



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَ اللَّهُ  
 وہ اللہ

الَّذِي لَا يَلِيهِ  
 کوئی نہیں کوئی معبود

الْأُولَىٰ  
 گروہ

الرَّحْمَنُ  
 بڑا مہربان

الرَّحِيمُ  
 نہایت رحم والا

الْمَلِكُ  
 بادشاہ

الْقَدِيمُ  
 پاک

السَّمِيعُ  
 سلامت کہنے والا

الْمُؤْتِمِنُ  
 امن دینے والا

الْمُهَيَّمُنَا  
 تمہیں

الْعَزِيزُ  
 غالب

الْحَبِيدُ  
 زبردست

الْمُتَكَبِّرُ  
 بڑائی والا

الْمَخْلُقُ  
 پیدا کرنے والا

الْبَرِيءُ  
 عالم کا بنانے والا

الْمُصَوِّرُ  
 صورت بنانے والا

الْغَفُورُ  
 بخشنے والا

الْقَبِيلُ  
 زبردست

الْوَهَّابُ  
 بہت دینے والا

الزَّالِقُ  
 رزق دینے والا

الْفَحِيمُ  
 کھولنے والا

الْعَلِيمُ  
 جاننے والا

الْبِضُّ  
 بند کرنے والا

الْبِطُّ  
 کھولنے والا

الْفَضُّ  
 پست کرنے والا

السَّرِيعُ  
 بلند کرنے والا

الْمُعْزِزُ  
 عزت دینے والا

الْمُدْكُ  
 خوار کرنے والا

الْبِشِيعُ  
 سننے والا

الْبَصِيرُ  
 دیکھنے والا

الْحَكِيمُ  
 حاکم

الْعَدْلُ  
 عدل کرنے والا

الطَّيِّبُ  
 باریک بین

الْخَبِيرُ  
 خبردار

الْحَلِيمُ  
 بردبار

الْعَظِيمُ  
 بزرگ

الْعَفْوُ  
 بخشنے والا

السُّكُونُ  
 شہر پند

الْعَلِيُّ  
 بلند

الْكَبِيرُ  
 بڑا

الْحَفِيفُ  
 تمہیں

الْمُقِيتُ  
 قوت دینے والا

الْجَنِيبُ  
 کافی

الْجَلِيلُ  
 بزرگ

الْكَلْبُ  
 سختی

الزَّقِيبُ  
 تمہیں

الْمُحِيبُ  
 قبول کرنے والا

الْوَالِيعُ  
 فراخی دینے والا

الْحَكِيمُ  
 حکمت والا

الْوَدِيعُ  
 دوست بڑا

المجيد	الجليل	الشهيد	الرحيم	الوكيل
بزرگ	اٹھانے والا	گواہ	سچا	کارساز
القوي	المتين	الوفاء	الحميد	المخضوب
طاقت والا	مضبوط	دوست	قابل تعريف	گھیرنے والا
المبته	المعيد	المحن	المهيب	المحي
پہلے بیدار کرنے والا	بہار بیدار کرنے والا	زخمہ کرنے والا	ہارنے والا	زندہ
القيوم	العليم	المجيد	الواحد	الاحد
بیشمار بننے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک	ایکلا
الضمد	القدوس	المقتر	المفتد	الموخر
بے نیاز	قدرت والا	علاج قدرت کا	پہلا	پچھلا
الاول	الآخر	الظفر	الظن	الوالي
اول	آخر	آفکارا	پوشیدہ	کارساز
المتط	الابن	التواب	المنتقم	العفو
بزرگ	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا	بدل لینے والا	معاف کرنے والا
الزور	مالک	الغيا	المقسط	المجمع
بہت مہربان	مالک ملک کا	غائب ہونے والا	عدل کرنے والا	جمع کرنے والا
العزيز	المغني	الضامن	البر	البر
بے پرواہ	دولت مند کرنے والا	مغ کرنے والا	ضرور دینے والا	نفع دینے والا
النور	الهدى	البدع	الباقي	الوارث
روشنی والا	راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا	بیشمار بننے والا	مالک
الرشيد	لا اله الا الله محمد رسول الله			الصبور
راہنما				بڑا تحمل والا

# فقری مجموعہ وظائف

۲۹

انیس روحانی دعاؤں

۲۴

چوبیس درود شریف

۴۰

چالیس قرآنی سورتوں

وظائف اور مکمل نفل نمازوں کے مکمل روحانی فوائد  
خواص کا بے مثل مجموعہ۔ کیونکہ اس میں ہر عمل کے  
پڑھنے کا مفصل طریقہ آسان اور سہل زبان میں درج ہے

ترتیب۔ علامہ عالم فقری

## دارالہدٰی

عزنی سٹریٹ بالقابل رحمان مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

فون: 37361488 موبائل: 0321-7777837

نام کتاب ----- فقری مجموعہ وظائف

مولف ----- علامہ عالم فقری

اشاعت ----- اگست 2009

تعداد ----- 1100

طابع ----- بندر وڈالاہور

## سرٹیفیکیٹ تصحیح

ہم حفاظ حضرات نے مجموعہ وظائف کے اس نسخہ کو

حرف بحرف بغور پڑھنے کے بعد اغلاط سے مُبرا اور صحت

متن کے لحاظ سے مکمل پایا۔ لہذا اہم پورے وثوق سے اس

کے صحت مند ہونے کی تصدیق کرتے ہیں۔

★ حافظ قاری طارق جاوید بھکر اوقاف حکومت پنجاب، پاکستان

★ حافظ قاری مختار احمد، بھکر اوقاف حکومت پنجاب، پاکستان

# فہرست مجموعہ وظائف

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
				۱- قرآنی سورتیں	
۱۵۷	فضائل سورۃ دہر	۱۶			
۱۶۳	نبا	۱۷	۷	فضائل سورۃ کف	۱
۱۶۷	طارق	۱۸	۳۷	سجدہ	۲
۱۶۹	فجر	۱۹	۴۵	یسین	۳
۱۷۳	شمس	۲۰	۶۱	محمد	۴
۱۷۵	ضحیٰ	۲۱	۷۳	فتح	۵
۱۷۷	الم نشرح	۲۲	۷۵	یق	۶
۱۷۸	تین	۲۳	۹۳	رحمن	۷
۱۷۹	قدر	۲۴	۱۰۱	واقعہ	۸
۱۸۰	زلزال	۲۵	۱۱۱	حشر	۹
۱۸۲	عادیات	۲۶	۱۲۱	جمہ	۱۰
۱۸۳	قارعہ	۲۷	۱۲۵	تغابن	۱۱
۱۸۴	تکواثر	۲۸	۱۳۱	ملک	۱۲
۱۸۶	عصر	۲۹	۱۳۹	نوح	۱۳
۱۸۷	ہمزمہ	۳۰	۱۴۵	جن	۱۴
۱۸۸	بیل	۳۱	۱۵۱	مزمل	۱۵

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۱۸	دُرُودِ امام بوسیری	۵	۱۸۹	فضائل سُوْرَةِ قریش	۳۲
۲۱۹	دُرُودِ تاج	۶	۱۹۰	ماعون	۳۳
۲۲۳	دُرُودِ ناریہ	۷	۱۹۱	کوثر	۳۴
۲۲۵	دُرُودِ تنجینا	۸	۱۹۲	کافرون	۳۵
۲۲۸	دُرُودِ ماہی	۹	۱۹۳	نصر	۳۶
۲۳۱	دُرُودِ خمسہ	۱۰	۱۹۴	لمب	۳۷
۲۳۲	دُرُودِ غوثیہ	۱۱	۱۹۵	اخلاص	۳۸
۲۳۳	دُرُودِ لکھی	۱۲	۱۹۶	فلق	۳۹
۲۴۱	دُرُودِ مقدّس	۱۳	۱۹۸	ناس	۴۰
۲۵۱	دُرُودِ اکبر	۱۴	۱۹۹	دُعائے ختم القرآن	۴۱
۲۸۳	دُرُودِ مستغاثات	۱۵	۲۰۰	فضیلت سُوْرَةِ بقر	۴۲
۳۱۳	دُرُودِ کبریتِ احمر	۱۶	۲۰۲	آیاتِ سکینہ	۴۳
۳۳۵	دُرُودِ اوّل و آخر	۱۷	۲۰۵	آیاتِ قرآنی برائے حصولِ برکت	۴۴
۳۳۵	دُرُودِ مُصَطَفَا	۱۸	۲۱۱	فضائل آیت الکرسی	۴۵
۳۳۶	دُرُودِ قرآنی	۱۹	<b>برکاتِ دُرُودِ شریف</b>		
۳۳۷	دُرُودِ فقری	۲۰	۲۱۳	دُرُودِ ابراہیمی	۱
۳۳۸	دُرُودِ حصولِ رحمت	۲۱	۲۱۵	دُرُودِ خضری	۲
۳۳۹	دُرُودِ قبرستان	۲۲	۲۱۶	دُرُودِ ہزارہ	۳
۳۴۱	دُرُودِ حبیب	۲۳	۲۱۷	دُرُودِ نعمتِ عظمیٰ	۴
۳۴۲	دُرُودِ مستجاب الدعوات	۲۴	۲۱۷		

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۸۶	سید الاستغفار	۱۹	۳۲۳	فضائل دُعائے گنج العرش	۲۵
۲۸۷	وظیفہ شش قفل	۲۰		مسنون دعائیں و طائف	
۲۹۱	وظیفہ ہفت ہیکل	۲۱	۳۲۶	دُعائے گنج العرش	۱
۲۹۲	ہیکل اول	۲۲	۳۵۹	دُعائے مُغنی	۲
۲۹۳	دوم	۲۳	۳۶۰	دُعائے مُغنی از حضرت اوس قرنیؓ	۳
۲۹۵	سوم	۲۴	۳۶۹	اسناد دُعائے سیفی	۴
۲۹۷	چہارم	۲۵	۳۷۳	دُعائے سیفی	۵
۲۹۸	پنجم	۲۶	۴۰۷	فضائل دُعائے نور	۶
۵۰۰	ششم	۲۷	۴۲۱	فوائد دُعائے جمیلہ	۷
۵۰۱	ہفتم	۲۸	۴۲۵	دُعائے عکاشہ	۸
۵۰۵	چہل کاف	۲۹	۴۳۳	دُعائے حاجات	۹
۵۱۱	قصیدہ غوثیہ	۳۰	۴۳۶	دُعائے قدح معظم	۱۰
۵۱۶	اسبوع شریف	۳۱	۴۴۷	دُعائے وسعت رزق	۱۱
۵۲۲	حزب البحر	۳۲	۴۴۹	دُعائے امن	۱۲
۵۲۹	اعتصام حزب البحر	۳۳	۴۵۵	دُعائے سُربانی	۱۳
۵۵۶	دُعائے حزب البحر	۳۴	۴۶۶	دُعائے حبیب	۱۴
۵۷۷	اسماء الحسنیٰ	۳۵	۴۶۸	مبشرات عشر	۱۵
۵۸۱	اسماء النبویٰ	۳۶	۴۷۷	دُعائے تعقیقہ	۱۶
۵۸۵	اسم اعظم	۳۷	۴۷۹	دُعائے صدیقؓ	۱۷
۵۹۲	خواص اسماء الحسنیٰ	۳۸	۴۸۲	عہد نامہ	۱۸



صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۶۳۷	دُعائے عاشورہ	۶	۶۲۳	بد نظری کا علاج	۳۹
۶۳۹	شبِ عید	۷	۶۲۵	آیاتِ شفاء	۴۰
۶۴۰	مسنونِ دعائیں	۸	۶۲۶	فضیلت کی آئیں و دن	۴۱
۶۵۶	خطبہ نکاح	۹	۶۲۷	شبِ معراج	۱
۶۵۸	ایجاب و قبول	۱۰	۶۲۹	شبِ برات	۲
۶۶۲	نماز	۱۱	۶۳۲	دُعائے نصف شعبان المعظم	۳
۶۷۷	نمازِ جنازہ	۱۲	۶۳۴	شبِ قدر	۴
۶۷۹	نقل نمازیں	۱۳	۶۳۶	فضائل عاشورہ	۵

# فضائل سورہ کہف

سورہ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں :

**حدیث ۱** حضرت برابر بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دور میں ایک مرتبہ اسید بن حنیر نے اپنے گھر میں سورہ کہف کی تلاوت کی ان کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، حنیر وہ تلاوت سن کر خوشی سے اپنے پر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اُس کے گھر پر آکر سایہ فگن ہو گیا اُس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کیا تو اس پر حضور نے فرمایا کہ سورہ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکیینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوتی ہے۔ (بخاری شریف)

**حدیث ۲** حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ فتنہ دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

**حدیث ۳** حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرے وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

**حدیث ۴** حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں

وہ فتنہ و جال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (مسلم شریف)

**حدیث ۵** معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ کہف کا اول و آخر پڑھا وہ سرتاپا منور ہو جائے گا اور جو شخص اس سورہ کو مکمل پڑھے گا، اُس کے لیے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہو گا۔ (مسند امام احمد)

**حدیث ۶** حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھی، قیامت کے دن ازسرتاپا اور زمین سے آسمان تک اُس کے لیے نور ہی نور ہو گا اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے (تفسیر ابن کثیر)

**حدیث ۷** حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے لیے بیت اللہ تک نور ہی نور ہو گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

**حدیث ۸** حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورہ کہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا، اور اگر و جال بھی نکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابن کثیر)

یہ سورت ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع عزت ظالم سے نجات حفاظتِ حمل کے لیے بہت موثر ہے، ایک بزرگ کا قول ہے کہ خلاصی قرض کے لیے نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اس سورہ کو ایک مرتبہ خلوص دل سے پڑھا جائے اور اس کے بعد سیدہ ریزہ ہو کر اللہ کے حضور خلاصی قرض کے لیے دعا کی جائے، ان شاء اللہ قبول ہوگی جب تک قرض اترنے کی کوئی صورت نہ بنے اُس وقت تک ہر جمعہ پڑھتا رہے۔

حفاظتِ حمل کے لیے عورت کو چاہیے کہ چالیس روز تک بعد از نماز فجر اس سورت کو پڑھے، ان شاء اللہ اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص غزبت کا شکار ہو، اسکی روزی کا کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ روز تک اس سورت کو بعد از نمازِ عشاء پڑھے، ان شاء اللہ اس کی روزی میں فراخی کا سبب بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص یا عورت ایک مہینے میں ایک مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی چھت کے چاروں کونوں پر چھڑکائے تو وہ مکان آسیبِ جن بھوت اور شیطان کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

الغرض اس سورت کے بے پناہ فوائد ہیں جس ارادہ کے پیش نظر اس سورت کی تلاوت کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے وہ ارادہ پورا کر دے گا۔ رضائے الہی کی خاطر اس سورت کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے قوتِ ایمانی میں اضافہ ہوتا ہے اور دل اللہ کے نور سے منور ہوتا ہے۔

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَاتٍ وَرَابَعَةٌ وَعِشْرُونَ آيَاتٌ

سورة کھف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ① قِيًّا لِيُنذِرَ بَاسًا

اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی۔ عدل والی کتاب کہ اللہ

شَدِيدًا أَمِنَ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

کے سخت عذاب سے ڈرتے اور ایمان والوں کو جو نیک کام

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا

کریں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب

حَسَنًا ② مَا كَثُرْنَ فِيهِ أَبَدًا ③ وَيُنذِرَ

ہے۔ جس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کو ڈراتے

الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ④ مَا لَهُمْ

جو سمجھتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں نہ

بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِيَأْبِيَهُمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً

وہ سمجھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا کتابڑا بول ہے کہ

تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا

کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے بڑا جھوٹ کلمہ رہے

كَذِبًا ⑤ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ

ہیں تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے

إِنْ لَمْ يَوْمِنُوا بِهِ هَذَا الْحَدِيثِ آسَفًا ⑥ إِنَّا

اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے بیشک

جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبُوهُمُ

ہم نے زمین کا سنگھار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا

ان میں کس کے کام بہتر ہیں۔ اور بیشک جو کچھ اس پر ہے ایک دن

عَلَيْهَا صَعِيدًا اجْرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ

ہم اسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ

أَصْحَابَ الْكُهْفِ وَالرَّقِيقِ كَانُوا مِنَّا

پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی

عَجَبًا ۝ إِذْ أَوْى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوا

تھے جب ان نو جوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے

رَبَّنَا إِنَّا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

مِنْ أَمْرٍ قَارِشِدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمُ

ہماری لیے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں

فِي الْكُهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ

پر گنتی کے کئی برس تھوپکا۔ پھر ہم نے انہیں جگایا

لِنُعَلِّمَهُمُ الْاٰیَاتِ الْحُرْبِيَّةِ اَلْحَصٰى لِيَا لَيْتُوْا اَمَدًا ۝ ۱۴

کہ دیکھیں دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ

ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں۔ وہ کچھ جو ان

فِتْيَةٍ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۱۳

تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی

وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا

اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُو مِنْ

وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ

دُوْنِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ أَشْطَطْنَا ۱۴ هُوَ آوَاءٌ

پوچھیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی۔ یہ جو ہماری

قَوْمَنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَوْلَا يُؤْمِنُونَ

قوم ہے اُس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں۔ کیوں نہیں لاتے

عَلَيْهِمْ هُوَ بَسُطٌ بَيْنَ ظَلُمَاتٍ مِّنْ

ان پر کوئی روشن دلیل تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو

اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۱۵ وَإِذْ اَعْتَرَلْتَهُمْ

اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ

وَمَا يَعْزُبُ عَنْهُ شَيْءٌ وَنَالُوا إِلَىٰ الْكُهْفِ

وہ اللہ کے سوا پوچھتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ اور غار میں پناہ لو

يَشْرِكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ حَصْنَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ

تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلاوے گا اور تمہارے کام میں

مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۱۶ وَتَرَى الشُّسَّ إِذَا

آسانی کے سامان بناوے گا اور لے محبوب تم سوج کو دیکھو گے کجب

طَلَعَتْ تَزْوُرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

نکلتا ہے تو ان کے غار سے داہنی طرف نہج جاتا ہے

وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ إِلَيْهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ

فِي فُجُورٍ مِمَّنْ ذَكَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ط مَنْ

اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ

يَهْدِي اللَّهُ فَرُّهُ هُتَدِجٌ وَمَنْ يُضِلُّ فَلَنْ

راہ دے تو وہی راہ پر اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کا

يُضِلُّهُ وَلِيًّا مَرِشِدًا ۱۷ وَتَحْسَبُهُمْ آيَاتًا

کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور

وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقِلْتُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ

وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں

الشِّمَالِ ق وَكَلِمُهُمْ بِأَسْطُرٍ رَاعِيَهُ بِالْوَصِيدِ

اور ان کا کٹ اپنی کلاسیاں پھیلنے ہوئے ہے غار کی



لَوَاطَّلَتْ عَلَيْهِمْ وَلَوِيتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

یہ جو کھٹ پر اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے

وَلَوِيتَ مِنْهُمْ رَعِبًا ۱۸ وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ

ان سے ہیبت میں بھر جائے اور یونہی تم نے ان کو جگایا کہ آپس میں

لَيَسَّاءُ لَوْ اٰيَيْنَهُمْ ۙ قَالَ قٰٓئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِيتُمْ

ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے

قَالُوْا لَيْسَ يَوْمًا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ قَالُوْا رَّبِّكُمْ

پچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے تم دوسرے بولے تمہارا رب

اَعْلَمُ بِمَا لَبِيتُمْ ۙ فَاٰبَعُوْا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر

هٰذِهِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَيَنْظُرُوْنَ اَيُّهَا اَرْزٰكِي طَعَامًا

میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا

فَلِيَا تِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلِيَتَلَطَّفَ وَلَا يَشْعُرَنَّ

ہے کہ تمہارے لیے اس میں کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ۙ ۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يُّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں

يَرْجِبُوْكُمْ اَوْ يَعْزِبُوْكُمْ فِىْ مَلِيْمٍ وَّلٰنِ

گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو

تَفْلِحُوْا اِذَا اَبَدًا ۝۴۰ وَكَذٰلِكَ اَعۡزٰنَا عَلَيۡهِمۡ

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لَيَعۡلَمُوْۤا اَنَّ وَّعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

رَيۡبٍ فِیۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنٰزَعُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ اَمۡرُهُمۡ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو

فَقَالُوۡا اَبۡنَاۤءُ عَلَیۡهِمۡ بِنۡیَانًا ۗ رَاۤىۡہُمۡ اَعۡلَمۡ بِہِمۡ

بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب جانتا

قَالَ الَّذِیۡنَ عَلَبُوۡا عَلٰی اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ

ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم

عَلَیۡہِمۡ مَّسِجِدًا ۝۴۱ سَیَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَ رَیۡعِمٍ

ان پر مسجد بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا

کَلِمَۃٍ وَّیَقُوۡلُوۡنَ خَمِسَۃٍ سَادِسَہُمۡ کَلِمَۃٍ

کُتِبَ اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کُتِبَ

رَجَبًا بِالۡغَیۡبِ وَّیَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَۃً وَّتَامِنُہُمۡ

بے دیکھے الاوتکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا

کَلِمَۃٍ قُلۡ رَّبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِعَدۡتِہُمۡ فَاَعۡلَمُہُمۡ

کُتِبَ تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں

إِلَّا قَلِيلًا <sup>فَكَتَفَ</sup> فَلَا تَنَارُ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا <sup>ص</sup>

جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بالے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو

وَلَا تَسْتَفْتِي فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا <sup>ع</sup> ۳۳ وَلَا تَقُولَنَّ

چکی اور ان کے بالے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پلو چھو اور ہرگز کسی بات کو

لِشَأْنِي عِزِّي فَأَعْلُ ذَلِكُ غَدًّا ۳۳ إِلَّا أَنْ

نہ کہنا کہ میں کل یہ کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ

لِشَاءِ اللَّهِ <sup>وَز</sup> وَإِذْ كُرِّرْتُ إِذَا نَسِيتُ وَقُلْ

چاہے اور اپنے رب کی یاد کر کہ جب تو بھول جاتے اور پوئل کھو

عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِنْ هَذَا

کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی راہ

رَشْدًا ۳۴ ۳۴ وَيَتَوَافَى كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ بَائِعٍ سِنِينَ

دکھاتے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے

وَأَرَادُوا اسْتِعَاذًا ۳۵ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَتَوَافَى لَهُ

نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے جتنا وہ ٹھہرے اسی

غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرُهُ وَأَسْمَعُ

کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا اسی دیکھتا اور کیا ہی سنتا

مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي

ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

حِكْمَةً أَحَدًا ۳۶ ﴿۳۶﴾ وَأَنْتَ نَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ

شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی

رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے

مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۳۷ ﴿۳۷﴾ وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ

سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان اُن سے

مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ وَ

ماتوس رکھو جو صبح شام اپنے رب کو بیکارتے ہیں

الْعِشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر

عَنْهُمْ تَرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ

اور پر نہ بٹریں کیا تم دنیا کی زندگی کا سنگھار چاہو گے اور اس کا کہا

مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے

وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۳۸ ﴿۳۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ

یہ سچ ہے اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

فَسَنْ شَاءَ فُلْيُومٍ مِّنْ شَاءَ فَلْيُكْفِرُوا إِنَّا

تو جو چاہے ایمان لاتے اور جو چاہے کفر کرے بیشک ہم نے

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا

ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی

وَإِنْ يَسْتَعْجِلُوْا يُغَاثُوْا بِسَاءِ كَالْمُهْلِ

اور اگر پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیتے ہوئے دھتا

يَشُوْى الْوُجُوْهُ بِسُّ الشُّرَابِ وَسَاءَتْ

کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دیگا کیا ہی بُرا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بُری

مُرْتَفَقًا ۲۹ إِنَّ الَّذِينَ اتَّوَا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۳۰ أُولَئِكَ

نیک اعمال ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں ان کے لیے

لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ

بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ

الْأَنْهَارُ يَجْرِي فِيهَا مِنْ أَسَاوِرٍ مِنْ ذَهَبٍ

اس میں سونے کے کنگن پہناتے جائیں گے اور

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُدُسٍ

سبز کپڑے کریں اور قنادیز کے پہنیں گے وہاں

وَإِسْبَرِقٌ مُتَّكِنٍ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نَعْمٌ

مختوں پر تکیہ لگاتے کیا ہی اچھا ثواب

التَّوَابِ وَحَسُنَتْ لَكُمْ رُفْقًا ۝۳۱ وَأَضْرِبْ لَهُمُ

اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو

مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِحَدِيثِهِمَا جَنَّتَيْنِ

مردوں کا حال بیان کرو کہ اُن میں ایک کو ہم نے انگوروں کے

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمْ بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا

دو باغ دیئے اور اُن کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور اُنکے بیج بیج

بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۝۳۲ كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْهُمَا

میں کھیتی رکھی دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اُس میں

وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۝۳۳ وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ۝۳۴

کچھ کمی نہ دی اور دونوں کے بیج میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا اور وہ اس سے رد و بدل کرتا

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۵ وَدَخَلَ

تھا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں

جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۝۳۶ قَالَ مَا أَظُنُّ

گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں کہ

أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝۳۷ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ

یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت

قَائِلَةً وَلَئِن رُّدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ

قائم ہو اور اگر نہیں اپنے رب کی طرف پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے

خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۳﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ

بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے ساتھی نے اُس سے اُلٹ پھیر کرے

يُجَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ

ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نَطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا لَّكِنَّا

بنایا پھر لطف سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں

لَأَرَادُ دَخْلَتَ جَنَّاتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ

نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِن تَرِنَ أَنَا قَلَّ مِنْكَ

بچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم

مَا لِأَوْلَادٍ ﴿۳۹﴾ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يَأْتِيَنِي

دیکھتا تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

خَيْرًا مِنْ جَنَّاتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں

مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَبِيبًا زَلْفًا ۝۴۰

اُتارے تو وہ پٹ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا

يُصْبِحُ مَا وَهَا غُورًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ

پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر

طَبًّا ۝۴۱ وَأَحِيطَ بِثُرَّةِ فَاصْبِحْ يَقِيبُ كَفِيًّا

سکے اور اُس کے پھل گھیر لے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اس

عَلَى نَأْفُقٍ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹہنیوں پر گر رہی ہوئی تھی

وَيَقُولُ يَلِيتَنِي لِمَ اشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۴۲

اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝۴۳ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ

وہ بدل لینے کے قابل تھا یہاں کہتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے

الْحَقُّ ۝۴۴ هُوَ خَيْرٌ نُّوَابًا وَخَيْرٌ عَقْبًا ۝۴۵

اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ملنے کا انجام سب سے بھلا اور ان کے سامنے

لَهُمْ مِثْلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَا مِنَ

زندگانی دُنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے



السَّيِّءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

اتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا کر سونکھی

هَشِيْمًا تَذُرُوهُ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى

گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۴۵ الْمَالُ وَالْبَنُونَ

قابو والا ہے مال اور بیٹے یہ

زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

جیتی دنیا کا سنگھار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمْلًا ۴۶ وَيَوْمَ

ان کا ثواب تمہارے رب کے ہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی اور جس دن

نَسِيرًا الْجِبَالُ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً

ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے اور ہم

وَحَشْرُنَا قُلُوبًا نَعَادُ رَبَّنَا أَحَدًا ۴۷ وَعَرِضًا

انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے

عَلَى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جَعَلْنَاكُمْ آخِذِينَ

رہے حضور صفیں باندھے پیش ہونگے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے

أَوَّلَ مَرَّةٍ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمْ الْقُرْآنَ وَجَعَلْنَا لَكُمْ

تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدہ کا وقت

مَوْعِدًا ۴۸) وَوَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمَجْرِبِينَ

نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ

مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِنَا

اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہاتے خرابی ہماری

مَالٍ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا

اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا اور نہ

كَبِيرَةً إِلَّا أَحْضَرْنَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا

بڑا جسے گمیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا

حَاضِرًا ۴۹) وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۴۹) وَإِذْ قُلْنَا

اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور جب کہا ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدْ وَاِلٰٓءِ اٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِيسَ ۵۰

فرشتوں کو کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِ ۵۱

تو جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے لیکل گپ

اَفْتَجِدُ وَآٰءِٔتٰٓهُ وَآٰءِٔتٰٓهُ وَآٰءِٔتٰٓهُ وَآٰءِٔتٰٓهُ

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو

وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ طَبِيسٌ لِلظَّالِمِيْنَ يَدٰٓلٰٓہٗ ۵۲

اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی بُرا بدل ملا۔

مَا أَشْرَهُدُ لَهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا

نہیں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت انہیں سامنے بٹھا لیا تھا اور نہ

خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۚ وَكَانَتْ تُتَخَذُ الْبٰضِلِيْنَ

خود ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَضُدًا ۝۵۱ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاءِيْ

بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو

الَّذِيْنَ رَعٰهُمْ فَاَعُوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوْا

انہیں گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے

لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝۵۲ وَرَالْمُجْرِمُوْنَ

اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں

النَّارِ فَظَنُّوْا اَنْهُمْ مَّوٰقِعُهَا وَلَمْ يَجِدْ وَاَعْنَهَا

گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے پھرنے کی کوئی جگہ

مَصْرِفًا ۝۵۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

نہ پائیں گے اور بیشک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

ہر قسم کی مثل طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

اَكْثَرُ شَيْءٍ جَدًا ۝۵۴ وَتَمَنَعُ النَّاسُ اَنْ

بھگڑالو ۴ اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا

۵۱ (ج۵)

Marfat.com

يَوْمَنؤُا اِذْ جَاءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوۡا رَّبَّهُمۡ

کہ ایمان لاتے جب ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے

اِلَّا اَنْ تَاۡتِيَهُمۡ سُنَّةُ الْاَوَّلِيۡنَ اَوْ يٰۡتِيَهُمۡ

مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے یا ان پر قسم قسم کا

الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵ وَمَا نُرِيۡسِلُ الْهٰرِسِيۡنَ اِلَّا

عذاب آئے اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر

مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

خوشی اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ

بِالْبٰطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا بِهٖ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوۡا

جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں

اٰتِيۡنِیۡ وَمَا نُنۡذِرُوۡا هٰزِرُوۡا ۝۵۶ وَمَنْ اَظۡلَمۡ مِمَّنۡ

کی جو ڈر انہیں سنا تے گئے تھے ان کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

ذِكۡرِ يٰۡٓاٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنْهَا وَاٰتِیۡ مَا

جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اسکے ہاتھ جو

قَدَّ مَتۡ يَدَاہٖ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَكۡنَدَۃً

آگے بھیج چکے ہیں بھول جاتے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن

اَنْ يَّفۡقَهُوۡہٗ وَاِذَا نُرِيۡمُ وَقَدَّ اَوۡاٰنُ تَدۡعُمۡ

نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی اور اگر تم انہیں ہدایت کی

إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يُهْتَدُوا وَإِذَا أَبَدًا ۝۵۷ وَرَبُّكَ

طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے اور تمہارا رب

الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا

بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انہیں ان کے کبے پر پکڑتا تو

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُم مَّوْعِدٌ لَّنْ

جلد اُن پر عذاب بھیجتا بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے

يُجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْجِدًا ۝۵۸ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ

سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِبَنِيكُمْ

تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے اُن کی بربادی کا ایک وعدہ

مَوْعِدًا ۝۵۹ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ

کر رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا

حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝۶۰

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرتوں چلا جاؤں

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ

پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی سُرنگ بناتی پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے

لِفْتْنَةٍ إِنَّا عَدَاءُ نَازِلِينَ لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا

خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے سفر میں بڑی

هَذَا أَصَبًا ۶۲ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى

مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھتے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی

الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسِيهِ

تھی تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے

إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

الْبَحْرِ مَجْجَبًا ۶۳ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ وَارْتَدَّ

راہ لی اپنا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو سمجھے پلٹے

عَلَىٰ أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۶۴ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ

اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

پلایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اُسے اپنا علم

مِنْ لَدُنَّا عَلِيمًا ۶۵ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ

لدن عطا کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ

اتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ۶۶

رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوتی

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۞۶۷

کہا آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے اور اس

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خَيْرًا ۞۶۸

بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں کہا عنقریب

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي

اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے

لَكَ أَمْرًا ۞۶۹ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے تو مجھ سے کسی بات

عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۞۷۰

کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں

فَأُطْلَقًا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبْتُمُ الْمَغْرِبَ خِرْقَةً

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوتے اس بندہ نے اسے

قَالَ أَخْرَقْتُمُوهَا لِتُعْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتُم

بجسٹڈالاموسی نے کہا کیا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اسکے سواروں کو ڈبا دو بیٹا تم نے

شَيْئًا مِمَّا ۞۷۱ قَالَ الْمُرَادُ إِنَّكَ لَنْ

بڑی بات کی کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۞۷۲ قَالَ لَا تَأْخُذْ بِنِي

ٹھہر سکیں گے کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت

۷۰=۳۰

بِمَا كَسَبَتْ وَلَا تَرْهَقُنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۴۳

نہ کرو اور مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو

فَأُطْلَقًا حَتَّىٰ إِذِ الْقِيَامَةُ لَمَّا فَكَّتْهُ لَقَالَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا بلا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ نے

أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتُ

کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے

شَيْءًا نُّكْرًا ۴۴ قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ إِنَّكَ لَنْ

بہت بڑی بات کی کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۴۵ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ

نہ ٹھہر سکیں گے کہا اس کے بعد میں تم سے مجھ بوجھوں تو

شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصِحِّبْنِي قَدْ بَلَغْتَ

پھر میرے ساتھ نہ رہنا بے شک میری طرف سے

مِنْ لَدُنِّي عُدْرًا ۴۶ فَأُطْلَقًا حَتَّىٰ إِذَا آتَيْنَا

تمہارا عذر ہلورا ہو چکا پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک

أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَ أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ

گاہوں والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا انہوں نے انہیں دعوت دینی

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ

قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاہوں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چھا ہستی



يُنْقِضُ فَأَقَامَهُ ط قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے تو اس پر مجھ مزدوری

عَلَيْهِ أَجْرًا ۷۷ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ

لے لیتے کہا یہ میری اور آپ کی جُدائی ہے اب میں

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۷۸

ان باتوں کا پھیر بتاؤں گا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ وہ

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ

جو کشتی تھی وہ بچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے

فِي الْبَحْرِ فَارْتَبَّ أَنْ أَعْيَبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمُ

تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۷۹ وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ

بادشاہ تھا کہ ہر شاہت کشتی زبردستی پھین لیتا اور وہ جو لٹکا تھا

فَكَانَ أَبُوهُمُ مَوْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يَرِهَقَهُمَا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۸۰ فَارْتَدْنَا أَنْ يَبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

کفر پر پڑھا دے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر

خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رَحْمًا ۸۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ

ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار

فَكَانَ لِغُلَيْبٍ يَتِيمٍ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ

وہ شہر کے دویتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے

تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَادِقًا وَرَادَ

اُن کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب

رَبُّكَ أَنْ يُبْلِغَا أَشُدَّهُمَا وَيُخْرِجَا كَنْزَهُمَا

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا

یہ پھیر ہے ان باتوں کا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور

وَيَسْأَلُوكَ عَنِ الذِّقْرِينِ الذِّقْرَيْنِ قُلْ سَأَلُوا

تم سے ذوالقرنین کو بلو جتھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا

عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ

مذکور پڑھ کر سنا ہوں بیشک تم نے اسے زمین میں قابو دیا اور

وَأَتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبِيًّا ۝۸۴ فَاتَّبَعَ سَبِيًّا

ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرِبُ

یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کچھڑ کے چٹھے میں

فِي عَيْنٍ حَِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قَلِيلًا

ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم رہی ہم نے فرمایا

يٰۤاَيُّهَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّا اِنۡ تَعۡذِبُ وَاِنَّا اِنۡ تَتَّخِذُ

اے ذوالقرنین یا تو تو انہیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِيهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمۡ فَسَوْفَ

اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اُسے تو ہم عنقریب سزا

تُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلَىٰ رِبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا

دیں گے پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائے گا۔ وہ اُسے بڑی مار

نُكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنۡ وَعَمِلۡ صٰلِحٰتۡهُ

دے گا۔ اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ

جَزَاۤءُ الْحُسْنٰی وَاَسَقُوۡلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِ نٰسِرًا ﴿۸۸﴾

بھلائی ہے اور عنقریب ہم اُسے آسان کام ہمیں گے

ثُمَّ اَتَّبِعۡ سَبِيۡلًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچے

وَجَدَهَا تَظۡلِعُ عَلٰی قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ قِيۡنًا

ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ

دُوۡنَ مَا سَرَّۙ ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ وَاَقۡرَبُ اِلٰیۤاٰتِیۡهِ

نہیں رکھی بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم

خَبْرًا ۹۱ ثُمَّ اتَّبَعَهُ سَبِيًّا ۹۲ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ

محیط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ

السَّائِيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ

پہنچا ان سے ادھر کچھ لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم

يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۹۳ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ

تہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک

يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

یا جوج ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ

آپ کے لئے کچھ مال مقرر کر دیں اس پر کہ آپ ہم میں اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۹۴ قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ

ان میں ایک دیوار بنا دیں کہا وہ جس بد مجھے میرے رب نے قابو دیا

رَبِّي خَيْرٌ وَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلَ بَيْنَكُمْ

بہتر ہے تم میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط

وَبَيْنَكُمْ رَدْمًا ۹۵ التَّوْبَىٰ زُبْرًا حَدِيدًا حَتَّىٰ

آڑھ بنا دوں گا میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ

إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا

وہ جب دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں کے برابر کر دی کہا دھونکو،

حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اتُّورِي أْفِرْعُ

یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تاناہا

عَلَيْهِ قَطْرًا ۙ ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ

اُونڈیل دوں تو یا جوج ما جوج اس ہار نہ چڑھ کے اور

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۙ ﴿۹۷﴾ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ

نہ اس میں سوراخ کر کے کہا یہ میرے رب کی رحمت

مِّن رَّبِّي ۙ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ

ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اُسے پاش پاش کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۙ ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمُ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں پھوڑ دیں گے

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ فِي الْبَعْضِ وَيُفِخُونَ فِي الصُّورِ

کہ اُن کا ایک گروہ دوسرے پر ریلہ آوے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۙ ﴿۹۹﴾ وَعَرْضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

تو ہم سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے

لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۙ ﴿۱۰۰﴾ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے

فِي غُطَائٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ

پردہ پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے

سُعَاً ۱۰۱) فَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا

تھے تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا

عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءُ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

حمایتی بنا لیں گے بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کو

لِلْكَافِرِينَ نَزْلًا ۱۰۲) قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ

جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص

أَعْمَالًا ۱۰۳) الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ

عمل کمن کے ہیں ان کے جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں کم

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنََّّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۱۰۴)

گنتی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں

أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَإِقْبَانِهِ

یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا

فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کیلئے قیامت کے دن کوئی تول

وَزَنًا ۱۰۵) ذَلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا

نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۱۰۶) إِنَّ الَّذِينَ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑائی بے شک جو ایمان

أَمْتُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

لائے اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ ان کی مہمانی

الْفُرْدَوْسِ نُزُلًا ۱۰۷ خَلِيدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا

عَنْهَا حَوْلًا ۱۰۸ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا

نہ چاہیں گے تم فرادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے پے

لَكُنْتُ رِبِّي لَنْفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفِدَ

سیا ہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جاتے گا اور میرے رب کی باتیں

كُنْتُ رِبِّي وَلَوْ جُنَا بِسِئْلِهِ مَدَادًا ۱۰۹ قُلْ

ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرادو

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ النَّبَأَ الْهُمُّ

ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

إِلَهُ وَاحِدٌ فَسَنُكَانُ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اُسے چاہیے کہ

فَلْيَعْبُدُوا اللَّهَ عَدْلًا صِدْقًا وَلَا يَشْرِكُوا بِعِبَادَةِ

نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو

رَبِّهِ أَحَدًا ۱۱۰

شریک نہ کرے۔

## فضائل سُوْرَةِ سَجْدَةِ

سُوْرَتِ سَجْدَةِ وَهُوَ سُورَةٌ هِيَ حَسْبُ حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَكْتُمُهَا  
هِيَ، اِسْمُهَا اِسْمُ فَضِيْلَتٍ وَرُبْرُكَةٍ بَلِيْغَةٍ هِيَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سُوْرَةَ

**حدیث ۱**

سَجْدَةِ وَرُسُوْرَةَ الْمَلِكِ طِبَّيْهِ بَغَيْرِ نَهْيٍ سَوِيًّا كَرْتَهُ (دارمی، ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جو اس سُوْرَةَ اَوْ

**حدیث ۲**

تَبَارَكَ كَوْمَغْرِبٍ وَرُعَشَاءِ كَوْمِيَانِ طِبَّيْهِ، كَوِيَا اِسْمُ لِيْلَةِ الْقَدْرِ

كَاقِيَامِ كِيَا. سُوْرَةَ سَجْدَةِ قِيَامَتِ كَوْمِ اِسْمِ طَرَحِ اَسْمِ كِيَا كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَرُ

اِسْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا

نَهِيْهِ، يَعْْنِي اِسْمُ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا

سَاثْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ

**حدیث ۳**

تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعُ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا

طِبَّيْهِ كَرْتَهُ. (ابن کثیر)

یہ سُوْرَتِ غَلْبَةٍ وَرُعَشَاءِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا

كَرْتَهُ اِسْمُ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا

چلہیے کہ سات روز تک بعد نماز فجر اس سُوْرَتِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا

اِسْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا

یہ سُوْرَتِ شَفَا بَابِي كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا

كَرْمِضِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا وَوَبَارِزِ كَوْمِ كِيَا



مریض کے صحت یاب ہونے کا ذریعہ بنا دے گا۔

اگر کسی شخص کو مخالف فریق نے مکان زمین اور جامداد کے مسئلے میں بہت پریشان کر رکھا ہو اسے چاہیے کہ اکیس روز تک اس سورت کو روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ مخالفوں سے ہر طرح کی پریشانی سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الَّذِي تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۲۱ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ

سے ہے کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو

مَنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۲۲

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرسانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو چھ ان کے بیچ میں

وَمَا يَنْزِلُ فِي سِتِّ أَيَّامٍ تُمْرَاتٍ سَوِي عَلَى

ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ ط مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی

شَفِيعٍ ط أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۴﴾ يَدِيرُ الْأَمْرَ مِّنَ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿۵﴾

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ

یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت

الرَّحِيمِ ﴿۶﴾ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی

وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِّن طِينٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ

اور پیدائش انسان کی ابتداء مٹی سے فرمائی پھر اس کی

جَعَلَ نَسْلَهُ مِّنْ نَّارٍ مُّهِينٍ ﴿۸﴾

نسل رکھی ایک بے قدر ہانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ

پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں

لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا

کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا

تَشْكُرُونَ ۹ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ

حق مانتے ہو اور بولے کیا ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءِ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۱۰ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ

کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضر

رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ۱۱ قُلْ يَتُوفَّكُم مَّلَكُ

سے منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا

السُّوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس

تُرْجَعُونَ ۱۲ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ السُّجْرَمُونَ

جاؤ گے اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب

تَأْكِسُوا رُءُوسَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے اے ہمارے رب اب ہم نے

وَسَمِعْنَا فَأَرْجِعْنَا لَعْمَلٍ صَالِحٍ إِنَّا مُوقِنُونَ ۱۳

دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آ گیا

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَٰكِن

اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری

حَقُّ الْقَوْلِ مِنِّي لَأَمْلِكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْزَعِينَ ﴿۱۳﴾ فذوقوا بالناسية

آدمیوں سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن

لِقَاءِ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذوقوا عذاب

کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب

الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا يَوْمٌ مِّنْ يَّأْتِنَا

چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے

الَّذِينَ إِذَا أَذْكُرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ تَبَّحَاتِي

کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ان کی کروٹیں

جُنُوبُهُمْ عَنِ الْبُضَائِعِ يُدَاعُونَ رَبَّهُمْ

جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۱۶﴾

ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی

أَعْيُنٌ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ أَفَنُ

ہے صلہ ان کے کاموں کا تو کیا جو

كَانَ مُؤْمِنًا كَسَنُ كَانٍ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿۱۸﴾

ایمان والا ہے وہ اُس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اُن کے لئے بسے

جَنَّاتُ الْبَاوِئِي نَزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾

کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری رہے

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوِيَّهُمُ النَّارُ كُلَّمَا

وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَإِنْ هُمْ

اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور اُن

قِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي

سے کہا جاتے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے

كُنْتُمْ فِيهَا تَكْفُرُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَنْ يَقْنَهُمْ مِنْ

تھے اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ

الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ

نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

کہ ابھی باز آئیں گے اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اسکے رب کی

بَايَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّهَا مِنَ

آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے اُن سے مُنہ پھیر لیا یہ بیشک ہم مجرموں

الْجُرِمِينَ مُتَّقُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

سے بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے موسیٰ کو

مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ

کتاب عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ

لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۲۳﴾

کرو اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کیا

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ إِبْرَاهِيمَ وَيُحْيَىٰ وَنُوحًا

اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہمارے حکم سے بتاتے جبکہ

صَابِرُونَ وَكَانُوا يَتَّبِعُونَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ

انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے بے شک

رَبِّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا

تمہارا رب اُن میں فیصلہ کرے گا قیامت کے دن جس بات میں

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۲۵﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت نہ ہوئی

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِمَّنْ الْقُرُونُ يَشُورُونَ

کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان کے

فِي مَسْكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا

گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے

يَسْمَعُونَ ﴿۲۶﴾ أَوْلَعِيْرُوا النَّاسُوقُ الْمَاءِ إِلَى

نہیں اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیتے ہیں خشک زمین

الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا تَأْكُلُ

کی طرف پھر اس میں سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے

مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿۲۷﴾

ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا انہیں سوچتا نہیں

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟ اگر تم سچے

صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْإِيمَانُ لَهُمْ وَلَاهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۲۹﴾

مفیع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَأَنْتَظِرُ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿۳۰﴾

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بیشک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔

## فضائل سورۃ یسین

سُورَةُ يٰسِينِ قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ نوائید کی حامل ہے ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاص کر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں:

**حدیث ۱** اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کیلئے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سورت کا نام سورۃ یسین ہے۔ ربیعہ اور مضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

**حدیث ۲** حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یسین شریف پڑھے اُسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

**حدیث ۳** حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۃ یسین ہے جو یسین شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)



**حدیث ۴** حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضا مندی کے لیے جو شخص سورۃ یس پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

**حدیث ۵** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۃ یس پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابن کثیر)

**حدیث ۶** حضرت جناب بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورۃ یس پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

**حدیث ۷** حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ کتاب ہے کہ یہ سورۃ یس ہر امتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

**حدیث ۸** حضرت عطاء بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۃ یس شریف پڑھے گا اس کی تمام جائز ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ سورت یسین پڑھنے سے دین و دنیا میں ہر قسم کی بھلائی حاصل ہوتی ہے خاص کر مرنے والوں کے قریب اس سورت کی تلاوت کی جائے تو ان پر نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

بزرگان دین کا قول ہے کہ یہ سورت ہر قسم کی حاجت کے لیے بہت اکیس ہے اس لیے اگر کسی شخص کو شدت حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک سورۃ یس کو

بیسوں کے ساتھ روزانہ ایک مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔  
 اگر کوئی شخص اس سورت کو بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے  
 تو وہ بہت جلد لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اس کی عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔  
 مال میں برکت ہوگی۔ ہر قسم کی بُرائی ختم ہو کر طبیعت میں اچھائی کا رجحان پیدا ہوگا، شیاطین  
 اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ بیماریوں سے شفا ملے گی، اگر اولاد کی خواہش کرے گا تو  
 نیک اولاد ملے گی اگر کوئی قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو قید سے رہائی ملے گی بغرضیکہ  
 سورۃ یس کو پڑھنے کے بعد جو خواہش دل میں لائے گا پروردگار اسے اپنی رحمت  
 سے پورا کرے گا۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی سورت یس بہت مفید ہے لہذا اگر کسی کو  
 کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک روزانہ اسے پڑھے ان شاء اللہ  
 ظالم دشمن سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

سُورَةُ يَسٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَخَمْسٌ رُّكُوعًا

سورۃ یس مکی ہے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

یس ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۲ اِنَّكَ لَیْسَ الْمُرْسَلِیْنَ ۳

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم سیدھی راہ

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۴ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ

پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا

الرَّحِيمِ ۙ لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ

اُتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ

فَهُمْ غَافِلُونَ ۙ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ

ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ

وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں

أَغْلَالًا فِيهِ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۙ

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا ۙ وَمِنْ

اور ہم نے اُن کے آگے دیوار بنا دی اور اُن کے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَعْشَيْنَهُمُ لَهُمْ وَلَا يَبْصُرُونَ ۙ

پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُونَ ۙ إِنَّا تَنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناؤ جو نصیحت پر چلے

وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِيرَةٍ بِمَغْفِرَتِهِ

اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اُسے بچھٹل اور عزت کے ثواب

وَأَجْرِكُمْ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَ

کی بشارت دو بے شک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ

لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۖ ۝ وَأَضْرِبُ لَهُمُ

گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں

مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ ۱۳

بیان کرو اس شہر والوں کی جب ان کے پاس فرستائے آئے

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے

بِثَلَاثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ۝ ۱۴

سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ

تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں

مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ ۱۵

اتارا تم نے جھوٹے ہو وہ بولے

رَبَّنَا يَعْلَمُ آثَارَ إِلَيْكُمُ الْمُرْسَلُونَ ۖ ۝ ۱۶

ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں

وقف عفران

-۱۰۰-

وقف الازم

إِلَّا الْبَلْغُ الْبَيِّنُ ﴿١٤﴾ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُنَا يَوْمَ

مگر صاف پہنچا دینا بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں

لَيْنَ لَمْ تَنْتَهُوا لِرَجْسِكُمْ وَلِيَسَّكُمْ مِنَّا

بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمکے ہاتھوں

عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٥﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَإِن

تم پر دُکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس

ذِكْرَتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٦﴾ وَجَاءَ

پر بدکتے ہو کہ تم سمجھاتے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شکر کے

مِنْ أَقْصَا الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ

پر لے کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا۔ بولا

يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا

اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿١٨﴾ وَمَالِي لَآ

تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ

أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٩﴾

اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

ءَاتَّخِذْ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمن میرا کچھ بڑا چاہے تو

بِضُرٍّ لَا تَغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا

ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ

يُقَدِّرُونَ ﴿٢٣﴾ إِنْ أَدَّيْتُ ضَلِيلٌ مُّبِينٌ ﴿٢٤﴾

مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں

إِنِّي أَمِنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْعَوْنَ ﴿٢٥﴾ قِيلَ

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سُنو اس سے فرمایا گیا

أَدْخِلِ الْجَنَّةَ قَالِ يَلِيَّتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی

بِمَا عَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی شکر

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

نہ اتارا اور نہ ہمیں کوئی شکر اتارنا تھا۔ وہ تو

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِدَاوْنَ ﴿٢٩﴾

بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بچھ کر رہ گئے

يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور کہا گیا کہ ہاتے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۰﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِمَّنْ الْقُرُونَ الْأَهْمُرُ لِيَهُمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف

لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ وَإِنْ كُلُّ لِسَانٍ لِّدِينِنَا

پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر

مُحْضَرُونَ ﴿۳۲﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ

لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهَا يَأْكُفُونَ ﴿۳۳﴾

ہم نے اُسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے بھجوروں اور انگوروں کے

وَوَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ

اور ہم نے اس میں سے کچھ بٹھے بہائے کہ اس کے پھلوں میں

ثَرِيرَةً ۚ وَمَا عَمِلْتُمْ أَيُّدِيكُمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾

سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین

۲۳-۱

تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ مِمَّا لَا

اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں

يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ مَسَّحٌ نَسُدُّ مِنْهُ

خبر نہیں اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن

النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

پھنچ لیتے ہیں جیسی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے ایک

بِسَفَرٍ لَّهَا طَائِفَةٌ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾

ٹھراؤ کے لیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔

وَالْقَمَرُ قَدَرْتَهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے

الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ

مجھوڑ کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پھوٹ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَ

لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ آتَا

ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی

حَصَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پٹیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا



وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۳۲﴾

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور

وَإِنْ نَشَاءُ غَرِقَهُمْ فَلَا صِرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُونَ ﴿۳۳﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے

حِينَ ﴿۳۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ

دین اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے

أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۳۵﴾

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر رحم ہو

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ

اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے

إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۳۶﴾ وَإِذَا قِيلَ

تو اس سے مٹنے ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے

لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ

اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے

كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا اطَّعِمُوا مَنْ لَوْ شَاءُوا

لے کتے ہیں کہ کیا ہم اُسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو

اللَّهُ أَطَعَهُ <sup>ط</sup> إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلِيلٍ

کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھل گمراہی

مُبِينٌ ﴿۴۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدَانِ

میں اور کہتے ہیں کب آتے گا یہ وعدہ اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّسُونَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

کی کہ انہیں آ لے گی جب وہ دُنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر

يَرْجِعُونَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ

جائیں گے اور پھونکا جائے گا صور جیسی وہ قبروں

مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿۵۱﴾

سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سَلِمَةً

کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۲﴾

یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

إِنْ كَانَتْ الْأَصِيحَةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ

وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جی بھی وہ سب کے سب ہمارے

لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۵۳﴾ وَالْيَوْمَ لَا تَصْلَوْنَ نَفْسَ

حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ

شَيْءًا وَلَا تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنْ

ہوگا اور تمہیں بدلانہ ملے گا مگر اپنے کئے کا۔ بیشک

أَصْحَابِ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿۵۵﴾

جنت والے آج دل کے بہلاؤوں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ

وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر مکیے

مُتَّكِنُونَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا

لگاتے ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کیلئے ہے اس میں

يَدَّاعُونَ ﴿۵۷﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾

جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا۔

وَأُمَّتَارُوا الْيَوْمَ لَهَا الْجَائِرُ مُونَ ﴿۵۹﴾ أَلَمْ

اور آج الگ بھٹ جاؤ اے مجرموا! اے اولاد آدم

أَعْرَضْتُمْ بَيْنِي وَأَنْتُمْ لَأَعْبُدُونَ

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ

الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ

پوچنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری

عِبَادُونِي ط هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَقَدْ

بتدگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک

أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا

اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں

تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ

عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے

تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر

تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ

کا۔ آج ہم ان کے مونہوں پر نہر کر دیں گے اور

وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيَهُمْ وَلَنَشْهَدُ أَرْجُلَهُم بِمَا كَانُوا

ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کئے کی گواہی

يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَأَسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ فَإِنِّي يَبْصُرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ

پھر پک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر

نَشَاءُ لِنَسَخْنَهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُرْسِلُوا

سکتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش

فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ

میں اٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا

وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن

مُبِينٌ ﴿۶۹﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ

قرآن کہ اسے ڈراتے جو زندہ ہو اور کافروں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۷۰﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا

بات ثابت ہو جائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے

لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کیے تو یہ ان کے

مِلْكُونَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

مالک ہیں اور انہیں ان کے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ

کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں

۱۰۰

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا

إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۴۴﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ

پے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحَضَّرُونَ ﴿۴۵﴾ فَلَا

کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم

يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور

يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانَ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے

مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۴۷﴾

بنایا جیسی وہ صریح جھگڑا تو ہے اور

وَضَرَبَ لَنَا مِثْلًا وَلَيْسَى خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۴۸﴾ قُلْ يُحْيِيهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گھٹیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا

عَلِيمٌ ۷۹) الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ

علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ

الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ۸۰)

پیدا کی جیسی تم اس سے سلگاتے ہو۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان

بِقَدْرِ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ

بچے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور وہی ہے

الْخَلْقِ الْعَلِيمِ ۸۱) إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا

بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو

أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۸۲) فَسُبْحَانَ

چاہے تو اس سے فرمائے ہو جاوہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ

اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف

تَرْجَعُونَ ۸۳)

پہنچے جاؤ گے۔

## فضائل سورۃ محمد ﷺ

یہ سورت بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی طرف منسوب ہے جو شخص اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی سے محبت پیدا ہو جاتی گی کیونکہ حضور کی محبت اصل دین ہے۔ اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت حاصل ہو جاتی وہ سمجھے کہ اُسے دُنیا کی بڑی سعادت حاصل ہو گئی۔

اگر کوئی شخص اسے نماز تہجد کے بعد تین سال تک پڑھنے کا بلا ناغہ معمول بنائے تو اُسے دُنیا میں بے پناہ عزت حاصل ہوگی اور جہاں بھی جائے لوگ اسے رفعت کی نگاہ سے دیکھیں گے گویا کہ گھر بار میں اُسے ہر لحاظ سے بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا کام درپیش ہو جو بظاہر ہوتا ہوا نظر نہ آتا ہو، اُسے چاہیے ہر جمعہ کو چند مرد یا عورتیں اکٹھے کرے اور اس کو سورت ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے۔ اس کے بعد حسبِ توفیق جو میسر آئے اُن پڑھنے والوں میں تقسیم کرے سات جمعوں تک ایسا ہی کریں انشاء اللہ مشکل سے مشکل کام بھی ہو جائے یہ سورت دشمنوں پر فتح پانے کے لیے بھی بہت موثر ہے۔ اگر کسی شخص کو دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک اس سورت کو ۱۱۱ مرتبہ



بعد نماز عصر پڑھے انشاء اللہ دشمن زیر ہوگا اور ہمیشہ کے لیے اپنی بُری حرکتوں سے باز آجائے گا۔

اگر کسی شخص کو بُرے خواب آتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ سونے سے پہلے اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سوتے انشاء اللہ کوئی بُرا خواب نہ آئے گا۔ بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچہ پیدا ہوا ہو اور اُسے دُودھ نہ آتا ہو تو اس سورت کی نوٹو کاپی کر کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچے کے پینے کے لیے دافر دُودھ آنے لگے گا۔ غرضیکہ اس سورت کو روزانہ پڑھنا دین و دُنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَكِّيَّةٌ مِنْهَا آيَاتٌ مَّا تَشَاءُ وَبِهَا آيَاتٌ لِّرَبِّكَ كَرِيمٌ

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَكِّيَّةٌ فِيهَا آيَاتٌ مَّا تَشَاءُ وَبِهَا آيَاتٌ لِّرَبِّكَ كَرِيمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنِ سَبِيلِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا

اللہ نے ان کے عمل برباد کئے اور جو ایمان لائے

وَعِبِدُوا الصَّالِحِينَ وَأَمْنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَيَّ

اور اچھے کام کے اور اس پر ایمان لاتے جو

مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ لَا كُفْرَ عَنْهُمْ

محمد پر اتارا گیا اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان

سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْدَحَ بِالْهَمِّ ② ذَلِكَ بِأَنَّ

کی بُرائیاں اُتار دیں اور ان کی حالتیں سنواریں یہ اس لیے

الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ

کہ کافر باطل کے پیرو ہوتے اور ایمان والوں نے

أَمْنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ

حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ③ فَإِذَا

اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان فرماتا ہے تو جب

لَقِيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرِبُوا الرِّقَابَ ④

کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں مارنا ہے

حَتَّىٰ إِذَا الْخَشْيَةُ عَلَيْهِمْ فَشَدُّوا الْوُثَاقَ ⑤

یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو

فَإِذَا مَتَّابِعُدُّوْا وَإِنَّا مُدْرِكُوْنَ ⑥ تَضَعُ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چلے احسان کر کے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی ایسا

أَوْزَاهَا<sup>١</sup> ذَلِكَ<sup>٢</sup> وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ

جو بھڑکھڑے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدر لیتا مگر

وَلَكِنْ لِيَبْلُوَ<sup>٣</sup> أَلْعِزَّة<sup>٤</sup> بَعْضُكُم بِبَعْضٍ<sup>٥</sup> وَالَّذِينَ قَتَلُوا فِي

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ<sup>٦</sup> أَعْمَالَهُمْ<sup>٧</sup> سَيَهْدِيَهُمْ

گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصَلِّحُ<sup>٨</sup> بِأَلْعِزَّة<sup>٩</sup> وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اور ان کے کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَفَهَا لَهُمْ<sup>١٠</sup> يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن

انہیں اس کی پہچان کرادی ہے اے ایمان والو اگر تم دین خدا

تَنْصُرُوا<sup>١١</sup> وَاللَّهُ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ<sup>١٢</sup> أَقْدَامَكُمْ<sup>١٣</sup>

کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا<sup>١٤</sup> لَهُمْ وَأَضَلَّ<sup>١٥</sup> أَعْمَالَهُمْ<sup>١٦</sup>

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کرے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا<sup>١٧</sup> وَأَنزَلَ اللَّهُ فَحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناکوار ہوا جو اللہ نے انہیں اتارا تو اللہ نے ان کا

أَعْمَالَهُمْ<sup>١٨</sup> أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن  
 قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ

کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا

أَمْثَلُهَا ۱۰ ذَلِكِ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ

اللہ نے ان پر تھا ہی ڈالی اور کافروں کے لیے بھی

أَمْثَلُهَا ۱۰ ذَلِكِ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ

وہی کتنی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے

أَمْثَلُهَا ۱۰ ذَلِكِ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ

اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں ہے شک

اللَّهُ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اللہ داخل فرماتے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ

باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

كَفَرُوا وَيَتَّبِعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ

رتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے کھاتے

الْأَنْعَامِ وَالنَّارُ مَشْوَى لَهُمْ ۱۲ وَكَأَيِّنْ مِنْ

کھاتیں اور آگ میں ان کا ٹھکانہ ہے اور کھتے ہی شہر کہ

قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي

اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

أَخْرَجْتُكَ أَهْلَكُمْ فَلَا نَاصِرَ لَكُمْ ۝۱۳۱ أَفَنُ

کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلَىٰ بَيْنَتِهِ مِّن رَّبِّهِ كَسَنُ زَيْنَ لَّهِ سَوْءٌ

اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے بڑے

عِنْدَهُ وَاتَّبِعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝۱۳۲ مَثَلُ الْجَنَّةِ

عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ

جس کا وعدہ پر ایمان والوں سے ہے اس میں ایسی ہانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ

جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَيْرِ لَّدُنَّا لِلشَّرِيبِ ۚ وَأَنْهَارٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الشَّرَابِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ كَسَنُ هُوَ

پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان کے

خَالِدِينَ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھوتا ہوا پانی پلایا جائے کہ آنتوں

أَمْعَاءَهُمْ ①۵ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَبِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ

کو ٹوٹے ٹوٹے کرے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ

إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا

جب تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَنْفَاكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ①۶

اللہ نے مہر کر دی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَكَثَّرَهُمْ

جنہوں نے راہ ہائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور انکی پرہیزگاری

تَقْوَاهُمْ ①۷ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کب سے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً ۖ فَكَدْجَاءِ أَشْرَاطِهَا ۚ فَأَنَّىٰ

اچانک آجاتے کہ اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ ذُكْرُهُمْ ①۸ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ

وہ آجاتے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

سو کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالسُّورَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَنَاقِبِكُمْ دُونَ أَقْوَابِكُمْ ۚ ۱۹

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نَزَّلَتْ سُورَةٌ

اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

فَإِذَا نَزَّلَتْ سُورَةٌ مَّحْكُمَةٌ وَذَكَرَ فِيهَا

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْغُصْبِيِّ عَلَيْهِ مَن

تو تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مردنی

السُّوتِ فَأُولَئِكَ لَهُمْ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ

پھمائی ہو تو ان کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے

فَإِذَا عَزَمْتَ الْأَمْرَ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ

پھر جب حکم ناطق ہو اور اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ

بھلا تھا تو کیا تمہارے یہ بچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت

تَقْسُدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطِّعُوا أَعْنَاقَكُمْ

مٹے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے بہرا کر دیا اور

وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۚ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ

ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں

أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا

یا بعضے دلوں پر اُن کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلَىٰ آدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الْمُهْدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمَلَىٰ لَهُمْ ۚ

شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ

یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہوا ناکوار ہے

اللَّهُ سَنُطِيعُكَ فِي بَعْضِ الْأُمْرِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے اور اللہ کی ان چھپی ہوئی

إِسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

جانتا ہے تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی رُوح قبض کریں گے

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

اُن کے مُنہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے یہ اس لئے کہ وہ



اتَّبِعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبِطْ

ایسی بات کے تابع ہوتے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اسکی عیوبی انہیں گوارا نہ

أَعْمَالُهُمْ ۚ (۲۸) أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

ہوئی تو اس نے انکے عمل اکارت کر دیئے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھمنڈ میں

مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَهُ اللَّهُ أَضْعَافَهُمْ ۚ (۲۹)

ہیں کہ اللہ ان کے بچھے بےر ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

وَلَوْ نَشَاءُ لَا رَيْبَ لَكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيئِهِمْ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھادیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ضرورت انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے اور اللہ تمہارے عمل

أَعْمَالِكُمْ ۚ (۳۰) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْجَاهِدِينَ

جانتا ہے اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۚ وَنَبَلِّغُكُمْ أَخْبَارَكُمْ ۚ (۳۱) إِنَّ

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمائیں بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور

وَشَاقُوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

الرُّهْدَىٰ لَنْ يَضُرَّوَاللَّهُ شَيْئًا وَسَيُحِيطُ

نہی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

أَعْبَادَهُمْ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ

کیا دھرا اکارت کر دیگا۔ اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور

وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا عِبَادَكُمْ ۗ

رسول کا حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدَّوْا عَنْ سَبِيلِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر

اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ

کافر ہی مر گئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشنے

لَهُمْ ۗ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ

گا تو تم سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور

وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۗ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرُكَكُمْ

تم ہی غالب آؤ گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے

أَعْبَادَكُمْ ۗ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ

اعمال میں تمہیں نقصان دیگا۔ دنیا کی زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم

وَأَنْ تَوَدُّوا أَنْ تُجْرَبُوا وَتُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجْرَكُمْ

ایمان لاؤ اور بد پرہیزگاری کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا کرے گا

وَلَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۖ إِن يَسْأَلْكُمْ بِهَا

اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا اگر انہیں تم سے طلب کرے اور

فِي حِفْظِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۖ

زیادہ طلب کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں کے میل ظاہر کر دے گا

هَآءِنتُمْ هَآءِ تَدْعُونَ لِنُفُوقُوا فِي

ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ

سَبِيلِ اللَّهِ فَبِمَنْ يَبْخُلُ وَمَنْ

کھو تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو بخل

يَبْخُلُ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنِ نَفْسِهِ وَاللَّهُ

کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ

الْغَنِيِّ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

بے نیاز ہے اور تم سب محتاج اور اگر تم مڑ پھرو تو وہ تمہارے

قَوْمًا غَيْرِكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۖ

سوا اور لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

۲۶

# فضائل سُوْرَةِ فَتْحِ

یہ سُوْرَت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکیس ہے خاص کر دشمنان دین پر غلبہ پانے کیلئے بہت ہی لاجواب ہے۔ اس سُوْرَت کی فضیلت کچھ بالے میں چند روایا حسب ذیل ہیں:

ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریلؑ

**حدیث ۱**

اس سُوْرَت کو لیکر آئے تو عرض کی کہ یہ سُوْرَت آپ کو مبارک ہو جبریلؑ کی

مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارکباد دی۔ (بخاری شریف)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا اور

**حدیث ۲**

فرمایا مجھے اس سُوْرَت کے بدلہ میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں

جن پر سُوْرَت نے طلوع کیا۔ (ترمذی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے

**حدیث ۳**

کہ یہ سُوْرَت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے

جن پر سُوْرَت طلوع ہوا۔ (بخاری شریف)

صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس

**حدیث ۴**

سُوْرَت کا نزول ہوا اور جب یہ سُوْرَت نازل ہوئی تو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سُوْرَت نازل ہوئی جو مجھے دنیا

کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (بخاری شریف)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

**حدیث ۵**

اس سُوْرَت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سُوْرَت زمین کی

ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

## حدیث ۶

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورۃ کو رمضان المبارک کی پہلی

رات میں یاد کریگا اسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ (تفسیر روح المعانی)

جو شخص اسے سفر میں جاتے ہوئے پڑھے تو وہ سفر میں محفوظ رہے گا۔ اگر جہاز

میں جاتا ہو پڑھے تو جہاز بخیریت پہنچے گا غرضیکہ جس سواری پر پڑھے، حفاظت اور امن پائے۔

جس کام میں فتح مقصود ہو تو اس سورت کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اس کام کو کرنے

کے لیے جائے انشاء اللہ کامیابی اور نصرت پائے گا۔

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَالْبَيْعُ بِرُكُوعٍ بِكَ

سورۃ فتح مدنی ہے اور اس میں انتیس آیات اور چار رکوع ہیں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۱ لِيُغْفِرَ لَكَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے

اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكُمْ وَمَا تَأَخَّرَ

گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكَ مِنْ سَمَوَاتِهِ مَاءً مَّهِيًا ۲ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكَ مِنْ سَمَوَاتِهِ مَاءً مَّهِيًا ۳

اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

مُسْتَقِيمًا ۲ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكَ مِنْ سَمَوَاتِهِ مَاءً مَّهِيًا ۳

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اُتارا

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ إِيْسَاءِهِمْ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

اور اللہ ہی کی رکھ ہیں تمام شکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ

اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ

علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ

ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی بُرائیاں ان سے اُتار دے اور یہ اللہ

ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

کے یہاں بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور

وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظُنَّ السُّوءِ

مشرک عورتوں کو جو اللہ پر گمان رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السُّوءِ وَعَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

انہیں پر ہے بڑی گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا

وَلَعَنَهُمْ وَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ⑥

اور انہیں لعنت کی اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی بُرا انجام ہے

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ عزت و حکمت

عَزِيزًا حَكِيمًا ⑦ اِنَّا ارْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا

والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی و

وَنَذِيرًا ⑧ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّوهُ

ڈر سنا تا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی

وَتُوقِرُوهُ وَلَسِيحُوهُ بِكُرَّةٍ وَّاصِيلًا ⑨ اِنَّا

تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو

الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ اِنَّمَا يَبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ

تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

اللَّهِ فَوْقَ اَيْدِيهِمْ فَمن نَكَثَ فَاِنَّا

ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد کو توڑا اس نے اپنے

يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهِ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے

ع ۹

عَلَيْهِ اللَّهُ فَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ⑩ سَيَقُولُ

اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اُسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے ہمیں

لَكَ الْمُخْلَفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

کے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر

أَمْوَالِنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے

يَالَيْسَتُمْ تَالَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلُوبٌ فَسَنُ

وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے

يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

سامنے کے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا بُرا چاہے یا

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

تمہاری بھلائی کا ارادہ فرماتے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر

خَيْرًا ⑪ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

ہے بلکہ تم تو سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ

ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں میں

فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَّتُمْ أَنَّ السُّوءَ وَكُنْتُمْ

بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے



قَوْمًا يَوْمًا ۱۲) وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر

فَأَنَّا آتَيْنَاهُم بِاللَّكْفِيرِينَ سَعِيرًا ۱۳) وَاللَّهُ بِذَلِكَ

بیشک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لیے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشنے اور جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ ۱۴) وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۱۴)

عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَى

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے

مَعَانِمَ لَتَأْخُذُوا هَذَا زُرُونَا نَتَّبِعْكُمْ

چلو تو ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔

يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُل لَّن

وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم

تَتَّبِعُونَا كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ

ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے سے یہ نہیں فرما دیا ہے

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونا بَلْ كَانُوا

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات نہ سمجھتے

يَقْفَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوتے گنواروں

الْأَعْرَابِ سُدُّ عَوْنٍ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے

شَدِيدٍ يُقَاتِلُونَكُمْ أَوْ يَسْلُبُونَ فَإِن تَطِيعُوا

جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم فرمان

يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا

مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے

تَوَلَّيْتُمْ مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶

پہلے پھر گئے تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

اندھے پر تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر مضاقتہ

حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْبَرِيضِ حَرْجٌ وَمَن يُطِيعِ

اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ اور

اللَّهِ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

اس کے رسول کا حکم ماننے اللہ سے باعوں میں لے جائے گا

تحتها الأنهارُ وَمَن يَتَوَلَّ يَؤْتِ بِهِ عَذَابًا

جن کے پیچھے نہیں رواں اور جو پھر جاتے گا اُسے دردناک عذاب

إِيمَانًا ۱۷ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ

فرماتے گا بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ

يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جاننا جو ان کے دلوں میں

فَأَنْزَلَ السَّلِيمَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا

ہے تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام

قَرِيبًا ۱۸ وَمَغْنَمٍ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَ وَنَهَارًا وَكَانَ

دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزٌ أَحِيمًا ۱۹ وَعَدَّكُمْ اللَّهُ مَغْنَمًا

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی

كَثِيرَةً تَأْخُذُونَ وَنَهَارًا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ

غنیمتوں کا کہ تم لوگ تو تمہیں یہ جلد عطا فرما دی اور

وَكَفَّ أَيْدِي السَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً

لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۲۰

کے لیے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے

وَآخِرُ لِمَ تَقَدَّرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ

اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں

بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿۲۱﴾

ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلُوا الْأَدْبَارَ ثُمَّ

اور اگر کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللَّهِ

پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور

الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا دستور

اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ

روک دیتے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیتے وادی مکہ میں

بَعْدَ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

دیکھتا ہے وہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور

وَصَدَّكُمْ عَنِ السَّبِيلِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور کے

مَعُوقًا أَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّهُ <sup>ط</sup> وَلَوْ لَارِجًا <sup>و</sup>

پرٹے اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ

مُؤْمِنُونَ <sup>س</sup> وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ <sup>و</sup>

مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں تھی تم

أَنْ تَطُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعْرَةٌ <sup>و</sup> بَغِيرَ <sup>و</sup>

انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے ایجابی میں کوئی سکڑوہ پہنچے تو ہم تمہیں

عَلِمَ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ <sup>ج</sup>

اسکے قاتل کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے

لَوْ تَزَيَّلُوا الْعَذَابُ <sup>و</sup> لِلَّذِينَ كَفَرُوا <sup>و</sup> مِنْ عَذَابٍ <sup>و</sup>

جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ضرور ہم ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب

أَلِيًّا <sup>و</sup> ۲۵) إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمْ <sup>و</sup>

دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی

الْحَيَّةَ حَيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ <sup>و</sup> فَأَنْزَلَ اللَّهُ <sup>و</sup>

زمانہ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان

سَكِينَةً عَلَى رَسُولِهِ <sup>و</sup> وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ <sup>و</sup>

اپنے رسول اور اپنے ایمان والوں پر اُتارا

وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى <sup>و</sup> وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا <sup>و</sup>

اور بربہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ

۳۴

وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۴

سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُولَ بِالْحَقِّ ۝۳۵

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَتَدْخُلَنَّ السُّجُودَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

بیشک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ چاہے امن و

إِيمَانٍ مِّنْ مَّحَلِّقِينَ رِءُوسِكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۝۳۶

امان سے اپنے سروں سے بال منڈاتے یا ترشواتے بے

لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ بِأَلَمِ تَعْلَمُوا فِجَعَلْ مِنْ

خوف تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک

دُونِ ذَلِكَ فَتَحَاقِرِيًّا ۝۳۷ هُوَ الَّذِي

نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ

يُظَاهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے

شَرِيحًا ۝۳۸ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ

گواہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے

مَعَهُ أَشَدَّ آءٍ عَلَى الْكُفَّارِ رُحْمًا يُبِينُهُمْ

ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو

تُرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ

انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و

اللَّهِ وَرِضْوَانًا لِّسَيِّئَاتِهِمْ فِي وَجُوهِهِمْ مِّنْ

رضاپہنتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے۔

أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ <sup>مِثْلُهُ</sup>

سجدوں کے نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ <sup>نَفْحٌ</sup> كَرَزِعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ

ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا

فَأَرْزَهُ فَأَسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سَوْقِهِ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدی کھڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ

ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں بخشیں

مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا <sup>ع</sup> (۲۹)

اور بڑے ثواب کا۔

## فضائل سُوْرَةِ ق

اس سُوْرَت کو حضور مصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات جمعہ کے خطبہ میں بھی اس کی آیات مبارکہ کو پڑھتے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضور اسے فجر کی پہلی رکعت میں بھی کبھی کبھار پڑھتے اس لیے یہ وہ سُوْرَت ہے جسے حضور نے زیادہ تر پڑھا ہے۔

اس کی روزانہ تلاوت سے ہدایت حاصل ہوتی ہے اور بوتے وقت اس کا نیج پر ایک مرتبہ پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہے۔ باغ میں پڑھنے سے پھل میں برکت پیدا ہوگی۔ اس کی تلاوت کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ اناج اور پھل آفات سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس کی تلاوت سے خشیت الہی کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس کا گاہے بگاہے پڑھنا نفع بخش ہے۔

جو کوئی سُوْرَةِ ق کو تین بار پڑھ کر سُرْمہ پر دم کر کے اپنی آنکھوں میں ڈالتا رہے گا اس کی بصارت میں ضعف نہیں آئے گا۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم ہوا ہو یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور دوسرے لوگ اس کے آنے سے ناراض ہوں بلکہ اسے تنگ کر کے بھگانے کی ترکیبیں سوچتے ہوں تو ان حالات میں اس شخص کو چاہیے کہ اس سُوْرَت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ نئے عملہ کا ہر فرد دوست بن جائیگا اور ہر کوئی زیر ہو کر راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس سُوْرَةِ ق کی فوٹو کاپی کر اگر چالیس روز تک اس کو اپنی جیب میں رکھے۔ انشاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ہر قسم کے بیرونی شر سے محفوظ ہو جائے گا۔



سُورَةُ قٍ وَكِيْرَةٌ وَهِيَ خَمْسُ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً وَثَلَاثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ ق کی ہے اور اس میں پینتالیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

ق قَفَّجٌ وَالْقُرْآنُ الْبَجِيْدُ ۱۱ بَلْ عَجِبُوْا اَنْ

عزت والے قرآن کی قسم بلکہ انہیں اس کا اچھا ہوا کہ

جَاءَهُمْ مِنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

ان کے پاس انہی میں کا ایک ڈرسانے والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو

شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۱۲ اِذَا امْتَنَّا وَكُنَّا تُرٰٓجٍ

عجیب بات ہے کیا جب ہم مرجائیں اور مٹی ہو جائیں گے

ذٰلِكَ رَجَعْنَٰۤ اِلَيْكَ ۱۳ قَدْ عَلِمْنَا بِاَنْتَقْصِ

پھر جائیں گے یہ پلٹنا دُور ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے

الْاَرْضِ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حٰفِيْظٌ ۱۴

گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی کتاب ہے

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَمِنْ اَمْرِ

بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک مضطرب بے تاب

مَرِيْجٌ ۱۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمٰوٰتِ فَوْقَهُمْ

بات میں ہیں تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا ہم

كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ④

نے اسے کیسا بنایا اور سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں۔

وَالْأَرْضُ مَدَدُ دُنْيَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں سنگر ڈالے

وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ⑤ تَبْصِرَةً

اور اس میں ہر جا بارونق جوڑا آگایا سوچھ

وَذَكَرَىٰ لِكُلِّ عِبْدٍ مُّنِيبٍ ⑥ وَنَزَّلْنَا مِنَ

اور سمجھ ہر جمع والے بندے کے لیے اور ہم نے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً مُّبْرَكًا فَانْبَتْنَا فِيهِ جَبْتٍ وَحَبِّ

برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج

الْحَصِيدِ ⑦ وَالنَّخْلَ سِقَاتٍ لِّهَا طَلْعٌ

کہ کاٹا جاتا ہے اور ٹھجور کے لیے درخت جن کا پلکا

نَّضِيدٍ ⑧ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا فِيهِ بِلْدَانَ

گابھا بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اُس سے مُردہ سٹر

مِمَّا كَذَّبَكَ الْخُرُوجِ ⑩ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

جھٹلایا یونہی قبروں سے تمہارا نکلنا ہے ان سے پہلے جھٹلایا

قَوْمَ نُوحٍ وَأَصْحَابِ الرَّسِّ وَشُودُودٍ ⑪ وَعَادٌ

نوح کی قوم اور رس والوں اور شود اور عاد

وَقَرَعُونَ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۱۳ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ

اور قرعون اور لوط کے ہم قوموں اور بن والوں

وَقَوْمِ تَبَعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۱۴

اور تبع کی قوم نے ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا

أَفَعَيَّنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ

تو کیا ہم پہلی بار بنا کر تھک گئے بلکہ وہ نئے بننے سے

مَنْ خَلِقْ جَدِيدًا ۱۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

شعبہ میں ہیں اور بیشک ہم نے آدمی کو پیدا کیا

وَنَعْمَ مَا تَوْسُّوسُ بِهِ نَفْسُهُ ۱۶ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ سے

إِلَيْهِ مِنْ حَيْلِ الْوَارِثِ ۱۷ إِذْ يَتَلَفَّى السُّلَاقِينِ

بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں جب اس سے لپتے دو لینے والے

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدًا ۱۸ مَا

ایک داہنے بیٹھا اور ایک ہاتھیں کوئی بات

يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عِينًا ۱۹

وہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ مَا

اور آئی موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے

كُنْتَ مِنْهُ تَجِيدًا ①۹ وَ تَفِيخًا فِي الصُّورِ ط

تو بھانگت تھا اور صور پھونکا گیا

ذَلِكَ يَوْمَ الْوَعِيدِ ②۰ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

یہ ہے وعدہ عذاب کا دن اور ہر جان یوں حاضر ہوئی کہ اس

مَعَهَا سَابِقٌ وَ شَهِيدٌ ②۱ لَقَدْ كُنْتَ فِي

کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ بے شک تو اس سے غفلت

غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

میں تھا تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ②۲ وَقَالَ قَرِينُهُ

نگاہ تیز ہے اور اس کا ہم نشین فریضہ

هَذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٍ ط ②۳ اَلْقِيَانِي جَهَنَّمَ

بولایا ہے جو میرے پاس حاضر ہے حکم ہو گا تم دونوں جہنم میں ڈال دو

كُلٌّ كَفَّارٍ عَنِيبٍ ②۴ مِّنَّا لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا

مَرِيِبٍ ②۵ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

شک کرنے والا جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرا

وَالْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ②۶ قَالَ قَرِينُهُ

تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو اس کے ساتھی شیطان نے

رَبَّنَا مَا أَطْعَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانُ فِي ضَلَالٍ

کہا ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہ کیا ہاں یہ آپ ہی دور کی گمراہی

بَعِيدٍ ۲۷ قَالَ لَا تَخْصِبُوا لَدَائِي وَقَدْ

میں تھا فرماتے گا میرے پاس نہ جھگڑو میں تمہیں پہلے ہی

قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۲۸ وَيُبَدِّلُ الْقَوْلُ

عذاب کا ڈر سنا چکا تھا میرے یہاں بات بدلتی نہیں

لَدَائِي وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۲۹ يَوْمَ نَقُولُ

اور نہ میں بندوں پر ظلم کروں جس دن ہم جہنم سے

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ

فرمائیں گے کیا تو بھر گئی وہ عرض کرے گی کچھ اور زیادہ

مَزِيدٍ ۳۰ وَأُزِلْفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ

ہے اور پاس لائی جائے گی جنت پر ہمیزگاروں کے کہ ان سے

بَعِيدٍ ۳۱ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ

دور نہ ہوگی یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیتے جاتے ہو ہر رجوع لانے والے نگہداشت

حَفِيفٍ ۳۲ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ

والے کے لیے جو رحمن سے بے دیکھے ڈرتا ہے

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۳۳ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

اور رجوع کرتا ہوا دل لایا ان سے فرمایا جائیگا جنت میں جاؤ سلامتی

۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳

ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا

کے ساتھ یہ ہمیشگی کا دن ہے ان کے لیے ہے اس میں جو چاہیں اور

وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے اور ان سے پہلے ہم نے کتنی سنگتیں ہلاک

قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي

فرادیں کہ گرفت میں ان سے سخت تھیں تو شہروں میں کاوشیں

الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّجِيصٍ ﴿۳۶﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ

کیں ہے نہیں بھاگنے کی جگہ بے شک اس میں نصیحت

لِنَذَكَّرَ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ

ہے اس کے لیے جو دل رکھتا ہے یا کان لگائے اور

وَهُوَ شَرِهُدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

متوجہ ہو اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا

جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تھکان

مَسْتَأْمِنٌ لِّغُورٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی باتوں پر صبر کرو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور

قَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ (۳۹) وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

ڈوبنے سے پہلے اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور

وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ۝ (۴۰) وَأَسْبِغْ يَوْمَ ينادِ الْمُنَادِ

نمازوں کے بعد اور کان لگا کر سُنو جس دن پکارنے والا پکائے گا

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ (۴۱) يَوْمَ يَسْعَوْنَ الصَّيِّئَاتُ

ایک پاس جگہ سے جس دن چٹکھاڑ سٹیں گے

بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمَ الْخُرُوجِ ۝ (۴۲) إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

حق کے ساتھ یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا بیشک ہم جلائیں اور ہم

وَنُيِّتُ وَإِنَّا الْبَصِيرُ ۝ (۴۳) يَوْمَ تَشَقُّ

ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے جس دن زمین ان سے پھٹے

الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرُ عَلَيْنَا

گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے یہ حشر ہے ہم کو

يَسِيرٌ ۝ (۴۴) نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَقَا أَنْتَ

آسان ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور کچھ تم ان پر

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قَفٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ

بجر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری

يَخَافُ وَعِيدِ ۝ (۴۵)

دھمکی سے ڈرے۔

## فضائل سورۃ رحمن

سُورۃ رحمن حسن عبارت اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے۔ اس سُورۃ کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سُننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سُورۃ اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرزِ ادائیگی میں دُلسن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سُورۃ کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں اُن کے سامنے فِیْ اَنْی الْاَءِ رَبِّکُمْ اَلْکَذِبِیْنَ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

یہ سُورۃ ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکیس ہے، حاجت کے لیے اس سُورۃ کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کھنکھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سُورۃ کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکے، ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔





سُورَةُ الرَّحْمٰنِ قَدْ نَبِّئْنَا وَهِيَ ثَمَانِي سَبْعُونَ آيَةً وَثَلَاثُونَ رُكُوعًا

سورة رحمن مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیات اور تین رکوع ہیں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ ۱۰ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۳

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت (کی جان محمد) کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۴ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانٌ ۵

رماکان و مایکون کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَالذُّجَّامُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۶ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا

اور ستارے اور عیڑ سجده کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَهَا الْمِيزَانَ ۷ اَلَا تَطْغَوْنَ فِي الْمِيزَانِ ۸

اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور

وَاقْيَبُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۹

انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ۔

وَالْاَرْضُ وَضَعَهَا لِلْاِنَامِ ۱۰ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۱۱

اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس میں میوے اور

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۱۱ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرِّجَانُ ۝۱۲ ج ۝ فَيَأْتِي الْأَرْضَ بِمَا تَكْذِبُ ۝۱۳

اور خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝۱۳ ل

اس نے آدمی کو بنایا بھتی مٹی سے جیسے ٹھیکری

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝۱۵ ج ۝ فَيَأْتِي

اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے نوکے سے تو تم دونوں

الْأَرْضَ بِمَا تَكْذِبُ ۝۱۶ رَبُّ الشَّرِيقِينَ وَرَبُّ

اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں پلورب کا رب اور دونوں

الْمَغْرِبِينَ ۝۱۷ ج ۝ فَيَأْتِي الْأَرْضَ بِمَا تَكْذِبُ ۝۱۸

پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝۱۹ ل ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا

اس نے دو سمندر بہاتے کر دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوتے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے

يُبْعَثِينَ ۝۲۰ ج ۝ فَيَأْتِي الْأَرْضَ بِمَا تَكْذِبُ ۝۲۱ ج ۝ يَخْرُجُ

پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے

مِنْهَا اللَّوْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝۲۲ ج ۝ فَيَأْتِي الْأَرْضَ بِمَا

موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تَكْذِبُ ۝۲۳ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی

كَا لِعُلَامٍ ۲۳ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَ مَا تُكْذِبُ ۲۴ كُلُّ

ہوتی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر

مَنْ عَلَيْهَا فَإِنْ ۲۵ وَيَبْقَىٰ وَجْهٌ رَبِّكَ

بچنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات

ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ۲۶ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَ مَا

عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكْذِبُ ۲۷ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۲۸

جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں

كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۲۹ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَ مَا

اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكْذِبُ ۳۰ سَنَفْرَعُ لَكُمْ اَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ ۳۱ فَيَأْتِي

جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں

الْآءِ رَبِّكَ مَا تُكْذِبُ ۳۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ

بھاری گروہ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن وانس کے گروہ

اِنْ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفِذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفِذُوْا لَا تَنْفِذُوْنَ

تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے

الْإِسْطِطِنِ ۳۳ ﴿۳۳﴾ فَيَأْتِي الْأَعْيُنَ بِكُذِّبِينَ ﴿۳۴﴾

اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمُ شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا

تم پر چھوڑی جاتے گی بے دھوئیں کی آگ کی پست اور بے پست کا کام دھواں

تَنْتَصِرِينَ ۳۵ ﴿۳۵﴾ فَيَأْتِي الْأَعْيُنَ بِكُذِّبِينَ ﴿۳۶﴾

تو پھر بدلانہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے پھر

الشَّقِيطَ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۳۷ ﴿۳۷﴾

جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سُرخ نرمی

فَيَأْتِي الْأَعْيُنَ بِكُذِّبِينَ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْئَلُ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ

عَنْ ذُنُوبِهِمْ لَمْ يَكُنْ لِأَجَانِبٍ ﴿۳۹﴾ فَيَأْتِي الْأَعْيُنَ بِكُذِّبِينَ

نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكذِّبِينَ ﴿۴۰﴾ يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ سَيِّئَهُمْ

جھٹلاؤ گے مجرم اپنے پھرے سے پہچانے جائیں گے تو

فَيُؤَخَذُونَ بِالنُّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَيَأْتِي

ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی

الْأَعْيُنَ بِكُذِّبِينَ ﴿۴۲﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

يَكْذِبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٢٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں

وَيَيْنَ حَيِّوَانٍ ﴿٢٤﴾ فَيَأْتِي الْآرِثِكُمْ

اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكْذِبِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَسَنُ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ

جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اسکے لیے دو جنتیں ہیں

فَيَأْتِي الْآرِثِكُمْ تَكْذِبِينَ ﴿٢٦﴾ ذَوَاتِ أَفْنَانٍ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں

فَيَأْتِي الْآرِثِكُمْ تَكْذِبِينَ ﴿٢٧﴾ فِيهِمَا عَيْنٌ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو ہتھمے

بَجْرَيْنِ ﴿٢٨﴾ فَيَأْتِي الْآرِثِكُمْ تَكْذِبِينَ ﴿٢٩﴾ فِيهِمَا

بہتے ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَيْنِ ﴿٣٠﴾ فَيَأْتِي الْآرِثِكُمْ

ہر میوہ دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكْذِبِينَ ﴿٣١﴾ مُتَّكِنِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

جھٹلاؤ گے اور ایسے پچھونوں پر تکیہ لگاتے جس کا استر

مِنْ أَسْتَبْرَقٍ وَجَنَّاتٍ دَانٍ ﴿٣٢﴾ فَيَأْتِي

قنادیز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوتے کہ میوے سے چن لو تو اپنے

الْآءِ رَبِّكَ مَا تُكْذِبِينَ ﴿٥٥﴾ فِيهِمْ قَصْرٌ طَّرْفٌ لَّا

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو

لَمْ يَطْبُخْ لَهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ

انکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھو کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی

الْآءِ رَبِّكَ مَا تُكْذِبِينَ ﴿٥٤﴾ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور یاقوت اور

وَالدُّرَّجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَ مَا تُكْذِبِينَ ﴿٥٩﴾

موزگا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی۔

فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَ مَا تُكْذِبِينَ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور ان کے سوا دو

جَنَّاتٍ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَ مَا تُكْذِبِينَ ﴿٦٣﴾

جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُدَّهَا مِّنْ سَيِّئِهِمْ جَهَنَّمَ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَ مَا تُكْذِبِينَ ﴿٦٥﴾

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيهِمَا عَيْنٌ نَّضَّاحَتَانِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَ مَا

ان میں دو چٹھے ہیں بچھکتے ہوئے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكذِّبِينَ ﴿٦٤﴾ فِيهِمَا فَالِكِهْمَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٥﴾

جھٹلاؤ گے ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں

فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٦٩﴾ فِي مَنِّ خَيْرٌ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت

حَسَانٌ ﴿٤٠﴾ فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٤١﴾ حُورٌ

کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے حوریں ہیں

مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَاوِ ﴿٤٢﴾ فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ

نیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٤٣﴾ لَمْ يَطِثْتُمْ فِي النَّارِ قَبْلَهُمْ

نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَأَجَانٌ ﴿٤٤﴾ فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٤٥﴾

اور نہ کسی جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَكِينِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَعَبَقَرِيِّ

تکیے لگائے ہوئے سبز پتھروں اور منقش خوبصورت

حَسَانٍ ﴿٤٦﴾ فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٤٧﴾

چاندیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

## فضائل سُوْرَةِ وَاَقْعِ

یہ سُوْرَت بڑی بابرکت ہے اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں:

**حدیث ۱** بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ جو آدمی ہر رات سُوْرَةِ الْوَاَقْعِ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

**حدیث ۲** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، جو آدمی ہر رات سُوْرَتِ وَاَقْعِ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سُوْرَت کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

**حدیث ۳** حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ حضرت ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے۔



کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعة پڑھا کریں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعة پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

تفسیر ابن کثیر

حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی **حدیث ۴** نقل کیا کہ سورۃ الواقعة تو نگری کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور ویلی نے حضرت انسؓ سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعة سکھاؤ کہ یہ تو نگری اور مال داری کی سورت ہے۔

رُوح المعانی

جو شخص اسے روزانہ ۴ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں ہوتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اسے پڑھا جائے اور اس کے بعد اپنے مرحوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا۔ مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہیے۔ اگر کسی شخص کی پیدوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیجوں کو کاشت کرے۔ ان شاء اللہ پیدوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ فَكَيْتَرُوهِيَ سِتِّسَاتِ سَعُونَ آيَاتٍ وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ هِيَ وَأُورَاسٌ فِيهَا مِثْرَانِ وَأَيَاتُهَا ثَلَاثُونَ وَرُكُوعَاتُهَا ثَلَاثٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱ لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۲

جب ہولے گی وہ ہونے والی اسوقت اسکے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ۳ إِذَا رَجَبَتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۴

کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی جب زمین کانپے گی ٹھہر ٹھہرا کر

وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۶

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چوڑا ہو کر جیسے روزن کی مھوپ میں غبار کے باریکہ تڑپنے لگے

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۷ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۸

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے

فَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۹

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف سے

وَأَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۙ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۙ

کیسے باتیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۙ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۙ ثَلَاثَةٌ

وہی مقرب بارگاہ میں چین کے باغوں میں اگوں

مِّنَ الْأُولَىٰ ۙ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۙ

میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۙ مَّتَّكِينَ عَلَيْهَا

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے

مَّتَّقِلِينَ ۙ يُطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۙ

سامنے ان کے گرد پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے

يَأْكُوبُ وَأُيَاقُ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۙ

گھوڑے اور آفتابے اور جام اور آنکھوں کے سامنے بہتی شراب

لَّا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يُزْفُونَ ۙ وَفَاكِهَةٍ

کہ اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے اور میوے

مَّيِّتًا يَّخَيَّرُونَ ۙ وَلِحْمِ طَيْرٍ مَّيِّتًا يَّسْتَهْفُونَ ۙ

جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُورٍ عِينٍ ۙ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۙ

اور بڑی آنکھ والیاں جو ہیں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی

جَزَاءِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ لَا يَسْعَوْنَ فِيهَا

صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے

لَعْوًا وَلَا يَأْتِيهَا ﴿۲۵﴾ إِلَّا قِيْلًا سَلَامًا ﴿۲۶﴾

نہ کوئی بیکاربات نہ گنہگاری ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۲۸﴾

دائیں طرف والے کسے دائیں طرف والے بے کانتوں

سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿۲۸﴾ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿۲۹﴾ وَظِلِّ

کی بیسیوں میں اور کیلے کے پتھوں میں اور ہمیشہ کے

مَدْوِدٍ ﴿۳۰﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾ وَفَاكِهَةٍ

ساتے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے

كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَفُرُشٍ

میوں میں جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند

مَرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنشَاءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنَهُنَّ

پچھونوں میں بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا

أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرَبًا أَرَابًا ﴿۳۷﴾ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾

کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمروایاں دائیں طرف والوں کے لئے

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ﴿۳۹﴾ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿۴۰﴾

انگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ

وَأَصْحَابُ الشَّمَالِ ۗ مَا أَصْحَابُ الشَّمَالِ ۗ فِي

اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے جلتی ہوا

سَوْمٍ وَحَيْمٍ ۗ وَقِطْلٍ ۗ مَنْ يَحْصُرُ ۗ لَا

اور کھولتے ہانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ

بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

ٹھنڈی نہ عزت کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں

مُتْرَفِينَ ۗ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ

تھے اور اس بڑے گناہ کی بہت رکھتے

الْعَظِيمِ ۗ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۗ أَإِنَّا لَمِنَ الْكَاذِبِينَ

تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں اور

تُرَابًا وَعِظًا مَاءً إِنَّا لَبِعْوُونَ ۗ أَوْ آبَاؤُنَا

ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے

الْأَوَّلُونَ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ بیشک سب اگلے اور پچھلے ضرور

لَيَجْعَلُنَّكُمْ جِجَارًا يَوْمَ مَعْلُومٍ ۗ

اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی عبادت پر

تَعْرَأُكُمْ أَهْلُهَا الضَّالُّونَ السَّكَذِبُونَ ۗ

پھر بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو

لَا كُؤُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ رَّقُومٍ ۖ فَتَالِئُونَ

ضرور تھوہر کے پیڑ میں سے کھاؤ گے پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُونَ ۖ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَبِيمِ ۖ

پیٹ بھرو گے پھر اس پر کھوٹا پانی پیو گے۔

فَشَرِبُونَ شَرِبَ الرَّهِيْمِ ۖ هَذَا نَزْلُهُمْ يَوْمَ

پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پتیں یہ ان کی مہانی ہے انصاف

الْيَوْمِ ۖ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۖ

کے دن ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

أَفَرَأَيْتُمُ الْقَائِنُونَ ۖ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بنائے ہو یا

نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۖ نَحْنُ قَدَّارُنَا بَيْنَكُمْ

ہم بنانے والے ہیں ہم نے تم میں مرنا

الْمَوْتِ وَمَا نَحْنُ بِمُسْبِقِينَ ۖ عَلَىٰ أَنْ

ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

تُبَدَّلَ أَمْثَالِكُمْ وَتُنشَأُ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۖ

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں اور

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۖ

بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے۔

أَفْرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿۶۳﴾ ۶۳ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ

تو بھلا بتاؤ تو جو بولتے ہو تو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا

نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿۶۴﴾ ۶۴ لَوْ شَاءَ لَجَعَلْنَاهُ حُطًا مَّا

ہم بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن کر دیں پھر

فَضَلْتُمْ فَتَفَكَّهُونَ ﴿۶۵﴾ ۶۵ اِنَّا لَلْمُعْرَمُونَ ﴿۶۶﴾ ۶۶ بَلْ

تم باتیں بناتے رہ جاؤ ہم پر چٹی پڑی بلکہ

نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۶۷﴾ ۶۷ أَفْرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي

ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو

تَشْرَبُونَ ﴿۶۸﴾ ۶۸ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ

پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا

أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿۶۹﴾ ۶۹ لَوْ شَاءَ لَجَعَلْنَاهُ جُلَّامًا

ہم ہیں اتارنے والے ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿۷۰﴾ ۷۰ أَفْرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي

پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن

تُورُونَ ﴿۷۱﴾ ۷۱ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ

کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں

الْمُنشِئُونَ ﴿۷۲﴾ ۷۲ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَرَمْتًا

پیدا کرنے والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جہنم میں مسافروں

الواقعة  
الخطب

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٣﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٤٤﴾

کا فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

فَلَا أُقْسِمُ بِوَقَعِ النُّجُومِ ﴿٤٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ

تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ

لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٤٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٤٧﴾

بڑی قسم ہے بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

كِتَابٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٨﴾ لَا يَسُوءُ إِلَّا الْبَاطِلُونَ ﴿٤٩﴾

نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر با وضو

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٠﴾ أَفِهَذَا الْكُدَيْبِ

اتارا ہوا ہے سائے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں

أَنْتُمْ قَادِهِنُونَ ﴿٥١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہ کہتے ہو کہ

تُكذِّبُونَ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٥٣﴾

جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٥٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس

إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تَبْصُرُونَ ﴿٥٥﴾ فَلَوْلَا إِنْ

ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں تو کیوں نہ ہوا



كُنْتُمْ غَيْرَ فِدَائِنِينَ ۚ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ

اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لائے اگر تم

صَادِقِينَ ۙ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۙ

سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرُوحٌ وَرِيحَانٌ ۙ وَجَنَّتْ نَعِيمُهُ ۙ وَأَمَّا إِنْ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر داہنی

كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۙ فَسَلَّمَ لَكَ

طرف والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۙ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

ہو داہنی طرف والوں سے اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں

الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۙ فَنُزِّلُ مِنْ حَيْثُ

میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھوتا پان

وَتَصَلِّيَةٌ جَعِيْرٌ ۙ إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقٌّ

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی

الْيَقِينِ ۙ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۙ

بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کی پاکی بولو۔

## فضائل سُوْرۃ حشر

سُوْرۃ حشر قرآن پاک کی وہ سُوْرۃ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کثرت سے بیان ہوتے ہیں۔ یہ سُوْرۃ اپنے فضائل کے لحاظ سے بڑی با عظمت ہے کیونکہ حاجت روائی کے لیے اس کے اثرات بہت اکسیر ہیں۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ چار رکعت نوافل کو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سُوْرۃ فاتحہ کے بعد سُوْرۃ حشر پڑھے اور اس طرح گیارہ روز تک عمل جاری رکھے، ان شاء اللہ اس کی جائزہ حاجت اللہ کی رحمت سے پوری ہوگی۔

اس سُوْرۃ کو روزانہ ایک بار پڑھنے کا معمول بنالینے سے پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اگر اسے ۴۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم کی بخشش کے لیے دعا کی جائے تو اللہ اس کی بخشش فرمادے گا۔

جو شخص اسے روزانہ کسی خاص مقصد کی خاطر گیارہ روز تک پڑھے اس کا مقصد حل ہوگا اور اگر کوئی مشکل کام ہو تو اس میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس کی روزی میں فراخی بھی ہوگی۔

اس سُوْرۃ کی ۴۱ روز تک روزانہ ۴۱ مرتبہ تلاوت انسان کو مستجاب الدعوات بنا دیتی ہے یعنی اس کی ہر دعا قبول ہونے لگتی ہے اور اس کے دل کی تمام مرادیں پوری ہونے لگتی ہیں۔

سُوْرۃ حشر کی آخری تین آیتیں اہم اعظم ہیں جن میں مرض کی شفا اور ضرورت کے پورا ہونے کے اثرات بہت تیز ہیں اس لیے جس مرض کیلئے بھی پڑھی جائیں گی

خدا کے فضل سے شفا یابی حاصل ہوگی مگر ان مبارک آیتوں کی زکوٰۃ دینا لازم ہے ورنہ عمل نامتام رہ جائے گا۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔

اعتکاف کی نیت کر کے گیارہ روزے رکھے اور روزے کے دوران ہر روز ان مبارک آیتوں کو تلاوت کیا جائے۔ بارہویں دن اعتکاف سے نکل کر غسل کرے اور اکیس آدمیوں کو کھانا کھلائے، زکوٰۃ پوری ہوگئی۔ اب جس حاجت کے لیے تین ہزار مرتبہ پڑھی جائیں گی ان شاء اللہ ضرور مراد پوری ہوگی، عمل مجرب ہے ایک مرتبہ زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا شرط ہے کوئی دن ناعث نہ ہو جلتے ورنہ دوسری مرتبہ زکوٰۃ دینی ہوگی۔ زکوٰۃ دینے کے ایام میں پرہیز جلالی بھی کرنا شرط ہے۔ سولے جو کی روٹی کے کچھ نہ کھاتے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات یا دن میں سورۃ حشر کی آخری آیات پڑھے اور اسی رات یا دن اگر اس کا وصال ہو جائے تو وہ یقیناً سورۃ حشر کی بدولت جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (کنز العمال جلد ۱، ص ۱۴۷)

سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ الرَّابِعُ وَعِشْرُونَ آيَةً وَثَلَاثٌ كُوْرَةٌ

سورۃ حشر مدنی ہے اور اس کی چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ فَاِی السَّمٰوٰتِ وَفَاِی الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ

اور وہی عزت و حکمت والا ہے وہی ہے جس نے ان

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ

کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے

دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ نَظَنُّهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا

پہلے حشر کے لیے نہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے

وَنظَنُّوا أَنَّهُمْ قَالِعَتَهُمْ حِصُونَهُمْ مِنَ اللَّهِ

اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے تو

فَأَنشَأَ اللَّهُ مِنْ جَبْتٍ لَمْ يَحْسِبُوا وَقَدِ

اللہ کا حکم اُن کے پاس آیا جہاں سے اُن کا گمان بھی نہ تھا اور اُس نے اُن

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ يَوْمَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ

کے دلوں میں رعب ڈالا کہ اپنے گھروں سے بھاگتے ہیں اپنے ہاتھوں

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي

اور مسلمانوں کے ہاتھوں تو عبرت لو اے نگاہ

الْأَبْصَارِ ② وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

والو اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے اُن کے گھر سے اُجڑنا لکھ

الْجَلَاءَ لَعَذَّبْنَا فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

دیا تھا تو دنیا ہی میں اُن پر عذاب فرماتا اور اُن کے لیے آخرت میں

عَذَابِ النَّارِ ۳) ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَ

آگ کا عذاب ہے یہ اس لئے کہ وہ اللہ سے اور اس کے رسول سے

رَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

پھٹے رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول سے پھٹا ہے تو بے شک اللہ کا عذاب

الْعِقَابِ ۴) مَا قَطَعْتُمْ مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا

سخت ہے۔ جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیئے

قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْرِجَ

یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے کہ فاسقوں کو

الْفَاسِقِينَ ۵) وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ

رُسُولا کرے اور غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو ان سے

مِنْهُمْ فَمَا آوَجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِن خَيْلٍ وَلَا

تو تم نے ان پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ

رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَسِيطُرُ سُلْطَنَهُ عَلَىٰ مَنْ

اُونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کے قابو میں دے دیتا ہے جسے

يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۶) مَا آفَاءَ

پچاہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جو غنیمت دلائی

اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ

اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے وہ اللہ اور

وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور

وَالسَّكِينِ وَأُولَى السَّبِيلِ كَىٰ لَا يَكُونَ

مسکینوں اور مسافروں کے لیے کہ تمہارے اغنیاء کا

دَوْلَةٌ بَيْنَ الْأَعْيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا اتَّكُمْ

مال نہ ہو جاتے اور جو کچھ تمہیں رسول عطا

الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَكَمُ عَنْهُ فَإِنَّهُ مَوْجُودٌ

فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵﴾

اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ

ان فقہر ہجرت کرنے والوں کے لیے جو اپنے گھروں اور مالوں

دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يُبْتَغُونَ فِضْلًا مِّنَ

سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی

اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيُنصِرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

رضا پہنچاتے اور اللہ و رسول کی مدد کرتے

أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿۸﴾ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا

وہی سچے ہیں اور جنہوں نے پہلے سے

الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُجِبُونَ مَنْ

اس شہر اور ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں انہیں جو

هَاجِرًا إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ

اُن کی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں ہاتے

حَاجَةً مِمَّا أُوْتُوا وَيُؤْتُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

اس چیز کی جو دیتے گئے اپنی جانوں پر اُن کو ترجیح دیتے ہیں

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوَقِّ شَيْئًا

اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ

بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں اور وہ جو اُن کے

جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

بعد آتے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش دے

وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا

اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے

تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ لے ہمارے رب

إِنَّكَ رءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٠﴾ الْعَرَبُ إِلَى الَّذِينَ

بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے کیا تم نے منافقوں کو نہیں

ترجمہ

كَافِقُوا يَقُولُونَ لِأَخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

دیکھا کہ اپنے بھائیوں کا فر کتابیوں سے کہتے ہیں

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَا يُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ

نکل جائیں گے اور ہرگز تمہارے بالے میں کسی کی نہ مانیں گے اور تم سے

قُوَّتُكُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ

لڑائی ہوتی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ

لَكِنَّا بُونَ ۱۱ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ

جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوَّتُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ

اور ان سے لڑائی ہوتی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے اور اگر ان کی مدد کی بھی

لَيُؤْتِنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ۱۲ لَا أَنْتُمْ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر مدد نہ پائیں گے۔ بیشک ان کے دلوں

أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ

میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے یہ اس لیے کہ

يَأْتُهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۱۳ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ

وہ ناسمجھ لوگ ہیں یہ سب مل کر بھی تم سے نہ



جَبِيعًا إِلَّا فِي قُرَى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ

لڑیں گے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دھسوں کے پیچھے

جُدَارٍ بِأَسْمِهِمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدًا تَحْسِبُهُمْ جَبِيعًا

آپس میں اُن کی آٹھ سخت ہے تم انہیں ایک جتھا سمجھو گے

وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ

اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں

كَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَٰقُوا

اُن کی سی کہاوت جو ابھی قریب زمانہ میں ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے

وَبِآلِ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۵ كَثَلِ

کام کا وبال چکھا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے شیطان کی

الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ

کہاوت جب اس نے آدمی سے کہا کفر کر پھر جب اُس نے کفر کر لیا

قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

بولاً میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے

الْعَالَمِينَ ۝۱۶ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ

جہان کا رہتے تو ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝۱۷

ہمیشہ اس میں رہیں اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلِنَنْظُرْ نَفْسًا

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ

فَأَقَدَّ مَتَّ لِيَعْدِي وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ

کل کے لیے کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ

کاموں کی خبر ہے اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول

فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۹﴾

بیٹھے تو اللہ نے انہیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں۔

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾ لَوْ أَنزَلْنَا

جنت والے ہی مراد کو پہنچنے اگر ہم یہ قرآن

هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا

کسی پہاڑ پر اُتارتے تو ضرور اسے دیکھتا جھکا ہوا

مُتَّصِدًا عَامِنٌ خَشِيَةَ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

پابش پابش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں

لِنُضْرِبَ بِهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ هُوَ

کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا

وَالشُّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۲۲ هُوَ اللَّهُ

جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

سلامتی دینے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۲۳ هُوَ

والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے

اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۴

ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

## فضائل سورۃ جمعہ

سورۃ جمعہ کو اس لیے جمعہ کہا جاتا ہے کہ اس میں جمعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔ میں بھی سورۃ الجمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتا تھا۔ (روح المعانی)

حضرت ابو ہریرہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں اذہلک المنافقون پڑھی تو ابو ہریرہ سے ابن عباس نے کہا آپ نے وہی دو سورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے، ابو ہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سورتیں پڑھتے سنا رکھی ہیں۔ ترقی رزق کے لیے اس سورۃ کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھیں۔ ان شاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا اور حصول رزق میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

سورۃ الجمعہ مدنیہ ہے اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ جمعہ مدنیہ ہے اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### يُسَبِّحُ اللّٰهَ فَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

### الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِي

بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا وہی ہے جس نے

بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ

اُن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں

آيَتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں

وَأَنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

اور بے شک وہ اس سے پہلے ضرور کھل گمراہی میں تھے۔

وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ لُتًا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اور اُن میں سے اوروں کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں کے ملے اور وہی عزیمت

الْحَكِيمُ ۝ ذَلِكُمْ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

والا حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے

يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ان کی مثال

الَّذِينَ حَبَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْصِلُوها

جن پر توریت رکھی گئی تھی پھر انہوں نے اس کی حکم برداری نہ کی

كَمَثَلِ الْجِبَارِ يَهِدُوا سَفَارًا يَسَّ مَثَلُ

گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے کیا ہی بڑی مثال ہے

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ

اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلاتیں اور اللہ ظالموں

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑤ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کو راہ نہیں دیتا تم فرماؤ اے یہودیو

هَادُونَ وَإِنْ رَعَيْتُمْ أُمَّرَ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ مِنْ

اگر تمہیں یہ گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور

دُون النَّاسِ فَتَسُوْا أَلْوَتًا إِنْ كُنْتُمْ

لوگ نہیں تو مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے

صَادِقِينَ ⑥ وَلَا يَسْتَوِي أُولَئِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

ہو اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ان کو شکوں کے سبب جو

أَيْدِيكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ⑦ قُلْ

انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے تم فرماؤ

إِنَّ أَلْوَتَ الَّذِي تَفْرُونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ

وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمہیں ملنی

مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ

ہے پھر اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو تم نے کیا تھا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ

اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو

مَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور

وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ۙ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا

جانو پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۱۰

اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ اور

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا

جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیتے اور تمہیں

وَتَرَكُوا قُلُوبًا طَائِفًا مَّا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے

مِّنَ اللَّهِ وَهُوَ مِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرٌ

کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا

الرِّزْقِ ۚ ۝۱۱

رزق سب سے اچھا۔

## فضائل سورۃ تغابن

سورۃ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکیسر ہے۔ جو شخص سورۃ تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہوگی۔ ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو اسے چاہیے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے۔ انشاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ چل رہا ہے تو اسے چاہیے جب مقدمہ کی تاریخ پڑ جائے تو اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر جائے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔ جو شخص اس سورت کو شادی اور اولاد کے حصول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے ان شاء اللہ حسب منشاء اس کی شادی ہوگی۔ رزق میں اضافہ ہوگا اور اولاد ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی سورت کو چالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھے گا تو اسے مرشد کامل ملے گا اور اللہ کے راستے کی رہنمائی حاصل



ہوگی۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ تغابن پڑھے اس پر اچانک آنے والی موت کو اٹھایا جائے گا یعنی اس کی عمر دراز ہو جائے گی۔ (کتاب العمل)

سُورَةُ التَّغَابُنِ مِدَنِيَّةٌ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا كُرُوعٌ

سُورَةُ تَغَابِنِ مدنی ہے اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَسْبِغُ اللّٰهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُدُودُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ ① هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ

ہے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور

وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ② وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ

تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے وہ جانتا ہے

فَإِنِّي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ بِالسِّرِّونَ

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تَعْلَمُونَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴﴾

اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

الْمُرِيَاتِكُمْ نَبِوءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ وَذ

کیا تمہیں ان کی بھرنے آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا

فَذَاقُوا وَيَالِ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۵﴾

اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

فَقَالُوا أَإِشْرَافُ هُوَ وَنَاكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور

وَأَسْتَعَاثُوا بِاللَّهِ وَاللَّهُ عَنِي حَسِيدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ

اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں کو سراہا کافروں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ لَنْ يَسْعَوْا قُلُوبَهُمْ

بلکہ کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے

وَرَبِّي لَتُبْعَنَّ ثُمَّ لَأَنْتَبِئَنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ

رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں بتا دیئے جائیں گے اور

وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۹﴾ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ

یہ اللہ کو آسان ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے

وَرَسُولِهِ وَالنُّورَ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا

رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ﴿۱۰﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمُ الْيَوْمَ الْجَمْعُ

کاموں سے بھر دار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دن

ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

وہ دن ہے بار والوں کی بار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيَدْخُلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی بُرائیاں اُتار دے گا اور اسے باغوں میں

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ

فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِينَ

ان میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ آگ والے ہیں

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳

خَلِيدِينَ فِيهَا وَيُسُّ الْبَصِيرُ ۱۰ مَا أَصَابَ

ہمیشہ اس میں رہیں اور کیا ہی بُرا انجام کوئی مصیبت

مَنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۱۱

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرمادے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم مُنہ پھيرو

فَأِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْبَيِّنُ ۱۲ اللَّهُ لَا

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۳

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ أَرْوَاحِكُمْ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیہیاں اور

وَأَوْلَادِكُمْ وَعَدُوِّكُمْ فَأَحْذَرُواهُمْ وَإِنْ

بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ

معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ

عَفْوٌ رَّحِيمٌ ۱۴ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

بخیئے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتْنَةٌ وَاللّٰهُ عِنْدَہٗ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۱۵ وَاَتَّقُوا

جانچ ہی ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے

اللّٰہ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاَسْعَوْا وَاَطِيعُوا

ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سُنو اور حکم مانو اور

وَاتَّقُوا خَيْرًا اِلَّا نَفْسُکُمْ وَمَنْ یُّوقِ شَرَّ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ سے

نَفْسِہٖ فَاُوْلٰئِکَ هُمُ الْبٰرِحُوْنَ ۱۶ اِنْ

بچایا گیا تو وہی نفلح پانے والے ہیں اگر تم

تُقْرِضُوْا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضِعِفْہٗ لَکُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دوئے کرے گا

وَيَغْفِرْ لَکُمْ وَاللّٰہُ شَکُوْرٌ حَلِیْمٌ ۱۷ عَلِیْمٌ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا علم والا ہے ہر نہاں

الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةُ الْعَزِیْزُ الْحَلِیْمُ ۱۸

اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا

## فَضَائِلُ سُورَةِ مُلْكٍ

یہ سُوْرَةُ مَلِكٍ مَكْرَمٌ مِیْنِ نَازِلٍ هُوْنِیْ اُوْر اِیْنِ مَضْمُوْنِ كِی لِحَاطِیْ سِی بُرْی اِهْمِیْیْتِ اُوْر فِضِیْلِیْتِ رَكْهْتِیْ هِیْ اَسْ سُوْرَتِ كُو تَبَارِكٌ مَانِعٌ اُوْر مَنجِیْهِ اُوْر مَجَادِلٌ بَیْ كَمَا جَانَا هِیْ .

حَضْرَتِ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہُ سِی رَوَایْتِ كِی كِی اَسْ سُوْرَتِ كُو رُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ كِی زَمَانِیْ مِیْنِ ہِم مَانِعٌ رِعْذَابِ اِہْلِیْ سِی رُوْكِنِیْ وَآلِیْ) كِی تَحِیْ . (طَبْرَانِیْ)

حَضْرَتِ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہُ سِی رَوَایْتِ كِی كِی لِبَعْضِ صَحَابِہِ نِیْ اِیْكِ جَكَ خَمِیْرٌ كَا رَاوِہَا لَ . اِیْكِ قَبْرِیْ حِیْنِ كَا اُنْ كُو عِلْمٌ نِیْ تَحَا . اِنھُوْنِ نِیْ اَسْ قَبْرِیْ مِیْنِ اِیْكِ شَخْصِ كُو سُوْرَةُ مُلْكٍ پَرُٹْھِیْ ہُوْنِیْ سُنَا ، یِہَا لَ تَاكِ كِی اَسْ نِیْ پُوْرِیْ سُوْرَتِ خْتَمِ كِی ڈَالِیْ ، صَحَابِیْ نِیْ اَكْرَ حَضْرَتِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سِی یِہَا جَرَا بَیَانِ كِی . اَبُو نِیْ فَرَمَا یَا یِہَا مَانِعٌ هِیْ یِہَا مَنجِیْهِ هِیْ جُو عِذَابِ قَبْرِیْ سِی نَجَاتِ دِیْتِیْ هِیْ . (تَرْمِذِیْ)

حَضْرَتِ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہُ نِیْ اِیْكِ شَخْصِ سِی فَرَمَا یَا كِی اِیْمِیْنِ تَمِ كُو اِیْسِیْ حَدِیْثِ تَحْفِیْ مِیْنِ نِیْ دُوْنِ حِیْنِ سِی تَمِ خَوْشِیْ ہُو جَاوِہُ . . . تَبَارِكُ الَّذِیْ بَیْدِہُ الْمَلِكِ پَرُٹْھَا كُرُو . اِیْنِیْ كُھَرِ دَالُوْنِ كُو ، سَارِیْ بَیْچُوْنِ كُو اُوْر پَرُٹْھِیْ سِیُوْنِ كُو سَكْھَا قِیْہِ نَجَاتِ دِیْنِیْ وَآلِیْ قِیَامَتِ مِیْنِ مَجَادِلِیْ كِی نِیْ وَآلِیْ هِیْ رَا پِنِیْ رِبِّیْ سِی پَرُٹْھِنِیْ وَآلِیْ كِی لِیْ جِھَنَّمِیْ اَكْرِیْ كِی اُوْر اللّٰهُ رِبِّ الْعِزَّتِ سِی مَطَالِبِہِ كِی كِی اَسْ عِذَابِ جِھَنَّمِیْ سِی بَیْچَا تِیْ . اَسْ كِی وَجْہِیْ سِی اَسْ كَا پَرُٹْھِنِیْ وَآلِیْ عِذَابِ قَبْرِیْ سِی نَجَاتِ پَا تِیْ كَا . (تَرْمِذِیْ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اسکی مغفرت فرمادی۔ یہ سورت تبارک ہے (ابو داؤد نسائی)۔  
 حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورہ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں (روح المعانی)۔  
 اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو ان شاء اللہ اس سورت کی برکت سے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، عالم سکرات میں ذرا بھر تکلیف نہ ہوگی، قیامت کے دن حضور اس کی شفاعت کریں گے، اس لیے اگر اس سورت کو گیارہ روز تک بعد نماز ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم شدہ آدمی کی مغفرت کے لیے دعا کی جائے تو ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذاب قبر نل جائے گا۔

سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَاتٌ

سورہ ملک مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبْرُكُ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٌ قَدِيرٌ ① الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا

وَالْحَيَاةَ لِيُبَلِّغُكُمْ أَيْكُمْ أَحْسَنُ عَسَلًا ②

کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ② الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے سات آسمان بنائے

سَمَوَاتٍ طِبَاقًا مَّا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ

ایک کے اوپر دوسرا تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق

مِنْ تَقْوَاتٍ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رختہ نظر

فَطُورٍ ③ ثُمَّ أَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ

آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف

إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ④ وَلَقَدْ

تاکام پلٹ آئے گی تھی ماندی اور بے شک

رَبَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا

ہم نے نیچے کے آسمانوں کو چراعنوں سے آراستہ کیا اور انہیں

رَجُوفًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطانوں کے لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب



السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

تیار فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم

جَهَنَّمَ وِيسٌ ۝ اِذَا الْقُؤُوقِيَّتُهَا

کا عذاب ہے اور کیا ہی بُرا انجام جب اس میں ڈالے جائیں گے

سَبِعُونَ اَلْاَشْرَاقًا وَهِيَ تَفُورٌ ۝ تَكَادُ

اس کا رینکنا سنیں گے کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ

تَتَيَّرَمِنَ الْغَيْظُ كُلَّمَا اُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ ۝

شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا۔

سَالَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلْمَرِيَاتُ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا

اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا کہیں گے

بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا

کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۝ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي

اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر بڑی

ضَلٰلٍ كٰبِرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ

گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِي اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاَعْتَرَفُوا

تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا

يَذُنُّبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۱۱ ۱۱

اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بیشک

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۱۲

وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۱۳ ۱۳ وَأَسْرُؤُا قَوْلِكُمْ وَأَجْهَرُ وَايَهُ

اور بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۱۴ ۱۴ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ

وہ تو دلوں کی جاننا ہے کیا وہ نہ جانے جس نے

خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۱۵ ۱۵ هُوَ الَّذِي

پیدا کیا اور وہی ہے ہر بارسیکی جاننا بخبردار وہی ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَأَمْشُوا فِي

تمہارے لیے زمین رام کر دی تو اس کے رستوں میں

مَنَّا كَيْهًا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۱۶ ۱۶

چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

أَمْ مِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ

کیا تم اس سے نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورٌ ۱۷ ۱۷ أَمْ مِنْكُمْ مَنْ

زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے

فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھر اور پتھر بھیجے

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۱۴) وَلَقَدْ كَذَّبَ

تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ۱۵)

انگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار

أَوْلَعُوا بِالْأَعْيُنِ وَالرُّجُلِ وَالْأَنفِ وَالْأُذُنِ وَالْأَفْئِدَةِ وَالْأَبْصَارِ وَالْأَبْصَارِ وَالْأَبْصَارِ

اور کیا انہوں نے اپنے اوپر ہر ہندے نہ دیکھے ہر پھیلائے اور

وَيَقْبِضْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبُّكَ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ

سمیٹے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے بے شک

يَكُلُّ شَيْءًا بَصِيرًا ۱۶) أَمَّنْ هَذَا الَّذِي

وہ سب کچھ دیکھتا ہے یا وہ کون سا تمہارا شکر ہے

هُوَ جُنْدًا لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ط

کہ رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے

إِنَّ الْكٰفِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۱۷) أَمَّنْ هَذَا

کافر نہیں مگر دھوکے میں یا کون سا ایسا ہے

الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ

جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ

وقف نزل  
وقف قرآن  
وقف لاد اخلاقی

لَجَوَانِي عُنُقٍ وَفُجُورٍ ۲۱) أَفَنُ يَشِيءُ مِثْلًا

سرکش اور لغزت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے مُنہ کے

عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَشِيءُ سَوِيًّا

بل اوندھا پھلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا پھلے

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۲۲) قُلْ هُوَ الَّذِي

سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے جس نے

أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل

وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۲۳) قُلْ هُوَ

بنائے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۲۴)

ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے

صَادِقِينَ ۲۵) قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور

وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مُّبِينٌ ۲۶) فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

میں تو صرف یہی ڈر سنائے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سَيِّئَاتُ وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا

کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرما دیا جائے گا یہ ہے

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿۲۷﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

جو تم مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو

إِنْ أَهْلَكِنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے

فَنَنْجِيئُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ﴿۲۸﴾

تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچا لے گا۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمْثَلُهُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

تم فرماؤ وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۹﴾

تو اب جان جاؤ گے کون کھل گمراہی میں ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ فَأَؤْكُمْ عَوْرًا فَسُنَّ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے

يَأْتِيكُمْ بِسَاءٍ مَعِينٍ ﴿۳۰﴾

جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

## فَضَائِلُ سُورَةِ نُوحٍ

سُورَةُ نُوحٍ كُو اس لِیے سُورَةُ نُوحٍ كَمَا جَاتَا هِیَ اس مِیْن حَضْرَتِ نُوحٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ كَا قِصَّةِ بَیَانِ هُوَ اِهْیَ اس سُورَةُ كَا مَقَامِ نَزْوَلِ مَكَّةِ مَعْظَمَةٍ هِیَ اس سُورَتِ كُو پَرُٹْھِنے سَے دِفَاعِی قِسمِ كَے فِیوضِ وِیْرَكَاتِ بَہِستِ جِلْدِ حَاصِلِ ہوتے ہِیْنِ اس كَے چَندِ فَوَائِدِ حَسِبِ ذِیلِ ہِیْنِ :

اس سُورَتِ كُو پَرُٹْھِنے سَے اِیْمَانِ مِیْنِ نِجْتِگی سَیْدَا ہوتی ہِیَ اور اگَر كُوئی دُشْمَنِ تِیكِ كَامِ مِیْنِ رَكَوْطِ ڈَالْتَا ہوتو اس سُورَتِ كِی خِیْرِ وِیْرَكَتِ سَے پِیَا ہوجاتا، اگَر كِسی شَخْصِ كُو كُوئی دُشْمَنِ بَہِستِ تَنگِ كرتا ہوا وِیْرَجَا بَجَا ذِیلِ مِخْوَارِ كرنے كِی كوششِ كرتا ہوتو اُسَے چاہیے كہ اس سُورَتِ كُو گِیارَہ رُوزِ تِیكِ رُوزَانہ ۱۱ مرتبہ پَرُٹْھے اِنشَاء اللہ دُشْمَنِ سَے نِجَاتِ مِلے گی اور ظَلَمِ كرنے والا خُودِ ہِیَ اِپْنے اِنجَامِ كُو پِہنچے گا۔

یہ سُورَتِ مَالِ مِیْنِ بَرَكَتِ اور تِجَارَتِ كَے نَفْعِ كَے لِیے بَہِستِ اَكِیْرَ ہِیَ جو شَخْصِ رُوزِیِ كَے مَقَامِ پَرِ اس سُورَةُ كُو رُوزَانہ گِیارَہ مرتبہ پَرُٹْھے اس كَے كَارِ وِیْبَارِ مِیْنِ كُوئی رَكَوْطِ نہ آئے گی، تِجَارَتِ مِیْنِ بَكْشَرَتِ نَفْعِ ہوكا اور اگَر اسَے فوٹو كاپی كرا كَر تِجَارَتِ كَے مَقَامِ پَرِ رَقْمِ رَكھنے كِی جگہ پَرِ رَھِیْسِ تُو اس كَے رِزْقِ مِیْنِ بے حِدَا ضَافَہ ہوكا، رِنجِ وَا لَمِ سَے نِجَاتِ كَے لِیے بَھِیَ یہ سُورَتِ بَہِستِ مَفِیدَ ہِیَ۔

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ عَشْرٌ وَعِشْرُونَ آيَةً فِيهَا كُرُوعٌ

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ هِيَ أَوْرَاسٌ فِي امْتِحَانِ آيَاتٍ أَوْرُودٍ كُرُوعٌ فِيهَا

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو

قَوْمِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ

ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب

أَلِيمٌ ۱ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

آئے اس نے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لیے صریح ڈر

مُبِينٌ ۲ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ

سنانے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور

وَاطِيعُونَ ۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا اور

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ

ایک مقرر میعاد تک تمہیں مہلت دے گا بے شک اللہ کا

اللَّهُ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخِّرُ لَوْ كُنْتُمْ

وعدہ جب آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم

تَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ ارْنِي دَعْوَتِي

جانتے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی

قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ

قوم کو رات دن بلایا تو میرے بلانے سے

دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَارْتُكِنَا

انہیں بھاگن ہی بڑھا اور میں نے جتنی بار

دَعْوَتَهُمْ لِيَتَّغِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

انہیں بلایا کہ تو ان کو بخشے انہوں نے اپنے کانٹوں میں

فِي أَدَانِيهِمْ وَاسْتَعْشُوا بِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا

انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور ہٹ کی

وَأَسْتَكْبَرُوا السُّكْبَارًا ﴿۷﴾ ثُمَّ ارْتُكِنَا

اور بڑا غرور کیا پھر میں نے انہیں

جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ ارْتُكِنَا أَعْلَنَتْ لَهُمْ

اعلانہ بلایا پھر میں نے ان سے باعلان بھی کہا اور

وَأَسْرَرَاتٍ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ

آہستہ نخصیہ بھی کہا۔ تو میں نے کہا

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾

اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔



يُرْسِلُ السَّيِّئَاتِ عَلَيْكُمْ مَذْرَأًا ۝۱۱

تم پر شرارت کا مینہ بھیجے گا اور

وَيُضِلُّكُمْ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْتُمْ تَجْعَلُونَ

مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے

لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝۱۲

لے باغ بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا تمہیں کیا

لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝۱۳ وَقَدْ

ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنے کی اُمید نہیں کرتے حالانکہ اس

خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝۱۴ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ

نے تمہیں طرح طرح بنایا کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر

اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝۱۵ وَجَعَلَ

سات آسمان بنائے ایک پر ایک اور ان میں

الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ

چاند کو روشن کیا اور سورج کو چراغ

سِرَاجًا ۝۱۶ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

بنایا اور اللہ نے تمہیں بڑے کی طرح زمین سے

نَبَاتًا ۝۱۷ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ

اُگایا پھر تمہیں اسی میں لے جائے گا اور دوبارہ

إِخْرَاجًا ۱۸) وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

نکالے گا اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو

بِسَاطًا ۱۹) لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۲۰

بچھونا بنایا کہ اُس کے وسیع راستوں میں چلو

قَالَ نُوحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا

نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے

مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدًا اِلَّا

ہو لیے جسے اس کے مال اور اولاد نے نقصان

خَسَارًا ۲۱) وَمَكْرًا كِبَارًا ۲۲) وَقَالُوا

ہی بڑھایا اور بہت بڑا داؤں کھیلے اور بولے

لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا اپنے وڈ

وَلَا سُوَاعًا ۲۳) وَلَا يَعْوَتُ وَيَعُوقُ وَنَسْرًا ۲۴)

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۲۵) وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ اِلَّا

اور بے شک انہوں نے بہتوں کو بہکایا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا مگر

ضَلَالًا ۲۶) مِمَّا خَطِيئَتِهِمْ أُغْرِقُوا فَادْخُلُوا

مگر اسی اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے پھر آگ میں

نَارًا فَلَمْ يَجِدْ وَلَا لَهُمْ مِنْ دُونِ

داخل کئے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی

اللَّهُ أَنْصَارًا ۲۵ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ

مددگار نہ پھایا اور نوح نے عرض کی اے میرے رب

عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِينَ دَيَّارًا ۲۶ إِنَّكَ

زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑے بے شک

إِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَدْرُؤُونَكَ

اگر تو انہیں رہنے دے گا تو میں بندگان کو گمراہ کر دوں گا اور انکے اولاد ہوگی تو وہ بھی

فَاجِدْكَ كَفَّارًا ۲۷ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر

تَبَارَكَ

تَبَّأُ هِيَ -

النصف

## فضائل سُوْرَةِ جِنِّ

قرآن پاک کی اس سُوْرَت کو سُن کر بہت سے جنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر اسلام لائے اس لیے اس کو سُوْرَةُ جِنِّ کہا جاتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخلم میں حضور نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ جنات حاضر ہوئے اور کلام الہی سُن کر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔ یہ سُوْرَت جنات اور آسپ کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ فَيَكْتَبُوهَا فِي شَمَانٍ وَعَشِيْرَةٍ وَنَايْتِهِمْ هَارُكَوْنُ عَانِدٍ

سُوْرَةُ جِنِّ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسٌ فِيْنَ اَطْحَاطِيسِ اَيَّاتٍ اَوْرُوْرُ كُوْعٍ هِيْنَ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اُوْحِیْ اِلَیَّ اِنَّهُ اسْتَمِعَ نَفْرًا مِّنَ الْجِنِّ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا تو

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْ

بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا

اِلَی الرُّشْدِ فَاَمَّا بِهٖ وَلٰنُ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا

ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

اَحَدًا ۙ وَّاِنَّهٗ تَعْلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

نہ کرے گا۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے

صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدًا ۳ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

عورت اختیار کی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں بے وقوف

سَفِيهَةً عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۴ وَأَنَا ظَنَنْتُ

اللہ پر بڑھ کر بات کتا تھا اور یہ کہ ہمیں خیال تھا

أَنَّ لَنَا تَقْوَالَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ عَلَى

کہ ہرگز آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ نہ پاندھیں

اللَّهِ كَذِبًا ۵ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنْ

گے اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد

الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

جنوں کے کچھ مردوں کے پناہ لیتے تھے تو اس سے

فَزَادُواهُمْ رَهَقًا ۶ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا

اور بھی ان کا تکبر بڑھا اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا

ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۷

تمہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا

وَأَنَّا لَنَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا مُلَأَّتٍ

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا تو اسے پایا کہ سخت پھرے اور آگ

حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ۸ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّبْعِ ط فَمَنْ يَسْتَمِعِ

سننے کے لیے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر اب جو کوئی سنے

الْآنَ يَجِدُ لَهُ إِشْهَابًا رَّصَدًا ۙ وَأَنَا لَا

وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پڑائے اور یہ کہ

نَدْرِي أَشْرُّ أُرِيدِينَ فِي الْأَرْضِ

ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے

أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ وَأَنَا مَتَّ

یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے اور یہ کہ ہم میں کچھ

الصَّٰلِحُونَ وَمِمَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا

نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں ہم کتنی

طَرَّائِقَ قَدَادًا ۙ وَأَنَا ظَنَّا أَنْ لَنْ

راہیں پھٹے ہوتے ہیں اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں

لنُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ

اللہ کے قابو سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے

هَرَبًا ۙ وَأَنَا لَمَّا سَبَعْنَا الْهُدَىٰ

باہر ہوں اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی اس پر

أَمْثَلَهُ ۙ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا

ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے تو اُسے

يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۱۳ وَأَنَا مَنَّكَ

نہ کسی بھی کا خوف اور نہ زیادتی کا اور یہ کہ ہم میں کچھ

السُّلُوبُونَ وَمِنَّا الْقِسْطُونَ ۱۴ فَمَنْ

مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو

أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۱۵ وَأَمَّا

اسلام لائے انہوں نے بھلائی سوچی اور رہے ظالم

الْقِسْطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۱۶ وَأَنَّ

وہ جہنم کے ایندھن ہوتے اور فرماؤ کہ

لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِينَهُمْ

مجھے یہ وحی ہوئی ہے کہ اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم انہیں

مَاءً عَذًّا كَمَا لَنَفْسِنَهُمْ فِيهِ ۱۷ وَمَنْ يَعْزِضْ

وافر پانی دیتے کہ اس پر انہیں جا بچیں اور جو اپنے رب کی

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۱۸

یاد سے منہ پھیرے وہ اسے بڑھتے عذاب میں ڈالے گا اور

وَأَنَّ السُّجُودَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی

أَحَدًا ۱۹ وَأَنَّ لِمَنْ قَامَ عَبْدًا لِلَّهِ يَدْعُوهُ

نہ کرو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو

ع  
۱۱

كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۱۹ طَع قُلْ إِنَّمَا

قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو

أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۲۰ قُلْ

اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ

إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۲۱

میں تمہارے کسی بڑے بھلے کا مالک نہیں۔

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ لَا

تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا

وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۲ إِلَّا

اور ہرگز اس کے سوا پناہ نہ پاؤں گا مگر

بَلَّغْنَا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَتِهِ وَمَنْ يَعْصِ

اللہ کے پیغام پہنچاتا اور اس کی رسالتیں اور جو اللہ اور اس

اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

کے رسول کا حکم نہ مانے تو بے شک اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۲۳ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا

جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ

يُوعَدُونَ فَيَسْئَلُونَ مَنْ أضعف

دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار کمزور



ثَاصِرًا وَاَقْلُّ عَدَاۗءًا ۝۲۳ قُلْ اِنْ اَدْرِي

اور کس کی گنتی کم تم فرماؤ میں نہیں جانتا آیا

اَقْرَبُۢ مَا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ

زودیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ

رَبِّيۢ اَمَدًا ۝۲۴ عَلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰی

وقف دے گا غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی

غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ۝۲۵ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ

کو مستط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے

رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهٖ

کہ ان کے آگے پیچھے پہرہ مقرر کر دیتا ہے تاکہ

وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝۲۶ لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیام

اَبْلَغُوْا رِسَالَتِ رَبِّكُمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْكُمْ

پہنچا دیئے اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کے علم میں ہے

وَاَحْصٰی كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۲۷

اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔

## فضائل سورۃ مزمل

سُورَتِ مَزْمَلِ بڑی بابرکت سُورَتِ ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے اس لیے اس سُورَتِ کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں یہ سُورَتِ خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے افلاس کے دور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل پھرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سُورَتِ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کر دے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سُورَتِ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت دور کر دے گا۔

جو شخص اسے ایک سال تک بعد از نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ

پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کبھی غریب اور محتاج نہ ہو گا ایک عامل کا قول ہے کہ کشادگی رزق کے لیے اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکیسر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو انشاء اللہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوگی، جو شخص اعتکاف میں اس سورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اس کے لیے بھی ایمانی فیوض و برکات کے لیے بہت بہتر ہے۔

یہ سورت عاملوں کی بڑی محبوب سورت ہے۔ بے شمار لوگ اس کا عمل کرتے ہیں اور اس کے فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ سورت ہر قسم کے غلبہ کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

سُورَةُ الْمَزْمَلِ لِكَيْتَرِ قَوْمِ عَشْرُونَ آيَةً فِيهَا كُوعَانٌ

سُورَةُ مَزْمَلِ مَكِّيَّةٌ هِيَ أَوَّلُ اسْمِ فِي عَشْرِينَ آيَاتٍ أَوَّلُ دُو رُكُوعٍ هِيَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ ۱ قُمْ الْيَلَّ الْأَقِيلًا ۲

اے مجھ مٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے

نُصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۳ أَوْ دَعُ عَلَيْهِ

آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ

وَرَيَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۴ إِنَّا سُلِقِي عَلَيْكَ

اور قرآن خوب مٹھ مٹھ کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک

قَوْلًا ثَقِيلًا ۵ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ

بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا وہ زیادہ دہاؤ ڈالتا

وَطَائِفًا قَوْمٌ قِيلًا ۶ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو بہت سے کام

طَوِيلًا ۷ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ

ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی

تَبَتَّلًا ۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ

کے ہو رہو وہ پورب کا رب اور سچم کا رب اس کے سوا

إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۙ ۝۹ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا

کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔ اور کافروں کی باتوں پر

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝۱۰ وَذُرْنِي

صبر فرماؤ۔ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو۔ اور مجھ پر چھوڑو

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْتَةِ وَمَهْلُمٌ قَلِيلًا ۝۱۱

ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا

وَعَذَابًا آتِيًا ۝۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

اور دردناک عذاب جس دن مھر مھرائیں گے زمین اور

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝۱۴ إِنَّا

پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلا بہتا ہوا بیشک

أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر و ناظر ہیں جیسے

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے اس رسول کا

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيعًا ۝۱۶ فَمَا كَيْفَ

حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

بچوں کے اگر کفر کرو اس دن جو بچوں کو بوڑھا کر دے

شَيْبًا ۱۷ السَّيِّئُ مُنْقَطِرِيهِ ۖ كَان وَعْدُهُ

کا آسان اس کے صدمہ سے پھٹ جاتے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُولًا ۱۸ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءَ

ہو کر رہنا بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے

اتَّخِذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۱۹ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

رب کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا

أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَرِصْفَهُ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدمی

وَرِثَتُهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۖ

رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور

وَاللَّهُ يَقْدِرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عِلْمَ أَنْ لَنْ

اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ مسلمانو

تُحْصَوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ

تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی اب تو قرآن میں

مِنَ الْقُرْآنِ عِلْمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنكُمْ

سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے

۱۷

مَرْضَىٰ ۚ وَآخِرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَآخِرُونَ

اللہ کا فضل تلاش کرتے اور کچھ اللہ کی راہ

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَأْ وَمَا يَسَّرَ

میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو

مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور

وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تَقَدَّمُوا

اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو

لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

بھلائی آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے پاس بہتر اور

هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ

بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۴۰﴾

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

## فَضَائِلُ سُورَةِ دَهْرٍ

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور انسان کا ذکر کیا ہے اس لیے اسے سورۃ دہر کہا جاتا ہے۔ یہ سورت فراخی رزق کے لیے بہت اچھی ہے لہذا جو شخص ۵ مرتبہ اس سورۃ کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور حسبِ منشاء دولت ملنے کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے اور اس کے دل کی مرادیں اللہ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔

اس سورت کو پڑھنے سے میاں بیوی میں محبت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے اگر کوئی بیوی اس سورۃ کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دم کر کے اپنے خاوند کو پلائے تو وہ ہمیشہ سُکھتی رہے گی اور اس کا خاوند اس کی محبت میں مبتلا رہے گا۔

یہ سورت ظالم حکمران کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بھی بہت اچھی ہے۔ اس لیے جو شخص ۲۱ روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو ان شاء اللہ وہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

اس سورت کی اہمیت نمبر ۲۹ تا ۳۱ بوا سیرِ حونی و بادی کے لیے بہت مجرب ہے۔ عالمین نے کہا ہے کہ ان آیات کو روزانہ سترہ بار پڑھ کر چالیس روز تک پانی دم کر کے پینا اس مرض سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سورۃ



کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو مرتبہ تیرہ دن تک پڑھے، ان شاء اللہ جس سے چاہے نجات مل جاتے گی۔

سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ قَدْ نَبَّأْتُهَا فِي حَدِيثِي وَثَلَاثُونَ آيَةً مَعَهَا رُكُوعَانِ

سُورَةُ دَهْر مدنی ہے اور اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ

بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گذرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّا كُورًا ① اِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو

مِنَ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَيِّئًا

پیدا کیا رمل ہوتی منی سے کہ وہ اسے جا بچیں تو اسے سُنتا

بَصِيرًا ② اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا کر دیا بیشک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق ماننا

وَاِمَّا كَفُورًا ③ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلْسِلًا

یا ناشکری کرتا بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں

وَاَعْلًا وَّسَعِيرًا ④ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَشٰرِبُونَ

اور طوق اور بھڑکتی آگ بیشک نیک پیس گئے اس جام میں

مِنْ كَاسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا

سے جس کی طوئی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا فَجِيرًا ۝ ۶

اللہ کے نہایت خاص بندے پیئیں گے اپنے مخلوق میں اسے جہاں چاہیں بہا کر لے جائیں گے

يُوفُونَ بِاللَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی بُرائی

مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ

پھیلی ہوتی ہے اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت و ہر

مُسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

سکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں

لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نَزِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكْرًا ۝ ۹

خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَتَطِيرًا ۝ ۱۰

بیشک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے

فَوْقَهُمْ اللَّهُ شَرُّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَدْ لَهُمْ أَصْرَةٌ

تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

وَسُرُورًا ۝ ۱۱ وَجَزَاءُ لَهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةٌ

شادمانی دی اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریاضی کپڑے صلہ

وَحَرِيرًا ۱۲ مُمْكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرْبَابِ لَا

میں دیئے جنت میں تختوں پر تکیہ لگاتے ہوں گے نہ

يَرَوْنَ فِيهَا شُشُورًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۱۳ وَدَانِيَةً

اس میں دُھوپ دیکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے سائے

عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذَلَّتْ قُطُوفُهَا تَذَلُّيلًا ۱۴

ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر لچے کر دیئے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنْيَةِ مَنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہو گا جو شیشے کے

كَانَتْ قَوَارِيرًا ۱۵ قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا

ٹھل ہو رہے ہوں گے کیسے ٹھیسے چاندی کے ساقیوں نے انہیں پورے اندازہ

تَقْدِيرًا ۱۶ وَيَسْقُونَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ مِنْهَا

پر رکھا ہو گا اور اس میں وہ جام پلاتے جائیں گے جس کی طوقی

زَنْجَبِيلًا ۱۷ عَيْنًا فِيهَا عَسِي سَلْسَبِيلًا ۱۸

ادرک کی ہوگی وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں اور

وَيُطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا

ان کے آس پاس خدمت میں پھر میں گئے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو

رَأَوْهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا ۱۹ وَإِذَا

انہیں دیکھے تو انہیں سمجھے کہ مونی ہیں بکھرے ہوئے اور جب

رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ②۰

تو اُدھر نظر اٹھاتے ایک چین دیکھے اور بڑی سلطنت

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ

ان کے بدن پر ہیں کریم کے سبز کپڑے اور قنادیز کے

وَحُلُوهَا أَسَاوِرٌ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمُ رِجْلِهِمْ

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رت نے

شَرَابًا طَهُورًا ②۱ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً

ستھری شراب پلانی ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور

وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ②۲ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ②۳ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

بتدریج اتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر رہو

وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ آيَةً أَوْ كَفُورًا ②۴ وَادْكُرْ اسْمَ

اور ان میں کسی گناہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ②۵ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ

نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں بسے سجدہ

لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ②۶ إِنَّ هُوَ لَإِعْجَبُونَ

کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی دنیا کی فائز کو عجز و

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿۲۷﴾

رکتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شَدَدْنَا بَدَلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿۲۸﴾ إِنَّ هَذِهِ

جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں بے شک یہ

تَذِكْرَةٌ لِّمَن كَانَ يَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن لَّدُنَّ يَوْمَهُ تَبْدِيلًا ﴿۲۹﴾

نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ

كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۳۰﴾ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ

علم و حکمت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿۳۱﴾

تیار کر رکھا ہے۔

## فضائل سُوْرَةِ نَبَاٍ

اس سُوْرَت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس لیے اسے سُوْرَةِ نَبَاٍ کہا جاتا ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سُوْرَةِ نَبَاٍ پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شرابِ ظہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھتا ہے تو ان شاء اللہ اس کی بصارت زائل نہ ہوگی۔ (روح المعانی)

اس سُوْرَةِ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۴۱ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ① عَنِ النَّبِيَّ الْعَظِيمِ ②

پوچھ آپس میں کہے کی پوچھ بچھ کر رہے ہیں بڑی نصبر کی

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ③ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ④

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں ہاں اب جان جائیں گے

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ⑤ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ

پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو

مَهْدًا ⑥ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ⑦ وَخَلَقْنَاكُمْ

پھونکا نہ کیا اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے

أَزْوَاجًا ۹ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۱۰ وَجَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات کو

الَّيْلَ رِيَاسًا ۱۱ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۱۲

پروردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور

بَيْنَنَا وَفُوقَكُمْ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۱۳ وَجَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چھتیس اور ان میں ایک

سِرَاجًا ۱۴ وَهَاجًا ۱۵ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

نہایت چمکتا چراغ رکھا اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی

مَاءً شَجًّا ۱۶ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۱۷

اُتارا کہ اس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ اور

وَجَعَلْنَا الْفَأْفَاطُ ۱۸ إِنَّ يَوْمَ الْفُصُولِ كَانَ

گھنے باغ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت

مِيقَاتًا ۱۹ يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے

أَفْوَاجًا ۲۰ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۲۱

فوجوں کی ٹوبہیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا

وَسِيرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سُرَابًا ۲۲ إِنَّ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا دھوکا دیتا بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۲۱ ۱ لَطَّاعِينَ مَائِبًا ۲۲ ۱

جہنم تک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا

لَبِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۲۳ ۱ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

اس میں قرون نہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا

بُرْدًا وَلَا شَرَابًا ۲۴ ۱ إِلَّا حَيْبًا وَعَسَاقًا ۲۵ ۱

مذہ نہ پائیں اور نہ کچھ پینے کو مگر کھوتا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ

جَزَاءً وَّفَاقًا ۲۶ ۱ اَلَهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

جیسے کو تیسرا بدل بے شک انہیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ۲۷ ۱ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۲۸ ۱ وَكُلُّ

تھا اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں اور ہم نے

شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۲۹ ۱ فَذُوقُوا فَلَن

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے اب چکھو کہ ہم

تَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۳۰ ۱ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۳۱ ۱

تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک ڈروالوں کو کامیابی کی جگہ ہے

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۳۲ ۱ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۳۳ ۱

باغ میں اور انگور اور اٹھتے جوہن والیاں ایک عمر کی اور

وَكَا سَادِهَاقًا ۳۴ ۱ لَا يَسْعَوْنَ فِيهَا غَوَا ۳۵ ۱ وَلَا

پھلکتا جام جس میں نہ کوئی سیہودہ بات سنیں اور نہ



كذَّبًا ۳۵ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۳۶

جھٹلاتا صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنُ

وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمن

لَا يَبْلُغُونَ مِنْهُ حِطَابًا ۳۷ يَوْمَ يَقُومُ

کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے جس دن جبریل

الرُّوْحُ وَالسَّلٰكَةُ صَفًا ۳۸ لَا يَتَكَلَّمُونَ

کھڑا ہو گا اور سب فرشتے صف باندھے کوئی نہ بول سکے گا

الْاَمِنُ اِذْنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۳۹

مگر جسے رحمن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذٰلِكَ الْيَوْمِ الْحَقِّ ۴۰ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى

وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهِ مَا يَآءُ ۴۱ اِنَّا اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۴۲

بنائے ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يَلِيْتَنِيْ كُنْتُ تَرِيْبًا ۴۳

کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا

## فضائل سورۃ طارق

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۃ طارق پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آسمان کے ستاروں کے مطابق دس دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ (کتاب العمل)

حضرت خالد بن ابوجہل عدوانی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مقام پر تشریف لے گئے جو قبیلہ بنی ثقیف کی شرقی جانب تھا اور وہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کی کمان سے ٹیک لگائے ہوئے یہ سورت پڑھی پاس ہی راوی یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورت سن کر یاد کر لی جب راوی واپس اپنے قبیلے بنی ثقیف کے پاس آئے تو لوگوں نے پوچھا کہ تم فلاں جگہ پر کیا سن رہے تھے؟ انہوں نے کہا میں کلام الہی سن رہا تھا۔ (مسند امام احمد) طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے اس سورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے۔

سورۃ الطارق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔  
وَسَبْعَ عَشْرَةَ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات کو

الطَّارِقِ ۲ النُّجُومِ الثَّاقِبِ ۳ إِنَّ كُلَّ

آنے والا کیا ہے خوب جھکتا تارا کوئی جان نہیں

نَفْسٍ لَّمَّا عَلِمَهَا حَافِظٌ ۖ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

جس پر نگہبان نہ ہو تو چاہیے کہ آدمی غور کرے

مِمَّ خُلِقَ ۗ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۖ يَخْرُجُ

کہ کس چیز سے بنایا گیا جست کرتے پانی سے جو نکلتا ہے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۗ إِنَّهُ عَلَى

پیشٹھ اور سینوں کے بیچ سے بے شک اللہ اس کے

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۗ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۗ فَمَا

واپس کر دینے پر قادر ہے جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی

لَهُ مِنْ قُوَّةٍ ۗ وَلَا نَاصِرٌ ۖ وَالسَّاءِ ذَاتِ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار آسمان کی قسم جس سے مینہ

الرَّجْعِ ۗ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۗ إِنَّهُ

اُترتا ہے اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے بے شک

لَقَوْلٍ فَصْلٌ ۗ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۗ إِنَّهُمْ

قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں بیشک کافر

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۗ وَآيِدًا كَيْدًا ۗ فَهَرَبِ

اپنا سا داؤل چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں تو تم

الْكٰفِرِيْنَ اَمْهَلُوْهُمۡ رَوِيْدًا ۗ

کافروں کو ڈھیل دو انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔

## فضائل سُوْرَةِ فِجْرِ

یہ سُوْرَت دُنیاوی آسائنیوں اور آسائشوں کے لیے بہت موثر ہے ایک قول کے مطابق یہ سُوْرَت مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نازل ہوئی اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رخ ہیں اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظور نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے گرا ہوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں جس نے اس کی نعمتوں کا شکر یہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربارِ خداوندی میں سرفراز اور کامیاب ہے۔

ایک روایت ہے کہ جو شخص سُوْرَةِ فِجْرِ کو ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر کوئی شخص اسے ذی الحجہ کا پہلا ماہ پڑھتا ہے تو اللہ اسے قیامت کے دن خاص نور عطا فرمائے گا۔ جو شخص اس سُوْرَةِ کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ تلاوت کرنے کا معمول بنالیتا ہے اللہ اسے روحانی خوشی عطا فرماتا ہے وہ دُنیا کے غم اور تفکرات سے ہمیشہ بے غم رہتا ہے۔ رزق کی ترقی کے لیے اس مبارک سُوْرَت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روزے رکھے جائیں ہر روز سات مسکینوں اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سُوْرَت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سارا سال روزی فراخ رہے گی۔

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً

سُورَةُ فَجْرٌ مَكِّيَّةٌ هِيَ فِي ثَلَاثِينَ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۲ وَالشَّفْعِ

اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور جفت اور

وَالْوَاثِقِ ۳ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِيرٌ ۴ هَلْ فِي ذَلِكَ

طاق کی اور رات کی جب چل دے کیوں اس میں عقل مند

قَسْمٍ لِّذِي حَجْرٍ ۵ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کے لیے قسم ہوتی کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے عاد کیسا

بِعَادٍ ۶ أَرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۷ الَّتِي لَمْ يَخْلُقْ

کیا کیا وہ ارم حد سے زیادہ طول والے کہ ان جیسا شہروں

مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ ۸ وَتَشُودُ الَّذِينَ جَابُوا

میں پیدا نہ ہوا اور تشود جنہوں نے وادی میں پتھر

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَارِ ۱۰

کی چٹانیں کاٹیں اور فرعون کہ چومینا کرتا

الَّذِينَ طَعَوْا فِي الْبِلَادِ ۱۱ فَكَثُرُوا فِيهَا

جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی پھر ان میں بہت فساد

الْفُسَادِ ۱۴ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھیلایا تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت

عَذَابٍ ۱۴ إِنَّ رَبَّكَ لِبِالرُّصَادِ ۱۳ فَمَا

مارا بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں لیکن

الْأَلْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ

آدمی تو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور

وَلَعَنَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَ ۱۵ وَأَمَّا إِذَا

نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزمائے

مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَارَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ

اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے

رَبِّي أَهَانٌ ۱۶ كَلَّا بَلْ لَأَتَّكِرُمُونَ الْيَتِيمَ ۱۷

میرے رب نے مجھے خوار کیا یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے

وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۱۸

اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے کی رغبت نہیں دیتے اور

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَسًّا ۱۹ وَتُحِبُّونَ

میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو اور مال کی نہایت محبت

الْبَالَ حُبًّا جَمًّا ۲۰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

رکھتے ہو ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش

دَكَادَكَا ۳۱ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًا

کردی جلتے گی اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار

صَفًا ۳۲ وَجِئَ يَوْمَئِذٍ يَوْمِئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

قطار اور اس دن جہنم لائی جائے اس دن

يَتَذَكَّرُ إِلَّا لِسَانٌ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ۳۳

آدمی سوچے گا اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ رِحْلَتِي ۳۴

کہے گا ہتے کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی

فِيَوْمِئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۳۵ وَلَا

تو اس دن اس کا سزا عذاب کوئی نہیں کرتا اور اس کا

يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۳۶ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ

سا باندھنا کوئی نہیں باندھتا اے اطمینان

الْبَطِينَةَ ۳۷ أَرْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً

والی جان اپنے رب کی طرف واپس ہو لوں کہ تو اس

مَرْضِيَةً ۳۸ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۳۹

سے راضی ہو وہ تجھ سے راضی پھر میرے خاص بندوں میں داخل

وَادْخُلِي جَنَّتِي ۴۰

ہو اور میری جنت میں آ۔

## فضائل سُوْرَةِ شَمْسِ

یہ سُوْرَتِ حُصُولِ مَرَادَاتِ اور سلامتی کے لیے بہت موثر ہے اس لیے سلامتی مال و جان کے لیے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے خاص کر اس سُوْرَتِ کو اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موذی امراض فاج، لقوہ، رعشہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جس عورت کے بچے مر جاتے ہوں اُسے چاہیے کہ حمل کے دوران اس سُوْرَتِ کو اہم مرتبہ بعد نماز اشراق پڑھے اور پانی دم کر کے پئے ان شاء اللہ اس کا حاصل ضائع نہ ہوگا اور بچہ صحیح سلامت ہوگا۔

اگر کوئی شخص بہت زیادہ بد زبان ہو تو اہم مرتبہ اس سُوْرَتِ کو پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کی بد زبانی ختم ہو جائے گی اور اس کے کردار و سیرت میں پاکیزگی پیدا ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ عَشْرَةَ آيَةً

سُوْرَةُ شَمْسِ مَكِّيَّةٌ هِيَ اور اس میں پندرہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالشَّمْسُ وَضُحًى ۱ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۲

سُوْرَجِ اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے

وَالنَّهَارُ إِذَا جَلَّهَا ۳ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۴

اور دن کی جب اُسے چمکائے اور رات کی جب اُسے چھپائے



وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا ۝ ٦

اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم

وَلنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی بدہیزگاری

وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝ ٩

دل میں ڈالی بے شک مراد کو پہنچایا جس نے اسے ستھرا کیا اور

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝ ١٠ كَذَّبَتْ

نامراد ہوا جس نے اُسے معصیت میں چھپایا ثمود نے اپنی سرکشی

ثَمُودٍ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝ ١٢

سے جھٹلایا جبکہ اس کا سب سے بد بخت اٹھ کھڑا ہوا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝ ١٣

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناقہ اور اس کے پینے کی باری سے بچو

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝ فَدَمَّرَ عَلَيْهِمْ

تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں تو ان پر ان کے رب نے ان کے

رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝ وَلَا يَخَافُ

گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی اور اُس کے بیچھا کرنے کا

عُقُبَاهَا ۝ ١٥

اسے خوف نہیں۔

-۵۹۵-

## فضائل سورۃ ضحیٰ

حضرت جناب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی۔

(تفسیر ابن کثیر)

یہ سورت غیب کو واپس لانے کے لیے بہت اکیسر ہے۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورت کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں، ان شاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجاتے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشر کی نماز کے بعد پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائے گا کہ کام کا انجام کیا ہوگا۔ بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکیسر ہے۔

سُوْرَةُ الضَّحٰی مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اُخْرَى عَشْرَةَ آيَاتًا

سُوْرَةُ ضَمْعِي مَكِّيَّةٌ هِيَ اُوْرَاسٍ مِيں گِبَارَه آيَاتِ هِيں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰه كے نام سے شروع كرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالضُّحٰی ۱ وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۲ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ۳ وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّكَ مِنْ

نے نہ پھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پہ پھل تمہارے لیے پہلی سے

الْاُوَّلٰی ۴ وَّلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ۵

بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۶ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رُفْقہ پایا

فَهَدٰی ۷ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَعْنٰی ۸ فَاَنَّا

تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر عننی کر دیا تو یتیم پر

الْیَتِیْمَ فَلَا تُقْرَهُ ۹ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور منگت کو نہ

تَنْهَرُ ۱۰ وَاَمَّا یَنْعُبُهُ رَبُّكَ فَاِذَا نَشِئْتَ ۱۱

جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

۱۱

## فضائل سُوْرَةِ الْمَنْشُرِ

اس مبارک سُوْرَت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا، قصہ یہ سُوْرَةِ اسرارِ الہی کا خزانہ ہے، اسے پڑھنے سے علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

سُوْرَةِ الْمَنْشُرِ مَلِكِيَّةٌ مَرْهِيٌّ تَبَانِ آيَاتِ

سُوْرَةِ الْمَنْشُرِ مَلِكِيَّةٌ مَرْهِيٌّ تَبَانِ آيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الْمَنْشُرُ لَكَ صَدْرَكَ ۱ وَوَضَعْنَا عَنكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وَزُرْكَ ۲ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۳ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ۴ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ إِنَّ

لے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۶ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۷

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعائے میں محنت کرو

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۸

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

## فضائل سورۃ التین

اس سورت کو سات سو مرتبہ پڑھنے سے غائب واپس آجاتے گا، جو شخص چاہے کہ دشمنی ختم ہو کر محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ۲۱ روز تک اس سورت کو ۴۱ مرتبہ بعد از نماز عشاء پڑھے ان شاء اللہ دشمنی ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہو تو حمل کے شروع سے لے کر اخیر تک اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے حاملہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ اللہ بہتر کرے گا۔

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ فِي ثَمَانِ آيَاتٍ

سورۃ تین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝۱ وَطُورِ سِیْنِ ۝۲

انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا

وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِیْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا

اور اس امان والے شہر کی بے شک ہم نے انسان کو

الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ

احسن طریقے پر بنایا ہے پھر اسے ہر نیچے سے نیچے

أَسْفَلَ سَافِلِیْنَ ۝۵ إِلَّا الَّذِیْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾ ط فَا

کام کے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب

يَكْفُرُ بِكَ بَعْدُ بِالذِّينِ ﴿٧﴾ ط أَلَيْسَ اللَّهُ

کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں

يَا حُكَّوْمَ الْحَكِيمِينَ ﴿٨﴾ ع

سے بڑھ کر حکم نہیں۔

## فضائل سورۃ قدر

رمضان المبارک میں اس سورت کو کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بناتا ہے اور اس کا ثواب بے پیمانہ ملے گا۔ اس سورت کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا روزی میں اضافہ، آنکھوں کی بیماری کی حفاظت، لقوے کے مرض میں شفا یابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے یہ سورت بلیات سے حفاظت کے لیے بھی بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سوتے اس کا گھر اور جان و مال بحفاظت رہے گا۔

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ رَوَّحِيَّةٌ خَمْسٌ آيَاتٌ

سورۃ قدر مکی ہے اور اس میں پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ ط وَمَا آذُرُكَ

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

مَا لَيْلَةُ الْقَدَرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدَرِ خَيْرٌ مِنْ

کیا ہے شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر

أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنْزِيلُ الْمَلِكِ وَالرُّوحُ فِيهَا

ہے اس میں اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور

يَأْذُنُ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ

جبریل علیہ السلام اُترتے ہیں فجر ہونے

حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

تک سلامتی ہے۔

## فضائل سورۃ زلزال

اس سورت کو لکھ کر آسیب زدہ مکان یا مقام پر رکھ دیں ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے اس کے علاوہ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے اس سورت کو ۴۱ مرتبہ سات دن تک پڑھیں ان شاء اللہ کام آسان ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنالینے سے دل میں خوفِ الہی پیدا ہوگا۔ اور دل نیک اعمال کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کو سورتِ زلزال پڑھے تو اسے نصف قرآن کے برابر اجر دیا جائے گا۔

(ردِ منشور، جلد ۱۶)

وقف النبی  
صلی اللہ علیہ وسلم

معانقہ ۱۸

الثلثۃ  
۲۴

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ الْاِسْمُ الَّذِي فِيهَا ثَمَانُ آيَاتٍ

سُورَةُ زَلْزَالٍ مَدَنِيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسٌ فِي ثَمَانِ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۱ وَاَخْرَجَتِ

جب زلزلوں سے زمین کو ہلایا جائے گا اور یہ زمین ہر

الْاَرْضُ اَتْقَالَهَا ۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۳

چیز کو اگل جائے گی اور انسان کہے گا یہ کیا ہو گیا

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۴ يَا اَنْتَ رَبَّنَا

اس دن تمام خبریں بتاتے گی اس لیے کہ تمہارے رب

اَوْحَى لَهَا ۵ يَوْمَئِذٍ يُّصْدِرُ النَّاسَ اَشْتَاتًا ۶

نے اُسے حکم بھیجا اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر

لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۷ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

تاکہ اپنا کیا دکھائے جائیں تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے

ذَرَّةً خَيْرًا يَّرَ ۸ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر بُرائی کرے

ذَرَّةً شَرًّا يَّرَ ۹

اسے دیکھے گا۔



## فضائل سورۃ عادیات

یہ سورت نظر بد کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بہت مفید ہے اس سورۃ کو تین روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے نظر شدہ بچے کو پلائیں ان شاء اللہ بد نظمی کا اثر فوراً ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اس آیت کو دریا کے کنارے سات روز تک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ خلاصی قرض کا ذریعہ بن جائے گا۔

سُورَةُ الْعَدِيَّتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِخْدَى عَشْرَةَ آيَةً

سورۃ عادیات مکی ہے اور اس میں گیارہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْعُدِيَّتِ صُبْحًا ۱ وَالْمُورِيَّتِ قَدْحًا ۲

قسم ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سُم مار کر

وَالْبَغِيْرِيَّتِ صُبْحًا ۳ وَالْأَثْرَنَ بِهِ نَقْعًا ۴

پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں۔

فَوَسْطَنَ بِهِ جَنَعًا ۵ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جلتے ہیں بیشک آدمی اپنے رب کا بڑا

لَكَنُودٌ ۶ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۷ وَإِنَّهُ

ناشکر ہے اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے اور بیشک وہ

لِحِبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدًا ۝٨ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذْ أَبْعَثْنَا

مال کی چاہت میں ضرور کترا ہے تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے

فِي الْقُبُورِ ۝٩ وَحَصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝١٠

جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جلتے گی جو سینوں میں ہے

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝١١

بے شک ان کے رب کو اس دن ان سب کی خبر ہے۔

## فضائل سورۃ قارعہ

اس سورت کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے سے استقامتِ ایمان پیدا ہوگی اور بتیات سے حفاظت ہوگی اور عملِ صالح کی توفیق ملے گی۔  
 مہمات میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اس سورت کو ۱۸۰ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ  
 آسانی پیدا ہو جائے گی اسے کثرت سے پڑھنے سے بُرائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور  
 دل نیک کاموں کی طرف خوب مائل ہو جاتا ہے۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ مِّنْهَا آيَاتٌ مِّنْ آيَاتِ الْقَارِعَةِ ۝١

سورۃ قارعہ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَا أَدْرَاكَ

دل دہلانے والی کیا وہ دہلانے والی اور تو نے کیا جانا کیا ہے

مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

دہلانے والی جس دن آدمی ہوں گے جیسے پھیلے

الْبُشُوتِ ۝۴ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

پتنگے اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھنکی

الْمُنْفُوشِ ۝۵ فَأَمَّنْ تَقُلْتُ مَوَازِينَهُ ۝۶

اُون تو جس کی تولیں بھاری ہوتیں

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَأَمَّنْ خَفَّتْ

وہ تو من مانتے عیش میں ہیں اور جس کی تولیں

مَوَازِينَهُ ۝۸ فَأَمَّهُ هَارِيَةٌ ۝۹ وَمَا أَدْرَاكَ

ہلکی پڑیں وہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے اور تو نے کیا جانا کیا

مَا هِيَ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

نیچا دکھانے والی ایک آگ شعلے مارتی

## فَضَائِلُ سُورَةِ تَكَاثُرٍ

جو شخص اس سُوْرۃ کو بعد نمازِ مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے سترہ روز تک بعد نمازِ عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر کسی شخص میں زرپرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے

انجام کو بھولا ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ مِنْ اَيَاتِ الْاٰمَةِ

سورۃ تکوین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۱ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۲ کَلَّا

تمہیں خافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا ہاں ہاں

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۳ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۴

جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے۔

کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۵ لَتَرَوُنَّ

ہاں ہاں اگر یقین کا جانتا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے بے شک ضرور

الْجَحِیْمَ ۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ۷

جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے

ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۸

پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے پُرسش ہوگی۔

# فضائل سورۃ عصر

یہ سورت حُب کے لیے بہت مفید ہے اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مصیبت زدہ کو پلانا اس کی پریشانی کو دور کرے گا اس کے علاوہ بعد نماز فجر اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھتا حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

سُورَةُ الْعَصْرِ ۱۱۱ فَكَيْتُمْ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

سورۃ عصر مکی ہے اور اس میں تین آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۱۱۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَفْعِ خُسْرٍ ۲ اِلَّا

اس زمانہ محبوب کی قسم بیٹھک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر

الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَّصَوْا

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو

بِالْحَقِّ ۳ وَتَوَّصَوْا بِالصَّبْرِ ۴

حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

## فضائل سورۃ ہمزہ

یہ سورت دشمن کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے گیارہ مرتبہ پڑھے وہ دشمن کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اس سورت کو روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سونا خوفِ الہی پیدا کرتا ہے اور برائیوں سے نفرت پیدا ہو کر نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

سُورَةُ الْهَمِزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ آيَاتٍ

سورۃ ہمزہ مکی ہے اور اس میں نو آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝۱ الَّذِي جَعَلَ

خرابی ہے اس کے لئے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے وہ بیٹھ پیچھے ہدی کرے جس نے مال جوڑا

فَالأَوْعَدَدَةُ ۝۲ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝۳

اور گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اُسے دُنیا میں ہمیشہ رکھے گا

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَّةِ ۝۴ وَمَا أَدْرَاكَ

ہرگز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جاتے گا اور تو نے کیا جانا

مَا الْحُطَّةُ ۝۵ تَارَأُ اللَّهُ الْمَوْقِدَةَ ۝۶ الَّتِي

کیا روندے والی اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے وہ جو

تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۗ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۗ

دلوں پر چڑھ جائے گی بیشک وہ ان پر بند کر دی جائے گی

فِي عَسَىٰ هُمًّا دِدَةٌ ۗ

لبے لبے ستونوں میں۔

## فضائل سورۃ فیل

یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت مجرب ہے خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور، جو شخص اُسے بعد نمازِ عشرِ ثانیہ ۳۱۳ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے ان شاء اللہ اسے بلڈ پریشر، شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اس کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ بعد نمازِ ظہر پڑھے مقہوری دشمن کے لیے بہت مفید ہے۔

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورۃ فیل مکی ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان نہایت ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۗ

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تھا کہ رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۗ ۙ وَأَرْسَلَ

کیا ان کا داؤں تب ہی میں نہ ڈالا اور امن پر

عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبْيَلًا ۳ تَرْمِيمًا بِحِجَارَةٍ

پرندوں کی ٹھکیاں بھیجیں کہ انہیں کھوکھلے پتھروں سے

مِّنْ بَيْحِيلٍ ۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُولٍ ۵

مارتے تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی

## فضائل سورۃ قریش

سفر کی حالت میں اس سورۃ کو پڑھنا خوف و ہراس سے نجات دلاتا ہے، اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس سورت کو سات دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ بچے کو ڈر لگنا ختم ہو جائے گا۔ اگر دکان پر اس سورت کو روزانہ کثرت سے پڑھا جائے تو کاروبار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ یہ سورت بیماری سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ خاص کر موذی جیسے شوگر، فالج، بواسیر کے لیے اسے بعد نمازِ عشاء ۱۱ مرتبہ پڑھنا بہت اکیسر ہے۔

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ مِنْ اَبْحِ اَيَاتِ

سورۃ قریش مکی ہے اور اس کی چار آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ ۱ الْفِہِمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے



وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝۳

کوچ میں میل دلایا تو انہیں چاہیے اس گھر کے رب کی بندگی کریں

الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّنْ جُوعٍ وَآمَنَهُم

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف

مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

سے امان بخشا۔

## فَضَائِلُ سُورَةِ مَاعُونٍ

دشمن سے نجات کے لیے بہت اکیس ہے خاص کر اگر کوئی دین حق کا دشمن ہو اور مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم کرتا ہو تو اس سورت کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ متواتر چالیس رات تک پڑھیں اور پھر اللہ کے حضور دشمن سے نجات کی دعا کریں۔ ان شاء اللہ دشمن سے چھٹکارا ملے گا۔

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ وَسَبْعُ آيَاتٍ

سورة ماعون مکی ہے اور اس کی سات آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۝۱ فَذَلِكَ

کیا آپ نے اس کو نہیں دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے پس یہی ہے

الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۙ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ

جو یتیم کو دھکتے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی

طَعَامِ الْيُسْكِينِ ۙ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۙ

رجعت نہیں دیتا تو ان نمازیوں کی خرابی ہے

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۙ الَّذِينَ

جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں وہ جو

هُم يَرَاءُونَ ۙ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۙ

دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے

## فضائل سورہ کوثر

جو شخص اس سورت کو شب جمعہ کو ایک ہزار بار پڑھے اور با وضو سوجائے اور گیارہ جمعے تک اسی طرح عمل کرے ان شاء اللہ اسے خواب میں حضور کی زیارت ہو گی جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اگر وہ اکتالیس دن تک بعد نماز سات مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ جو اولاد ہوگی وہ اللہ کی رحمت سے زندہ اور سلامت ہے گی اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینے سے رزق میں اضافے کا سبب بنے گا اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ سورہ کوثر پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت کی نمر کوثر سے پانی پلائے گا اور اس کے لیے نحر کے دن قربانی کرنے والوں کے برابر نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ (کتاب العمل)

سُورَةُ الْكُوْثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

سُورَةُ كُوْثُرٍ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسُ كِي تَيْنِ آيَاتٍ هِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثُرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بی شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو

وَاَنْحَرُ ۝۲ اِنَّ شَانِكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

اور قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے

## فضائل سُورَةِ كَافِرُونَ

جو شخص اس سُورَت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے  
کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم  
کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا  
خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے  
میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سُورَت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر  
پانی دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی حضرت  
ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سُورَةِ كَافِرُونَ  
کی تلاوت کرے اُسے چوتھائی قرآن کے برابر ثواب ملے گا۔ (در منثور)

سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ بِمَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اَيَاتٍ

سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسُ كِي چھ آيَاتِ هِيں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ كِي نَامِ سِي شُرُوعِ كَرْتَا هُوں جُو بَهْتِ هِي مَهْرَبَانِ هَمِيشَه رَحْمِ فَرْمَانِي دَالَا هِي۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا

قُلْ فَرَاؤُا اِي كَافِرُو تِيں مِيں پُوچْتَا هُوں جُو

تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا

تِيں پُوچْتِي هُو اُوْر تِيں پُوچْتِي هُو جُو مِيں

اَعْبُدُوْۙ وَلَاۤ اَنَا عٰبِدُ مَا عٰبِدْتُمْ ۙ

پُوچْتَا هُوں اُوْر تِيں پُوچُوں گَا جُو تِيں پُوچِ

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۙ لَكُمْ

اُوْر تِيں پُوچُو گِي جُو تِيں پُوچْتَا هُوں تَمِيں تَمَارَا

دِيْنِكُمْ وَاِلٰى دِيْنِ ۙ

دِيْنِ اُوْر مَجِي مِيْرَا دِيْنِ۔

فَضَائِلُ سُورَةِ النَّصْرِ

اس سُورَتِ كِي تَلَاوَتِ ہر قِسْمِ كِي مُرَادِ پُوْرِي ہونے كے ليے بُهْتِ مَفِيْدِ ہِي

بَشَرَطِيكُم اِس سُورَتِ كُو عِيْلِيْحِدْ كِي مِيں بِيْطُھ كَر ۱۲۳ مَرْتَبَہ پُڑھَا جَاوِي اَلْبَتَّہ ہر نَمَازِ كے بَعْدِ

اگر اسے سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا جائے تو ہر شکل آسان ہوتی چلی جائے گی۔ اس سورت کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنانے سے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور عبادتِ الہی کی طرف رغبت اور شوق پیدا ہوتا ہے۔

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

سورة نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ

کہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّكَ ۝۳ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۝۴ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۵

شاکر ہے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخش چاہو، بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

فَضَائِلُ سُورَةِ لَهَبٍ

یہ سورت دشمنانِ دین کی تباہی و ہلاکت کے لیے بہت موثر ہے۔ اگر اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے اگر اس سورت کو پڑھ کر کسی دشمن کے سامنے جائیں تو وہ ہرگز نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

## سُورَةُ الْاَلْهَبِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اَيَاتٍ

سُورَةُ اَلْهَبِ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسِ مِیْنِ اَبُوخِ اَيَاتٍ مِیْنِ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَا اَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝۱ مَا اَغْنٰی

تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا اسے کچھ کام نہ آیا

عَنْهُ مَالُهُ وَاكْسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ

اس کا مال اور نہ جو کمایا اب دھنتا ہے پٹھ مارنی آگ

لَهَبٍ ۝۳ وَاْمْرًا تُهٰٓئِلُ حَمٰلَةً اُحْطٰی ۝۴

میں وہ اور اس کی جو رو لکڑیوں کا گٹھا سرور اٹھاتی

فِيْ جُبٍّ حَبِيْبٍ هٰحَبِلٌ مِّنْ مَّسِيْدٍ ۝۵

اس کے گلے میں کھجور کی بھال کا رستا۔

## فَضَائِلُ سُورَةِ اَخْلَاصٍ

سُورَةُ اَخْلَاصٍ حُبُّ اَوْرَافِ حَاجَتِ كَلِّ لِيْ بُهْتِ مَوْرَثِيْ هِيَ اَجُوْ شَخْصِ اِسْ  
سُوْرَتِ كُو اِيْكَ هِزَارِ مَرْتَبَةِ رُوْزَانَةِ بَعْدِ نَمَازِ عِشَاءِ ۱۲۵ دِنِ تَكْ پَرِ هِيَ اِسْ كِيْ هِرْ جَاوَزِ  
حَاجَتِ پُوْرِيْ هُوْگِ اَوْرِ جُوْ شَخْصِ اِسْ رُوْزَانَةِ ۱۱۱ مَرْتَبَةِ پَرِ هُنِيْ كَا مَعْمُوْلُ بِنَدِيْ وَهُ اَنْشَارَةُ

محبوب الخلاق ہو جاتے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اَيَاتٍ

سورة اخلاص مکی ہے اور اس کی چار آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْهُ ۝۳ وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے

كُفُوًا اَحَدٌ ۝۵

جوڑ کا کوئی۔

فضائل سورة فلق

یہ سورت آسیب، سایہ، جنات کو دور کرنے کے لیے بہت ہی اکیسر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا اگر کوئی شخص اس کا عامل بنتا چاہے تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے

اس کے بعد جس پتھے یا پتھی کو رات کو ڈر لگتا ہو پانی دم کر کے دے ان شاء اللہ باہر کی چیزوں کا اثر پناہ کے متعلق نہیں ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ معوذتین کے مثل پناہ پکڑنے ختم ہو جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فلق سے بہتر کوئی دُعا کے باب میں کوئی سورۃ میرے اوپر نازل نہیں ہوئی۔ لوگو اس حفاظت کے قلعہ کی نگرانی کرو اور اس کی پناہ میں آرام لو۔

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَيْرُ آيَاتِ اللَّهِ

سورۃ فلق مکی ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

م فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری ڈلنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر

النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

سے جو گمراہوں میں پھونکتی ہیں اور خسد والے کے شر سے جب

إِذَا حَسَدَهُ ۝۵

وہ مجھ سے بچے۔



# فضائل سُوْرَةِ نَاسِ

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے جو شخص رات کو سوتے وقت سُوْرَةِ فَاتِحَةِ، آیت الکرسی، سُوْرَةِ اخْلَاصِ، سُوْرَةِ فَلَقِ اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو پھیرے اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے۔ ان شانِ اشدّہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفاتِ سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا اسکے علاوہ یہ سورت جادو اور کالے علم کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت اکیر ہے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

سُوْرَةُ نَاسِ مَكِّيَّةٌ هِيَ اور اس کی چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱ ۲ بِمَلِكِ النَّاسِ ۳ اِلٰهِ

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب

النَّاسِ ۴ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۵

لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بڑے خطرے ڈالے اور دُک رہے

الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ۶

وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۷

جنّ اور آدمی۔

# دُعَاءُ خْتَمِ الْقُرْآنِ

اللَّهُمَّ اِنْسُ وَحَشِيَّتِي فِي قَبْرِى اللَّهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَجْعَلْهُ لِي

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لیے

إِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں

ذِكْرُنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ

تلاوت میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

مَا جَهِلْتُ وَأَرزُقْنِي تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ

سکھا دے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر۔ اے

الْيَلِّ وَاِنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً

میرے پروردگار اے میرے لیے حجت

يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ

بنادے۔

## فضیلتِ آخری آیاتِ سورۃ بقرہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اُتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا ہے۔ (ترمذی۔ دارمی)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریلؑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی۔ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا، ”آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا۔ اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ ”یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہ ہوا۔“ اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا، آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک فاتحہ کتاب (المحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا۔ یعنی یہ سب دعائیں جو ان آیات میں ہیں مقبول ہوں گی (مسلم شریف)

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَمَّنَ الرَّسُوْلُ بِهَا اَنْزَلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ  
وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّهُمْ اَمَّنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ

وَكُتِبَ عَلَيْهِ وَرَسُولِهِ لَأُنْفِرُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ  
 رَّبِّهِمْ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا  
 وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِكْرًا  
 وَسُحْرَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ  
 رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ  
 رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ  
 عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا  
 مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاقْفُوعًا ۖ  
 وَارْحَمْنَا ۚ إِنَّكَ مُوَلِّئْنَا فَأَنْصُرْنَا عَلَى  
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۚ

## آیات سکینہ

قرآن پاک کی چند مقدس آیات سکون قلب کے لیے بہت مفید اور موثر ہیں اس لیے اگر کوئی شخص ہر وقت بے سکونی اور پریشانی کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ اطمینان اور سکون حاصل کرنے کے لیے ان آیات کو سوتے وقت روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے، انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں سکون کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں کیونکہ درود شریف پڑھنے سے اثرات بڑھ جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰیةَ مٰلِكِهِۦٓ اَنْ

یَاْتِیْكُمْ التَّابُوتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ الْـمُوسٰی وَآلُ هٰرُونَ

تَحْمِلُهَا السَّالِکَةُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآیَةً لِّكُمْ

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا

لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَذَلِكَ

جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ

الَّذِينَ كَفَرُوا أَثْنَانِ اثْنَيْنِ إِذْ هَبَا فِي

الْعَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ

اللَّهَ مَعَنَا ۗ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ

وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ

الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۝

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا

قَرِيبًا ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِذْ جَعَلَ

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةً

الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى  
رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزُّمَمِ كَلِمَةً  
التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ  
اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

## آیات قرآنی برائے حصول برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے بہت اکیسر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھنے سے قرضہ اُترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نماز فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیے بعد نماز جمعہ ان آیات کو گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ اس کی غربت دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ  
 الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ  
 مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذَلُّ مَنْ  
 تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ۖ تُؤَلِّجُ الْمُلُوكَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ الْمُلُوكَ  
 فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيَّتِ وَ  
 تُخْرِجُ الْمَمِيَّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرزُقُ مَنْ  
 تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ

عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نُعَاسًا

يُعْشَىٰ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهْبَتُمْ  
أَنْفُسَهُمْ يَظُنُّونَ بِاللهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ  
الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ  
مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ  
يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ  
يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا  
قُتِلْنَا هُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ  
لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ  
إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللهُ مَا فِي  
صُدُورِكُمْ وَلِيُخَصَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ

وَاللَّهُ عَلَيْهِم بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَى اللَّيْلُ

النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ

وَالْأَمْرُ تَبْرَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اذْعُوا

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُلْفَسُوا فِي الْأَرْضِ

بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَبَعًا ۗ

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا

الرَّحْمَنَ أَيُّهَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا

وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِليٌّ مِّنَ الدُّنْيَا

وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالصُّفَّتِ صَفًّا ۝ فَالزُّجُرِثُ زُجْرًا ۝

فَالْتُمِيتِ ذِكْرًا ۚ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۗ رَبُّ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ  
 الْمَشَارِقِ ۗ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ  
 الْكَوَاكِبِ ۗ وَحِفْظًا ۖ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ  
 مَارِدٍ ۗ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْهَلَاكِ الْأَعْلَى  
 وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۗ دُخُورًا  
 وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۗ إِلَّا مَنْ خَطِفَ  
 الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ ۗ فَأَنْتُمْ بِمَقَابِكُمْ ۚ

## فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنت میں چلا جاتے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ اس کا پڑوسی اور اس پاس کے دوسرے گمراہے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔

(شعب الایمان - بیہقی)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

## آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے

تَأْخُذُ دَرَسَةً وَلَا تَوْمٌ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ

نہ اُونگھ آئے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے

عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

مگر جتنا وہ چاہیے اس کی کرسی میں سماتے ہوئے ہیں آسمان

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○

ہے بلند بڑائی والا

## برکات درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار سے بہت موثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت حاصل ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے ان اوراد شریف میں سو درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض و برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

## درود ابراہیمی

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ پیش بہا تحفہ جو امت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔ اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اسی لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ



کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے خاتمہ بالا ایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں اور اس دُرُود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جاتے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوة بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَسِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ

صلوة بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

إِنَّكَ حَسِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

## دُرُودِ خَضْرٰی

یہ دُرُودِ اویار اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اویار نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ دُرُود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی دُرُود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ دُرُود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس دُرُود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس دُرُود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکونِ قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی دُرُود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ مَحَبِّدٍ وَّ اٰلِهِ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝

پر سلام اور دُرُود بھیج۔

## دُرُودِ ہزارہ

دُرُودِ ہزارہ طالبانِ رُوحانیت کا محبوب دُرُود ہے کیونکہ اس دُرُود سے سالکین کو رُوحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ دُرُود زیارتِ البقی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت موثر اور اکیسر ہے۔ لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ دُرُود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔ وسعتِ رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت تجرب ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

يَعْدِدُ كُلُّ ذَرَّةٍ مِائَةَ أَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞

دے اور سلام بھیج۔

## دُرُودِ نِعْمَتِ عَظْمٰی

یہ دُرُودِ پاک ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ خور ہو جاتا ہے لہذا اس دُرُودِ شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا کرے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے۔ اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ دَعْوِیَّۃِ اِلَیْہِ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب اَعْصَابِ کہتا ہے تو اُسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس دُرُودِ کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ رُوح اور دل کو تروتازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے لہذا جو شخص اس دُرُودِ شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس دُرُودِ پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

دُرُودِ برکت اور سلام بھیج۔

## دُرُودِ اِمَامِ بَوَصِيرِي

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بُرْدہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو دُرُودِ بَوَصِيرِي کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بُرْدہ شریف کا پنجوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ دُرُود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشقِ رسول ﷺ سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مد نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل دُرُود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اسکے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اُسے حضور کی ﷺ شفاعت سے جنت ملے گی اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ دُرُود و

عَلَىٰ حَبِيْبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ دُرُود و

عَلَىٰ حَبِيْبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

## دُرُودِ تاج

دُرُودِ تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقانِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و خلیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ دُرُودِ پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس دُرُودِ پاک میں پڑھنے والے کو صاحبِ کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحبِ کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس دُرُودِ پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحبِ کشف بن جائے گا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحبِ روحانیت بن جائے گا کیونکہ دُرُودِ صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکیس کا درجہ رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہشمند ہو تو وہ اسے شبِ جمعہ میں، امِ تربیٹھے اور جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرفِ زیارت کسب ہوگا۔ بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے۔ پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا غلغلہ ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ ہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْبُعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعِلْمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَيَْاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

جن کے وسیلے سے بلا و با قحط مرض اور دکھ

وَالْأَلْمِ رَاسِهِ مَكْتُوبٌ مَرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ

دُور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ عرب و عجم کے

وَالْعَجِيمِ جَسَدُهُ مَقْدَّسٌ مِعْطَرٌ مَطْهَرٌ

سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنُورٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَسِ الضُّحَى

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّبْحِيِّ صَدْرِ الْعُلَى نُورِ الْهُدَى كَهْفِ

رات کے ماہتاب بلندوں کے صدر کشین راہ ہدایت کے نور مخلوقات

النُّورِ مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَبِيلِ الشَّيْطَانِ

کی جاتے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيعِ الْأُمَمِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهِ

اُمّتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمَةٌ وَجِبْرِيلُ خَادِمَةٌ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبَةٌ

آپؐ کا نگہبان جبریلؑ آپؐ کے خدمت گزار بُراقؑ آپؐ کی سواری

وَالْبُعْرَاجُ سَفَرَةٌ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامٌ

معراجؑ آپؐ کا سفر سدرۃ المنتہیٰؑ آپؐ کا مقام اور

وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبَةٌ وَالْبَطْلُوبُ

(قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپؐ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی

مَقْصُودَةٌ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودَةٌ سَيِّدٌ

آپؐ کا مقصود ہے اور مقصود آپؐ کو حاصل ہے آپؐ

الرُّسُلِينَ خَاتِمَ النَّبِيِّينَ شَفِيعَ الْمُدْنِيِّينَ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشولنے والے

أَيُّسَ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ رَاحَةٌ

مُتَسَافِرِينَ الْغُرَبَاءِ دُنْيَا جَهَنَّمَ رَحْمَةٌ عَاشِقِينَ

العاشقين مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ

راحت مُشْتَاقِينَ كِي مُرَادِ خُذَا شَنَاثُونَ كِي

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السُّلَيْكِينَ مِصْبَاحِ

آفتاب رَاہِ خُذَا پَرِچَلْنِي وَالْوَلُونَ كِي چِرَاعِ مَقْرَبُونَ كِي

الْمُقَرَّبِينَ مِحْبِ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ

رَاہِ نَمَا مَحْتَابُونَ عَزِيزُونَ اور مَكِينُونَ سِي



السُّكَيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے، جنت و انس کے سردار حرمین کے نبی

إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَبَيْتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ

وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام

الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے جد امجد اور ہمارے اور (تمام) جنت و انس

الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

کے آقا ہیں یعنی ابی قاسم محمد بن عبد اللہ جو اللہ کے

نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَأْتِيهَا الْمُسْتَقْفُونَ بِنُورِهِ

نور میں سے ایک نور ہیں اسے نورِ جمالِ محمدی کے

جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

مستاقم! آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر

وَسَلِّمُوا وَسَلِّمًا ۝

دُرُودِ وَسَلَّمَ بھیجو جو بھجنے کا حق ہے۔

## دُرُود ناریہ

یہ دُرُود گونا گوں رُوحانی اسرار کا خزانہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل رُوحانیت میں اس دُرُود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ لہذا جو شخص اس دُرُود شریف کے اسرار جاننا چاہے اُسے چاہیے کہ مُرشدِ کامل سے اجازت لے کر اس دُرُود پاک کی دعوت پڑھے۔ اس کی دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن تک گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی دُرُود پڑھے پھر دیکھے پردۂ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی دُرُود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار رُوحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس دُرُود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس دُرُود پاک کا ورد کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی رحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### اللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر لیس اور رُود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

### تَامًّا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

مکمل ہو اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

### تَنَحَّلُ بِهٖ الْعُقَدُ وَتَنْفِرُ بِهٖ الْكُرْبُ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور

### وَتَقْضٰی بِهٖ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهٖ الرَّغَائِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

### وَحَسَنُ الْخَوَائِیْمِ وَيَسْتَقِي الْعِثَامُ بِوَجْهِهٖ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آہٹ کے معزز ہتھوڑے کو دیکھ کر

### الْكُرْيَمِ وَعَلَىٰ اِلٰهِ وَاَصْحَابِهٖ فِي كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آہٹ کی اولاد پر اور آہٹ کے دوستوں پر

### لَبْحَةٍ وَنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لِّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے نثار کے

## يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ ۝

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!

## دُرُودِ تَنْبِیْنَا

دُرُودِ تَنْبِیْنَا سے مراد وہ دُرُودِ شَرِیْف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور ہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر میر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قبر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس عالمِ افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہِ بطلحا حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ دُرُود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور دُرُودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار دُرُودِ پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ اس دُرُودِ پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس دُرُودِ پاک کا نام تنبی یا تنبینا رکھا ہے۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے۔ جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ دُرُودِ پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس دُرُودِ پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رُو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مولف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ دُرُود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے با وضو ہی سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارتِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی اگر اللہ کریم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس دُرُود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے بُرائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔ اس دُرُود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو اسے چاہیے کہ اس دُرُود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر ایسی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَيِّنُ لَنَا مِنْ جَمِيعِ

رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعِ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهَّرُ بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتَبْلِغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ

فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ

غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دُعاؤں

الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَقْضِي

کے قبول فرماتے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَاتِ وَيَا دَافِعَ

کو برلانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمَشْكَلاتِ اَعِثْنِي

ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں

اَعِثْنِي اَعِثْنِي يَا اِلٰهِي اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اور سے اپنے حضور تک رسائی دین میری عرض قبول فرمائیں الہی تحقیق تو ہی ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

پر قادر ہے ۔

## دُرُودِ ماہی

دُرُودِ ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے خدجیات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ دُرُودِ شیطان کے بوسوں کو دُور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے دُرُود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی اور جو شخص اس دُرُود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس دُرُودِ شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اُس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اُس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اُس نے عرض کیا کہ میں پانی میں

کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک دُرُود پڑھ رہا تھا اسکی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا دُرُود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھل وہ دُرُود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنا یا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؑ کو فرمایا کہ اے حضرت علیؑ اس دُرُود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ دُرُود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی لہذا اس دُرُود کو دُرُودِ ماہی کہا جاتا ہے اور وہ دُرُود شریف یہ ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

### خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و لشر میں

### الْاُمَّمِ یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی

اُمت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

### سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

### بَعْدَ دِكْرِ مَعْلُوْمِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

دُرُودِ بَیْحِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اور

### وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی

ان کی آل پر دُرُود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء



جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ وَصَلِّ عَلَى

اور رسولوں پر درُود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ

كُلِّ السُّلْكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ

اور صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درُود اور

الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

سلام بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

بِرَحْمَتِكَ وَيَفْضُلِكَ وَيَكْرَمِكَ يَا أَكْرَمَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے

الْأَكْرَمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هُ

زیادہ کرم کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے

يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَتَرُ

اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر

يَا أَحَدًا يَا صَدِيدًا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

اے احد اے بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○ بِرَحْمَتِكَ

اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

اے رحم کرنے والے رحم کر

## دُرُودِ خَمْسَہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن و امان میں رہنے کے لیے دُرُودِ خَمْسَہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس دُرُودِ پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر ہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس دُرُودِ پاک کو ہر روز بعد نمازِ عشاء سومرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس دُرُودِ پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَدَدٍ مِّنْ صَلَّی

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

گنتی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق

اَنْ تَصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا

رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوَةِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو نے ہمیں ان پر دُرُود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود بھیج

كَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوَةُ عَلَیْهِ

جیسا کہ ان پر دُرُود بھیجنے کا حق ہے۔

## دُرُودِ غُوثِیَہ

یہ دُرُودِ خاندانِ قادرِ یہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ دُرُودِ رحمتِ خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس دُرُود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمتِ خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس دُرُود کو کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے اُسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی :-

(۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔  
 (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔  
 (۷) مخلوقِ خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس دُرُود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ دُرُود بہت موثر ہے۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو

مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالِیْهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

جو دُرُودِ کرم کا خزانہ ہیں اور ان کی آل پر دُرُودِ برکت اور سلام بھیج۔

## دُرُودِ لکھی

دُرُودِ لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدقِ دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ دُرُود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ دُرُود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امورِ سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالمِ خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی میں محمود غزنوی کو یہ دُرُود سکھایا اور فرمایا نمازِ فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ دُرُود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمتِ عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس دُرُود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ یہ دُرُود مغفرت اور گناہوں کی مُعافی کے لیے بہت اکیسر ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباء و اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالمِ برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ دُرُود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس دُرُود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ اللہ انہیں مُعاف کر کے ان کی قبر کو مثلِ جنت بنا دے گا۔ اس کے علاوہ یہ

دُرُودِ دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت موثر ہے۔  
 اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔  
 تہجد کی نماز کے بعد مرتبہ اس دُرُودِ پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث  
 بنتا ہے۔ اس دُرُودِ پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا  
 جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اگر کسی گھر میں  
 بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور  
 آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مَحَبَّتِ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِ

آل پر بے شمار اپنی رحمت کے دُرُود و سلام

رَحْمَةِ اللّٰهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

نازل فرما اے الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بشمار اپنے فضل کے

بَعْدَ فَضْلِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما الہی! ہمارے آقا و مولیٰ

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بشمار اپنی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ خَلْقِ اللَّهِ اللَّهُمَّ

مخلوقات کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما الہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بشمار

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ عِلْمِ اللَّهِ

اپنی معلومات کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے رحمتِ کاملہ

بَعْدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

اور سلامتی نازل فرما الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدَانَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ يَعْدِدُ كَرَمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلَىٰ سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام اللہ

سَيِّدَانَا مُحَمَّدٍ يَعْدِدُ حُرُوفِ كَلِمِ اللَّهِ

کے حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدَانَا مُحَمَّدٍ يَعْدِدُ

آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور

قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدَانَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ يَعْدِدُ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ اللَّهُمَّ

پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ رَمْلِ الْقِفَارِ

آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَمَا

آل پر . بشار ہر اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی

خُلِقَ فِي الْبَحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد

مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحَبُوبِ وَالشَّارِبِ اللَّهُمَّ

میں رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ

پر بشار راتوں اور دنوں کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا

کی آل پر بشارت ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا اور

أَظْلَمَ عَلَيْهِ الْيَلُّ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا

آل پر بشارت ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر

مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

دُرُود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بشارت ان (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر دُرُود نہیں بھیجا۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

اس قدر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ نَجْوَمِ السَّمَوَاتِ ط

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

پر دُنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمتِ کاملہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَ

اور سلامتی نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلَىٰ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِقَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ

دُرُود، رسولوں کے سردار پر امیر گاروں کے پیشوا درخشاں

الْعُرَى الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ سَيِّدِنَا

پیشانی والوں کے راہنما اور گناہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب

أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَهْلَ

ازواج مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے

طَاعَتِكَ أَجْبَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ

تمام اطاعت شعاروں پر جو آسمانوں اور

الْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ط

زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

وَيَا كَرَمَ الْأَكْرَمِينَ ط وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

والے اور کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

البتجا قبول فرما حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ

أَجْبَعِينَ ط وَسَلَّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ

پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم

كَثِيرًا ط وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

کی حمد و ثنا حق تعالیٰ ہی کھلتے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

## دُرُودِ مُقَدَّس

دُرُودِ مُقَدَّس دین و دُنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ عُدَا میں کئی حج اور نفلِ روزے رکھنے کے مساوی ہے اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولیِ قطبِ ابدال اور غوثِ جیسا مقام پائے۔

گلا اس دُرُود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمنڈ کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس دُرُودِ پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالمِ سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو تو اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت ملتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا۔ ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ و لایت حاصل ہوگا۔

دفعِ سحر یا آسیب اور جنِ شیطاں کے تنگ کرنے کی صورت میں اس دُرُودِ شریف کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو

جلتے گا اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر، مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدقِ دل سے پڑھنا بہت اکیسیر ہے شفا کے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حبِ تسخیرِ خلق کے لیے اس کا عامل بننا چاہیے تو اسے چاہیے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ جلدِ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

اگر کوئی سات جمواتِ اس درودِ پاک کو تہجد کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفا ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

دُرُودِ مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص چاہے کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے وقت، مرتبہ دُرُودِ مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا ان شاء اللہ پوری ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک دُرُودِ مقدس ۳ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے۔ انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔

اہلِ روحانیت اگر اس درودِ پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضورِ مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس دُرُود کو رات کو سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضورِ مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ

یا الہی! بحرمتِ اقوالِ محمدؐ اور افعالِ محمدؐ

وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور احوالِ محمدؐ اور اصحابِ محمدؐ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسلم یا الہی! بحرمتِ بدنِ محمدؐ اور

بَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبِرْكَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

بطنِ محمدؐ اور برکتِ محمدؐ اور بیعتِ محمدؐ اور

بُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِيْ

براقِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی!

بِحُرْمَةِ تَوْلَادِ مُحَمَّدٍ وَّلَعْبَدِ مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّلِ

بحرمتِ تولدِ محمدؐ اور لعبدِ محمدؐ اور تہجُّلِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ

تَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ

ثناءِ محمدؐ اور ثوابِ محمدؐ اور ثماتِ محمدؐ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت

جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَجَبَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ

جلال محمد ﷺ اور جمال محمد ﷺ اور جل محمد ﷺ اور

وَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وجہہ محمد ﷺ اور جعد (سیو) محمد ﷺ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ حَسَنِ مُحَمَّدٍ وَ

وسلم یا الہی ! بحرمت حسن محمد ﷺ اور

حَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَحَالِ

حسنات محمد ﷺ اور حرمت محمد ﷺ اور حال

مُحَمَّدٍ وَحَلِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور حلیتہ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ خَلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَخَلْقِ مُحَمَّدٍ

یا الہی ! بحرمت خلقت محمد ﷺ اور خلق محمد ﷺ

وَخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور خطابت محمد ﷺ اور خیرات محمد ﷺ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ

وسلم یا الہی ! بحرمت دین محمد ﷺ اور دیانت

مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةَ مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَدُعَاةَ

محمد ﷺ اور دولت محمد ﷺ اور درجات محمد ﷺ اور دعاء

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی !

بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ

بحرمت ذات محمد ﷺ و ذکر محمد ﷺ اور ذوق محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت روح

مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ

محمد ﷺ اور راس محمد ﷺ و رزق محمد ﷺ اور رفیق

مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور رضاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَزُهَادَةِ مُحَمَّدٍ

یا الہی ! بحرمت زہد محمد ﷺ اور زہادۃ محمد ﷺ

وَزَارِعِي مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور زاری محمد ﷺ اور زینت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَ

وسلم یا الہی ! بحرمت سیادت محمد ﷺ اور



سَعَادَةٌ مُحَمَّدٍ وَسُنَّةُ مُحَمَّدٍ وَسِرُّ مُحَمَّدٍ

سعادتِ محمد ﷺ اور سنتِ محمد ﷺ اور سِرِّ محمد ﷺ اور

سَلَامٌ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

سلامِ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی!

بِحُرْمَةِ شَرِّ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَشَوْقِ

بحرمتِ شرعِ محمد ﷺ اور شرفِ محمد ﷺ اور شوقِ

مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور شادِ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ صَدَقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ

یا الہی! بحرمتِ صدقِ محمد ﷺ اور صومِ محمد ﷺ

وَصَلَاةِ مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ

اور صلوٰۃِ محمد ﷺ اور صفاءِ محمد ﷺ اور صبرِ محمد ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ ضیاءِ

مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ مُحَمَّدٍ وَضَحَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَعْفِ

محمد ﷺ اور ضمیرِ محمد ﷺ اور ضحآءِ محمد ﷺ اور ضعفِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ

طَلَعَةَ مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةَ مُحَمَّدٍ وَطَهْرَ مُحَمَّدٍ

طلعت محمد ﷺ اور طہارت محمد ﷺ اور طہر محمد ﷺ

وَطَرِيقَ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

اور طریق محمد ﷺ اور طواف محمد ﷺ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الہی! بحرمت ظاہر محمد ﷺ

وَوُجُوهِ مُحَمَّدٍ وَظِلِّ مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ مُحَمَّدٍ

اور چہرہ محمد ﷺ اور ظل محمد ﷺ اور ظہور محمد ﷺ

ظَفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

ظفر محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی!

بِحُرْمَةِ عَشْقِ مُحَمَّدٍ وَعَرَافَاتِ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ

بحرمت عشق محمد ﷺ اور عرفات محمد ﷺ اور علم

مُحَمَّدٍ وَعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

محمد ﷺ اور علو محمد ﷺ اور علیم محمد ﷺ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ غَرِيبَتِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الہی! بحرمت غریبت محمد ﷺ

وَعَارِ مُحَمَّدٍ وَعَزَّةِ مُحَمَّدٍ وَعَيْرَتِ مُحَمَّدٍ

اور عار محمد ﷺ اور عزہ محمد ﷺ اور عیرت محمد ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ قَلْبِي

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ قلب

مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ

محمد ﷺ اور قدرِ محمد ﷺ اور قناعتِ محمد ﷺ اور قوت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

محمد ﷺ صلّی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمت

فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ مُحَمَّدٍ

فخرِ محمد ﷺ اور فقرِ محمد ﷺ اور فراقِ محمد ﷺ اور

فَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفِضِيلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

فضلِ محمد ﷺ اور فضیلتِ محمد ﷺ صلّی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ کلامِ محمد ﷺ

وَكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَكُوشِشِ مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ

اور کشفِ محمد ﷺ اور کوششِ محمد ﷺ اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَكُنْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور کنیتِ محمد ﷺ صلّی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَوَلِقَاءِ مُحَمَّدٍ

یا الہی! بحرمتِ لیلِ محمد ﷺ اور لقاءِ محمد ﷺ

وَلِيَاقَةَ مُحَمَّدٍ وَمَجَاهِدَةَ مُحَمَّدٍ وَ

اور لیاقت محمد ﷺ اور مجاہدات محمد ﷺ اور

مُشَاهَدَةَ مُحَمَّدٍ وَمَلَا حِظَةَ مُحَمَّدٍ وَ

مشاہدات محمد ﷺ اور ملاحظہ محمد ﷺ اور

مَسَاحَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مساحت محمد ﷺ صل اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَنَازِ مُحَمَّدٍ وَ

یا الہی! بحرمت ناز محمد ﷺ اور ناز محمد ﷺ اور

نَصِيرِ مُحَمَّدٍ وَنَقِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

نصیر محمد ﷺ اور نقیر محمد ﷺ صل اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وُرُودِ مُحَمَّدٍ وَوَقَائِهِ

وسلم یا الہی! بحرمت ورود محمد ﷺ اور وقار

مُحَمَّدٍ وَوَجُودِ مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد ﷺ اور وجود محمد ﷺ اور ودیعت محمد ﷺ صل

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ هَيْئَةِ

اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمت ہیئت

مُحَمَّدٍ وَهُدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَهُدَايَةِ مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ اور ہدایت محمد ﷺ اور ہدایت محمد ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي يَا ربي مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! یا ربی محمد ﷺ

وَيَا كَرِيْمِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ

اور بگانی محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا هُوَ

و علی آلہ و اصحابہ وسلم بعد اس تعداد کے

الْمَكْتُوبِ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَ

مطابق جو لوح و قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور ہر

لَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَآلِ حَيَّةٍ أَلْفِ مِائَةٍ

رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں دس کروڑ مرتبہ

أَلْفِ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ إِلَّا أَنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ

ہر روز علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○

دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## دُرُودِ اکبر

دُرُودِ اکبر ایک معروف دُرُودِ شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے دُرُودِ اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفاتِ جمیلہ کا ذکر ٹہے جلیح انداز میں کیا گیا ہے اور یہ دُرُودِ طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس دُرُود کے آغاز میں لفظِ بُدَا اکثر استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس دُرُودِ پاک کو نمازِ فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارتِ البنی سے مشرف ہو گا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقاتِ نفسِ نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح مبارک سے ہوگی۔ یہ دُرُود دراصل عاشقانِ رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادتِ دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربارِ رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذاتِ دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ دُرُودِ شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس دُرُودِ پاک کو روزانہ ۳۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نمازِ عشاء ایک بار یہ دُرُودِ پاک پڑھنا بہت موثر ہے۔ بیماری سے شفا کے لیے بھی یہ دُرُود بہت اچھا ہے آسیب اور دفعِ بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کو پلاویں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ دُرُود

پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے کھلے ظلم سے بچنے کے لیے ۱۱ رات  
اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس دُرُود میں  
غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس دُرُود کے پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا بعد نماز فجر  
روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس دُرُود  
پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سائے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

طریقِ زکوٰۃ دُرُودِ اکبر بزرگانِ سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ حجرات کی رات  
کو شروع کرے۔ لباس پاک صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک صاف  
جگہ پر بکمال ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ دُرُود  
شریف پڑھے اور ہدیہ بحضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدق دل  
و اخلاص نیت سے زیارتِ جمالِ بے مثال حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سورہے۔ متواتر گیارہ  
راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارت  
آں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایامِ زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ  
کی پابندی لازمی ہے اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ  
پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی  
نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

دُرُود اور سلام انوکھ میرے لے رسول اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ﷺ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ ﷺ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ ﷺ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ ﷺ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللَّهِ ﷺ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرِيبِيَّ اللَّهِ ﷺ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے اے قریبی اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللَّهِ ﷺ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللَّهُ ﷺ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کو پسند کیا اس کو اللہ نے



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے کے وہ شخصیت کو عظمت دی اسکو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے کے خلیفہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے کے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے کے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے کے بڑھان اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَاحَةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے کے رحمت اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے کے نور اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے کے محمد رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النَّجْمِ وَالْمِعْرَاجِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے کے صاحب نارج اور معراج کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ

دُرُود اور سلام اُوپر تیرے لے صاحب حوض کوثر کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

دُرُود اور سلام اُوپر تیرے لے صاحب شفاعت کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعَمِ

دُرُود اور سلام اُوپر تیرے لے صاحب نعمت کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّ وَالرِّسَالَةِ

دُرُود اور سلام اُوپر تیرے لے ختم کونوالے نبوت اور پیغمبری کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدِينِ

دُرُود اور سلام اُوپر تیرے لے نبی مدینہ والے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِ

دُرُود اور سلام اُوپر تیرے لے نبی حرم والے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِ

دُرُود اور سلام اُوپر تیرے لے نبی عرب کے رہنے والے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحِجَازِ

دُرُود اور سلام اُوپر تیرے لے نبی حجاز والے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التَّهَامِ

دُرُود اور سلام اُوپر تیرے لے نبی تہام والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ<sup>ط</sup>

دُرُود اور سلام اُوپر میرے لئے نبی ہاشمی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَشِيِّ<sup>ط</sup>

دُرُود اور سلام اُوپر میرے لئے نبی قریشی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّبِّيِّ<sup>ط</sup>

دُرُود اور سلام اُوپر میرے لئے نبی پاک

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْأُمِّيِّ<sup>ط</sup>

دُرُود اور سلام اُوپر میرے لئے نبی اُمّی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّسُلِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصِّدِّيقِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیچوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْذِقِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّهُودِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَاطِبِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِحِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّينَ

یا اہلی دُرُودِ بَیْجِ اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُحْبُورِيِّينَ

یا اہلی دُرُودِ بَیْجِ اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاهِدِيِّينَ

یا اہلی دُرُودِ بَیْجِ اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں بدھیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بَیْجِ اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بَیْجِ اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بَیْجِ اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَارِكِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بَیْجِ اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں (خوف خدائے) بے زوالوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بَیْجِ اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّكْعِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بَیْجِ اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّجَرَاءِ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوقِنِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں ہمزادوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَفِيْظِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَالِعِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں مُرْتَدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّظَرِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِكِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْجِدِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں مَوْجِدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُورِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں مدد دیتے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّصِيرِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّفَرِيِّنَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَرِثِيْنَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْفَرِيِّنَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح دیتے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوقِيْنَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رزق دیتے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّغَبِيِّنَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفِيقِيْنَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّجِيْنِ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَالُوْفِيْنَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْبِيِّينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رُجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَبِيدِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْكِينِ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَافِقِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاْفِقِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مُراد کو پہنچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَمَلِيِّينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِدِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پتہ لےنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهْرَيْنِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهْرَيْنِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّبُعَيْنِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلَيْنِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّكْرَيْنِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرَيْنِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَطِيعَيْنِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُومِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رحم کیے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُورِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَضِيلِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوبِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک کئے گئیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَامِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوْمِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّابِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجْتَبِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَيَوِينِ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرُودِينِ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْبُولِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مُشتاقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوقِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گئیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تو نگروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْظَمِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلِغِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَنَادِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں متادی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْسِّرِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْلَمِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُقَلَاءِ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَجُودِ مِنْ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں سچوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّتَبْعِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں ستنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْرِحِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں رُوبرُو بیٹھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّبْحِيِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں سُبْحِ رُطْحَے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَأْمُولِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امید دلائے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِعِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّائِكِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِقِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّبُوقِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہچھلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَصَوِيِّينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَفُوظِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گئیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَعِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَعِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گئیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّعْظِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْلِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَظْهَرِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَفِّقِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توفیق دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّحْرِيِّينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سحر کوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّرُورِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشی کے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزَلِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَلِّغِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَمِينِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّاضِعِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّفَكِّرِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُتُولِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُجَلِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کیے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُجْدِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّفَاخِرِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّحْصِيلِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نچل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَسِّعِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَقِيَّةِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّافِرِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غلبہ پاتے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبِرُّهْنِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِيَّةِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاظِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّءُوْفِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَمَجِّدِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَاْمِلِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُدْنِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدْنِيْنَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّضِيِّينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّادِحِينَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الِارْفَعِيْنَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ البِشْرِيْنَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّنْدَرِيْنَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوْبَاتِيْرِ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُنِشِيْنَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بہرورس کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المَخْلُصِيْنَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذُّكْرِيْنَ

یا اہلی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَشِعِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اُمیدواروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِلِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوْرَعِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّورَعِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَطْهَرِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجِيَيْنِ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَكْرَمِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں بجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَفْضَلِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْوَارِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوفِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں سبکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَيَّبِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپر مُحَمَّد ﷺ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَسِمِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپر مُحَمَّد ﷺ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْكِنِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپر مُحَمَّد ﷺ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپر مُحَمَّد ﷺ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپر مُحَمَّد ﷺ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْأَرْضِ إِذَا

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپر مُحَمَّد ﷺ کے ساتھ زمین کے جب

بَدَلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ

بدلی جائے یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپر مُحَمَّد ﷺ کے ساتھ سینوں کے

إِذَا حُصِّلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کھولے جاویں یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپر مُحَمَّد ﷺ کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ إِذَا أَظْهَرْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپر



مُحَمَّدٍ مَعَ السِّيَّاتِ إِذَا أَيْدَلْتَ اللَّهُمَّ

محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب بدل جاویں یا الہی !

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ السِّيَّاتِ إِذَا أَنْزَلْتَ

درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب پھوڑ دی جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا

یا الہی ! درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ حاجتوں کے جب

قُضِيَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ

قضا کی جاویں یا الہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ بہشت کے

إِذَا أُرِفَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کہ قریب کی جاویں یا الہی ! درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ

النَّفُوسِ إِذَا رُوجَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نفسوں کے جب ملائے جاویں یا الہی ! درود بھیج اوپر

مُحَمَّدِ الْأَمِينِ عَلَى وَحْيِكَ صَلَوَةٌ

محمد ﷺ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیری کے درود

لَا حُدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

بے حد اور بے انتہا یا الہی ! درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ يَعْدَدُ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَعَلَى

محمد ﷺ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر

إِلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ

اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور برکت اور سلام بھیج یا الہی!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

دُرُود بھیج اوپر محمد ﷺ کے کتنی گنا اس چیز کا کہ دُرُود پڑھیں اوپر اس کے

جَمِيعِ الْمُصَلِّينَ مِنَ السَّابِقِينَ وَالْأَخْرِيِّينَ

سب دُرُود خواں اگلے اور پچھلے

أَضْعَافًا مُمِئَةً أَلْفَ أَلْفِ أَلْفٍ فِي

دُكْنِ دُكْنٍ كَثْرَتِي لَاحِظٌ اور

أَلْفِ أَلْفٍ وَصَلِّ كَذَلِكَ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

دُرُود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں

وَالرُّسُلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى

اور رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

جو اہل اطاعت تیرے ہیں سب یا الہی دُرُود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي

محمد ﷺ کے اور اوپر آل محمد ﷺ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بھیج

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَ

دُنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اوپر

أَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مَحْصَدٍ

نبیوں اس کے کی اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد کے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ

جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے

النَّبِيِّينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمَحْجَلِينَ وَشَفِيعِ

نبیوں کے اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے

الْمُذْنِبِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى إِلِهِ

گنہگاروں کے اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی

وَأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْفَادِهِ

اور یار اس کے اور اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے

أَجْمَعِينَ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ

سب کے یا الہی دُرُود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل

وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَمَنْكِرَ وَنَكِيرَ

اور اسرافیل اور عزرائیل اور منکر اور نکیر

وَالْمَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى حَصَلَةِ الْعَرْشِ

اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے

وَالِكِرَامِ الْكَاتِبِينَ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدَاتِنَا

اور کراما کاتبین کے یا الہی دُرُود بھیج اوپر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد ﷺ کے اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے اور برکت بھیج اور سلام

صَلَاةً تُجِئُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ

بھیج ایسا دُرُود کہ خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے تمام احوالوں اور

وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ

آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا

اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو

بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتَبْلِغُنَا بِهَا

ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے

اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي

منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے بھیج

الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الہی! دُرُود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد کے اور اُوپر آل محمد کے اور برکت بھیج اور سلامتی

وَصَلِّ عَلَىٰ جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ

اور دُرُود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے اور

عَلَىٰ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كثِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ

بہت یا الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بظہیر اس دُرود کے

أَنْ تُكْرِمَنِي بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمدؐ کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِي السَّنَامِ وَأَنْ تُغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَإِلَىٰ تِلْكَ

بہج خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں میرے

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَجِيرَنِي

مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ کو

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبْ لِي رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ

عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضامندی اپنی اور سلام بھیج

تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

سلام بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم

الرَّاحِمِينَ

کرنے والوں کے۔

## دُرُودِ مُسْتَغَاث

یہ مکرم و معظّم دُرُودِ شَرِيفِ حَضُورِ مَحْبُوبِ سِرُورِ كَائِنَاتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَضْرَاتِ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدَةِ عَالَمِيْنَ صَدِيقَةِ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ مَكِّي زَبَانِ حَقِّ تَرْجَمَانِ سَعْيِ مَرْتَشِحِ بَعِيْ اَوْرِيَه تَمَامِ اَوْرَادِ وَظَالَفِ كَاسِرْتَاكِجِ اَوْرَا فِضْلِ تَرِيْنِ وِرْدِ وَظِيْفَةِ هَيْءِ - اِسْ كَيْ فَضَالِ وَفَوَائِدِ بِيْحِدِ وَبِيْشَارِ اَوْرِحِيْطَةِ تَحْرِيْرِ سَعْيِ بَاهِرِيْنِ - اِسْ كَا وِرْدِ صَحَابَةِ كَرَامِ وَتَابِعِيْنَ وَتَبِيْحِ تَابِعِيْنَ بِضَوَانِ اَللّٰهُ عَلِيْهِمُ اَجْمَعِيْنَ اَوْر تَمَامِ اَوَّلِيَّاتِ كَالْمِيْنِ مَتَقَدِّمِيْنَ وَتَسَاغِرِيْنَ سَعْيِ جَلَا آتَا هَيْءِ - هِر وِرْدِ كَيْ اِبْلِ اللّٰهِ وَشَاخِ عِظَامِ نِيْ اَسْ اِيْنَا وِرْدِ بِنَا يَا هَيْءِ اَوْر اِسْ كَيْ فَيُوضِ وَبِرَكَاتِ ظَاهِرِيْ وَبَاطِنِيْ سَعْيِ مُسْتَفِيْضِ هُوْنِيْ - مُسْتَغَاثِ كَا مَطْلَبِ اَلتَّجَا اَوْر فَرِيَادِ رِسِيْ هَيْءِ كِيُوْنِكُمْ اِسْ دُرُودِ پَاكِ مِيْنِ حَضُورِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي صِفَاتِ جَمِيْدَةِ كِي بِنَا پَر اللّٰهِ كِي بَار كَا هِ مِيْنِ حَضُورِ پَر دُرُودِ بِيْحِيْجِيْ لِيْعْنِيْ نَزُوْلِ حُرْمَتِ كِي لِيْءِ بَار بَار فَرِيَادِ كِي كَسِيْ هَيْءِ اَسِيْءِ اَسْ دُرُودِ مُسْتَغَاثِ كَمَا جَاتَا هَيْءِ - يِه دُرُودِ بَرِيْ بَرَكَاتِ وَفَضِيْلَتِ كَا حَالِ هَيْءِ اِسْ كَا هِر لَفْظِ حَضُورِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي صِفَتُوْنِ سَعْيِ بَهْرَا هُوَا هَيْءِ - اَسِيْءِ حَضُورِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ چَا هُنِيْ وَالُوْنِ كَيْ لِيْءِ يِه نِهَائِيْتِ هِيْ اَعْلَى وَظِيْفَةِ هَيْءِ يِه دُرُودِ خَانْدَانِ چِشْتِيْءِ كَيْ سَالِكِيْنِ اَوْر خَوَا جِكَا نِ مِيْنِ بَهْتِ پَر حَا جَاتَا هَيْءِ - اَوْر اَكْثَرِ سَلْسَلَةِ چِشْتِيْءِ كَيْ بَزْرُكُوْنِ نِيْ يِهِيْ اِسْ دُرُودِ پَاكِ كِي اِيْنِيْ مَرِيْدُوْنِ كُو اَجَا زَتِ دِيْ - حَضْرَتِ خَوَا جِهْ نُورِ مُحَمَّدِ مَهَارُوْمِيْ حَضْرَتِ خَوَا جِهْ شَاهِ سَلِيْمَانِ تُوْنَسُوْمِيْ حَضْرَتِ خَوَا جِهْ شَمْسِ الدِّيْنِ سِيَا لُوْمِيْ اَوْر اِنِ كَيْ خَلْفَا عِظَامِ مِيْنِ يِه دُرُودِ بَرَا مُسْتَعْمَلِ رِبَا هَيْءِ - خَوَا جِهْ خَوَا جِكَا نِ شَيْخِ شَمْسِ الدِّيْنِ سِيَا لُوْمِيْ قُدْسِ اللّٰهِ اَسْرَارُهُ فَرِيَاتِيْ هِيْنِ كَرِيْءِ دُرُودِ مَقْدَسِ دُرُودِ مُسْتَغَاثِ شَرِيفِ وَاقِعِيْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ حَضْرَتِ عَالِيْشَةَ صَدِيقَةِ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ سَعْيِ هِيْ مَنْسُوْبِ هَيْءِ جَبِ حَضُورِ سِرُورِ كَائِنَاتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزْوَةَ بِنِيْ مَصْطَلِقِ رِيْ تَشْرِيفِ لِيْ كَيْ تَحِيْ اُسْ بَار حَضْرَتِ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَالِيْشَةَ صَدِيقَةِ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يِهِيْ هَمْرَا تَحِيْنِ جَبِ وَاپْسِ تَشْرِيفِ لَارِيْ هَيْءِ تَحِيْ تُوْمَدِيْنِيْ طَلَبَةِ كَيْ قَرِيْبِ اِيْكَ جِگَهْ پَرَا وَا كِيَا تُو حَضْرَتِ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

علیہا السلام ہونے سے نکل کر جنگل کی طرف قضاے حاجت کیلئے تشریف لے گئیں وہاں  
 آپ کے گلے کا ہار رگلو بندہ گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا جب  
 آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی راتے قائم کی کہ  
 یہیں ٹھہری رہوں۔ کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہوج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ٹھونڈے آئیں  
 گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن معطل جو لشکر کی گرمی پڑی  
 چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ کر آپ کے آگے بٹھلا  
 دیا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لیے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔  
 اب عبداللہ بن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان  
 مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے، سنی سنائی باتوں سے متاثر اس  
 قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو  
 توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے مگر جب  
 حضرت ام المؤمنین کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں۔ شدت  
 غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اس وقت اس  
 پریشانی کے عالم میں شدت غم، ہجر و فراق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ  
 عاشقہ و محبوبہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُرُودِ مستغاث تشریف مرتب فرمایا جو قیامت  
 تک کے مسلمانوں کے لیے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی  
 رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ السلام کی ذات بابرکات پر دُرُودِ سلام پڑھتے ہوئے ذات باری و  
 ذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ و فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اسے اعلیٰ درجہ  
 استیجاب عطا فرمایا۔ اور سورہ نوریں آپ کے حق میں برات نازل فرمائے ہوئے دس آیتیں  
 آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

اس دُرُودِ پَاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقع ملے پڑھتا رہے اسے دُنیا میں عزت ملے گی اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ رُوحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ دُرُود بہت اکیسر ہے۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رُو بَدِیۃً طَلِبۃً مُصَلِّیۡنَ بِحَاجَاتِہُمُ الْوَعْدِیۡہِمْ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ ؕ ہا ر سُوْرۃ فَا تَحٰ اَیْکَ ہَا ر اَوْر سُوْرۃ اَخْلَاص تِیْن ہَا ر پڑھ کر دُرُودِ مُسْتَغَاثِ شَرِیْفِ گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں اور بَعْدۃ کَلِمۃ اَعْتِنَا یَا اَعِیَاشَ الْمُسْتَعِیْثِیْنَ اَعْتِنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جاتے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاءِ جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسبِ توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

## اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَيَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہِ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب ﷺ اپنے



الْمُصْطَفَىٰ وَمَنْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِرَبِّهِ

پیغمبرِ مجیدہ کے اور احسان کہا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبَىٰ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى رَسُولِ مُحَمَّدٍ

برگزیدہ کے دُرُود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک انکا

خَيْرُ الْوَرَى هُ السَّيْرِيهِ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

مختار ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا ان کو عرشِ مجید سے زمین کے

إِلَى تَحْتِ الثَّرَى هُ الْحَدِيدِ عَلَى مَاضِي

نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَدِيدِ عَلَى مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ

اور تمام صفات ثابت ہیں اللہ کی اوپر گھنٹی اس چیز کے جو باقی ہے دُرُود اور سلام

عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرُ الْوَرَى مَدْحُكَ

اوپر رسول اللہ کے جو محمد ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے تیرے لیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَرْحَمِيِّ

اے رسول اللہ دُرُود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم اُمّی کے

أَنْتَ خَيْرُ اللَّهِ السَّغَاثِ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

تمہیں یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالَى الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

وَارِثُ الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْوَحْيِ أَحَدٌ

جو وارث ہیں انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے

شَفِيعُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

جو شفاعت کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف خدا تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے

رَسُولُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامُ

ایسے رسول جو سردار ہیں دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں

الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ الْأُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَّاحُ

دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے ہیں امتوں کے دونوں جہاں میں کھولنے والے مشکلوں

فَاتِحُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کے جاری کرنے والے امر اللہ کے فریاد طرف خدا تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ الْعَالَمِينَ

ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام جہانوں کے

مَحْشُودٌ مَطِيبٌ اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

تعریف کئے گئے ہلاک کئے گئے اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آیت کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدُ الْمَعْلَى رَسُولَ نَبِيِّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقِينَ قَائِمٌ خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ السُّعَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّعَاثُ يَا رَسُولَ

اُوپر آیت کے اے اللہ کے رسول فریاد! اے رسول

اللَّهُ السُّعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَى

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہتر

مِنْ عِبَادِ اللَّهِ أَفْضَلُنَا رَسُولَ نَبِيِّ صَاحِبِ

تمام اللہ کے بندوں کے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی

الدَّارَيْنِ خَادِمٌ طَيِّبٌ اللَّهُ السُّعَاثُ إِلَى

دونوں جہان کے پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف

حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُرَكَّبِيُّ رَسُوْلٌ تَاجِرٌ

اے رسول اللہ کے نبی پاک کے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں

الْحَرْفَيْنِ اِمْرًا تَاجِرًا طَاهِرًا لِلَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد

اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَارُ رَسُولٍ جَدُّ

اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا ہیں

الطَّيِّبَيْنِ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعٍ مَطَهَّرَ اللَّهُ

دو پاکوں حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام کے بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے فریاد

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ

شَفَاعَتِ كَبِيْرِي اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول

اللَّهُ نَبِيٌّ مَّخْتَارٌ مَرْضِيٌّ إِمَامٌ رَسُولٌ

اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے پیشوا رسول

مُقْتَدَى الْآيَةِ الْهَدِيَّةِ الْهَادِيْنَ هَادِيْنَ

اقتدا کئے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا قَدْ رَسُوْلٌ يَهْدِيْ اَيَّةَ اللَّهِ تَعَالَى مُهْدِي

راستہ سیدھا دکھا یا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہِ راست پر لانے والے

الْاُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ مُهْتَبٌ مَّطِيْعٌ اللَّهُ ه

اُمت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِيْبُنَا رَسُولٌ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُهْدِي الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَرَسُولٌ صَفِيٌّ حُجَّةٌ

جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمد ﷺ اور رسول برگزیدہ دلیل

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ هُ الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدٌ أَحْمَدٌ حَامِدٌ

رہائی! اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمد ہے احمد ہے حامد ہے

مَحْمُودٌ مَحْبُوبٌ مَحِبٌّ اللَّهُ وَمُحِبُّنَا رَسُولٌ

محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور ہم سے محبت کرنے والے رسول

كَرِيمٌ اللَّهُ مَرْضِيٌّ حَبِيبُنَا رَسُولٌ كَرِيمٌ

کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول صاحبِ کرم

مَرْضِيٌّ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ رَسُولَنَا رَسُولٌ عَلَى الدَّوَامِ

اے رسول اللہ کے رسول ہماری رسول اور ہمیشگی کے

نَبِيِّ طَهْرٍ قَائِمٍ حَامِدُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

نبی طہر قیام کرنے والے عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِيرِنَا رَسُولٌ وَنَبِيُّ

اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے رسول اور نبی

كَرِيمٍ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اسْمُهُ أَحَدٌ نَاصِرٌ

صاحبِ کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا احمد ہے مدد دینے والے

كَلِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ شَفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے شفاعت فرماتے اے رسول اللہ کے

الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَعِينًا رَسُولًا

رہاتی ! اے رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور

دُرِّيُّ الْيَاسِينِ إِمَامُ أَمِينِ اللَّهِ

موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُصَدِّقًا

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تصدیق کرنے والے ہمارے

رَسُولٍ وَحَبِيبِ نَبِيِّ مَزْمَلٍ بَيَانِ رَسُولٍ

پیغمبر اور محبوب نبی عظیم پوش بیان کرنے والے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَاهِدًا نَاشِئًا رَسُولًا وَنَبِيًّا مَدَائِرِ

شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے رسول اور نبی لباس پوش



صَاحِبُ الْقُرْآنِ نُورُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

صاحب قرآن کے نور اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

مَذِكْرُنَا رَسُولٌ مَعَطَّرُ الرُّوحِ مَطَهَّرُ الْجَسْمِ

یاد دلانے والے ہمارے رسول خوشبودار روح والے پاک جسم والے

يَا رَجْوَادُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

یہی کریں والے سخی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ وَبِرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ

اللہ کے بادشاہ نبیوں کے اور دلیل اہل صفا کے

مُفَخَّرًا رَسُولُ صَاحِبِ الْفُرْقَانِ عَلِيٌّ

جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن والے بلند مرتبہ والے

مِثْلِي شُكْرًا لِلَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأَقْبِيَاءِ نَاصِرُنَا رَسُولُ

اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبِ الْكَوْثَرِ مَرِيَّةٌ مَدِينِي مَنِيرٌ اللَّهُ

صاحب حوض کوثر کے مریئہ مدینے والے نورانی بندے اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد!

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

الْشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول

اللَّهُ سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ ضِيَاؤُنَا رَسُولُ صَاحِبِ

اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِيزَانِ ابْطِحِي قَرِيبَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

میزان کے مکروالے مقرب اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِرُهَانَ الْأَصْفِيَاءِ

اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے برہان اہل صفاہ کے

رَسُولُ صَاحِبِ الْبُرَاقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ

رسول بُراق والے سردار قوم کے عرب والے

يَتِيْمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

یتیم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اُپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

شَفِيعِنَا رَسُولُ مُجْرِي قُرَيْشِي

شفیع ہمارے رسول نیک جزادینے والے ہدایت یافتہ قریشی

شَهِيدُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

شاہد اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِقَامُ الْمُؤْمِنِينَ

رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے

وَزِينَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَوَسِيلَتَنَا

اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے

رَسُولُ خَادِمِ الْفُقَرَاءِ حِجَازِي نَذِيرِ اللَّهِ

رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَتَمُ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے آخر آنے والے

الْأَنْبِيَاءِ أَحَدًا وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ رَسُولُ

نبیوں کے نام مبارک آپ ﷺ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَا حَى الْكُفْرَ وَالْبِدْعَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد ﷺ بیٹے عبد اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا

رَسُولَنَا مِنْ سُلْطَانِ مَبِيتِ رَسُولِ رَحِيمِ اللَّهِ

رسول ہمارے نے پیغمبر میمانہ رو رسول رحیم اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے فریاد!

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

الْشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدَنَا رَسُولَ الْمَسِيحِيَّةِ

رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے

مُقَصِّدًا حَلِيمًا اللَّهُ طُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

میانہ روی کرنے والے بڑو بار بندے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ أَغْنِنَا يَا رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ أَنْتَ حَقٌّ

اللہ کے فریاد کو پہنچے اے رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں

مُبِينٌ اللَّهُ طُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ سَهِّبْ بِرَبِّكَ خَوَازِمَ شُودِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ

اللہ کے (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَشْفَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے سفارش فرمائیے اے رسول اللہ کے

وَاعْظُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْبُجْتَبِي صَاحِبُ

نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب

الرِّسَالَةَ أَوَّلَ قَدِيمٍ حَيْبُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

رسالت میں پہلے ہیں شروع سے (پہلے) ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد:

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ

اُوبد آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

أَكْرَمَنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ وَكَاشِفُ

سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے رسول شریعت والے اور غموں کو دور

الْغُمَّةِ أَخِرَ عَزِيزُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

کرنے والے آخر (پہلے) عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوبد آپ کے اے رسول

اللَّهُ أَهْلُ التَّقْوَى وَبِرَّهَانُ الْأَقْيَانِ

اللہ کے تقویٰ والے اور برہان و رہبرگاروں کے ہم کو

رَشِيدُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الطَّرِيقَةِ شِفَاءً

نیک ہدایت کرنے والے رسول صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے)

فَصِيحُ اللَّهِ السُّتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خوشگوار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوبہ آپ کے اے رسول

اللَّهُ أَهْمَانِي أَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ

اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيقَةِ مَضْرِي بِشِيرَتَيْدِيرِ اللَّهِ السُّتَغَاثُ

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّتَغَاثُ يَا رَسُولَ

اُوبہ آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے



إِمَامُ الْأُمَمِ مُقَدِّمًا رَسُولٌ صَاحِبٌ

امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول صاحب

الْعُرْفَةِ بِرُحْمَانٍ رَحِمَهُ اللَّهُ السُّتَعَاثُ

معرفت کے وسیلے رحمت اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْبَرُ نَارِ رَسُولٍ صَاحِبِ الْبَيْتِ

اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے

ظَاهِرُ كَرِيمٍ اللَّهُ السُّتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

غالب کریم اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ سَدُّ الْعَاصِيْنَ رَسُولٌ صَاحِبٌ

رسول اللہ کے تکبیر گاہ گنہگاروں کے رسول صاحب

الْجَنَّةِ فَارِعُ جَهَنَّمَ سُلْطَنٌ يَهَامِي مَوْمِنٌ

جنت کے خالی کرنے والے دونخ کے بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان

اللَّهُ السُّتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

لانے والے اللہ فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اُوپر اُپنے کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا

فَرِيادُ اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَيَقِيهِنَا رَسُولُ

رَبَانِي اے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول

صَاحِبُ الصِّرَاطِ مِيلَةَ عَاقِبِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

صاحب صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُولُ

اوپر اُپنے کے اے رسول اللہ کے آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بِإِذْنِ بَاطِنِ خَلِيلِ

صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں صاحب باطن ہیں پیارے ہیں

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَفِيعِ عَوَامِنَا رَسُولُ صَاحِبِ النَّجْرِ وَ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج

الْبَعْرَاجِ مُحِلِّ يَأْذِنُ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ

والے حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَمِنْ

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے اور دوزخ

النَّارِ مُخْلِصِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْبُحْرَابِ

سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب بحراب کے

حَاشِرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپؐ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ

رسول اللہ کے افضل سب نبیوں سے اور

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور نیکو کاروں سے

مَحَبُوبِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمُنْبَرِ خَطِيبِ

پیارے ہمارے رسول صاحبِ منبر کے خطیب دینے والے

رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپؐ کے لئے رسول

اللَّهِ هُمُ الْبَشِيرُ نَارَسُولُ صَاحِبِ الْبَيْتِ عَامِرٍ

اللہ کے بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحبِ بیت اللہ کے آباد کرنے والے

كَعْبَةِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

کعبۃ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپؐ کے لئے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْبَرَنَا رَسُولُ

رہائی! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمہمکنے رسول

صَاحِبِ الْبِعْرَاجِ عَالِمِ عَنِّي اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ

صاحب معراج کے عالم عنی اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيَّ أٰخِرِ الزَّمَانِ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی آخر زمانہ کے

رَسُولُ صَاحِبِ الْاِحْتِمَادِ مِنْ قِبَلِ مَكْرَمِ اللَّهِ

رسول صاحب اجتہاد کے بدلے والے بزرگ بنائے ہوئے اللہ

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ

کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي الدِّينِ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور دین میں

صَادِقًا رَسُولٌ صَاحِبُ الْقِيَمَةِ نَاطِقٌ

راست گو رسول رفیق روزِ قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِيعٌ لِلَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

والے شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

مُشَفَّعِ الْأُمَّةِ يَعْينُنَا يَا شَفَاعَةَ رَسُولِ

شفاعت قبول کئے گئے واسطے اُمت کے مدد کرنے والے ہماری ساتھ شفاعت کے رسول

صَاحِبِ النَّبِيِّ مَحْرَمِ نَبِيِّ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا

اوپر آجھ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے

رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصٌ عَلَيَّ

سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے طاعت

الطَّاعَةِ رَءُوفٌ اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

پر مہربان بندے اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آجھ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَاهٍ

اے رسول اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے

بَيْنَنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْأُمَّةِ وَالْبِعْثَةِ

بے کاموں سے نبی ہمارے رسول صاحب اُمت کے اور صاحب نعمت کے

هَاشِمِيٌّ كَرَامَةٌ اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آجھ کے اے رسول

اللَّهُ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ الْحَسَنِ وَ

اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے اور نانا حسن اور حسین کے اور

صَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ رَسُولٌ حَبِيبٌ

صاحب قاب قوسین کے رسول محبوب مقرب

قَرِيبُهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اُپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُقَرَّبًا رَسُولٌ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَآئَةٌ

زودیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَّلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَبَرَكَاتٍ

دُرُود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلَى أَكْرَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ خَاتَمِ رُسُلِ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر اللہ کے

اللَّهِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِهِ

پیغمبروں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضَى وَصَفِيٍّ الْبَجْتَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اُپر آپ کے

وَالِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ

اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت کے



يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرٍ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابو بکر صاحب

التَّقْوَى وَعَدْرَ النَّقِيِّ وَعُثْمَانَ الزُّرْكَانِ وَعَلِيًّا

تقویٰ پر اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو

الْوَفَىَّ أَسَدَ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

وفا کرنے والے شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہراء پر

وَخَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَأُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ

اور حضرت خدیجہ کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ

الصَّدِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا

صدیقہ پر راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضا پر

وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ الْبَجْتَبِيَّ وَشَهَدَاءَ الْكُرْبَلَاءِ

اور امام حسین شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر

وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ

اور سعد اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور

عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ

عبد الرحمن بن عوف اور ابو عبیدہ

بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشْرَةَ الْمَبْشُرَةَ وَسَائِرَ

بن جرّاح پر اور دس اصحاب پر کہ خوش خبری دیتے تھے ہیں جنت کی

الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّشِيدِينَ وَالتَّابِعِينَ

اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر

مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ

آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ هَ أَسْأَلُكَ أَنْ

رضائے الہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں

تَغْفِرَ لِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کہ بخش دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمانوں عورتوں کو

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخش دے مجھ کو

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلسَّيِّئَاتِ وَلِلسَّيِّئَاتِ

اور میرے والدین کو اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا

رَبِّي أُنِي صَغِيرًا وَأَغْفِرْ لِي جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

پرورش کی انہوں نے میرے بچپن میں اور بخش دے تمام ایمان والوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالسُّلَيْبِينَ وَالسُّلَيْبَاتِ

اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور اسلام والیوں کو

الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بے شک آپ دعائیں قبول

الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ

کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے والے ہیں درجوں کے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُصَدِّقًا وَإِلَهُ

اور رحمت بھیجے اللہ اچھے اور بہترین خلق اپنی کے کرنا م آپ کا محمد ہے اور انکی اولاد

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّاحِمِينَ هَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدَاتِنَا

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزُّكِيِّ صَلَوَةٌ

محمد جو نبی اُمی ہیں پاکیزہ اور پاک دامن ہیں ایسی رحمت

تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرْبُ

کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیوں دور ہو جائیں

صَلَوَةٌ تَكُونُ لَكَ رِضَىٰ وَلِحَقِّهِ أَدَاءٌ وَ

ایسی رحمت جو آپ کے لیے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور

عَلَىٰ آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ

آپ کی آل اور آپ کی بیویوں اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور برکت اور سلام بھیج۔

## دُرُودِ کبریتِ احمر

دُرُودِ کبریتِ احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ دُرُود حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس دُرُود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کا دل یہ دُرُود پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے۔ اور ایسا شخص جس کا دل حُبِ رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حُبِ رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشقِ رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل رُوحانیت کا کہنا ہے کہ دُرُودِ معارفِ محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبانِ طریقت کو نورِ محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نورِ محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ دُرُود دن رات پڑھنا چاہیے۔ سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبانِ جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس دُرُودِ پاک کو بعد نمازِ عشاء ۱۱ مرتبہ

روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس دُرُودِ پاک کا ہمیشہ وِرْدِ رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی اور جو شخص روضۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنت میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا اور جو شخص شبِ معراج میں اسے بعد نمازِ عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے، اس کے بعد نمازِ تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مُرشدِ کامل کی توجہ ہو۔

گلزارِ سروری میں ہے کہ یہ دُرُودِ شریف حضرت محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی غوثِ صمدانی سیدنا مولانا شیخ سید ابو محمد عبد القادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین وِرْد ہے جسے حضور نے عشقِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام پر جذبہٴ عشق میں اپنے قلمِ معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ وِرْد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب وصالِ حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ بلند و بالا و درجہٴ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے۔ اور پھر اسی مقام اس کے فضائل و برکات کا ظہار فرمائے ہوئے اس کی صفتِ مکرم و معظّم دُرُودِ شریف کا نام کبریتِ احمر رکھا ہے۔ کبریتِ احمر اکبر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس دُرُودِ شریف کا نام کبریتِ احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اسی طرح یہ دُرُودِ شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اُسکے دل میں حبِّ الہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے عامل طالبِ حق کا دل اس

کے فیض سے مہبطِ انوار و اسرار اور تجلیاتِ کامرکز بن جاتا ہے۔ دل کے حجابات دُور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرارِ الہی ظہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں طالبِ حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناسوت میں پاکیزہ ماحولِ شریعت و طریقت کا پیر ہوتا ہے اور طائرِ روح ملکوت و لاہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نُورِ معرفت سے منور اور دل ذکرِ الہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مراد کے حصول کے لیے یہ مفید و مجرب معمولِ اولیاء اللہ ہے۔ ہر چار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبانِ حق اور مشائخِ عظام نے اسے اپنا دُرد و وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے رُوحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ ور فرمایا۔ یہ دُرد خوشنودی و رضامندی خدا اور دیدار و وصالِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخِ کامل کی اجازت شوق و محبتِ صدقِ دل اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضورِ سرورِ دو عالم نُورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

دُردِ کبریتِ احمر کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادر ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہ بند باندھے۔ اور جاتے نمازِ مصطفیٰ، ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافلِ تہتہ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھے کہ اس کا ثواب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرام، آل و اہل بیت اطہار اور حضورِ غوثِ اعظم اور اپنے مشائخ کے ارواح

کو بخشنے۔ اس کے بعد بحضورِ نبوی یا بحضورِ مجلسِ نبوی بہ نیتِ محبتِ الہی و عشقِ مصطفائی صلی اللہ علیہ وسلم دُرُودِ کبریتِ احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے جسکی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام ۱) ان پر سجدہ کرے۔

محلِ اول بعد از کلمہ صَلوٰۃ تَمَلَّأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ پر سجدہ کر کے سجدہ میں اس سے آگے کی یہ دُعا پڑھے صَلوٰۃ تَسْتَجِیْبُ بِهَا دُعَاؤَنَا وَتُزَكِّیْ بِهَا نَفُوسَنَا وَتَحْیِ بِهَا قُلُوبَنَا۔

محلِ دوم - تَجِدُ بِهَا الْعُقَدَ وَتُقَرِّجُ بِهَا الْكُرَابَ پر سجدہ کر کے محلِ سوم - وَیَجْرِیْ بِهَا لُطْفُكَ رَفِیْقِ اَمْرِیْ وَاُمُورِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔ اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دُعا مانگے اے خدا اس دُرُودِ شریف کی برکت سے حضورِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ او صلی اللہ علیہ وسلم کی محبتِ کاملہ عطا فرما اور مشاہداتِ ذاتِ اپنی سے مشرف فرما اور بعد فراغتِ عمامہ، جاہ نماز اور چادر اسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دوسرے دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایامِ زکوٰۃ میں اشیاءِ جلالی مثلاً گوشتِ مچھلی و پیاز سے پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غبارِ مساکین کو تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائطِ مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریقِ مذکورہ ادا کرے مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائطِ مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریقِ مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری کرے۔ اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

(مکمل از سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۲۳)

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### اللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَادًا وَّ

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور

### اَنْبِیِّ بَرَکَاتِكَ سَرْمَدًا وَّ اَزْکٰی تَجِیِّاتِكَ

اپنی سب سے زیادہ تبرکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں کچے پاکیزہ تر کو باعتبار

### فَضْلًا وَّ مَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَّائِقِ

فضل اور مدد کے اُوپر بزرگ ترین حقیقتوں

### الْاِنْسَانِیَّةِ وَمَعْدِنِ الدَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ

انسانیت کے اور کان ایمان والی بارہکیوں کے

### وَطُوْرِ التَّجَلِّیَّاتِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَفَهْبِطِ الْاَسْرَارِ

اور اُوپر طورِ رنما پہاڑ کام انسانی تجلیات کے اور جائے نزول

### الرَّحْمٰنِیَّةِ وَوَاِسْطَةِ عَقْدِ النَّبِیِّیْنَ وَ

خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ پیغمبروں کے اور

### مُقَدَّمَةِ جِیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَفْضَلِ

ہر اول شکر پیغمبروں کے اور اُوپر بہتوں

### الْخَلَائِقِ اجْمَعِیْنَ حَامِلِ لِبَوَائِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی

جملہ مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے



وَمَلِكِ أَرْمَةِ الشَّرَفِ الْأُسْتَى شَاهِدِ

اور مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف

أَسْرَارِ الْأَزْلِ وَمُشَاهِدِ الْأَنْوَارِ السَّابِقِ

بھیدوں ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق

الْأُولَى وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقَدَمِ وَمَنْبِيعِ الْعِلْمِ

اور پہلے ہیں اور بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور

وَالْحَاكِمِ وَالْحَكِيمِ وَمُظْهِرِ سِرِّ الْجُودِ الْجَزِينِ

بردباری اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش جزئی

وَالْكَلْبِيِّ وَالنَّسَانِ عَيْنِ الْوَجُودِ الْعُلُويِّ

اور کلبی کے اور پستلی آنکھ ہستی علوی اور

وَالسُّفْلِيِّ وَرُوحِ جَسَدِ الْكُونَيْنِ وَعَيْنِ

سفلی کے اور جان جسم دونوں جہان کے اور اصل

حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِأَعْلَى رُتْبَةٍ

زندگی دنیا اور آخرت کے خوگیر ساتھ برتریں

الْعَبُودِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ الرَّبُوبِيَّةِ

رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں ربوبیت کے

صَاحِبِ الْمَقَاتِ الْأَصْطَفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ

صاحب مقامات برگزیدگی کے اور کرامات

الْأَرْضِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ

پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْأَوْصَافِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں

الْأَكْرَمِ الْخُصُوصِ يَا عَلِيَّ الْهَرَاتِيَّ وَ

بڑے کریم خاص کئے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور

الْمُقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِأَوْصَحِ الْبِرَاهِينِ

مقاموں کے اور مدد کئے گئے ساتھ روشن ترین دلیلوں اور

وَالدُّ لِرَاتِ الْمَنُصُورِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجَزَاتِ

رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے اور معجزات کے

وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَيْدِيَّ وَالنُّورِ الْقَدِيمِ

اور جوہر بزرگ دائمی اور نور قدیم

الْمُحَمَّدِيَّ السَّرْمَدِيَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدِ

محمدی سردمی کے سردار ہمارے محمد کے

الْمَحْضُودِ فِي الْإِحْجَادِ وَالْوَجُودِ الْفَاتِحِ

پسندیدہ بیچ پیدا نش کے اور ہستی کے اہتدار کرنے والے واسطے

لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ وَحَضْرَةِ الشُّاهِدِ

ہر ایک دیکھنے والے اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشن

وَالشُّهُودِ نُورِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ وَسِرِّكُلِّ

اور ظاہر ہونے کے نور ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر

سِرِّ وَسِتَّاهُ الَّذِي شَقَّيْتُ مِنْهُ الْأَسْرَارُ

بھید کے اور روشنی اس کے وہ ذات کہ کھولے گئے اس کے بھید

وَأَنْفَلَقْتُ مِنْهُ الْأَنْوَارَ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّورِ

اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن کے بھید کے اور نور

الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ

ظاہر کے سردار کامل ابتدا کرنے والے تمام کرنے والے اول

الْأَخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْخَاشِعِ النَّاهِي

آخر پلاشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے اٹھانے والے منح کرنے والے

الْأَمْرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ

حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے صبر کرنے والے شکر کرنے والے دُعا مانگنے والے

الذَّاكِرِ الْمَاجِي الْمَاجِدِ الْعَزِيزِ الْحَامِدِ

ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب بزرگ حمد کرنے والے

الْمُؤْمِنِ الْعَائِدِ الْمُتَوَكِّلِ الرَّاهِدِ الْقَائِمِ

یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے ٹھہر کرنے والے کھڑے ہونے والے

الْقَائِمِ الرَّابِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ

مناز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا

الْحَيِّدُ الْبُرْهَانَ الْحُجَّةَ الْبُطَاءِ الْمُخْتَارِ

تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبِرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْبَيِّنِ

فروتنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست و روشن

ظُهُورِ الْمَرْمَلِ الْمَدَائِرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

ظہور میں کھیل پلوش چادر لپیٹنے والے سردار پیغمبروں کے

وَأَقَامِ السُّقَيْنِ وَخَاتِمِ النَّبِيِّنَ وَحَبِيبِ

اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست

رَبِّ الْعَالَمِينَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَالرَّسُولِ

پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر برگزیدہ اور رسول

الْبِجْتَبِيِّ وَالْحَكِيمِ الْعَدْلِ اللَّطِيفِ الْخَيْرِ

مقبول اور منصف عادل پاکیزہ خیردار

الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ الْعَزِيزِ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ الْغَفُورِ

دانا جاننے والے غالب حجت والے مہربان بخشنے والے

الشُّكْرِ الْعَلِيِّ الْكَرِيمِ نُورِكَ الْقَدِيمِ وَ

شکر کرنے والے بزرگ آپ کے نور قدیم اور

صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

راہ آپ کی جو سیدھی مستند بندے تیرے اور

رَسُولِكَ وَصَفِيكَ وَخَلِيكَ وَحَبِيبِكَ

رسول تیرے اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے

وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَامِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَ

اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانے والے اور

مُحِبِّكَ وَنُحْبَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ وَخَيْرَتِكَ

ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے اور مختار تیرے

وَإِقَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ

اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور صحیح ہونے واسطے رحمت

النَّبِيِّ الْأُرَمِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَيْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

کے پیغمبر اُرمی عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے

الْبَطْحِيِّ الْمَدِينِيِّ الْتَهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطحا والے مکہ والے مدینہ والے تہام والے گواہ

الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُودِ

گواہی دینے والے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحظت والے

الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعَطُوفِ

تازہ نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان

الْحَلِيمِ الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

تخل والے سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت

الْمُبِينِ الصَّادِقِ الْبَصِادِقِ الْأَمِينِ

صاحب مرتبہ سچے سچا کتے کتے امانت دار

الدَّاعِي إِلَيْكَ يَا ذِيكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ

بلانے والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ روشن

الَّذِي أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجَهْدِهَا وَفَارَ وَفَاقَ

ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوتے اور بالا ہوتے

الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلَتْهُ حَبِيبًا وَنَاجِيَةً

مخلوقات پر ساری اور بتایا تو نے اُن کو دوست اور ہمارا کیا تو نے

قَرِيبًا وَأَدْنَيْتَهُ رَقِيبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

اُن کو قریب سے اور نزدیک کی دی تو نے اُن کو نگہبان ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت

وَالدَّلَالَهَ وَالْبَشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَ

اور راہنمائی اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور

نَصْرَتَهُ بِالرَّعِيبِ وَظَلَمْتَهُ بِالسُّحُوبِ وَ

مدد کی تو نے اُن کے ساتھ دہشت کے اور سایہ دیا تو نے اُن کو ابر کا اور

رَدَدْتَّ لَهُ الشَّمْسَ وَسَقَمْتَّ لَهُ الْقَبْرَ

پھیرا تو نے واسطے اُن کے آفتاب کو اور پھاڑا تو نے واسطے اُن کے چاند کو

وَأَطَقَتْ لَهُ الصَّبَّ وَالطَّبِيَّ وَالذَّبَّ وَ

اور گویا کیا تو نے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیے کو اور

الْجُدْعَ وَالذَّرَاعَ وَالْجُمَّلَ وَالْجُبْلَ وَالْمَدَارَ

تسا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا

وَالشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَأَتَّبَعَتْ مِنْ أَصَابِعِهِ السَّمَاءَ

اور درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے اُن کی انگلیوں سے پانی

الزَّلَالَ وَأَنْزَلَتْ مِنَ الْمُرِّنِ يَدَا عَوْنِهِ

بیٹھا اور نازل کی تو نے ابر سفید سے اُن کی دُعاء سے

فِي عَامِ الْمَحَلِّ وَالْجَذْبِ وَإِلَى الْغَيْثِ

بہج سالِ محظ اور خشک کے زور دار بارش اور

وَالْمَطَرِ فَأَعْشَوْشِبَ مِنْهُ الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ

میں پھر ہری ہوئی اس سے سُکھی اور پتھر۔

وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَالْمَدَارُ

اور سخت زمین اور نرم زمین اور رینگستان اور تپھر اور ڈھیلا

وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور لے گیا تو اُن کو ایک رات مسجدِ کعبہ سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّبُوتِ الْعُلَى

مسجدِ اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک

إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ

پھر سدرۃ المنتہی تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا

أَوْ أَدْنَى وَأَرَبَّتَهُ الْآيَةُ الْكُبْرَى وَأَنْتَهُ

یا اس سے کم تھا اور دکھائی تو نے اُن کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے اُن کو

الْغَايَةَ الْقُصْوَى وَكَرَّمْتَهُ بِالسُّخَّاطِبَةِ

نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور

وَالْمُرَاقِبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

نگہبانی کے اور رُو بَرُو ہونے کے اور حضور میں جانے کے اور

وَالْبُعَايْنَةَ بِالْبَصْرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ

دیکھنے کے بیسنائی سے اور خاص کیا تو نے اُن کو ساتھ وسیلۃ

الْعُظْمَى وَالشَّفَاعَةَ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَزَعِ

بزرگ کے اور سفارش بڑی کے دن خوف

الْأَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ وَجَعَلَتْ لَهُ جَوَامِعَ

بڑے کے محشر میں اور جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز

الْكَلِمِ وَجَوَاهِرِ الْحِكْمِ وَجَعَلَتْ أُمَّتَهُ خَيْرَ

کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور کیا تو نے اُن کی اُمت کو سب

الْأُمَّمِ وَعَفَّرَتْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

امتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان کی ہر لغزش کو جو اُن سے سوچکی ہو کسی خاص زمانہ میں



وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى

اور جو اس کے بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام پیغمبری کو اور ادا کی

الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَّى

امانت اور خیر خواہی کی اُمت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا

الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَنِي سَبِيلَ اللَّهِ وَعَبْدَارِيَّةَ

تاریکی کو اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی

حَتَّى آتَى اللَّهُ الْيَقِينَ هُ اللَّهُمَّ اِجْعَلْهُ مَقَامًا

یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں

مَحْصُودًا اَلْيَغِيْطَةُ فِيْهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ

کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے اور پچھلے

اللَّهُمَّ عِظْمُهُ فِي الدُّنْيَا عَلَاءٌ ذِكْرُهُ وَ

اے اللہ بڑائی دے اُن کو دُنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے اور

اِظْهَارِ دِيْنِهِ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهِ وَفِي الْاٰخِرَةِ

ظاہر کرنے دین اُن کے اور باقی رکھنے شریعت اُن کی کے اور آخرت میں ساتھ

يَشْفَاعَتِهِ فِي اُمَّتِهِ وَاَجْرٌ اَجْرُهُ وَمَوْبَتُهُ

شفاعت اُن کی کے آپ کی اُمت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا

وَاَيْدٍ فَضْلُهُ لِلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ

اور ظاہر فضیلت آپ کی سب پہلوں اور پچھلوں کے لئے مقام

بِصُورٍ وَتَقْدِيرِهِ عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ

محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان کے اوپر تمام مقربوں

بِالشَّهَادَةِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى

حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر ان کی بڑی شفاعت کو

وَأَرْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي

اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو ان کے مطالب

الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ

دُنْيَا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوسَى اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ

موسلی کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ

عَلَيْكَ شَرَفًا وَكِرَامَةً وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ

باعبار بڑائی کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے

عِنْدَكَ دَرَجَةً وَأَعْظَمِهِمْ حُطْرًا وَ

نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے بڑا باعتبار قدر کے اور

أَمْكِنَهُمْ عِنْدَكَ شَفَاعَتَهُ اللَّهُمَّ عِظَمُ

سب سے تو انا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ باعظمت کر

بِرَهَانَةٍ وَأَفْلَحُ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغَهُ مَأْمُولَهُ

ان کی دلیل کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو تک

فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ اتَّبِعْهُ مِنْ

ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ! پیچھے پہنچا تو ان کی

ذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ مَا تَقَرَّبَ بِهِ عَيْنُهُ وَأَجْرُهُ

اولاد سے اور اُمت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ انکی اور بدلے انکو

عَنْ خَيْرِ مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَ

ہم سے بہت اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو ان کی اُمت سے اور

أَجْرَ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّمْ خَيْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بدلے تو سب نبیوں کو اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَهِدَتْهُ

اُوپر سردار ہمارے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو

الْأَبْصَارُ وَسَبْعَةَ الْإِذَانِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے کہ بشمار ان کے جو درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ

بھیج اُوپر ان کے بشمار ان کے کہ جو درود نہ بھیجیں ان پر

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تَجِبُ وَتَرْضَى

اور درود و سلام بھیج اُوپر ان کے جیسے کہ چاہے تو اور رضانا تو تیری آئیں

أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا

کہ دُرُود بھیجا جاوے اُن پر اور دُرُود و سلام بھیج اُس پر اُن کے جیسا کہ

أَمْرِنَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

حکم کیا تو نے کہ دُرُود بھیجیں ہم اُس پر اُن کے اور دُرُود و سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

اُن پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ دُرُود بھیجا جاوے اُن پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ نَحْمَاءِ

دُرُود اور سلام بھیج اُن پر اور اُن کی اولاد پر بشمار نعتوں

اللَّهِ تَعَالَىٰ وَأَفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اللہ تعالیٰ کی کے اور افضالوں اس کی کے اے اللہ دُرُود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اُن پر اور ان کی آل پر اور اُن کے اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور انکی بیویوں پر

وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَعِشِيرَتِهِ

اور اُن کی اولاد پر اور اُن کے گھر والوں پر اور انکے رشتہ داروں پر اور قبیلہ والوں پر

وَأَصْهَارِهِ وَأَخْتَانِهِ وَأَحْبَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ

اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور انکے دوستوں پر اور ان کے پیروؤں پر

وَأَشْيَاعِهِ وَالْأَصَارِ خَزَائِنَ اسْرَارِهِ وَ

اور ان کے گروہ پر اور اُن کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور

مَعَادِينَ أُنْوَارِهِ وَكُنُوزِ حَقَائِقِهِ وَهُدَاةِ

کامیں ہیں اُن کے انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات

الْخَلَائِقِ وَنَجْوَمِ الْإِهْتِدَاءِ لِمَنْ أَقْدَى

کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے جو انکی پیروی

بِهِمْ وَسَلَامٌ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا أَبَدًا وَأَرْضِ

محرے اور سلام بھیج بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ اور راضی ہو

عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضَى سَرْمَدًا عَدَدَ

تمام صحابہ سے رضا مندی دائمی بشمار خلق

خَلْقِكَ وَرِزْنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَ

اپنی کے اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق

مِدَادَ كُلِّ مَلَايِكَةٍ كَلِمًا ذَكَرَكَ ذَاكِرًا وَمَلَا

اندازیہا ہی کلمات اپنے کے جب تک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جب تک کوئی

سَهَى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَوةٌ تَكُونُ

غافل آپ کا ذکر بھولے وہ دُرُود جو سبب ہو آپ کی

لَكَ رِضَى وَلِحَقِّهِ أَدَاءٌ وَلِنَاصِلِ حَوَائِجِهِ

رضامندی کا اور اُنکے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لئے بھلائی کا اور دے اُن کو

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور

الرَّفِيعَةَ وَابْعَثَهُ الْمَقَامَ السُّعُودَ وَاللِّوَاءَ

عطا کر ان کو مقام سُعود اور نشان بستہ

السُّعُودَ وَالْحَوْضَ الْمُرْوِدَ وَوَصَلَ يَارَبِّ

اور حوض کوثر وارد ہوگی امت اس پر اور رحمت بھیج اے اللہ

عَلَىٰ جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالرَّسُلِينَ

اوپر سب بھائیوں اُن کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصُّلِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں

وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ سَيِّدِنَا الشَّيْخِ

اور اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ

مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِينِ

محمد بن ابومحمد عبدالقادر جیلانی کے اور صاحب مرتبہ

الْأَرِيضِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ

اور حاملِ امانت ہیں رحمتیں اللہ کی ان سب پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ

دُرُودِ وَسَلَّمَ بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورَةَ الرَّحْمَةِ

سردار ہمارے محمد کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے نور ان کا رحمت ہے

لِلْعَالَمِينَ ظُهُورَهُ عَدَدَ مَا مَضَى مِنْ

واسطے جہانوں کے ظہوران کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو

خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

باقی ہے اور جو نیک بخت ہیں اُن میں سے اور

مَنْ شَقِيَ صَلَوةً لَسْتَغْرِقَ الْعَدُوَّ وَتَحِيَّطُ

جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو اور متجاوز ہو

بِالْحَدِّ صَلَوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءً وَلَا

حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

أَمَدًا لَهَا وَلَا انْقِضَاءً صَلَوةً الَّتِي صَلَّيْتَ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ دُرُود اپنا کہ بھیجا تو نے اُوپر

عَلَيْهِ صَلَوةً مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ مَقْبُولَةً

ان کے ایسا دُرُود کہ پیش کیا گیا اُوپر اُن کے قبول کیا گیا

لَدَيْهِ فَحُبُّوبَةٌ إِلَيْهِ صَلَوةً دَائِمَةً يَدَاوِلُكَ

زودیک اُن کے محبوب اُن کو دُرُود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے

بَاقِيَةً بِبِقَائِكَ لَا مَدَى لَهَا دُونَكَ عَلَيْكَ

اور باقی ساتھ بقا، تیری کے نہ انتہا اس کی ہو بجز علم تیرے کے

صَلَوةً تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا

ایسا دُرُود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش ہو تو

أَنَّ صَلَوَةَ تَبْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ مَقَامَ بَعْدَةٍ

بسبب اس کے ہم سے ایسا دُرُود کہ بھروسے زمین اور آسمان کو رقبہ بنا تک بحدہ

أَوَّلَ صَلَوَةِ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتُرِيُّ

میں بڑھ ہو ایسا دُرُود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دُعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب

بِهَافُوسِنَا وَتُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتُجِلُّ بِهَا

اس کے ہماری جانیں اور زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے

الْعُقَدَ وَتُقَرِّبُ بِهَا الْكُرْبَ مَقَامَ بَعْدَةٍ دَوْمِ

گرہیں اور دُور کرے تو اس سے سختیوں کو

وَيَجْرِي بِهَا لَطْفُكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِينَ مَقَامَ بَعْدَةٍ سَوْمٍ وَيَبَارِكُ لَنَا عَلَى

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اُدبیر

الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا

ہمیشگی کے اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو

إِمْنِينَ وَيَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا

بے خوف اور آسان کر دے ہمارے لئے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے

وَأَيْدَانَنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا

کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے ہمارے دین



وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوْفِقَنَا عَلٰى الْكِتَابِ وَ

اور ہماری دُنیا اور ہماری آخرت اور وفات دے ہم کو اُوپر قرآن اور

السُّنَّةِ وَاَجْعَلْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں اُن کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب

عَذَابٍ يَّسِيْرٍ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا

کے کہ دخول جنت سے پہلے ہو درآں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے

غَيْرِ غَضَبٍ اَنْ لَا تَكْرِهْنَا وَاخْتَمِ لَنَا مِنْكَ

نہ ناراض اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف

بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ بِلَا مَحْنَةٍ اَجْعَلِنَا

ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت کے سب کا

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے ہیں مشرک

وَسَلِّمْ عَلٰى الرَّسُوْلِيْنَ وَالْحَدِيْدِ

اور سلامتی اُوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

جو پالنے والا جہانوں کا ہے تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ

رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے ۔

## دُرُودِ آوّل و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

## صَلَّى اللهُ عَلَىٰ حَبِيبِهِ الْأَوْلِيِّنَ وَالْآخِرِينَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

## الْآخِرِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر دُرُودِ برکت اور سلام بھیج

دُرُودِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس دُرُودِ پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائیگا اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہیگا اور شخص صبح و شام یا ہر نماز کے بعد اس دُرُودِ شریف کی تلاوت کرے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائیگا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔ خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے مرنے سے اس دُرُودِ پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اسکے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے اللہ کے حضور بیمار کی صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے گا۔

## اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ

اے اللہ دُرُودِ اور سلام اور برکت بھیج اپنے

# حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور سلامتی

## دُرُودِ قَرَّانِي

اس دُرُودِ پَاک کے الفاظ میں کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة بھیج اسی لیے اسے قرآنی دُرُود کہا جاتا ہے۔ اس دُرُود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیونکہ اس دُرُود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر جماعتی صورت میں سو الاکھ مرتبہ یہ دُرُود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دُعا مانگیں۔ ان شاء اللہ بارگاہِ رب العزت میں دُعا قبول ہوگی اور رحمتِ ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس دُرُودِ پَاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حُبِّ رَسُولِ بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

## اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اے اللہ دُرُودِ بھیج اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد کے اور ان

## بِعَدَدِ مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

# وَبَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفَ أَلْفٍ

اور ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔

## دُرُودِ فَقْرِي

یہ دُرُود میرے معمولات میں سے ہے یہ دُرُود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدقِ اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمالِ نئے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا اور جو شخص نمازِ عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی و دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اسکے دل کی مُراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی شکل حل ہو جائے گی اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور جائے۔ سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا۔ عام طور پر پڑھنے سے شرِ شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نمازِ تہجد ۳۱۲ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے، اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندہٴ ناچیز پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔

# اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ الْحَبِيبِ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیبِ عظیم نبی محمد صلی اللہ

الْعَظِيمِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

## دُرُودِ حَاصِلِ رَحْمَتِ

یہ دُرُود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے۔ لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں سے اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سر انجام دینے کی توفیق دے گا جو تاقیامت رہے گا جس سے اُس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا یہ دُرُود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکیسہ پایا ہے۔ جو شخص اس دُرُود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے یہ دُرُود دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا أَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے

عَلَىٰ حَبِيبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّكَ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ

حبیب اور انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

پس تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

## دُرُودِ قَبْرِسْتَانِ

دُرُودِ رُوحِی ایک ایسا دُرُود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ دُرُودِ مُرَدُوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے اسلئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ انکے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس دُرُود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ بار پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دُعا کرے انشاء اللہ دُعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کرے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس دُرُود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے رُوحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کبھی قبرستان میں زیارت قبور کے لئے جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ دُرُود پڑھے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ

اے اللہ دُرُود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمۃُ وَصَلِّ

دُرُود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور دُرُود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَکٰتُ وَصَلِّ عَلٰی

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور دُرُود بھیج اور

رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى صُورَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح پر درمیان روحوں کے اور دُرُود بھیج اُوپر صورت

مُحَمَّدٍ فِي الصُّورِ وَصَلِّ عَلَى اسْمِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور دُرُود بھیج اُوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْأَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلَى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي

درمیان ناموں کے اور دُرُود بھیج اُوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

النَّفُوسِ وَصَلِّ عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي

نفسوں کے اور دُرُود بھیج اُوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ

دلوں کے اور دُرُود بھیج اُوپر قبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے

وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَ

اور دُرُود بھیج اُوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان روضوں کے اور

صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ

دُرُود بھیج اُوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں کے اور

صَلِّ عَلَى تَرَبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ وَصَلِّ

دُرُود بھیج اُوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے اور دُرُود بھیج

عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اُوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُوپر

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَ

انہی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر اور ان کی ازواج پر اور ان کی ذریعات پر اور

أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْبَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## دُرُودِ حَبِيبٍ

یہ درود عاشقانِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اسکے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے۔ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا بہترین ذریعہ ہے۔ لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى

اے اللہ کے رسول تجھ پر دُرُود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری

إِلَيْكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

آل اور صحابہ پر بھی دُرُود اور سلام ہو۔

## دُرُودِ مُسْتَجَابِ الدَّعَوَاتِ

یہ دُرُود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دُور کرنے کی نیت پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائیگا۔ اور جو شخص اس دُرُود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس دُرُود پاک کی بدولت<sup>3</sup> [دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں کا مال ہو جائے گا اگر کوئی شخص بزرگ حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سموتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اسکے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دُنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَى

اے اللہ اپنے امی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

## فضائلِ دُعائے گنجِ العرش

یہ دُعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزانہ ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں۔ اس لیے یہ دُعا ان رحمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں بہت سی مؤثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا پتے معمول میں شامل کیے رکھا، جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ اس دُعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دستِ غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہوگا اگر کوئی دشمن ہوگا تو وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ میدانِ جنگ میں ہو تو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پر جائے گا تو عافیت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دُعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کرانے گا، اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحبِ اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔

روایت ہے کہ ایک روز حضور شہنشاہِ دو عالم رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں رونق افروز تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دُعا حضور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کہاں کہاں سے سیکھے ہو تو جواب دیا کہ حضرت میکائیل سے سیکھا ہوں۔ پھر حضرت نے پوچھا کہ میکائیل نے کس سے سیکھی کہا کہ حضرت اسرافیل سے، حضرت نے فرمایا کہ اسرافیل نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیل سے، پھر آنحضرت نے فرمایا کہ عزرائیل نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیل نے رب العالمین کے تخت کے آس پاس لکھی دیکھی

وہاں سے سیکھی، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی شخص آپ کی اُمت سے اس دُعائے گنجِ العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ تین چیزیں اسے کرامت سے عنایت فرمائے گا پہلی یہ کہ اس کے کسب میں برکت ہوگی دوسری غیب سے روزی پہنچا دے گا کوئی نہ جانتے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے۔ اس کو روزی کہاں سے ملتی ہے، تیسری دشمن اسکے مقہور ہوئے گا اگر ناحق خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحبِ سخن اس پر مہربان ہو کر بخش دیگا۔ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیک وسلم اس دُعا کو اگر کوئی ہر روز پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر ہفتہ میں ایک بار پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک برس میں ایک بار پڑھے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو کسی دوسرے سے پڑھا کر سنے تو ایسا ثواب پائے گا کہ گویا اس نے ہزار ختم قرآن شریف کے پڑھے اور دس ہزار شہیدوں کا کہ راہِ خدا میں شہید ہوئے ہیں اجر ملے گا اور دس ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا اور دس ہزار تنگوں کو کپڑا پہنانے کا اور دس ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا اور دس ہزار کنوئیں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجدیں بنانے کا اس شخص کو ثواب ملے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر سات آسمان اور سات زمین کو کاغذ کریں اور تمام رُوئے زمین کے اشجار قلم بنائیں اور تمام مخلوقات آسمانوں اور زمینوں پر مشرق تا مغرب لکھیں۔ تا روزِ قیامت بھی ثواب دُعائے گنجِ العرش تمام کا تمام نہ لکھ سکیں۔ یا نبی اللہ صلی اللہ علیک وسلم، جو کوئی اس دُعا کو پڑھے گا یا لکھ کر پاس رکھے گا تو اس بندے پر حق تعالیٰ نظر رحمت کی سو بار کرے گا۔ اگر لڑائی میں جائے گا تو فتح مست ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے امن و امان میں رہے گا اور اگر کوئی مسافر ہوگا تو صحیح سلامت سفر سے گھر کو آئے گا اگر اس پر کوئی وار چلائے گا تو کارگر نہ ہوگا۔ اگر خنجر یا تلوار یا کوئی دوسرا ہتھیار چلائے گا تو اس پر ہرگز نہ چلے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دُعا کو پڑھے

گایا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ جادو اور شیطانیوں اور جن اور بھوتوں  
 کے اور تمام بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ یا رسول اکرم صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دُعائے  
 گنج العرش کو لکھ کر برسات کے پانی سے دھو کر جس کو کسی نے جادو کیا ہو پلاٹے تو اس  
 کے پلانے سے جادو باطل اور مردود ہو جائے گا۔ یا نبی اکرم صلی اللہ علیک وسلم کسی شخص  
 کو کوئی ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی دوا سے نہ جاتا ہو اور طبیب اس کے علاج سے  
 عاجز ہوں تو ہر روز ایک بار اس کو یہ دُعائے لکھ کر پلاوے تو شفا پاوے اور اللہ تعالیٰ  
 اس کو صحت کامل اور عافیت بخشے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر کسی کو فرزند  
 نہ ہوتا ہو تو اس دُعائے بزرگوار کو ساتھ مشک و زعفران کے لکھ کر اکیس روز پلاوے  
 تو حق تعالیٰ اسے فرزند عنایت فرمائے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی  
 اس دُعائے بزرگ کو پڑھے گا تو خدا تعالیٰ اس بندے کے مُنہ کو قیامت کے روز  
 ایسا روشن کرے گا مثل لیلۃ القدر کے اور ہزار فرشتے اس کے جلو میں چلیں  
 گے اور ہزار ہزار فرشتے دونوں بازوؤں پر اور ہزار فرشتے پیچھے اور اس کو  
 ہمیشہ میں لے جاویں گے اور لوگ دیکھ کر پوچھیں گے کہ یہ کون شخص ہے۔ یہ  
 ولی اللہ ہے یا نبی یا فرشتہ ہے۔ فرشتے کہیں گے یہ شخص دنیا میں دُعائے گنج العرش  
 پڑھتا تھا اور اس کی برکت سے اسے یہ مرتبہ ملا ہے۔ تب تمام مخلوق کہے گی کہ ہزار  
 افسوس ہم کو، کہ ہم نے دنیا میں دُعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت سے  
 محروم رہے۔ اے رسول خدا صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی چاہے کہ چنل خوروں سے  
 اور تمام بلاؤں اور آفتوں سے اور بدخواہوں سے بچوں اور چاہے کہ میری روزی  
 کشادہ ہووے اور اگر قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان سے نجات بخشے گا اور جو کوئی اس دُعائے  
 کو لکھ کر اپنے گلے میں حائل کرے تو تمام آفات سے امن پائے گا اور تمام مطالب بینی اور  
 دنیاوی اس کے پڑھنے سے حاصل ہوں گے اور اس دُعائے کو پڑھنے والے کو قیامت کے

روز دیدار فرحت آثار اللہ تعالیٰ کا نصیب ہوگا اور خداوند تعالیٰ اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز اور ممتاز فرمائے گا اور اس کے دشمن مقہور و مغلوب ہوں گے اور جو کوئی اس پر بد دل سے نظر کرے گا وہ نخل اور حیران و پریشان ہوگا، اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا وہ شخص کبھی رستے سے خطانہ ہوگا۔ اگر بھولا ہووے راہ پاوے گا۔ اور اگر بد بخت اس کو پڑھے گا تو اس کا نصیب یا اور ہوگا۔

رنا فح الخلاق

## دُعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ نہایت پاک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا غالب، بگاڑ کا صلاح کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْمَعْبُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْوَدُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ الْحَفِيفِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الذَّائِمِ الْقَائِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمَيِّتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَّاحِدِ الْوَحْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا تمکب ان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَسْبِ الشَّهِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَلِيمِ الْكَرِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اول اور قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْآخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے کچھلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانَ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سنتے والا دیکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّكَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پھیلانے والا (عبیوں کی) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدر دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْعَلَمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّيْدِ الْأَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْخُلُوقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات پیدا کئے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا رکابوں کا، علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پروا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدر دان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دیدہ اور قدرت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّاتِرِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَبِيدِ الْبَجِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خویشیوں والا بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّاتِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الشَّمْسِ الْعَلِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَدَمِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَرِيبِ الْحَسَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّبُورِ الشَّامِتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بار عیب پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَجِيزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبِيزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچ ظاہر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّاتِرِ الْعُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کو چھپانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانَ الْغَفُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاسکتی ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ السَّاتِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمَلِكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَارِيءِ الْبُصُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ السُّبُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّكَ وَالرُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْأَلْوَانِ وَالنَّعْمَاءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَمْدِ الْمَتَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَدْمُ صِفَى اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدمؑ اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نُوحٌ نَجِيٌّ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوحؑ اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیمؑ اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِسْمَاعِيلُ ذَبِيحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسماعیلؑ اللہ کا ذبح (راہی) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰؑ اللہ کا کلیم (مکلام) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَاوُدُ خَلِيفَةُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤدؑ اللہ کا خلیفہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِيسَى رُوحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰؑ اللہ کی رُوح ہے



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ تعالیٰ کا رسول ہے

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهِ وَزِينَةِ فَرْشِهِ أَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالرُّسُلَيْنِ سَيِّدِنَا وَسَدَنَانَا وَشَفِيعَنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع

وَحَبِيبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

اور ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمدؐ ہیں اور آپؐ کی تمام آل اور

أَصْحَابِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

تمام اصحاب پر بھی اور آپ کے گھروالوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

اجْبَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ○

تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَنْتَ وَبِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي

اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما تو ہی میرا آخرت اور دنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا

مُسْلِمًا وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ○

فرمانبردار بنا اور نیکو کاروں میں شامل فرما۔

## دُعائے مُغنی

یہ دُعا حصولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرب ہے، بیشمار صوفیاء کرام کے معمول میں یہ دُعا شامل رہی ہے اور دُعا کے فوائد اور خواص بے پناہ ہیں۔ کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دُنیا اور آخرت سنور جاتی ہے، پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، دُنیا میں عزتِ ملتی ہے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے، دشمن سے نجات ملتی ہے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں گویا کہ اسے پڑھنے والا دُنیا کے ہر کام سے غنی ہونا چلا جاتا ہے اس لیے جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنائے، انشاء اللہ اسے دینِ دُنیا میں بھلائی حاصل ہوگی جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صورت میں اس دُعا کو اہم مرتبہ روزانہ نماز فجر کے فرضوں اور سنتوں کے درمیان چالیس روز تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے انشاء اللہ جو مقصد بھی ہو گا وہ بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو گا۔ ہر روز دُعا سے مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دُعا مانگیں انشاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔

رفع حاجت کے لیے اس دُعا کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تین روز متواتر روزے رکھے اور عشر کی نماز کے بعد اس دُعا کو اہم مرتبہ پڑھے انشاء اللہ جو بھی جائز حاجت ہوگی اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ پڑھائی شروع کرتے وقت اول و آخر درود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسبِ ذیل ہے۔

عروجِ ماہ کے اول پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباسِ معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دُعا سے ذکر و مع تسمیہ

پڑھا کرے۔ انشاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی اس کے بعد روزانہ ماہین سنت و فرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔ ایام زکوٰۃ میں گائے کا گوشت پھل، انڈا، لہسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہیں ہے۔ بعد اداۃ زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچنا ہے۔ کل حلال صدق مقال پر کوشاں اور پابند رہے، اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آوے۔ تین روز متواتر روزہ رکھے اور نماز فجر کے سنت و فرض کے ماہین دعائے مذکورہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے سز بسجود ہو کر اللہ پاک سے بجزمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل دعائے مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

دُعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینے سے اصناف رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے، دعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

## دُعائے مغنی از حضرت امیر قرنی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور ہمارے سردار محمدؑ

اِلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

أَسْتَعِينُ فَأَعِثْنِي وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَالْقَفِي يَأْكُفِي يَا كَافِي الْكُفَى الْمُهَمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرمائے کافی کفایت فرما میری دُنیا اور آخرت کی

مِرَالِدُنِيَا وَالْأَخْرَةَ وَيَارْحُنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دُنیا اور

وَالْأَخْرَةَ وَيَارْحِمُهُمَا أَنَا عَبْدُكَ يَا بِيَا

آخرت میں اور رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پہرے ہوں

فَقِيرُكَ يَا بِيَا سَائِلُكَ يَا بِيَا ذَلِيلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے

يَا بِيَا أَسِيرُكَ يَا بِيَا ضَعِيفُكَ يَا بِيَا

در پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مُسْكِينُكَ يَا بِيَا ضَيْفُكَ يَا بِيَا يَارِبِّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعَلْبَيْنِ هُ الظَّالِمُ يَا بِيَا يَا عِيَانِ

جہانوں کے تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَعِيثِينَ هُ مَهْوُومُكَ يَا بِيَا يَا

فریاد دیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشَفَ كُرْبَ الْمَكْرُوبِينَ هُ عَاصِيكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

يَبِيكَ يَا طَلِبَ الْبَارِيْنَ هُ الْبِقْرَبِيَّكَ

تیرے درپہرے کے تلاش کرنے والے نیچو کاروں کے گناہوں کا اقرار می تیرے درپہرے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ هُ الْخَاطِيَّ يَبِيكَ

ہے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطا کار تیرے درپہرے ہے

يَا عَافِرَ الْمُنْذِبِيْنَ هُ الْمَعْتَرِفُ يَبِيكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا مٹنے والا تیرے درپہرے اے

رَبِّ الْعَلِيْنَ هُ الظَّالِمُ يَبِيكَ يَا مَلِكُ

پروردگار جہانوں کے ظالم تیرے درپہرے اے امید گاہ

الطَّالِبِيْنَ هُ الْمُسِيءُ يَبِيكَ الْبَائِسُ

طلب کرنے والوں کے ہدکار تیرے درپہرے ہے ڈرا ہوا

يَبِيكَ الْخَاشِعُ يَبِيكَ اِرْحَمْنِي يَا مَوْلَايَ

تیرے درپہرے عاجز تیرے درپہرے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْعَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيءُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيءُ اِلَّا الْعَافِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدُ

تو پروردگار ہے اور میں بند ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے پر

إِلَّا الرَّبُّ هُوَ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَالِكُ

مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو تو مالک ہے

وَأَنَا الْمَسْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَسْلُوكُ إِلَّا

اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی بھی

الْمَالِكُ هُوَ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

مالک کے سوا میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَأَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلُ إِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيزُ هُوَ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفُ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

إِلَّا الْقَوِيُّ هُوَ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَرِيمُ

طاقت ور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَأَنَا الْبَائِسُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَائِسَ إِلَّا الْكَرِيمُ

اور میں ناگس اور نہیں رحم کرتا ناگس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّزَّاقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں رزق دیا ہوا

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقُ إِلَّا الرَّازِقُ

اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر رازق

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا

میرے مولا میرے مولا تو عزت والا اور میں

الذَّالِلُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُدْنِبُ

ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں

وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ يَا إِلَهِي

اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ وَ

تو بہ تو بہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِيْقَهَا يَا إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ

تنگی میں اے اللہ تو بہ تو بہ منکر نیکر کے

سُؤَالٍ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَهَيْبَتِهِمَا يَا إِلَهِي

سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ

پناہ دے پناہ دے قبر کی ہنساتی اور

وَضَعُطَتْهَا إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي

تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ

سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ يُفْتَخُ فِي

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مرجائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ هَ إِلَهِي

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ زُلْزَلَتِ الْأَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زُلْزَالَهَا إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ إِلَهِي الْأَمَانَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

الْأَمَانَ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے قبائل کے



لِلْكِتَابِ هُ الْاِلهِ الْاَمَانِ الْاَمَانِ يَوْمِ

کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَيَبْرُزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ هُ الْاَمَانِ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

الْاَمَانِ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کئے کو اور

وَيَقُولُ الْكَافِرُ لِيَلِيَّتِي كُنْتُ تُرَابًا هُ الْاَمَانِ

کے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

الْاَمَانِ الْاَمَانِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

الْاَمِنُ اَتَى اللّٰهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ هُ الْاَمَانِ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

الْاَمَانِ يَوْمَ يَنَادُ الْمُنَادُ مِنْ بَطْنِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اِنَّ الْعَاصُونَ وَاِنَّ الْمُذْنِبُونَ وَاِنَّ الْخَائِفُونَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَإِنَّ الْخَاسِرُونَ هَلُمُّوا إِلَى الْحِسَابِ أَنْتَ

اور کہاں میں خسرے والے آؤ حساب کی طرف تو

تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا نِيَّتِي فَأَقْبِلْ مَعْذِرَتِي وَ

جاننا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور

تَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْأَلِي هُيَا إِلَهِي أَا

تو میری حاجت کو جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس

مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوبِ وَالْعِصْيَانِ أَا مِنْ

گناہوں کی کثرت سے اور نافرمانی سے، افسوس ظلم

كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَاءِ أَا مِنْ النَّفْسِ الْمَطْرُودَةِ

اور ہدی کی کثرت سے، افسوس نفس امارہ سے

أَا مِنْ النَّفْسِ الْمَطْبُوعَةِ لِلْهَوَى أَا مِنْ

افسوس اس نفس پر جو خواہشات کا بجا رہی ہے افسوس خواہش

الْهَوَى أَا مِنْ الْهَوَى أَا مِنْ الْهَوَى

نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

أَعِثَّتِي يَا مُغِيثُ عِنْدَ تَغْيِيرِ حَالِي هُيَا إِلَهِي

فریاد سن میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کے وقت اے اللہ

إِنِّي عَبْدُكَ الْمَذْنُوبُ الْمَجْرِمُ الْمَخْطِئُ

میں میرا گنہگار مجرم خطا کار بندہ ہوں

اِحْرَانِي مِنَ النَّارِ يَا حَبِيبُ يَا حَبِيبُ يَا حَبِيبُ

پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

اللَّهُمَّ اِنْ تَرْضَيْتَنِي فَانْتَ اَهْلٌ وَاِنْ

اے اللہ اگر تو مجھ پر رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو

تُعَذِّبُنِي فَاَنَا اَهْلٌ فَاَرْضَيْتَنِي يَا اَهْلُ

مجھے عذاب دے تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ

التَّقْوَىٰ وَيَا اَهْلَ السُّغْفَرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّحِمِ

والے اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنے والوں سے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مددگاروں کے

حَسْبِيَ اللهُ وَعِنَّمَا الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَ

کافی ہے مجھے اللہ اور ابھٹا ہے کارساز ابھٹا ہے مولا اور

نِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ عَلَيَّ خَيْرٌ

ابھٹا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی خلقت

خَلِقَهُ سَيِّدَانَا مُحَمَّدًا وَاِلَيْهِ وَاَصْحَابَهُ

میں سے بہترین ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی آل پر اور اصحاب

اجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِ

سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے

## استادِ دُعائے سیفی

دُعائے سیفی ان مختلف دُعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعائیں ہو سکتی ہیں یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؑ کو تعلیم فرمائی اس کا نام دُعائے سیفی، حرزِ یمانی اور حرزِ الصحابہ بھی ہے۔ حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتیری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہو کر یمن کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علیؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور غیبی امداد کا طالب ہوا۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دُعائے سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر، انشاء اللہ اس دُعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دُعائے سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہوا۔ لہذا اس کا نام حرزِ یمانی پڑ گیا، بعدہ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دُنیا میں اس دُعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دُعا کی برکت سے اپنی مرادوں اور مہتموں میں کامیاب ہوتے رہے۔ حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر حیلانی قدس اللہ سرہ العزیز نے اس دُعا کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دُعائے سیفی کے پہلے عامل کامل ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اُوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹ کر دی اور آپ کے کُتے کو پلید اور خراب کر دیا، جس پر آپ نے اُوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَادَ دَأْسُكَ يَعْنِي تِيرًا سَرًّا طُرِّدَ، اُوسی وقت چیل کا سرتن سے جدا ہو گیا اور

وہ آپ کے سامنے زمین پر ٹپ کر مر گئی۔ اُس وقت آپ رونے لگ گئے۔ آپ کے خادم نے جو وضو کر رہا تھا، آپ سے عرض کیا کہ جناب کیا ہوا ایک موذی مرد ار پرندہ ہلاک ہو گیا اس کے لیے آپ رو رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ میں اس لیے رو رہا ہوں کہ میں نے دُعا سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی نشانی تلواری ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امر اور کن کی یہ نشانی تلواری قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی۔ چنانچہ آپ نے وہ گرتا اتار کر ایک مسکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا هَذَا اِبْهَذَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا کرتے مٹکوا کر زیب تن فرمایا۔ تمام دعوتوں اور خصوصاً اس دُعا سیفی کے عمل کی کلید اور کنجی حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کے حضور سے طالبانِ دعوت کو عطا ہوتی ہے۔

خاندانِ قادری میں اس دُعا سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے۔ چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ زبان اہل دعوت ہرگز سیف الرحمن نہ گرد و تا آنکہ دُعا سیفی نزد قبر اولیاء اللہ نخواستہ یعنی اہل دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کن کی تلواری نہیں بن سکتی، اور فقیر عامل اس وقت تک صاحبِ لفظ نہیں ہو سکتا جب تک وہ دُعا سیفی کا ورد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر کے پاس نہ کرے اور کسی روحانی کی ہم نشینی میں اس دُعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔ فقیر نور محمد کلاچوی کا کہنا ہے کہ میں نے سیفی کی بڑھی تلاش کی، مختلف عالموں سے دُعا سیفی کے نسخے حاصل کئے۔ لیکن اُن سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کی درگاہِ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سید مصطفیٰ صاحب گیلانی رزاقی کے جناب سے ایک اصلی اور پرانا قلمی نسخہ ہاتھ لگا

جو آپ نے کمال شفقت اور مرحمت سے اس فقیر کو اپنے پرانے حضرت محبوب سبحانی پیر صاحب قدس سترہ کے زمانے کے جدی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دُعا سیفی کا یہ وہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دست مبارک کے لکھے ہوئے دُعا سیفی اور حرزِ یمانی سے نقل کیا گیا ہے جو اس فقیر نے محض خلقِ خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے ورنہ ایسی غیر متزقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپاتے رکھتے ہیں۔

دُعا سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار رُوحانی بطور مَوَکَلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں، جو حسب استعداد اور مطابقت قابلیت اہل دعوت عامل دُعا سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہل دعوت دُعا سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ تُوَانِ تَمَامِ مَوَکَلَاتِ عِلْمِیْ اَوْ سَفَلِیْ فِیْ اِسْطِیْحَانِ اَوْ اَبْتِرَازِ پید ہوا جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیرنے سے شہد کی نکھیلوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہل دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے اسی قدر مَوَکَلات اہل دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہل دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موزی دشمن کے لیے دُعا مذکور پڑھتا ہے تو مَوَکَلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار نیزوں، تیرکمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر والوں یا جس جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر مَوَکَلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی پھادیئے ہیں اور اگر عامل اہل دعوت نسیخہ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور

ارادے سے دُعا سیفی پڑھتا ہے تو موکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور  
 قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے  
 پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا  
 ہے تو موکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل  
 اہل دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دُعا کو بزبان یاد کر کے  
 اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دُعا کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور  
 اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو  
 باطن میں کوئی شخص خوابِ مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری تیرکن  
 یا نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور  
 اگر آتینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے  
 کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورہ یسین پڑھ  
 کر دُعا سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دُعا کے اندر بعض خاص خاص مقلات  
 ہیں۔ وہاں عامل کو حسبِ مدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دُعائیں محبت و  
 تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے  
 مخصوص ہیں۔ عامل اُس مقام پر اپنی مدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دُعا سیفی  
 پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر  
 اپنے اوپر دم کرے اور بعد سورہ یسین اور دُعا سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔  
 واضح ہو کہ دُعا سیفی میں بعض جگہ پر جو حروفِ مقطعات مثلاً ش، ک، ف  
 ق اور س، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں  
 ہے۔ یہ بعض دُعائوں میں اجابت، محلِ محبت، مقہوری اعداء اور دفعِ شر  
 کے لیے اشارات ہیں۔ دُعا پڑھنے والا ترجمہ سے دُعا کا مفہوم معلوم کر کے اپنے

دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔

(مخزن اسرار)

## دُعَا سِیْفِی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا

اے اللہ تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ

عبادت کے لائق نہیں مگر تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَبَدْتُ سَوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَعْتَرَفْتُ

میں نے بُرا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِدَائِبِي فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا كُلِّهَا

اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی اے اللہ



يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا رَبُّ يَا عَفْوَرُ

اے رحمن اے رحیم اے رب اے عفوور

يَا شَكُورُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَكِيمُ

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْسَدُكَ وَأَنْتَ لِلْحَصْدِ أَهْلٌ

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ

عَلَى مَا خَصَّصْتَنِي بِهِ مِنْ مَّوَاهِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے

الرَّغَائِبِ وَأَوْصَلْتَ إِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ

عطیات سے اور تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے

الصَّنَائِعِ وَأَوْلَيْتَنِي بِهِ مِنْ إِحْسَانِكَ

فضائل اور تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّأْتَنِي بِهِ مِنْ مُّظَنَّةِ الصِّدْقِ

اور تو نے مجھے تیار کیا بھائی کے یقین سے اور

وَأَنْلَتَنِي بِهِ مِنْ مِّنْكَ الْوَأَصِلَةَ إِلَيَّ

تو نے مجھے دیتے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف اور

وَأَحْسَنْتَ إِلَيَّ مِنْ إِذَا فَاعِ الْبَلِيَّةِ

تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

عَنِّي وَالتَّوْفِيقَ لِي وَالْإِجَابَةَ لِدُعَائِي

میری جانب سے اور توفیق دمی واسطے میرے اور قبولیت دمی واسطے میری دعا کے

حِينَ أَتَادِيكَ دَاعِيًا وَأُنَاجِيكَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا

وَأَدْعُوكَ ضَارِعًا مُضَارِعًا مُصَافِيًا

اور تجھ سے میں دعا کروں عاجزی کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِينَ أَرْجُوكَ رَاجِيًا فَجَدُّكَ فِي الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

كُلِّهَا لِي جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَقِيًّا بَارِعًا

میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَاءُ وَفَاءُ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا لِي نَاصِرًا وَنَاطِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرنے والا

وَلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوبِ عَافِرًا وَلِلْعُيُوبِ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے

سَائِرًا لَمْ أَعُدْ عَنِّي عَوْنُكَ وَبِرُّكَ

پروردہ پلوشی کرنے والا نہیں دُور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَيْرُكَ لِي وَإِحْسَانُكَ عَنِّي طَرَفَةٌ

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھپکنے تک بھی

عَيْنٌ مِّنْهُ أَنْزَلْتَنِي دَارَ الْإِخْتِيَارِ

جبکہ تو نے مجھے اتارا اختیار کے گھر میں اور

وَالْفِكْرُ وَالْإِعْتِبَارُ وَلِنَظَرٍ إِلَىٰ فَيْسَأُقْدِمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

إِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَأَنَا عَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ

بھیج رہا ہوں تیری طرف دارالقرار کی طرف میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَبِيحِ الْبُضَائِرِ وَالْبُضَائِلِ وَالْمَصَائِبِ

تمام تکالیف سے گمراہوں سے اور مصیبتوں سے

وَالنَّعَائِبِ وَاللُّوَائِبِ وَاللُّوَائِمِ وَالنُّوَائِبِ

اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے

وَالشُّدَّاءِ أَيْدِي وَالرَّهْمِومِ الَّتِي قَدَسَا وَرَبَّنِي

اور عمولوں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيهَا الْغُومُ رِيحٌ مِنْ أَصْنَافِ الْبَلَاءِ

اس دُنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوبِ جُهْدِ الْقَضَاءِ وَشِئَانَةِ الْأَعْدَاءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَا أَذْكَرُ مِنْكَ إِلَّا الْجَبِيْلَ وَلَمْ أَمْنُكَ

میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے

إِلَّا التَّفْضِيلَ حَيْرًا لِي شَامِلٌ وَصُنْعَكَ

مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِي كَامِلٌ وَطُفُّكَ لِي كَافِلٌ وَفَضْلَكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل

عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَعِنْدَكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ

میرے اُوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور تیری

أَيَادِيكَ لَدَايَ مُتَكَثِرَةٌ لَمْ تَخْفَرْ جَوَارِي

مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں

وَصَدَقْتَ رِجَالِي وَصَاحِبَتِ اسْفَارِي

اور تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَأَكْرَمْتَ أَحْضَارِي وَأَشْفَيْتَ أَمْرَاضِي

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ أَعْضَائِي وَأَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِي

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثَوَايَ وَلَمْ تُشِبِّتْ لِي أَعْدَائِي

اور آنے پر اور تو نے مجھے رُسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

وَرَمَيْتَ مَنْ رَمَانِي بِسُوءٍ وَكَفَيْتَنِي شَرًّا

تو نے دور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے بُرائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو میرے

مَنْ عَادَانِيُ فَحَصِدِي لَكَ وَاصِبٌ

لے کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے ہیں پس میرا حقد کرنا تجھے لے ہمیشہ

وَاصِبٌ وَتَنَائِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ اِلْمٌ

ہے متصل ہے اور میرا اٹنا کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے

مَنْ الدَّهْرِ اِلَى الدَّهْرِ بِاَلْوَانِ الشُّبُوحِ

زمانے تک طرح طرح کی شبیحوں اور

وَاَنْوَاءِ التَّقْدِيسِ لَكَ خَالِصًا لِذِكْرِكَ

قسم قسم کی پاکیزوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيدِ وَالتَّحِيدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور تجمید

وَاخْلَاصِ التَّفْرِيدِ وَاحْتِاضِ الْقُرْبِ وَ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی کا

التَّجَرُّدِ بِطَوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعَدُّدِ

اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر تجھے

لَمْ لَعْنُ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تَشَارِكْ فِي

اپنی قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

الْهِيبَتِكَ وَلَمْ تَعْلَمْ لَكَ مَا يَبِيئُهُ وَلَا

شریک ہوا ہے اور نہ تیری مایت اور ماہیت جان

مَا هِيَ فُتَكُونِ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

مَجَانِسًا وَلَمْ تُعَايِنُ إِذْ حُبِسْتَ الْأَشْيَاءِ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقْتَ

مطابقت اختلاف پہڑا اور نہ کسی کا وہم اور

الْأَوْهَامِ مَجِبِ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ فَأَعْتَقَدًا

معم تیرے غیب کے حجابوں کو بھاڑ سکا ہے پس میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُودًا فِي عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں بہت دور کی ہمتیں تیری

بَعْدَ الرَّهْمِ وَلَا يَنَالُكَ عَوْصُ الْفِلِّينِ

بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ دانائی کے گہرے عوٹے بچھے پاسکے ہیں

وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ نَظْرُ النَّاطِرِينَ فِي مَجْدِ

دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبْرُوتِكَ اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوقِينَ

پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنِ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكْرُ الذَّاكِرِينَ كِبْرِيَاءُ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بسند ہے پس جس چیز

يُنْقِصُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْقُصَ وَلَا يَضُدُّ شَهْدَاكَ

زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا تَدَّ حَضْرَكَ حِينِ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو

بَرَأْتَ النَّفُوسَ كَلِمَتِ الْأَلْسُنِ عَنْ تَفْسِيرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تیری صفتوں کے

صِفَتِكَ وَأَنْحَسَرَتِ الْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں

مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوصَفُ عَنْ كُنْهِ

دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی

صِفَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

جا کے جبکہ اے اللہ تو ایسا پاک جبار بادشاہ

الْقُدُّوسُ الَّذِي لَمْ يَزَلْ وَلَا تَزَالُ أَرْبَابًا

ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور

أَيْدِيًا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ

تو اپنے غیب کے جبابوں میں ہمیشہ ازلی ابدی

وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ

سردی اور واحد لا شریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

عَيْدُكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَهٌ سِوَاكَ حَارَتُ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے

فِي بِحَارِ مَمْلُوكَاتِكَ عَيْقَاتُ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی بحالیں حیران

التَّفَكُّيرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِرَهْبِيبِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں اور

وَعَنْتِ الْوُجُوهُ بِدَالَةِ الْإِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ

تیرے غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پڑمردہ ہیں

وَالْقَادُ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرمانبردار ہے سب گروہیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكُلُّ دُونَ ذَلِكَ حَبِيرُ اللُّغَاتِ

بھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے



وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدْبِيرُ فِي تَصَارِيفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیر میں گم ہیں

الِصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذَلِكَ رَجَعَ طَرْفُهُ

پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اُس کی آنکھ اس کی

إِلَيْهِ حَسِيرًا وَعَقْلُهُ مَبْهُوتًا وَتَفَكَّرَهُ

طرف تھکی ہوئی اور اُس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُتَحَيِّرًا أَسِيرًا ۝ اللَّهُمَّ لَكَ الصِّدْقُ

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پٹا اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور

كَثِيرٌ أَذْيَانٌ مُمْتَوَاتٌ وَإِلَّا مَقَارِبًا

حمد بسیار بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُتَّصِلًا مَسْتَوْتًا يَدَاوِمُ وَلَا يَبِيدُ عِزُّ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو اور کبھی

مَفْقُودٌ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا مَطْوِيٌّ فِي

ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو اور نہ عالم ناسوت میں

الْبُعَالِمِ وَلَا مُتَّقِصٌ فِي الْعِرْفَانِ ۝ اللَّهُمَّ

مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ الَّتِي لَا

تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

تُحْصَى فِي الْيَلِّ إِذَا أَدْبَرَ وَالصُّبْحَ إِذَا

ہو سکتا نہ رات کو جب وہ راحت اور سکون لے کر لوٹتی ہے اور نہ دن کو جبکہ

أَسْفَرَ وَفِي الْبِرِّ وَالْبَحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ

وہ اپنے نظاروں اور رنگینوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں اور خشکی اور تری میں

وَالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالظُّهَيْرَةِ وَالْأَسْحَارِ

اور صبح و شام اور سوئے اور جاگتے وقت

وَفِي كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ أَجْزَاءِ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اللَّهُمَّ تَوْفِيقَكَ قَدْ أَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَ

رہیں مل رہے ہیں اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ مجھ سے مجھے نجات پہنچی

جَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وِلَايَةِ الْعَصَةِ فَلَمْ

ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

أَبْرَحَ مِنْكَ فِي سُبُوعِ نَعْمَائِكَ وَتَتَابِعُ

اور ہمیشہ مجھے تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

الْإِيَّكَ مَحْرُوسًا لِّكَ فِي الرِّدِّ وَالْإِمْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور

وَمَحْفُوظًا لِّكَ فِي السُّعَةِ وَالْبِقَاعِ عَنِّي

تو نے مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت میں راضی

عَنِّي إِلَّا بِطَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي

رہا ہے پس اے اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفَىٰ عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی

تَضِلَّ عَنْكَ فِي ظُلْمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ

ہے اور نہ پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے

إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ

پس جس وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وہ

كُنْ فَيَكُونُ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْسَدُكَ فَلَكَ

ہو جاتی ہے اے اللہ میں تیری حسد کرتا ہوں

الْحَسَدُ مِثْلُ مَا حَسَدْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

جس طرح تو نے آپ اپنی حسد فرمائی اور

وَأَصْعَفُ مَا حَسَدْتَ بِهٖ الْحَامِدُونَ

کتی گنا اس حسد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

وَمَجِّدَكَ بِهِ السُّجَّدُونَ وَوَحِّدَكَ بِهِ

یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

الْمُؤَجِّدُونَ وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُونَ وَ

یا مجبہ یا تملیل

هَلَّلَكَ بِهِ الْبُهَلِّلُونَ وَعَظَّمَكَ بِهِ

یا تعظیم یا شہیح یا

الْمُعْظِمُونَ وَسَبَّحَكَ بِهِ السُّبِّحُونَ

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُونَ حَتَّىٰ يَكُونُ

یہاں تک کہ ہو جائے میری

حُدَيْمِي لَكَ مِنْي وَحْدِي فِي كُلِّ

حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن میں یا تم

طَرْفَةِ عَيْنٍ أَوْ أَقَلِّ مِنْ ذَلِكَ مِثْلُ

اس سے مثل حمد تمام حمد کرنے

حَدِيدًا جَبِيحًا الْكَامِدِينَ وَتَوْحِيدًا أَصْنَافَ

والوں کے اور مثل تمام طرح طرح کے توحید

الْمُؤَجِّدِينَ وَالْمُخْلِصِينَ وَتَقْدِيسَ

اور اخلاص بیان کرنے والوں کے اور مختلف

اجْنَابِ الْعَارِفِينَ وَثَنَاءِ جَمِيعِ الْمُهْلِكِينَ

عارفوں کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْمُصَلِّينَ وَالسُّبِّحِينَ وَفِي مِثْلِ مَا أَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے درآں حایکہ تو ان کا

يَه رَّبُّ عَالِمٍ عَارِفٍ وَهُوَ مَحْبُودٌ وَمَحْبُوبٌ

رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام مخلوقات

وَمَحْبُوبٌ مِّنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنْ

از قسم حیوانات و انسان و جنات و نباتات

الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَبَادَاتِ وَالْبِرَايَا وَالْأَنْعَامِ

میں سے محمود و محبوب اور محبوب ہے اور

وَأَرْعَبُ إِلَيْكَ فِي بُرُكَّةٍ مَا أَنْطَقْتَنِي بِهِ

میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَسْبِكَ فَمَا أَيْسَرًا كَلَّفْتَنِي بِهِ مِنْ

مجھے ناطق و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف دی

حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي بِهِ عَلَى

ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ ابْتِدَاءً تَنِي بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَطَوَّلًا

اپنے شکر کا تو نے میری ابتدا کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ حَقًّا وَعَدًّا لِأَوْ وَعَدْتَنِي

اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَيْهِ أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَمَزِيدًا وَسَاءَ

ہے اوپر شکر کے دگنی ۱۲۱ اور زیادہ نعمت کا اور

أَعْطَيْتَنِي بِهِ مِنْ رِزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيرًا

تو نے مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَكَبِيرًا وَأَعْتَبَارًا وَإِخْتِيَارًا وَرِضًا وَسَأَلْتَنِي

بڑا ہے از روئے اعتبار و اختیار و رضا مندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُكْرًا يَسِيرًا صَغِيرًا إِذْ نَجَّيْتَنِي وَ

تو نے مجھ سے طلب کیا ہے شکر آسان اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی ہے اور

عَافِيَتَنِي بِهِ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَسُوءِ

عافیت عطا کی ہے بڑی بلا اور بڑی تفریح

الْقَضَاءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِي بِسُوءِ قَضَائِكَ وَ

سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بڑی قضاء اور

بَلَاءِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبِسِي الْعَافِيَةَ وَ

بلا کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور

تَوَلَّيْتَنِي بِالْبُسْطَةِ وَأَوْلَيْتَنِي الْبُسْطَةَ

تو نے دی مجھے فراخی اور احسان کیا تو نے مجھ پر

وَالرَّحَاءِ وَكَرَّمْتَنِي بِالْأَلَاءِ وَالنُّعْمَاءِ

وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

وَشَرَعْتَ لِي مِنَ الدِّينِ أَيْسَرَ الْقَوْلِ

تو نے بنایا ہے میرے لئے جو از روئے قول اور فعل

وَالْفِعْلِ وَالْعُسْلِ وَسَوَّغْتَ لِي أَيْسَرَ

کے آسان ہے اور تو نے میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِي أَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تو نے میرے لیے دُگنا کیا فضل شرافت کو

وَالزُّيْدِ مَعَهَا وَعَدَّتَنِي مِنَ الْحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

السَّرِيفَةِ وَبَشَّرْتَنِي بِهَا مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی

الرَّفِيعَةِ وَأَصْطَفَيْتَنِي بِنَبِيِّكَ أَعْظَمِ

اور تو نے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

السَّانِ وَجَعَلْتَهُ أَكْثَرَ النَّبِيِّينَ دَعْوَةً

بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَأَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً

رُوسے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

وَأَقْرَبَهُمْ مَّنْزِلَةً وَأَوْضَحَهُمْ حُجَّةً

اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى

محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کا درود ہو ان پر اور محمد

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ

انہیہا اور مرسلین پر اے اللہ

اغْفِرْ لِي مَا يَسَعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

مجھے بخش دے وہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

يَحَقُّهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يَكْفِرُهُ إِلَّا تَجَاوُرُكَ

اسے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا وَ

درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج کے دن اور آج کی

لَيْلَتِي هَذِهِ وَشَهْرِي هَذَا وَسَنَتِي

رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر

هَذَا يَقِينًا صَادِقًا يَهْوُونَ عَلَيْهِ

یقین صادق ایسا جو آسان کر دے مجھ پر دنیا اور

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْزَانَهُمْ

آخرت کی مصیبتوں کو اور دارين کے غم



وَيُسَوِّقُنِي إِلَيْكَ وَيُرْعِبُنِي فِيمَا عِنْدَكَ

اور وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شہدائی بنا دے اور جو مجھے تیرے خزانوں میں سے انکی طرف

الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

مائل اور راعب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا

وَأَوْزِعْنِي شُكْرُ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ

کر اور لہنی نعمتوں کے شکر کے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق

وَأَرْزُقْنِي وَأَنْصُرْنِي عَلَى الْأَعْدَاءِ فَإِنَّكَ

دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی

أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ

وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد

الْأَحَدُ الْبَدِيءُ الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ السَّبِيعُ

احد پیدا کرنے والا بلند عجیب سنینے والا اور

الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ لِأَمْرِكَ مَدْفِعٌ وَلَا

جاننے والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَائِكَ مُتَّبِعٌ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

أَنْتَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيِّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بڑا اور بزرگات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امیر

الثَّبَاتِ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرَّشْدِ

ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّكْرُ عَلَى نِعْمِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَأَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُهُ وَلَا أَعْلَمُ

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا ساؤل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَا تَعْلَمُ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ أَنَّكَ عَلَّامُ

بخشش کا خواستگار ہوں تجھ سے ہر اس گناہ سے جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کا

الْغُيُوبِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جُورِكُلِّ

جاننے والا ہے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَائِرٍ وَيَبْغِي كُلِّ بَاِعٍ وَحَسَدٍ كُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

حَاسِدٍ وَمَكْرٍ كُلِّ مَآكِرٍ وَعَدْرِ كُلِّ

حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

عَادِرٍ وَكَيْدٍ كُلِّ كَايِدٍ وَظَلَمٍ كُلِّ ظَالِمٍ

دھوکے سے اور ہر فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَكَذِبٍ كُلِّ كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے

وَشَمَاتَةٍ كُلِّ شَامِتٍ وَكَشْحٍ كُلِّ كَاشِحٍ

اور میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے

بِكَ أَصُولٍ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَإِيَّاكَ ارجو

تیری مدد پر میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وَلَايَةِ الْأَحِبَّاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْقُرْبَاءِ

دوستوں، ساتھیوں، نزدیکوں اور خویشوں کی

وَالْقُرْبَاءِ فَلَيْسَ بِكَ الْحَصْدُ عَلَى مَا لَا اسْتَطِيعُ

محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو

إِحْصَاءُهُ وَلَا تَعْبُدُهُ مِنْ عَوَائِدِ

میں نہ شمار کر سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَالْوَارِنِ فَأَا

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں جو تونے

أُولَيْتَنِي بِهِ مِنْ أَرْفَادِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ

مجھ سے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْفَاشِي فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حُصْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدَاكَ

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے

لَا تَصَادُ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي

نہیں پھیر سکتا تیرے علم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ

سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْأَنْامِ مَا تَشَاءُ

کوئی جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا تَرِيدُ اللَّهُمَّ

لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

أَنْتَ اللَّهُ الْبُحْسِنُ الْبُحْسِنُ الْبُحْسِنُ الْبُحْسِنُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَائِمُ الْقُدُّوسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِي نُورِ الْقُدُّوسِ تَرْدِيَّتِ

مقدس ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور

بِالْعِزِّ وَالْعُلَاةِ (شك ف ق) وَتَأَذَّرْتُ

بلندی کی بجا اور اڑھے ہوئے ہے اور عظمت والا

بِالْعُظْمَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتُ بِالنُّورِ

کبریائی کا تو آزار بند باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور صیغہ کے ساتھ

وَالضِّيَاءِ وَتَجَلَّلْتُ بِالنُّهَيْبَةِ وَالْبَهَاءِ ط

ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اللَّهُمَّ لَكَ السَّنُّ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالسُّلْكُ الْبَارِحُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک والا

وَالجُودُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا

وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلِكَ الْحَصْدُ عَلَيَّ مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیے حصہ ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ أَفْضَلُ مِنْ بَنِي آدَمَ الَّذِينَ

ہے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تو نے

كَرَّمْتَهُمْ وَحَصَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ج

عزت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور

وَرَزَقْتَهُمْ مِنْ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَلْتَهُمْ عَلَيَّ

انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر اُن کو

كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيلًا وَخَلَقْتَنِي

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے

سَيِّعًا بَصِيرًا صَحِيحًا سَوِيًّا سَالِمًا

سُکنے والا آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُعَافًا وَلَمْ تَشْغُلْنِي بِنُقْصَانِ فِي بَدَنِي

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

وَلَا يَافَةَ فِي جَوَارِحِي وَلَمْ تُنْعِنِي

کیا ہے اور نہ اعصاب کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند

كَرَامَتِكَ أَيَّامِي وَحُسْنِ صَنِيعَتِكَ

کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارگردگی کو اور میری طرف

عِنْدِي وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَائِي

اپنے فضل کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

وَنِعْمَ بِكَ عَلَيَّ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي أَوْسَعَتْ

ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر رزق

عَلَىٰ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا

کشاہہ دُنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَإِنِّي وَفَضَّلْتَنِي عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس

تَفْضِيلًا فَجَعَلْتَ لِي سَمْعًا يَسْمَعُ آيَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات سُننا ہوں

وَعَقْلًا يَفْقَهُ إِيمَانَكَ وَبَصَرًا يَرَىٰ قُدْرَتَكَ

اور مجھے مرحمت کیا ایسا عقل جس سے مجھے ایمان سمجھ آگئی اور وہی ہیں مجھے آنکھیں جس سے

وَفَوْادًا يَعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلسَانًا يَنْطِقُ

میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل ہے جس سے میں تیری عظمت پہچانتا ہوں اور لہجہ زبان

كَلَامِكَ وَقَلْبًا يَعْتَقِدُ إِيمَانَكَ وَتَوْحِيدَكَ

دی ہے جو تیرے کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں ایمان اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں

فَإِنِّي بِفَضْلِكَ عَلَىٰ حَامِدٍ وَبِتَوْفِيقِكَ

پس میں تیرے فضل کے سبب تیرے تعریف کے گیت گاتا ہوں اور تیری توفیق سے تیرا

إِيَّاكَ ذَاكِرٌ وَلَكَ نَفْسِي شَاكِرَةٌ وَحَقِّكَ

ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے

شَاهِدَةٌ فَإِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ

والا ہے پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَيٌّ

زندہ چیزوں کے بعد اور زندہ رہے گا جبکہ تمام زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا زندہ

لَمْ تَرِكْ الْحَيَاةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَلَمْ تَقْطَعْ

ہے کہ تو نے کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرِكَ عَنِّي فِي كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تَقْطَعْ

نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بد بختی کی سزائیں مجھ پر

رَجَائِي قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِي عُقُوبَاتِ النِّقَمِ

کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں

وَلَمْ تُنْعِ عَنِّي دَقَائِقَ الْعَصْرِ وَلَمْ تُغَيِّرْ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

عَلَيَّ وَتَأَيَّقَ النِّعَمِ فَلَوْلَمَا ذَكَرْتُمْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا مجھ پر تیرے احسان میں

إِحْسَانِكَ عَلَيَّ إِلَّا عَفْوُكَ عَنِّي وَالتَّوْفِيقَ

سے مگر مجھ سے تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور

لِي وَالْإِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِي حِينَ رَفَعْتُ

میری دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں اے اللہ بلند کروں

صَوْتِي بِتَوْجِيدِكَ يَا اللَّهُ وَتَحْبِيدِكَ

اپنی آواز تیری توجہ سے اور تیری تجہد



وَتَسْبِيحِكَ وَتَبْجِيدِكَ وَتَعْظِيمِكَ

و تسبیح و تہجید و تعظیم

وَتَكْبِيرِكَ وَتَهْلِيلِكَ وَالْإِنْفِيقِ تَقْدِيرِكَ

تکبیر و تہلیل سے اور دیگر تیری تقدیر میں

خَلَقْتَنِي حِينَ صَوَّرْتَنِي فَأَحْسَنْتُ صُورَتِي

میری خلقت جو تھی جبکہ تو نے میری صورت بنانی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت عطا

وَالْإِنْفِيقِ قَسَمْتَ الْأَرْزَاقَ حِينَ قَدَّرْتَهَا

کی اور مگر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لئے رزق مقدر کیا

لِي لَكَانَ فِي ذَلِكَ مَا يَشْغُلُ شُكْرِي

پس میرے شکر کرنے میں اسی کو شغول سے صرف نہیں کیا

عَنْ جُرْهُدِي فَكَيْفَ إِذَا فَكَّرْتُ فِي الْبِعْمِ

پس کس طرح نہیں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہو

الْعِظَامِ الَّتِي أَثْقَلْتُ فِيهَا وَلَا أَبْلُغُ شُكْرُ

فکر کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٌ مِنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِي لَا تَحْصِي عَدَدًا مَا حَفِظَهُ عَلَيْكَ

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر کے

وَعَدَادَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَعَدَادَ مَا

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

أَحَاطَتْ بِهِ قُدْرَتُكَ وَأَصْعَافَ السُّجُودِ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی تمام

مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ ○ (ش ك ف ق )

مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزاوار ہے۔

اللَّهُمَّ فَتَنَّمْ أَحْسَانَكَ إِلَيَّ فَيَسَّالِقِي مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کرے جس طرح

عُمْرِي كَمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ فِيمَا مَضَى مِنْهُ ○

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَالْتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا

بِتَوْحِيدِكَ وَتَسْجُودِكَ وَتَحْبِيدِكَ وَ

ہوں تیری توحید و تیری تہجد و تیری تمجید و

تَهْلِيلِكَ وَتَكْبِيرِكَ وَكِبْرِيَاكَ وَكَمَالِكَ

میری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيمِكَ وَتَقْدِيسِكَ وَنُورِكَ وَجُودِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش

وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت

وَعِلْمِكَ وَلِقَائِكَ وَمِيكَ وَبِهَائِكَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی

وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعُظْمَتِكَ

تیرے حسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَإِحْسَانِكَ وَأَمْتَانِكَ

تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری امت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَيَعْتَرِيهِ الطَّيِّبِينَ

سے اور ان کے تمام پاک اور طیب اولاد کا وسیلہ

الطَّاهِرِينَ أَنْ لَا تَحْرِمَنِي رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَفَوَائِدِكَ فَإِنَّهُ

جمال و جلال اور اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

لَا يُعْزِرُكَ لِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهِ مِنْ

تحقیق مجھے اس بات کا عار نہیں کہ کثرت بخشش کے سبب مجھے بخل

الْعَطَا يَا عَوَّازِيقُ الْبُخْلِ فَتُكْذِبِي وَلَا

کی رکاوٹ لاحق ہو اور مجھے اس کا دکھ لاحق

تَنْقُصُ جُودَكَ التَّقْصِيرُ فِي شُكْرِ نِعْمَتِكَ

ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم نہیں کرتا

وَلَا يَنْفَعُ خَزَائِنُكَ مَوَاهِبُكَ الْمُسْعَةُ

اور نہ تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو کم کر

وَلَا تُؤْتِرُنِي جُودَكَ الْعَظِيمِ ۝ رَشْمٌ

سکتی ہیں۔

ص مِ مِنْكَ الْفَائِقَةُ الْجَبِيلَةُ الْجَلِيلَةُ

اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل طاقت متاثر کر سکتی

وَلَا تَخَافُ ضِيمًا مَلِيقًا فَتُكْذِبِي

ہے اور نہ مجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ مجھے تکلیف پہنچے اور نہ

وَلَا يُلْحَقُكَ خَوْفٌ عَدُوٌّ فَيَنْقُصُ مِنْ

مجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی

جُودَكَ فَيُضُّ فَضْلَكَ يَا رَبَّ جِبْرَائِيلَ

سخاوت میں نقص ڈال سکے اے رب جبرائیل

يَا رَبِّ مِيكَائِيلُ يَا رَبِّ اسْرَافِيلُ يَا رَبِّ

اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب

عِزْرَائِيلُ يَا رَبِّ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

عزرائیل اے رب محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَدَدِي اللَّهُمَّ

علیہ وآلہ وسلم میری مدد کر اے اللہ

ارْزُقْنِي قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرع کرنے

حَاضِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَبِقِيْنًا صَادِقًا

والا ہو اور تیرا حضور اور صابر بدن عطا کر اور یقین صادق اور

وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَامِدًا وَعَيْنًا بَاكِئَةً

زبان ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَرِزْقًا حَلَالًا وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا

میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَسِنًّا طَوِيلًا وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً صَالِحَةً

نیک اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَتُوبَةً مَّقْبُولَةً وَلَا تُؤْمِنِي مَكَرًا

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مومن نہ کر

وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّي سِتْرَكَ

اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

وَلَا تَقْطِطْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَبْعِدْنِي

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے نا امید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ كُنْفِكَ وَجَوَارِكَ وَأَعِزَّنِي مِنْ

اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ہاراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِكَ وَعَضْبِكَ وَلَا تُؤَيِّسْنِي مِنْ

پشیمانی سے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس

رَحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِي أَيْسًا مِمَّنْ

نہ کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور

كُلِّ رَوْعَةٍ وَوَحْشَةٍ وَجَلِيسًا فِي كُلِّ

ہر تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَةٍ وَعَرَبِيَّةٍ وَأَعْصِبْنِي مِنْ كُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

هَلَكَةٍ وَبُخْتِي مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَفَةٍ وَ

دے ہر بلا آفت مصیبت

عَاهَةٍ وَإِهَانَةٍ وَذِلَّةٍ وَعِلَّةٍ وَقِلَّةٍ وَ

ایمانت دولت علت قلت

مَرِيضٍ وَفَقِيرٍ وَفَاقَةٍ وَرِيَاءٍ وَوَبَاءٍ وَ

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریاہ و و بیاہ و

بَلَاءٍ وَزَلْزَلَةٍ وَغَضَبٍ وَشِدَّةٍ فِي الدَّارِينِ

بلا و غصہ و محنت اور شدت سے دونوں جہان میں

وَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبَيْعَ إِذْ شِئْتَ

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے۔

اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي وَلَا تَضَعْنِي وَادْفَعْ عَنِّي

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَدْفَعْنِي وَأَعْطِنِي وَلَا تَحْرِمْنِي

دفع کر اور مجھے آپ سے دور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

وَإِكْرَمْنِي وَلَا تِهْنِنِي وَزِدْنِي وَلَا تَقْصِبْنِي

مجھے محرم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وَأَحْصِنِي وَلَا تُعَذِّبْنِي وَالصُّرْبِيَّ وَلَا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تَخْذَلْنِي وَأَسْتَرْنِي وَلَا تَفْضَحْنِي

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور

وَأَثَرْنِي وَلَا تُؤَثِّرْ عَلَيَّ أَحَدًا فِي أَمْرِ الدُّنْيَا

مجھے ترجیح دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے نہ دنیا میں

وَالْآخِرَةُ اللَّهُمَّ فَرِّجْ هَبِّي وَاكْشِفْ

اور ز آخرت میں اے اللہ میرے واہمات دور کر دے اور میرے غم زائل

عَبِّي وَأَهْلِكَ عَدُوِّي وَأَرْزُقْنِي خَيْرَ

کردے اور میرے دشمن ہلاک کر دے اور دُنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

بھلائیوں مجھے عطا کر دے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِي مِنْ أَمْرِ

والوں سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے میرے لیے

وَأَسْرَعْتَ فِيهِ بِتَوْفِيقِكَ وَتَيْسِيرِكَ

تصد کر لیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام کو

فَتَسَّهَّرْ لِي بِأَحْسَنِ الْأَوْجُوهِ كُلِّهَا وَ

شروع کر لیا ہے پس وہ کام تو احسن اور اصح اور اصوب وجوہ سے

أَصْلِحْ لَهَا وَأَصْرِفْهَا فَإِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ

سرا انجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ ۝ وَيَا لِجَابَةِ جَدِيرٍ ۝ يَا مَنْ

ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وہ ذات

قَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُونَ بِأَمْرِهِ

کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں



يَا مَنْ يُسِكُّ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ

اے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہے

الْأَيَادِيهِ يَا مَنْ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ

مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کا ارادہ

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ○ فَسُبْحَانَ الَّذِي

کرے وہ ہو جاتے پس پاک ہے وہ ذات کہ جس کے

يَبْدَأُ الْمَلَكُوتَ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○

ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کھنچی ہے اور اس کی طرف تمام کار جوع ہے

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اُوپر خلق ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ○

محمد ﷺ اور اُس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ وَسَامٌ سَلِيمًا كَثِيرًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت

كَثِيرًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ مددگار

وَالْحَسْبُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اور سب تعریف ہے اللہ رب العالمین کو۔

## فضائلِ دُعائے نور

دُعائے نور اسمائے الہی کا بہترین مجموعہ ہے اس لیے اس کے تمام خواص وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو خوبصورت انداز میں اس دعائے میں بیان کر دیا گیا ہے اس لیے اس کے خواص فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ دعا حصولِ کشف، مشاہدہ اور کشادگیِ باطن، بلند می درجات، تزکیہ نفس، سلامتی، اضافہ رزق، تسخیر مخلوق، ہر کام میں آسانی، حصولِ مرادات و عزت، غلبہ بر دشمن، گویا کہ ہر نیک کام کے لیے بہت اکسیر اور مفید ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی حاجت ہو مثلاً لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا شادی کیلئے دولت نہ ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نمازِ عشاء اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سات رات تک اس دعا کو پڑھے اور اس پڑھائی کو جمعرات سے شروع کرے آخری دن اللہ کے حضور اپنی حالت کے لیے گڑگڑا کر دعا کرے انشاء اللہ جو مسکد بھی ہو گا نوراً اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حل ہو جائیگا۔ یہ دعا تسخیرِ مخلوق میں بہت کام کرتی ہے لہذا جو شخص اس دعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھے گا معمول بنائے گا تو دنیا کے جس آدمی کے پاس جائیگا وہی گرویدہ ہو گا اور زندگی کے ہر شعبے میں بے پناہ عزت اور غلبہ حاصل ہو گا اور لوگوں میں بے حد مقبولیت حاصل ہوگی۔

یہ دعا اولتے قرض و فقر و فاقہ کو دور کرنے کے لیے بھی بہت موثر ہے اس لیے جو فقر و فاقے سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس دعا کو متواتر چار ماہ تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ قرضہ اترنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائیگا اور غربت امارت میں تبدیل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تھوڑے ہی عرصے میں امیر و کبیر ہو جائے گا۔

جو شخص دُعائے نور کو اپنے گھر میں یا کاروبار کے مقام پر رکھے انشاء اللہ اس دعا کی وجہ سے وہاں اللہ کی رحمت اور خیر و برکت رہے گی غرضیکہ اس دعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لینا دین و دنیا میں فلاح اور نجات کا سبب ہے۔ لہذا اسے ایک مرتبہ پڑھ لینا بہت بہتر ہے۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### اللَّهُمَّ يَا نُورَ النُّورِ تَنَوَّرْتُ بِالنُّورِ وَالنُّورُ

اے اللہ اے روشن کرنے والے نور کے تو روشن ہوا اپنے نور کے ساتھ اور

### فِي نُورِ نورك يَا نُورُ اللَّهُمَّ يَا عَزِيزُ

سب روشنی تیرے نور کی روشنی میں ہے اے نور اے اللہ اے صاحب عزت کے

### تَعَزَّزْتُ يَا عِزَّةَ وَالْعِزَّةُ فِي عِزَّةِ

تو معزز ہوا اپنی عزت کے ساتھ اور سب عزت تیری عزت کے غلبہ

### عِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ اللَّهُمَّ يَا حَلِيلُ تَجَلَّلْتُ

میں ہے اے عزیز اے اللہ اے بزرگ تو بزرگ ہوا

### بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِي جَلَالِكَ

اپنے جلال کے ساتھ اور جلال تیری بزرگی کے جلال میں ہے

### يَا حَلِيلُ اللَّهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوَهَّيْتُ بِالْهِبَةِ

اے حلیل اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخشا اپنی بخشش کے ساتھ

### وَالْهِبَةُ فِي هَيْبَتِكَ يَا وَهَّابُ اللَّهُمَّ

اور سب بخشش تیری بخشش کی عطا میں ہے اے وہاب اے اللہ

### يَاعَظِيمُ تَعْظَمْتُ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ

اے صاحب عظمت کہ تو بزرگ ہوا اپنی عظمت کے ساتھ اور سب بزرگی

بِي عَظْمَةٍ عَظِيمَةٍ يَا عَظِيمُ اللَّهُمَّ يَا

تیری بزرگی کی بڑائی میں ہے اے عظیم اے اللہ اے

عَلِيمٌ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي عِلْمِ

جاننے والے تو نے جانا اپنے علم کے ساتھ اور سب علم تیرے علم کی

عِلْمِكَ يَا عَلِيمُ اللَّهُمَّ يَا قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ

داشت میں ہے اے علیم اے اللہ اے پاک ذات تو پاک ہوا اپنی

بِالْقُدُّوسِ وَالْقُدُّوسُ فِي قُدُّوسِ قُدُّوسِكَ

پاکیزگی کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے قدس کی پاکیزگی میں ہے

يَا قُدُّوسُ اللَّهُمَّ يَا حَبِيبٌ حَبِيبٌ

اے قدوس اے اللہ اے صاحب جمال کہ تو اپنے جمال کے ساتھ

بِالْحَبِيبِ وَالْحَبِيبُ فِي حَبِيبِ حَبِيبِكَ

جمیل ہوا اور سب جمال تیرے جمال کے جمال میں ہے

يَا حَبِيبُ اللَّهُمَّ يَا سَلَامٌ سَلَامٌ بِالسَّلَامِ

اے جمیل اے اللہ اے سلامت سب علیوں سے تو اپنی سلامتی ذالی کے ساتھ

وَالسَّلَامُ فِي سَلَامِكَ يَا سَلَامٌ

اور سب سلامتی تیری صفت سلامت کے سلامت میں ہے اے سلام

اللَّهُمَّ يَا صَبُورٌ صَبُورٌ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ

اے اللہ اے صبور تو اپنی صفت صبر کے ساتھ صبور ہوا اور سب کا صبر

فِي صَبْرِكَ يَا صَبُورُ اللَّهُ يَا مَلِيكَ

تیرے صبر کی صبریت میں ہے اے صبور اے اللہ اے بادشاہ

تَسَلَّكَ بِالسُّكُوتِ وَالسُّكُوتُ فِي

تو اپنی ملکوت کے ساتھ بادشاہ ہے اور سب بادشاہتیں تیری بادشاہت

مَلَكُوتِ مَلَكُوتِكَ يَا مَلِيكَ اللَّهُ يَا

کے ملکوت میں ہیں اے بادشاہ اے اللہ اے

رَبُّ تَرْبِيَّتٍ بِالرَّبُوبِيَّةِ وَالرَّبُوبِيَّةُ فِي

پروردگار تو اپنی صفت ربوبیت کے ساتھ رب ہے اور سب کی پرورش تیری

رَبُوبِيَّةِ رَبُّوَيْتِكَ يَا رَبُّ اللَّهُ يَا مَنَّانُ

صفت ربوبیت کی پرورش میں ہے اے رب اے اللہ اے احسان کرنے والے

تَسَنَّتْ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِي مَنَّاتِكَ

تو اپنی منانیت سے احسان کرنے والا ہے اور سب احسان تیری صفت منانیت کی داد میں

يَا مَنَّانُ اللَّهُ يَا حَكِيمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ

میں اے احسان کرنے والے اللہ اے صاحب حکمت تو استوار ہے اپنی حکمت سے

وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمُ

اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے اے حکیم

اللَّهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا صَدِّقُ

اے اللہ اے تعریف کے گئے تو سراہا ہوا ہے اپنی خوبی کے ساتھ اور سب

فِي حُصْدِ حُصْدِكَ يَا حَمِيدُ اللَّهُمَّ يَا

تعریف تیری حمد کی تعریف میں اے حمید اے اللہ اے

وَاحِدًا تَوْحَّدَاتٍ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةِ

یگانے تو یگانہ ہے اپنی وحدانیت کے ساتھ اور وحدانیت تیری ہی

فِي وَحْدَانِيَّةٍ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اللَّهُمَّ

وحدانیت کی یگانگت میں ہے اے یگانے اے اللہ

يَا فَرْدٌ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةِ

اے یکتا تو یکتا ہے اپنی یکتائی سے اور سب یکتائی تیری

فِي فَرْدَانِيَّةٍ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اللَّهُمَّ

ہی یکتائی کی یکتائی میں ہے اے یکتا اے اللہ

يَا حَلِيمٌ تَحَلَّيْتِ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمِ فِي

اے بردبار تو حلیم ہے اپنی صفت حلم کے ساتھ اور سب بردباری

حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيمُ اللَّهُمَّ يَا قَدِيرٌ

تیرے حلم کی بردباری میں ہے اے حلیم اے اللہ اے قدرت والے

تَقْدَارَتِ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةِ فِي قُدْرَةِ

تو قادر ہے اپنی قدرت سے اور سب قدرت تیری قدرت کے قبضہ

قُدْرَتِكَ يَا قَدِيرُ اللَّهُمَّ يَا قَدِيمٌ تَقْدِيمَتِ

میں ہے اے قدیر اے اللہ اے سب سے پہلے تو قدیم ہے اپنے

بِالْقَدَامِ وَالْقِدَامِ فِي قَدَمِ قَدَمِكَ يَا

قدم سے اور سب قدامت تیرے قدم کی قدامت میں ہے اے

قَدِيمُ اللَّهُمَّ يَا شَاهِدًا تَشْهَدُ بِالشُّهَادَةِ

سب سے پہلے اے اللہ اے گواہ تو گواہ ہے اپنی صفت شہادت سے اور

وَالشُّهَادَةُ فِي شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدًا

سب گواہی تیری شہادت کی شہادت میں ہے اے شاہد

اللَّهُمَّ يَا قَرِيبًا تَقْرُبُ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک تو نزدیک ہے سب سے اپنی صفت قرب کے ساتھ

فِي قُرْبِكَ يَا قَرِيبًا اللَّهُمَّ يَا صِدْرًا

اور سب نزدیکی تیرے قرب کی نزدیکی میں ہے اے قریب اے اللہ اے مددگار

تَنْصُرْتَنَا بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِي نَصْرَةِ

تو مددگار ہے اپنی صفت نصرت کے ساتھ اور سب مدد تیری نصرت کی نصرت

نَصْرَتِكَ يَا صِدْرًا اللَّهُمَّ يَا سِتْرًا تَسْتُرُنَا

میں ہے اے نصیر اے اللہ اے پردہ پوش تو نے پردہ پوشی کی

بِالسُّتْرِ وَالسُّتْرُ فِي سِتْرِكَ يَا سِتْرًا

اپنی صفت ستاری سے اور پردہ پوشی تیری صفت ستاری کی پردہ پوشی میں ہے

اللَّهُمَّ يَا قَهْرًا تَقْهَرُ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے تارک اے اللہ اے دباؤ والے تو قہار ہے اپنی صفت قہر کے ساتھ اور سب دباؤ

بِیْ قَهْرٍ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اللَّهُمَّ يَا رِزَّاقُ

تیرے قہر کے دہاؤ میں ہیں اے قہار اے اللہ اے روزی رساں

تُرَزِّقُنِي بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي مِرَاقٍ

تو روزی پہنچاتا ہے اپنے رزق سے اور سب روزی تیرے رزق کے طفیل

رِزْقِكَ يَا رِزَّاقُ اللَّهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتُ

ہے اے رزاق اے اللہ اے پیدا کرینوالے تو نے پیدا کیا

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِكَ يَا

اپنی صفت خلق کے ساتھ اور سب خلق تیری خالقیت کی پیدائش میں ہے اے

خَلَّاقُ اللَّهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفْتَحُ بِالْفَتْحِ

خلاق اے اللہ اے فاتح تو نے کھولا اپنی فتح کے ساتھ

وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اللَّهُمَّ

اور سب کشائش تیری فتح کی کشائش میں ہے اے فاتح اے اللہ

يَا رَفِيعُ رَفَعْتَ بِالرَّفْعَةِ وَالرَّفْعَةُ فِي

اے بلند تو نے بلند کیا اپنی رفعت کے ساتھ اور سب بلندی تیری رفعت کی

رَفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ اللَّهُمَّ يَا حَفِيفُ

بلندی میں ہے اے رفیع اے اللہ اے نگہبان

تَحَفَّفْتَ بِالْحَفِيفِ وَالْحَفِيفُ فِي حِفْظِ

تو نے نگہبانی کی اپنی صفت حفاظت کے ساتھ اور سب نگہبانی تیری صفت حفظ کی



حَفِظَكَ يَا حَفِيفُ اللَّهُمَّ يَا مُفْضِلُ

نگہبانی میں ہے اے حفیظ اے اللہ اے صاحب فضل

تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفُضْلُ فِي فَضْلِ

تو نے فضل کیا اپنی صفت فضل کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے فضل کی بزرگی

فَضْلِكَ يَا مُفْضِلُ اللَّهُمَّ يَا وَاصِلُ

میں ہے اے بزرگی والے اے اللہ اے ملانے والے

تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ

تو نے ملا یا سب کو ملا پ کے ساتھ اور سب ملا پ تیرے وصل کے طلب

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اللَّهُمَّ يَا لَطِيفُ

میں ہے اے ملانے والے اے اللہ اے لطیف

تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ

تو نے لطف دیا اپنے لطف کے ساتھ اور سب لطف تیری باریک بینی کے

لُطْفِكَ يَا لَطِيفُ اللَّهُمَّ يَا قَابِضُ قَبْضَتِ

لطف میں ہے اے لطیف اے اللہ اے قابض تو نے قبض کیا

بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِي قَبْضِ قَبْضِكَ

قبض کے ساتھ اور سب قبض تیرے قبض کے قبضے میں ہے

يَا قَابِضُ اللَّهُمَّ يَا عَفَّارُ عَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ

اے قابض اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخش دیا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْمَغْفِرَةَ فِي مَغْفِرَتِكَ يَا عَفَّارٌ

اور سب مغفرت تیری مغفرت کی بخشش میں ہے اے غفار

اللَّهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبْرُوتَ وَالْجَبْرُوتِ

اے اللہ اے ٹوٹے ہوئے کے جوڑنے والے تو نے خسہ کو جوڑ دیا اپنی صفت جبروت کے ساتھ

فِي جَبْرُوتِكَ يَا جَبَّارُ اللَّهُمَّ

اور سب جبروت تیری صفت جبروت میں ہے اے جبار اے اللہ

يَا سَمِيعٌ سَمِعْتَ بِالْسَّمِيعِ وَالسَّمْعُ فِي

اے سننے والے تو نے سنا اپنی صفت سمع سے اور سب سنا تیری صفت

سَمِعِ سَمِعَكَ يَا سَمِيعُ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرٌ

سمع کی بدولت ہے اے سمیع اے اللہ اے سب سے بڑے

تَكَبَّرْتَ بِالْكَبَرِيَاءِ وَالْكَبَرِيَاءِ فِي كِبَرِيَاءِ

تو بڑا ہوا اپنی صفت کبریائی سے اور سب کبریائی تیری صفت کبریائی

كِبَرِيَاءِكَ يَا كَبِيرُ اللَّهُمَّ يَا كَرِيمٌ تَكَرَّمْتَ

میں ہے اے کبیر اے اللہ اے کرم کرنے والے تو بزرگ ہوا

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِكَ يَا كَرِيمٌ

اپنی ذاتی بزرگی سے اور سب بزرگی تیری صفت کرم میں ہے اے کریم

اللَّهُمَّ يَا رَحِيمٌ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ

اے اللہ اے رحم کرنے والے تو نے رحم کیا اپنے رحم کے ساتھ اور سب

فِي رَحْمِ رَحْمِكَ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ يَا مَجِيدُ

مہربانیاں تیری صفت رحم کی بدولت ہیں اے رحیم اے اللہ اے بڑی شان والے

تَسْبُدَاتٌ يَا لَسْبُدٍ وَالسُّبْدُ فِي مَجْدٍ

تو بزرگ ہوا اپنے مجد سے اور سب شان تیری صفت مجد میں ہے

مَجْدِكَ يَا مَجِيدُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا

اے مجید اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے اللہ اے

رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيمُ يَا عَزِيزُ

رحمن اے رحیم اے زندہ اے بڑو باد اے غالب

يَا نُورَ النُّورِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اے روشن کرنے والے نور کے اے وہ ذات جس کے سوا کسی کی بندگی لائق نہیں ہے میں نے اسی پر

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحُصْدُ لِلَّهِ

بھروسہ کیا اور وہ پروردگار ہے عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الصُّبُورِ

جو بخشنے والا ہے پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے بڑی برداشت والا

سُبْحَانَ الْبَصِيرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب کچھ دیکھنے والا پاک ہے روکنے والا پاک ہے

الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِي

سب کو قائم رکھنے والا پاک ہے بھلائی کرنے والا پاک ہے عافیت دینے والا

سُبْحَانَ الْأَوَّلِ سُبْحَانَ الْبَعْرِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب سے پہلا پاک ہے عورت دینے والا پاک ہے

الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِي سُبْحَانَ الْكَافِي

ظاہر پاک ہے شفا دینے والا پاک ہے کفایت کرنے والا

سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ

پاک ہے سب عیبوں سے سلامت پاک ہے سب کو امن دینے والا

سُبْحَانَ الْمُهَيِّنِ سُبْحَانَ الْبُصُورِ

پاک ہے سب کا نگہبان پاک ہے صورت بنانے والا

سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

پاک ہے مددگار پاک ہے اکہلا پاک ہے

الْأَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيمِ

یرگانہ پاک ہے یکتا پاک ہے رحم کرنے والا

سُبْحَانَ الْبُؤْخِرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ

پاک ہے پیچھے کرنے والا پاک ہے آگے کرنے والا

سُبْحَانَ الضَّارِّ سُبْحَانَ النُّورِ سُبْحَانَ

پاک ہے نقصان پہنچانے والا پاک ہے نور پاک ہے

الْهَادِي سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ

ہدایت کرنے والا پاک ہے تقدیر کرنے والا پاک ہے

الْجَلِيلِ سُبْحَانَ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ

صاحب جلال پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے

الرَّقِيبِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ

نگہبان پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور نہیں کوئی لائق عبادت مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں پھر نابدی سے اور نہ

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ

طاقت بھلائی کی مگر ساتھ اللہ کے جو برتر اور بزرگ ہے پاک ہے

مَنْ يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيُعَاطِمُ فَايْرِيْدُ بِعِزَّتِهِ

وہ ذات جو چاہتا ہے ساتھ قدرت اپنی کے اور جانتا ہے جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ ذِي

ساتھ پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ موصوفے پاک ہے حسب

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عرش بڑے کا اور صاحب ہیبت اور قدرت کا اور

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

صاحب بڑائی کا اور جبروت کا پاک ہے بادشاہ

الْمُقْصُودِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُودِ

قصہ کیا ہوا پاک ہے بادشاہ موجود

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُودِ سُبْحَانَ الْحَيِّ

پاک ہے بادشاہ معبود پاک ہے زندہ

الْحَكِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

حکمت والا پاک ہے اللہ میں نے بھروسہ کیا اس زندہ پر

الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ

جو کبھی نہیں مرتا . بہت پاک ہے پاک ذات ہے رب ہے

الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

فرشتوں کا اور روح کا نہیں کوئی لائق پرستش کے مگر اللہ ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَهُ الْمُلْكُ وَالْحَصْدُ لِلَّهِ

جس کا کوئی شریک نہیں اور واسطے اسی کے ہے راج اور سب تعریف واسطے اللہ کے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ يَا

ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے . اے اللہ اے

رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا

رحمن اے رحیم اے زندہ اے سب کے قائم رکھنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ

صاحب بزرگی اور عزت کے اے روشن کرنے والے آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ

اور زمین کے اے وہ ذات کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں مگر تو میں نے تجھ ہی پر

تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

بھروسہ کیا اور تو رب ہے بڑے عرش کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِحُرْمَةِ هَذِهِ الْأَسَاءِ

اے اللہ بخش دے مجھے اُن ناموں کی عتق کے طفیل اور پھر

وَأَصْرِفْ عَنِّي الضَّرَّاءَ وَالْبَلَاءَ وَالرَّهْمَومَ

مجھ سے دُکھ اور مصیبت اور فکر اور

وَالْغُومَ وَجَمِيعَ الْأَفَاتِ وَمِنْ أَوْلَادِي

غم اور سب آفتیں اور اولاد میری سے اور

وَأَبَائِي وَأُمَّهَاتِي وَأَقْرَبَائِي وَعَشِيرَتِي

میرے باپ دادوں سے اور میری ماؤں اور سب رشتہ داروں اور کہنے سے

فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ اعْتِسَادِي

پس تحقیق تجھ ہی پہ ہے سب کاموں میں میرا بھروسہ

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور دُرُود اور سلام ہو اُوپر بہترین مخلوق اسکی کے جن کا نام پاک محمدؐ

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

ہے اور ان کی سب آل اور اصحاب پر تیری رحمت سے اے سب رحمت کرنے

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ هُ

والوں سے بڑھ کر مہربان

## فوائدِ دعاۃِ حمیدہ

دُعَاے حمیدہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اہل خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نور خداوندی سے روشن ہو جائیگا اور اس پر حصول معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر کسی کا مرشدِ کامل نہ ہو تو اس دعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں انشاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشدِ کامل مل جائے گا۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا حَبِیْلُ يَا اللّٰهُ يَا قَرِیْبُ يَا اللّٰهُ يَا

اے غیبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے



عَجِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا رَوْفُ

عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربان کریم والے

يَا اللَّهُ يَا مَعْرُوفُ يَا اللَّهُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

يَا دَيَّانُ يَا اللَّهُ يَا بُرْهَانَ يَا اللَّهُ يَا سُلْطَانَ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب

يَا اللَّهُ يَا مُسْتَعَانَ يَا اللَّهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کریم والے اے اللہ

يَا مُتَعَالَى يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَلِيمُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے علم والے اے اللہ اے خبردار

يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے نہایت کرم کریم والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

يَا مَجِيدُ يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

يَا اللَّهُ يَا عَفُورُ يَا اللَّهُ يَا عَفَّارُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

يَا مُبْدِيُّ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان

يَا اللَّهُ يَا خَيْرُ يَا اللَّهُ يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ

شکر کرنے والوں کے اے اللہ اے خیر دار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ

يَا سَبِيْعُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ

اے سب سے پہلے والے اے اللہ اے اول اے اللہ

يَا آخِرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا قَدُّوسُ يَا اللَّهُ يَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے

سَلَامٌ يَا اللَّهُ يَا مُهَيَّبٌ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزٌ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا مُتَكَبِّرٌ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کنندہ اے اللہ

يَا وَرِيٌّ يَا اللَّهُ يَا مُصَوِّرٌ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارٌ

اے دوست خالق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمٌ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ

يَا قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ يَا مُدِيلُ

اے تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ اے ذلت دینے والے

يَا اللَّهُ يَا قَوِيُّ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

يَا مُعْطِيُّ يَا اللَّهُ يَا مَانِعُ يَا اللَّهُ يَا خَافِضُ

اے عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کار ساز اے اللہ اے

كَفِيلُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا

کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اللَّهُ يَا رَشِيدُ يَا اللَّهُ يَا صَبُورُ يَا اللَّهُ يَا

اللہ اے رہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی مجبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ هُ وَصَلَّى اللَّهُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

کی ہو اُوپر بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمد ہے اور ان کی آل پر اور

أَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى

اصحاب پور اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اجْبَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکو کار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ۞

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## دُعائے عکاشہ

یہ دُعا صوفیاء کرام کا خصوصی وظیفہ ہے کیونکہ اس کو پڑھنے والا شیطانِ حربوں اور  
وسوسوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسی حفاظت کی بنا پر اسے دُعا عکاشہ کہا  
جاتا ہے عکاشہ کا مطلب مکڑی کا جال ہے کیونکہ شیطان ہر لحاظ سے انسان کو پھنسانے  
کے لیے جال بچھاتا ہے تاکہ اس سے غلطیاں کروا کر اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے مگر  
دُعا عکاشہ پڑھنے سے شیطان کے تمام حربے اور حیلے پسا ہو جاتے ہیں اس دُعا  
کی سب سے موثر تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے ایمان  
میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ دُعا عکاشہ پڑھنے  
سے توبہ بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ پڑھنے والے کے دل میں ایسی رقت پیدا ہو جاتی  
ہے کہ وہ ہر طرح کے گناہوں سے اللہ کے حضور مُعافی طلب کرتا ہے اور جو بندہ  
دُعا عکاشہ کو روزانہ پڑھے گا وہ اس کی خیر و برکت سے اللہ کا خاص  
بندہ بن جائے گا۔

یہ دعا بگڑے ہوئے کاموں کے لیے بھی بہت اکیسر ہے لہذا اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ چند بندے اکٹھے کرے اور اس دعا کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے انشاء اللہ اس کا رکا ہووا کام یک دم ہو جائے گا۔

## دُعَاءِ عُكَّاشَةٍ

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا كَثِيرَ التَّوَالٍ وَذَائِعِ الْوَصَالِ

اے اللہ اے بہت بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے اور

وَيَا أَحْسَنَ الْفِعَالِ اللَّهُمَّ إِنْ دَخَلَ الشُّكُّ

بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت میرے ایمان میں

فِي إِيْمَانِي بِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ

کوئی شک واقع ہو اور اس کچھ نہیں نہیں جانتا میں اس سے تو بہ کرتا ہوں اور

وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ إِنْ دَخَلَ الْكُفْرُ فِي إِسْلَامِي بِكَ

اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور میں

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي دَخَلْتُ

سوائے اللہ کے محمد ﷺ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری توحید میں

الشَّكَّ فِي تَوْحِيدِي إِيَّاكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ

مجھ کو شک ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس

تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا

سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا محمد ﷺ

رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي دَخَلْتُ الْعُجْبُ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری عبادت میں خود پسندی اور

وَالكِبْرُ وَالرِّيَاءُ وَالسُّبُعَةَ فِي عِبَادَتِكَ

عزور اور ریاکاری اور شہرت میرے عمل میں واقع ہوئی ہو اور

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي دَخَلْتُ

اللہ کے محمد ﷺ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میری زبان پر

الْكِذَابُ وَجَرَى الْغَيْبَةَ عَلَى لِسَانِي

جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں اس کو

لَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي دَخَلْتُ

سوائے اللہ کے محمد ﷺ کے رسول ہیں اے اللہ اگر خطرات اور

الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِي صَدْرِي وَإِيَّاكَ

وسوسے میرے دل میں آئے ہوں تیری نسبت اور

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ

میں اسے نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي

سوائے اللہ کے محمد ﷺ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میرے

دَخَلْتُ الشَّيْبَةَ فِي مَعْرِفَتِي بِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ

دل میں تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں اس سے بے خبر

بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ہوں اس سے میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا قَدَرْتُ

محمد ﷺ کے رسول ہیں اے اللہ جو میرے کام میں

عَلَىٰ مِنْ أَمْرِي فَلَمْ أَرْضِهِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ

تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا اور مجھے اس کی خبر نہیں

تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ

رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ تو نے مجھ پر مہربانی کی اور

فَعَصَيْتُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَ

میں نے نافرمانی کی اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

أَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ مَا آتَيْتَنِي مِنْ لِعَابِكَ فَغَفَلْتُ

اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں تیرے

عَنْ شُكْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ

شکر سے غافل ہوا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں

وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِي مِنَ الْآيَاتِ فَلَمْ أُوَدِّ

اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا اور میں اس کا حق ادا

حَقَّهُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ

نہیں کر سکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا مَنَنْتُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ الْحُسْنَى فَلَمْ

جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تعریف

أَحْسَدَكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبِتْ عَنْهُ وَأَقُولُ

نہیں کر سکا اور میں اس کو جانتا بھی نہیں میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُرِّي بِمَا لَمْ تَرْضَ

جو کچھ میں ضائع کر چکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

بِهِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبِتْ عَنْهُ وَأَقُولُ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

أَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظْرِ فَبِكَ فَخَضْتُ

واجب کر دیا تو نے مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی نوبت میں نے چشم بندی کی

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبِتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ

اور میں اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا

سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

قَصْرَتْ أَمَلِي فِي رَجَائِكَ مِنْكَ وَلَمْ

میں نے اپنی ہمت تیری امید دلانے پر کوتاہ کی ہے اور میں اس کو

أَعْلَمُ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا أَعْرَفَدْتُ

اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جس کو میں نے تیرے سوا

عَلَى سِوَاكَ فِي الشَّدَائِدِ وَلَمْ أَعْلَمُ بِهِ

مصیبتوں میں کام آنے والا سمجھا ہو اور میں اس بات کو نہیں جانتا

تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ

رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیرے سوائے کسی سے مصیبتوں میں

عَيْدِكَ فِي النَّوَابِيبِ وَلَمْ أَعْلَمُ بِهِ تَبَّتْ

مدد چاہی ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ

عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول

اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ زَلَّتْ قَدَمِي فِي صِرَاطِقِنِ

ہیں اے اللہ اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب گیا

عَيْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا

ہو اور میں اُس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا

کوئی مجھ کو سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

أَصْلَحَتْ سَيِّئَاتِي بِفَضْلِكَ فَرَأَيْتَهُ مِنْ

اپنے فضل سے تو نے میری برائیوں کو درست کیا ہو اور میں اس کو تیرے

عَيْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا

سوا سمجھتا ہوں اور نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا

کوئی مجھ کو سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے زندہ رہنے والے

قِيَوْمٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

قائم رہنے والے نہیں کوئی مجھ کو سوائے تیرے پاکی ہے تجھ کو تحقیق تھا میں

مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ

ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے کی دعا قبول کی اور ہم نے اسے

مِنَ الْعَمِّ وَكَذَلِكَ نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ ۝

عم سے نجات دی اور ایسی ہی نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو

وَزَكْرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي

اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ

تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَى رَسُولٍ خَيْرِ خَلْقِهِ مُصَدِّقًا

کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے بہتر مخلوق ہیں اسم مبارک محمد ہے اور

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور ان کی بیٹیوں پر اور ان کی اولاد

أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝

سب پر تیری مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## دُعائے حاجات

یہ دعائے حاجت کے لیے بہت مفید اور موثر ہے اور اس دعا کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں لہذا جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اس دعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ اس کی ہر جائزہ حاجت پوری ہو گی۔ اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا۔ دنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائیگا اگر کسی نے قرض دینا ہو تو وہ اللہ کے فضل و کرم سے اتر جائے گا اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دشمنوں سے چھٹکارا حاصل

ہوگا۔ اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دعا کو اہم مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی غرضیکہ اس دعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوگی۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اللّٰهُ يَا اَحَدًا يَا وَاَحِدًا يَا مَوْجُودًا يَا جَوَادًا

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی

يَا اَبْسَطًا يَا كَرِيْمًا يَا وَهَّابًا يَا ذَا الطَّوْلِ

اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے بخش کرنے والے

يَا غَنِيًّا يَا مُغْنِيًّا يَا فَتَّاحًا يَا رَزَّاقًا يَا

اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے بہت کھولنے والے اے بہت روزی دینے والے

عَلِيْمًا يَا حَكِيْمًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمًا يَا رَحْمٰنًا

تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے

يَا رَحِيْمًا يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانًا يَا مَنَّانًا

بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے

نَفْحَانِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرِ تَعْنِيْنِيْ بِهَا

مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز

عَنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفِيحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ

کردے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آ

الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا نَصْرٌ

جکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَنِي

طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے) اے اللہ اے بے نیاز

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَبْدِيُّ يَا مَعِيْدُ يَا وُدُّ

اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر گزرنے والے

اِكْفِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَعِنِّيْ

اپنی حلال کی ہوتی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کر دے اور اپنے

بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ وَاَحْفَظْنِيْ بِمَا

فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام

حَفِظْتَنِيْ بِهٖ الذِّكْرُ وَاَنْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَنِيْ

کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی

بِهٖ الرُّسُلُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

انہی ذرائع سے میری مدد فرماتا تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

## دُعائے قدحِ مُعَظَّم

دُعائے قدحِ مُعَظَّم قرآنی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے یہ دعائے پناہ فیوض و برکات کی حامل ہے اس وجہ سے بے شمار عرفا اور صلحاء کے معمول میں رہی ہے جس کی بنا پر انہیں قریب الہی مُیَسَّر ہوا۔ اس دُعائے پڑھنے کا بے پناہ اجر اور ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس دُعائے کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے انشاء اللہ اس کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ علم برنخ میں عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اسکی قبر کشادہ اور روشن کر دی جائے گی۔ یومِ آخرت میں بلا حساب بخشا جائے گا۔ غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دُعائے کو پڑھنا بیماری کی شفا پابی کے لیے بھی بہت اکیسر ہے اور اسے پڑھنے والا جن، بھوت، بلا، جادو، ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاٰوَّلٰی الَّذِی

ابتدا اللہ کے نام سے جو اول آخر کا رب ہے نہ اُس کی

### لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰی لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ

ابتدا ہے اور نہ اُس کی انتہی ہے آسمانوں کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

### الْعُلٰی ۝ الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ السُّتُوٰی ۝

اسی کا ہے رحمن جو عرش پر جلوہ افروز ہے

لَهُمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اسی کی ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَقَاتِحَتِ الثَّرَىٰ ۝ وَإِنْ تَجَهَّرْ

اُن میں ہے اور جو تحت الثرای میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ ۝ اللَّهُ

کے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝ اللَّهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِيمُ الْعُظْمَاءِ دَائِمُ النُّعْمَاءِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْأَعْدَاءِ الرَّحْمَنُ الْعَاطِفُ عَلَىٰ خَلْقِهِ

قاہر مہربانی کرنے والا رحمن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے

بِرِزْقِهِ الْمَعْرُوفُ بِطُفْهِ الْعَادِلُ فِي

رزق کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُكْمِهِ الْعَالِمُ فِي مُلْكِهِ رَحِيمًا بِخَلْقِهِ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِيمُ الرَّحْمَاءِ عَلَيْهِمُ الْعُلَمَاءُ بِصِيرِهِ

سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم بصیرتوں کا



الْبُصْرَاءِ بِأَعْيُنِ الْأَنْبِيَاءِ صَاحِبِ الْأَوْلِيَاءِ

بصیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهُ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَمِيدِ ذِي الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَمُسِيبٌ

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْأَسْبَابِ وَسَابِقُ الْأَسْبَاقِ وَرَازِقُ

سبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْأَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا

الْمُقَدَّرِ وَرَوَّاقٍ مَّقْهُورٍ وَعَادِلٌ فِي

قادر اور سرکشوں پر ہتر کرنے والا اور یوم حشر

يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُورِ إِلَهُ الْعَالَمِينَ جَامِعُ

دنشور کا عادل عالمین کا مجبور یوم واقعہ کو

النَّاسِ يَوْمَ الْوَأَقَعَةِ رَبَّنَا عَفْوٌ رَّحِيمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِيمٌ شَكُورٌ الْأَوَّلُ الْقَدِيمُ خَالِقُ

حسبم شکور قدامت میں اول عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُورٌ

وہ سننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

حسبم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اول آخر ظاہر اور

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالذَّائِمُ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور پھوپھوں کو ہمیشہ

لِلْخَلَائِقِ وَالْبِهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

وَدَافِعُ الْبَلَايَا مَنْ يَشْفِي السَّقِيمَ

دافع بلا ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ وَيَبُوءُ النَّادِمِينَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگزر کرتا ہے اور

وَيَعْفُوا الظَّالِمِينَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ وَيُنَجِّي

ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمُغْرَمِينَ وَيُنذِرُ الْمُنذَرِينَ وَيَسْتُرُ

کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو پھپھاتا

الْمُذْنِبِينَ وَيَوْمَ مَنْ الْخَائِفِينَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْعَبُودُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کریم معبود ہے

كَثِيرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَابِرُ الْعُيُوبِ

کثرت سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیوب پر پردہ ڈالنے

شَكُورٌ رَحِيمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُورِ مَنِيَّتُ

والا ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور

الزُّرُوعِ وَالْأَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

درختوں کو اگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْجَبُوبِ خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اوردانوں کو بھاڑنے والے آسمانوں زمین کے خالق

عَنِّي عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ الْأَرْزَاقِ

مخلوق سے عنی رزق کو تقسیم کرنے والے

عَلَّامُ الْغُيُوبِ مَذْهَبُ الْهَيُومِ أَنْتَ

غیبوں کو جاننے والے غمنوں کو دُور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَبْرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

الْمَاءِ وَخَفِيقُ الشَّجَرِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْإِعْلَانَ

ہے اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِي الْقُلُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تَعْفُوا

میں سے جانتا ہے یا الہی تو ان گناہوں کو جس میں

عَنِ السَّعَاصِي بَعْدَ أَنْ تُغْرَقَ فِي

ہم بہننے ہوں معاف کر دیتا ہے

الذُّنُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ

الہی! تو وہ ہے کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

رحمت سے نا اُمید نہ ہونا چاہئے بے شک اللہ تمام گناہ

الدُّنُوبِ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

معاف کرتا ہے بے شک وہ غفور الرحیم ہے

وَأَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَسْتَ بِسَكَّدٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِي يَا اللَّهُ مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ وَالْغَمِّ

اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَأَنْتَ عِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَصْرُوفٍ

اور تو ہر مکروب اور مصروف

وَمُظْلَمٍ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاحْفَظْنِي مَوْلَايَ مِنْ أَفَاتِ الدُّنْيَا

اے مولا مجھے دُنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْآخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِي يَا سَيِّدِي عَلَىٰ

میرے اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

کے سامنے رُسوا نہ کر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے سب سے

كَبِيْرًا اِلَّا ضِدًّا لَّهٗ وَلَا يَنْدُ لَهٗ وَلَا يَشْبُهُهٗ لَهٗ

بڑا نہیں کوئی اس کا مد مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا ہے

وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا

اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اُس کی مثال ہے نہ اس

كُفُوًا لَهٗ وَلَا نَظِيْرًا لَهٗ وَلَا وَزِيْرًا لَهٗ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اُس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْمُلْكِ اَسْأَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز

عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تَعَزِّزَنِيْ بِالْعِزَّةِ

یا عزیز مجھے اپنی عزت، عظمت اور کبریائی،

وَالْعُظْمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالرَّهْبِيَّةِ وَالْقُدْرَةِ

ہمیت، قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبْرُوْتِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

سے نواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمٰنٌ يَا رَحْمٰنٌ يَا رَحْمٰنٌ يَا رَحِيْمٌ

رحمن یا رحمن یا رحمن یا رحیم

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ أَنْ تُرِيَنِي فِي مَنَامِي

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی زیارت

لِقَاءِ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاکْرَمِي

سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِسُغْفَرَتِكَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں جرات اور قوت مگر ساتھ اللہ کے جو بلند عظمت والا ہے

اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ اے حنان اے مَنَّان اے جلال اور عزت

وَالْاِكْرَامِ اشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِّنْ دُونِكَ

وانے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَضِيْتُ

تیں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہو جا

رَبَّنَا يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ كُنْ لَنَا نَصِيرًا

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَاجْرِنِي مِنَ

بچا اور نجات دے اپنی پکڑ سے اور عذاب سے

عَدَايِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

وَأَرْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مُبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کثادہ حلال پاک رزق دے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے

اللَّهُمَّ أَعِزَّنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

وِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

میری مدد کر مصیبت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل سے

عَنِّي سِوَاكَ إِلَهِي خَلَقْتَنِي وَلَمْ أَلِكْ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں میں کوئی

شَيْئًا ۞ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَرْتَكِبُ

چیز ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب

الْبُعَاثِي وَأَنَا مُقَرَّبٌ نَوْبِي يَا رَبِّ

ہوتے اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب

اعْفِرْ لِي إِنْ غَفَرْتَ لِي يَا رَبِّ فَلَا

معاف کر دے یہ کہ مغفرت میرے لیے اے رب پس نہیں



يُنْقِصُ مِنْ مَلِكِكَ شَيْءٌ وَإِنْ

کمی ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو

عَذَابَتْنِي يَا رَبِّ فَلَا يَزِيدُنِي سُلْطَانَكَ

مجھے عذاب دے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہو گا

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِي

اے رب تیرے غیر سے تیرا عذاب کچھ نہیں مل سکتا

وَأَنَا لَا أَجِدُ مَنْ يُغْفِرُ لِي ذُنُوبِي عِندَكَ

اور تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

اے رحم کرنے والے اور صلوة ہو اللہ کی جو

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پران کی آل پر اور ان کے

أَجْزَعِينَ ۝ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

رحمت کے اے رحم کرنے والے

# دُعَاے وَسْعَتِ رِزْقِ

یہ دُعا اضافہ رزق کے لیے بہت اکیس ہے۔ غربت، تنگی رزق، کاروبار کا نہ ہونا۔ ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسبِ منشاء نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ غرضیکہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اس دُعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر و طیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اس دُعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسبِ منشاء مال و دولت پائے گا۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا مَنْ يُّسَلِّكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

ضَيْرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لئے جو تجھ سے کیا جلتے

سَمِعَ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَنِّيْكَ وَلِكُلِّ صَامِتٍ

سُننا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِّنْكَ عِلْمٌ بِأَبْنٍ مَّحِيْطٌ أَسْأَلُكَ بِوَاعِيدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

الصَّادِقَةِ وَأَيَادِيكَ الْفَاضِلَةَ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سبب اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةَ وَسُلْطَنِكَ وَمُلْكِكَ الدَّائِمِ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت اور

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

تیرے ہلورے کلموں کے طفیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةَ الْبُطِيعِينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةٌ

بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرنے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِيْنَ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ

گنہگاروں کے درود بھیج اوپر محمد کے اور آل اس کی کے اور

وَأَرْزُقُنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِي فِيهَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے یہ سچ اس چیز کے

تَرْزُقُنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

جو رزق دیوے تو عافیت (عین) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ ○

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

# دُعائے امن

دُعائے امن سلامتی اور حفاظت کی مشہور عام دُعا ہے چونکہ اس کی خاصیت ہے کہ جہاں پر یہ دُعا پڑھی جاتے وہاں کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں آکر بحفاظت اور سلامتی میں آجاتی ہے اسلئے اسے دُعاتے امن کہا جاتا ہے۔ گھر میں سوتے وقت اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ لینے سے گھر کا مال و جان اللہ کی حفاظت میں رہے گا اگر کسی چیز کے چوری ہونے کا خطرہ ہو تو اس دُعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس چیز پر دم کر دیں انشاء اللہ چیز بحفاظت رہے گی اس دُعا کا پڑھنا آسب اور جنات اور بلیات سے محفوظ رہنے کا سبب ہے اگر کسی گھر میں یا خاندان میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس دُعا کو چالیس روز گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن وئی پر دم کر دیں جسے گھر کے افراد نے کھانا ہو انشاء اللہ گھر میں کبھی جھگڑا نہ ہوگا اور ہر طرح سے امن و امان قائم ہو جائے گا اگر سفر پر جاتے ہوئے اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر جائیں تو سفر بخیریت رہے گا اور صحیح سلامت واپس گھر میں لوٹیں گے۔ اگر کہیں پر لڑائی کا خطرہ ہو تو اس دُعا کو بار بار پڑھیں انشاء اللہ اس دُعا کی برکت سے لڑائی ختم ہو جائے گی۔ ایسی جگہ جہاں حفاظت درکار ہو اس کو ایک گتے پر لگا کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ ہر چیز محفوظ رہے گی۔ دُعاتے امن دو طرح کی ہے ایک بڑی اور ایک چھوٹی۔ دُعاتے امن کلاں حسب ذیل ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَجَابِرَ

اے اللہ اے کاریگر ہر صنعت کی چیز کے اور اے جوڑنے والے

كُلِّ كَسِيرٌ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ خَائِفٍ وَيَا

ہر ٹوٹی چیز کے اور اے پاس ہر ڈرنے والے کے اور اے

مُونِسٍ كُلِّ فَقِيرٍ وَيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ

عم خوار ہر فقیر کے اور اے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی چیز کے

وَيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوحٍ وَيَا حَافِظَ كُلِّ

اور اے کھولنے والے ہر کھلی ہوئی چیز کے اور اے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی

مَحْفُوظٍ وَيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوبٍ وَيَا

چیز کے اور اے غالب ہر مغلوب کے اور اے

مَالِكِ كُلِّ مَمْلُوكٍ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَشْهُودٍ

مالک ہر مملوک کے اور اے حاضر ہر حاضر کی گئی چیز پر

اجْعَلْ مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا اقْدِفْ

کر میرے معاملہ میں کشادگی اور رہائی ڈال بیچ دل

فِي قَلْبِي أَنْ لَا أَرْجُو أَحَدًا سِوَاكَ يَا

میرے کے کہ نہ امید رکھوں کسی چیز کی بغیر تیرے اے

الرَّحْمَ الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ يَا دَائِمَ الأَبَدِ

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ اے ہمیشہ گنتے والے

السُّحُصَى بِالأَعْدَادِ البُقُوعَى النَّفُوسِ

ہر آن گنت چیز کے قوت دینے والے جانوں کے

يَا مُدَادَ الْمَوْلَى يَدَا وَلِي الْعَزِيزِ السَّيِّدِ

بغیر کسی مدد کے آقا بغیر اولاد کے غالب سہارا

الْوَّاحِدِ الْاَحَدِ الصَّادِقِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

تکبیر ایکلی ذات میں صفات میں بے نیاز کہ نہ اس کا بیٹا ہے اور

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدًا اَللّٰهُمَّ

نہ باپ اور نہ کوئی اس کے ہمسر ہے اے اللہ

اَحْفَظْنَا مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْقَضَاءِ مَا

بچا ہمیں تمام بلاؤں سے اور قضا سے جو

اَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ وَيَهِيْجُ الْحُرَّاءِ

ہلاک کرتی ہے شرارت اعداء سے اور اٹھاتی ہے خون فتنوں کو

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

بدی سے ہر شے کے جو پیدا کی گئی ہے درمیان زمین کے اور آسمان کے

يَحَقُّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا

بہ طفیل مہر سلیمان بن داؤد کے ان دونوں پر

السَّلَامُ وَيَحَقُّ يَا تَخِيْثًا يَا شُخِيْثًا يَا

سلام اور طفیل ان ناموں کے یا تخیثا اے تخیثا یا

مَوْشِيْثًا يَا كَهِيْجَ يَا كَهْجِيْجَ يَا رَبَّاهُ

موشیثا یا کہیج یا کہیج یا رب

يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَايَا

اے آقا اے مولا اے انتہا مقصودوں کے یا

اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ يَا غِيَاثَ السُّعْيَةِ

اللہ اے اللہ اے اللہ اے فریادرس فریادوں کے

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

اے امن دینے والے ڈرنے والوں کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ دُعَائِي

اے پورا کرنے والے حاجتوں کے قبول کر دعا میری

يَحَقُّ أَدْمَ صَفِيٍّ اللَّهُ وَيَحَقُّ نُوحٌ نَبِيٌّ

بہ طفیل آدم علیہ السلام برگزیدہ خدا کے اور بہ طفیل نوح علیہ السلام کے جو نبی

اللَّهُ وَيَحَقُّ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ وَيَحَقُّ

اللہ کا ہے اور بہ طفیل ابراہیم علیہ السلام کے جو دوست ہے اللہ کا اور بہ طفیل

مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ وَيَحَقُّ عِيسَى رُوحِ

موسلی علیہ السلام کے جو کلیم اللہ کا ہے اور بہ طفیل عیسیٰ علیہ السلام کے جو روح اللہ

اللَّهُ وَيَحَقُّ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَيَحَقُّ

کا ہے اور بہ طفیل محمد ﷺ کے جو رسول اللہ کا ہے اور بہ طفیل

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

اس آیت کے کہ وہ سلیمان علیہ السلام سے ہے اور وہ ساتھ نام اللہ بخشنے والے

الرَّحِيمِ ۝ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ وَالْوَيْلُ لِمُسْلِمِينَ ۝

بہربان کے نہ سرکشی کرو اور اوپر میرے اور آجاؤ میرے پاس مسلمان ہو کر

وَبِحَقِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

اور بہ طفیل جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام اور

وَعِزْرَائِيلَ وَبِحَقِّ حَصَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ

عزرائیل علیہ السلام کے اور بہ طفیل اٹھانے والے عرش اور کرسی کے

وَالْكُرُوبِيِّنَ وَالرُّوحَانِيِّنَ وَالْمَلَائِكَةِ

اور نہایت مقرب فرشتوں کے اور رُوحانیوں کے اور ملائک اور

وَالْمُقَرَّبِينَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ الْبَرَّةِ وَالْكَرَامِ

مقربین کے اور بہ طفیل لکھنے والے نیکو کاروں کے اور

الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ تَوْرَةِ مُوسَى وَإِنجِيلِ

کراما کاتبین کے اور بہ طفیل تورات موسیٰ کے اور انجیل

عِيسَى وَرَبُّورِدِ اٰوَدَ وَفِرْقَانِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلٍ

عیسیٰ اور زبور داؤد کے اور فرقان محمد رسول

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اللہ کے درود اللہ کا اوپر اُس کے اور آل اسکی کے اور اصحاب اسکی اور سلام

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے



# دُعَاة مَن خُورِد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ فِرِّجْنَا بِدُخُولِ الْقَبْرِ وَاخْتِمَلْنَا

اے اللہ کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا

بِالْخَيْرِ وَالْظَّفْرِ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا

ساتھ بھلائی کے اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو اور ہماری والدین کو اور

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

سب مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ

اور مسلمان عورتوں اور نیکو کار مردوں اور نیکو کار عورتوں کو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَصَلَّى

ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود بھیجے

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ

اللہ تعالیٰ اُوپر محمد ﷺ کے اور آل اُس کی کے

اَجْمَعِينَ ۝

سب کے

## دُعائے سُریانی

اس متبرک دُعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سُریانی زبان میں تھی اس لیے اب تک دُعاے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اس دُعا کو وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورہ رحمن کا حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سر بسجود ہو کر دُعاے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے جمیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے۔ خاص کر سلسلہ عالیہ سرور دیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین نخشی قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعاے سُریانی ہر جاہز مقصد کے لیے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصول مقصد کے لیے پڑھتا رہے اور سر بسجود ہو کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ دُعا قبول ہوگی۔

جو شخص اس دُعا کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اسے اللہ کا قرب حاصل ہوگا اور اس پر توحید اور رسالت کے انوارات اور اسرار منکشف ہوں گے۔ اچھی اور سچی خوابیں آئیں گی۔ اگر کوئی جنگل میں راستہ بھول جائے تو اس دُعا کو پڑھے انشاء اللہ قایمانہ راہنمائی ہوگی اور صحیح راستے کا پتہ چل جائے گا۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ۴۱ مرتبہ اسے پڑھیں، انشاء اللہ اللہ کی رحمت سے بارش ہوگی، اگر کسی ملک میں قحط پڑے

ہو اور لوگ تنگی کا شکار ہو گئے ہوں تو آبادی کے باہر لوگ جمع ہو کر ننگے سر اس  
 دُعا کو ۵ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ قحط دور ہو جائے گا اگر کسی کو کوئی دشمن  
 ناحق تنگ کرتا ہو تو اس دُعا کو آدھی شب کے بعد گیارہ مرتبہ ننگے سر پڑھے اور  
 اکیس دن تک اسی طرح کرے انشاء اللہ دشمن سے نجات مل جائے گی،  
 عرضیکہ اس دُعا کو پڑھنا دینی اور دنیوی نقطہ نظر سے بہت ہی سود مند ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَنَا الْمَوْجُودُ فَاطْلُبِي تَجْدِي

میں موجود ہوں میری طلب کر مجھے پالے گا

فَإِنْ تَطَلَّبُ سِوَايَ لَمْ تَجْدِي

پس میرے علاوہ طلب کرے گا تو نہیں پاتے گا

أَنَا الْمَقْصُودُ لَا تَقْصُدُ سِوَايَ

میں مقصود ہوں میرے سوا قصد نہ کر

كَثِيرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبِي تَجْدِي

کثیر مخلوق والا میری طلب کر پالے گا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي يَخْشَى عَذَابِي

میں رب ہوں میرے عذاب سے ڈرو

جِئِعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

تمام مخلوق ڈرتی ہے پس میری طلب کر پالے گا

أَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيَّبُ جَلَّ قَدْرِي

میں نکمہان مالک ہوں بڑی قدرت والا

عَظِيمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

بڑی بادشاہی والا پس میری طلب کر پالے گا

أَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدْ سِوَايَ

میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر

أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میں جبار ہوں پس میری طلب کر پالے گا

أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِيهِ

میں بندے پر بھائی سے زیادہ رحم کرتا ہوں

وَمِنْ أَبِيهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

اور اس کے باپ سے بھی پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي وَاحِدًا صَدًّا عَظِيمًا

پالے گا مجھے واحد صمد عظیم

كَثِيرًا لِي فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

زیادہ نیکی والا پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي مُسْتَعَاثًا لِي مُغِيثًا

پاتے گا مجھے فریاد رس جب فریاد کرے گا

أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْبِئِنِي تَجِدُنِي

میں قہار ہوں پس میری طلب کر پالے گا

وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مَنْ عَصَانِي

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر خواہ نافرمانی کریں

بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْبِئِنِي تَجِدُنِي

اپنی جہالت کی بنا پر پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عُبْدِي

میرے بندے رات کی تاریکی میں مجھے پالے گا

قَرِيْبًا مِّنْكَ فَاطْبِئِنِي تَجِدُنِي

تیرے قریب ہوں پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي رَاحِصًا بِرَأْسِهِ وَوَفَّ

پالے گا مجھے بہرمان بھلائی کرتے والا رؤف

بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْبِئِنِي تَجِدُنِي

تمام مخلوق کے ساتھ پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عُبْدِي

اے میرے بندے مجھے مخلوق کے ساتھ واسع پاتے گا

أَنَا الذُّكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میرا ذکر کیا جاتا ہے پس طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي فِي سُجُودِكَ حِينَ تَدْعُوهُ

تو مجھے سجدے میں پائے گا جب پکارے گا

وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

اور جب تو کھڑا ہوگا پس طلب کر پالے گا

إِذَا لَمْ تُقَافِ تَادَابِنِي كَطِيْبًا

جب کوئی پریشان میں پکارتا ہے

أَقُلُّ لِيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

نہیں کہتا ہوں حاضر ہوں پس طلب کر پالے گا

إِذَا لَمْ تُضْطَرْ قَالَ لَا تَرَانِي

جب مضطرب کچھ کہتا ہے مجھے نہیں دیکھتا

نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میں اس کی طرف دیکھتا ہوں پس طلب کر پالے گا

أَلْعَرَفُ مَنْ يُعِيْثُ الْخَلْقَ عِيْرِي

کیا تو جانتا ہے میرے سوا مخلوق کی کون مدد کرتا ہے

سَرِيْعُ الْاِخْتِاطِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

جلدی پس میری طلب کر پالے گا

أَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيعًا

کیا جانتا ہے میرے سوا جلدی نجات دینے والا کون ہے

مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

ہلاکتوں سے پس طلب کر پالے گا

أَعْرِفُ مَنْ يَقْلُ لِلشَّيْءِ غَيْرِي

کیا جانتا ہے جو کہتا ہے میرے سوا کسی چیز کو

يَكُنْ فَيَكُونُ فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس طلب کر پالے گا

أَعْرِفُ سَائِرَ الْعَيْبِ غَيْرِي

کیا جانتا ہے کہ میرے عیب پوش کون ہیں

أَنَا السَّائِرُ فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

میں ستار ہوں پس طلب کر پالے گا

فَإِنْ تَابَ أَتُوبُ عَلَيْهِ عِنْدِي

پس اگر کوئی توبہ کرے میں توبہ قبول کرتا ہوں

أَنَا التَّوَابُ فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

میں تواب ہوں پس طلب کر پالے گا

وَمَنْ مِّثْلِي وَآيِنُ يَكُونُ مِثْلِي

اور میری مثل کون اور کہاں میری مثل

وَلَيْسَ يَكُونُ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

اور نہیں کوئی پس طلب کر پالے گا

هَلُمَّ إِلَيَّ لَا تَقْصُدْ سِوَايَ

میرے پاس آ میرے سوا کسی کا قصد نہ کر

أَنَا الْمَقْصُودُ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

میں مقصود ہوں پس طلب کر پالے گا

أَتَذْكُرُ لَيْلَةَ نَادَيْتَ سِرًّا

کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے بہکارے گا

أَلَمْ أَسْعَكَ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس طلب کر پالے گا

فَلَا يُنْجِيكَ يَا عِبْدِي سِوَايَ

پس میرے سوا تجھے کوئی نجات نہیں دے سکتا

مِنَ النَّيِّرَانِ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

دوزخ کی آگ سے پس طلب کر پالے گا

وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَيْرِي

میرے سوا فردوس کا کوئی مالک نہیں

أَنَا الرَّزَّاقُ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

میں رزاق ہوں پس طلب کر پالے گا



أَهْلٌ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطَى جَزِيلًا

مخلوق میں جو ہے وہی دیتا ہے

سِوَايَ لَيْسَ فَاطِبِي تَجِدُنِي

اس کے سوا کچھ نہیں پس طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ غَافِرَ الذَّنْبِ عَيْرِي

کیا جانتا ہے کہ میرے سوا بخشنے والا کون ہے

أَنَا الْغَفَّارُ فَاطِبِي تَجِدُنِي

میں غفار ہوں پس طلب کر پالے گا

سَأَعْقِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا أُبَالِي

میں بخشوں گا بندوں کو مجھے کوئی پرواہ نہیں

عَذَابِ الْحَشْرِ فَاطِبِي تَجِدُنِي

عذاب حشر سے پس طلب کر پالے گا

وَأَكْرَمُ مَنْ أُرِيدُ بِلَا حِسَابٍ

اور عزت کر جس سے میں حساب نہ لوں

أَنَا الْوَهَّابُ فَاطِبِي تَجِدُنِي

میں وہاب ہوں پس میری طلب کر پالے گا

فَعَزَّزْنِي وَلَمْ تَرْقُطْ مِثْلِي

میری عزت کر میرے مثل کوئی نہ ہو گا

وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور تو اسے نہیں دیکھ سکے گا پس طلب کر پالے گا

وَإِكْرَمُ مَنْ يَتُوبُ إِلَيَّ خَوْفًا

اور عزت کر جو خوف سے توبہ کرے

لِي الْإِكْرَامُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میری ہی عزت ہے پس طلب کر پالے گا

لِي الْأَلَاءُ وَالنِّعْمَاءُ عِبْدِي

اے میرے بندے نعمتیں صرف میری ہیں

لِي الْخَيْرَاتُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

نیکیوں کی طرف آ پس طلب کر پالے گا

لِي الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جِيعًا

پھوڑ دے دُنیا کو اور جو کچھ اس میں ہے

لِي الْمُلْكُوتُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ملکوت کی طرف آ پس طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ لَّهُ اسْمٌ كَاسْمِي

کیا تو جانتا ہے میرے جیسا نام کس کا ہے

أَنَا الرَّحْمَنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں رحمان ہوں پس طلب کر پالے گا

أَنَا اللَّهُ الَّذِي لَا شَيْءٌ مِثْلِي

میں اللہ ہوں میری مثل کچھ نہیں

أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں احسان کرنے والا ہوں پس طلب کر پالے گا

أَنَا الْمَلِكُ الْمَلُوكِ وَكُلِّ مَلِكٍ

میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک

لِي الْبِيرَاتُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میرا ورثہ ہے پس طلب کر پالے گا

أَنَا أَفْنَى الدَّاهِرِ وَقَبْلَ قَبْلِ

میں زمانے کو فنا کرتا ہوں پہلے اور بعد

وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں ہی رہوں گا پس طلب کر پالے گا

أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا

اے بندے میں جلدی دینے والا ہوں

وَلِيَّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وعدہ پورا کرتا ہوں پس طلب کر پالے گا

أَنَا الْفَرْدُ السُّدْبِرُ فَوْقَ عَرْشِي

میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا

يَا التَّكْثِيفُ فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

بغیر کسی تکلیف کے پس طلب کر پالے گا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي

میں رب ہوں میرے پاس ظلم نہیں

وَلَسْتُ أَجُورُ فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

اور میں ظلم نہیں کرتا پس طلب کر پالے گا

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُورًا قَدِيمًا

میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو قدیم پیدا کیا

لَهُ الْبُشْرَى فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

اس لئے مبارک ہے پس طلب کر پالے گا

وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ

اور وہ مخلوق کی شفاعت کریں گے یوم حشر کو

أَشْفَعُ فِيهِ فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

شفاعت ہوگی پس طلب کر پالے گا

# دُعَاة حَيْبٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ

قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	عَجَبًا لِلْمُحِبِّ كَيْفَ يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	طَالِبُ الْجَنَّةِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	خَالِقُ اللَّيْلِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	خَالِقُ الْخَلْقِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	اللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	كُلُّ الْمَلَكُوتِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَيْبِي كَمْ تَنَامُ	النَّجْمُ وَالشَّجَرُ لَا يَنَامُ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْبِرُّ وَالْبَحْرُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْحُورُ وَالْقُصُورُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الطَّيْرُ وَالْوَحْشُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	النُّومُ عَلَى الْمَحَبِّ حَرَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	طَالِبُ الْمَوْلَى لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوقُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْعِشْقُ وَالْمُحَبَّةُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	نَعْمُ الْمَوْلَى ذُو الْاِكْرَامِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	اَدَمُ صَفِيُّ اللَّهِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ لَا يَنَامُ

عِيسَى رُوْحُ اللّٰهِ لَآيِنَاْمُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كُمْ تَنَاْمُ

مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ لَآيِنَاْمُ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كُمْ تَنَاْمُ

مُبَهَّعَاتِ عَشْرِ

یہ اور اوستبعات عشر کلام الہی سے ہیں۔ ان کے فضائل بے حدود بے شمار ہیں۔ ان کا ورود تمام اولیاء مشائخ متقدمین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے سلسلہ عالیہ قادریہ اور چشتیہ میں چلا آتا ہے۔ باقی سلسلوں کے بزرگوں میں سے بھی اکثر کا معمول ہے۔ بزرگان سلف سے روایات صحیحہ کے مطابق یہ وہ دس موثر ترین اکیصفت اوراد ہیں جو حضور شہنشاہ دو عالم رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت خضر علیہ السلام نے سیکھ کر بکمال شفقت و عنایت حضرت شیخ الاسلام ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو تعلیم فرماتے اور ارشاد فرمایا کہ ان کا وظیفہ کریں تو آپ کو حضور آقائے نامدار سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ خواب میں تو پھر حضور نبی پاک شہنشاہ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی اس کے فضائل دریافت کر لینا۔ چنانچہ حسب الارشاد حضرت خضر علیہ السلام کے حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ورد کیا تو وہ شرف زریات جمال محبوب حق سے مشرف ہوئے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں انہیں اپنے دست مبارک سے سویے بھی کھلاتے، خواب سے بیدار ہونے کے بعد مدتوں جناب شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو کھانے کی حاجت نہیں ہوتی۔ پھر حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں محض اُمت حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض کی خاطر فرنا دیا اور

ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپاتے رکھتے ہیں۔ اس گنج گراں مایہ سے بے شمار اہل اللہ اپنی اپنی استعداد کے مطابق مالا مال ہوتے ہیں یہ اولیائے کاملین کا ورد ہے۔ اس کے فضائل مفصل دیکھنے کے لیے کتاب احیاء العلوم جلد اول باب دوم ملاحظہ فرمائیے۔ مختصراً یہ کہ ان متبرک و مفید اوراد کے ورد سے دل میں خدا اور رسول ﷺ کی اطاعت و محبت کا جذبہ کمال ہو گا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔ تمام دینی و دنیوی مشکلات آسان ہوں گی۔ نفس و شیطان اور دشمنوں حاسدوں کی ہر قسم کی شر و شرارت سے امن و امان رہے گا اور دنیا میں اس کے ورد کرنے والے کا رزق فراخ ہو گا اور ہر تنگی و مصیبت سے نجات پائے گا اور مرنے کے بعد مولائے کریم سے بہشت میں داخل فرمائے گا اور وہ مرنے سے پہلے ہی اپنا مقام جنت میں لکھ لے گا اور دنیا سے سرفرو جائے گا۔

یہ اوراد صبح سورج نکلنے پر اور شام سورج غروب ہونے سے قبل پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی برکت سے بندے کا دن اور رات بھی بخیر و عافیت خدا اور رسول کی اطاعت میں بسر ہوتے ہیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مہربان ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان

الرَّحِیْمِ ۝ مُلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ

نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روزِ جزا کے ہم آپ ہی کی



نُعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۚ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے اعانت کی درخواست کرتے ہیں بتلا دیجئے ہم کو راستہ

السَّيْقِيمِ ۚ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ وَلَا

سیدھا راستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۚ

نہ راستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ کا غضب ہوا اور نہ اُن لوگوں کا جو راستے گم ہو گئے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

آپ کہیے کہ میں آدمیوں کا مالک آدمیوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ

آدمیوں کے مہبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۙ مَنْ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ وہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ

رجن ہو یا آدمی (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

آپت کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے اور گریہوں پر پڑھ پڑھ کر

النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

إِذَا حَسَدًا ۝ <sup>ع</sup> <sup>سبع</sup> <sup>مترۃ</sup>

جب وہ حسد کرنے لگے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

آپ کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ <sup>ع</sup> <sup>سبع</sup> <sup>مترۃ</sup>

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُكُمْ ۝

آپت کہہ دیجئے کہ اے کافرو! نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُونَ وَلَا أَنَا

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو اور نہ میں تمہارے

عِبَادًا مَا أَعْبُدْتُمْ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ

معبودوں کی پرستش کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش

مَا أَعْبُدُ لَكُمْ دِينٌ وَلَا دِينٌ

کرو گے تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اُس کو اونگھ دیا

سِنَّةٌ وَلَا تَوَمَّلُهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

سکتی ہے اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین

الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا

میں ہیں ایسا کون ہے جو اُس کے پاس سفارش کر سکے بدون اس کی

بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اجازت کے وہ جانتا ہے اُن کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اُس کی

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لاسکتے مگر جس قدر

شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور

لَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز

مِنَ الْغَيِّ فَنُ يُكْفَرُ بِالطَّاغُوتِ

ہو چکی ہے سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور

وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَسْكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ سے خوش اعتقاد ہو تو اُس نے بڑا مضبوط قلعہ

الْوَثْقَى لَا اِنْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

تھام لیا جس کو کسی طرح ٹکسکی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ اٰمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے اُن لوگوں کا جو ایمان لاتے اُن کو تارکیوں سے نکال کر

الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

یا بچا کر نور کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الطَّاغُوتِ يُخْرِجُوهُمْ مِّنَ

اُن کے ساتھی شیاطین ہیں وہ اُن کو نور سے نکال کر یا بچا کر

النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○

یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے (سات مرتبہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور عبادت کی سوائے توفیق اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ عَدَا مَا عَلِمَ اللَّهُ وَرِثَةً

عالی مرتبہ عظیم الشان کے (سات مرتبہ) موافق گنتی اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور وزن

مَا عَلِمَ اللَّهُ وَمِمَّا عَلِمَ اللَّهُ

اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور جسامت اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ (تین بار)

تَبَرَّءْتُ مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي وَالْجَنَاتِ إِلَى

بیزار ہوا میں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے اور پناہ پکڑی میں نے طرف

حَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ فِي جَمِيعِ أُمُورِي

طاقت اور قوت اللہ تعالیٰ کے اپنے تمام کاموں میں (ایک بار)

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

## اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمد ﷺ بندے اپنے کے اور نبی ﷺ اپنے کے

## وَحَبِيبِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

اور حبیب اپنے کے اور رسول اپنے نبی امی کے اور ان کی

## آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

آل اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج رات مرتبہ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

## اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْنِيْ

اے اللہ بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور رحم کر ان پر

## كَرَبِّيْ اِنِّيْ صَغِيْرٌ اَغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ

جیسا پالا انہوں نے مجھ کو لڑکپن میں اور بخش اے اللہ تمام ایمان

## الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

والوں اور ایمان والیوں کو اور مسلمان مردوں اور

## الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مردہ ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ

سبع  
مرّات

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَيَوْمَ عِجْلًا وَاجِلًا

اے اللہ اے رب کریمے ساتھ اور اُن کے ساتھ جلدی اور آسانی سے

فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ لَهُ

دین اور دُنیا اور آخرت میں وہ بات جس کے تو

أَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَايَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهُ

لائیق ہے اور نہ کر ہمارے ساتھ اے مولا ہمارے وہ کام جو ہم لائق ہیں

أَهْلٌ إِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ جَوَادٌ كَرِيمٌ

اُس کے تحقیق تو بخشنے والا معجز سخی بزرگ

مَلِكٌ هَبْرَهُ رَوْفٌ هَبْرَهُ رَوْفٌ اللَّهُمَّ اهْدِنِي

بادشاہ پاک مہربان رحم والا (سات بار) اے اللہ ہدایت کر مجھ کو

بِرَأْفَتِكَ يَا نَافِعٌ وَرَافِعٌ تَوْفِيْ مَسْلَبًا وَ

ساتھ مہربانی اپنی کے اے نفع دینے والے اور بلند کرنے والے موت دے مجھ کو مسلمان اور

الْحَقِّيْ بِالصَّالِحِيْنَ يَا جَبَّارٌ

احد او عشرین  
مرّات

ملا مجھ کو ساتھ نیکوں کے۔ (بچھ بار) اے زبردست (۲۴ بار پڑھے)

## دُعائے عقیقہ

بچے کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو جانور ذبح کر کے خیرات کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہا جاتا ہے۔ عقیقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

**حدیث ۱-** حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عقیقے میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری دی جاتے۔ (ترمذی، نسائی)

**حدیث ۲-** حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اسے فاطمہ اس کا سرمندہ واؤ اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ (ترمذی)

**حدیث ۳-** حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ ہے پس اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کی تکلیف کو دور کرو۔ (بخاری)

پس ان احادیث سے معلوم ہوا کہ بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے سرمندہ وا یا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے، اسی دن بچہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلاف شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ

کا حصہ ہو سکتا ہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ** کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔



لڑکے کے لیے دُعا | اَللّٰهُمَّ هِدِنَا عَقِيْقَةً

دَمُّهَا يَدِيْمَةٌ وَّلِحْيُهَا يَلْحِيْمٌ وَعَظْمُهَا

بِعَظْمِيْهِ وَجِلْدُهَا يَجْلِدُنِيْ وَشَعْرُهَا يَشْعُرُنِيْ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّكَ مِنَ النَّارِ

لڑکی کے لیے دُعا | اَللّٰهُمَّ هِدِنَا عَقِيْقَةً

دَمُّهَا يَدِيْمَةٌ وَّلِحْيُهَا يَلْحِيْمٌ وَعَظْمُهَا

بِعَظْمِيْهَا وَجِلْدُهَا يَجْلِدُنِيْ وَشَعْرُهَا يَشْعُرُنِيْ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّهَا مِنَ النَّارِ

قربانی کی دُعا | بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں

اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ

إِبْرَاهِيمَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مہنتی کے بجائے من کے بعد ان ساتوں کے نام لیے جائیں۔

دُعَاةُ صَدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یہ دُعا خلیفہ اول امیر المؤمنین سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

خُدَا يَطْفِكَ يَا إِلَهِي مَنْ لَهُ زَادٌ قَلِيلٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدَا اس کی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُفْلِسٌ يَا صَدِّيقُ يَا بَنِي عَبْدِ يَاقُوبَ

مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدَا

كَيْفَ حَالِي يَا إِلَهِي لَيْسَ لِي خَيْرٌ أَعْمَلُ

میرا کیا حال ہے اے خدَا نہیں ہے میرے پاس حسن عمل

سَوْءٌ أَعْمَالٌ كَثِيرٌ زَادُ طَاعَاتِي قَلِيلٌ

بڑے اعمال میرے بہت ہیں۔ میری طاعتیں کم ہیں

مِنْهُ عَصِيَانٌ وَّنَسِيَانٌ وَسَهُوٌ بَعْدَ سَهُوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پڑ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيلِ

تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش بہ بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ وَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخش دے

اِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَّاَقْضِ عَنِّي حَاجَتِي

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا اَنْتَ مَنْ يُّشْفِي الْعَيْلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِنَارِ اَبْرِدِي يَا رَبِّي فِي حَقِّي كَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے جس طرح

قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي اَنْتَ فِي حَقِّ الْخَلِيلِ

تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لئے کہا تھا خلیل ﷺ کے لئے

طَالَ يَا رَبِّي ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلِ لَاتَعْدُ

دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَأَصْفَحِ الصَّفْحَ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور درگزر کر دے

الْجَبِيلَ هَبْ لَنَا مَلَكًا يَبِيرُ أَيْحَدًا مَّا نَخَافُ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضِيُ وَالسُّنَادِي جِبْرَائِيلُ

اے مالک تو انصاف کرنے والا ہو گا۔ اور جب جبرائیلؑ پکارنے والا

أَنْتَ كَافِي أَنْتَ وَارِي فِي مَهَمَّاتِ الْأُمُورِ

تو کافی ہے تو پہلور ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رِبِّي أَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَابُ الرَّحْمِ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے

أَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيرِي دُلِّي خَيْرَ الدَّلِيلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنما کر

أَيْنَ مُوسَى أَيْنَ عِيسَى أَيْنَ يُحْيَى أَيْنَ نُوحٍ

کہاں ہے موسیٰ کہاں ہے عیسیٰ کہاں ہے یحییٰ کہاں ہے نوح

أَنْتَ يَا صَدِيقُ عَاصِ تَبُّ إِلَى الْبَوْلَى الْجَلِيلِ

تو اے گمنگار صدیق تو بہ کر خدائے بزرگ و برتر سے

# عہدِ نامہ

عہد نامہ توحیدِ الہی کا اقرار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے رُوحوں کو پیدا کیا تھا تو اُس وقت اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب رُوحوں نے کہا تھا کہ ہاں، اُسے یومِ میثاق کہتے ہیں۔ یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہد نامہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے اس کے متعلق چند اسناد حسبِ ذیل ہیں۔

**پہلی روایت** | حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب

سے فرمایا کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو؟ عرض کیا گیا کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح و شام اس (عہد نامہ) کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر ٹہر لگا کر عرشِ معلیٰ کے نیچے رکھ دے گا اور بروزِ قیامت منادی ندا کرے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے۔ تو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

(تفسیرِ کبیر)

## دوسری روایت

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جس کو ابن ابی شیبہ اور حاتم اور طبرانی اور حاکم نے بتصحیح اور ابن مردودہ

نے روایت کیا یوں ہے کہ آپ ﷺ نے آیہ کریمہ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا اہ پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس عہد نامہ کے کوئی کھڑا نہ ہوگا۔

## تیسری روایت

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر ٹھہرا گا کہ رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا۔ وہ فرشتہ وہ نوشتہ لاتے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتیٰ کہ وہ رعبہ کیا ہوا، ان کو دے گا۔

امام صفوان نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر رعبہ نامہ لکھا جائے تو اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذابِ قبر سے مامون فرمائے امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صطبیل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ حُبْسَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجبیل میں دروزہ کے دفعیہ کے لیے آیہ کریمہ وَالْقَتَّ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ كَو لَكْهُر عَمُورَتِ كِي رَانِ پرباندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجر رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں رعبہ نامہ لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اس دعا کے لئے اصل ہے۔ ابن عجبیل فقہیہ اس کے لیے حکم کیا

کرتے تھے۔ مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں ان روایات سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں (بہارِ شریعت)

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخش والا ہے

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ فِیْ هَذِهِ الْحَیٰوَةِ

الہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عمد و اقرار کرتا

الدُّنْیَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ

ہوں اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تجھے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو کہتا ہے

لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ

وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكْلُمْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ

علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

إِنْ تَكَلَّمْتَنِي إِلَى نَفْسِي تَقْرِيْبِي إِلَى الشَّرِّ

مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے گا تو مجھے شرک کے قریب اور نیکی سے

وَتَبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَكَلُّ إِلَّا

دُور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِكَ فَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا وَوَفِيَّةً

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر دے جسے روزِ قیامت

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ

تک پہنچا کرے تو پھرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور خیر المخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام آل و

وَأٰلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو۔ اے رحم کرنے والوں میں

يَا رَحْمَ الرَّاحِمِينَ ۝

سب سے بڑے رحم کرنے والے یعنی رحمت کے رحیمی البجا قبول فرما

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ

رَبِّهَا (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ما شاء اللہ

اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا۔



## سید الاستغفار

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے لیے یہ استغفار بہت مؤثر ہے جو شخص اس استغفار کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اس کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے سے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا خواہ وہ کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں اگر کوئی اس استغفار کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اس سے ہر برائی ختم ہو جائے گی اور اس کا دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اللہ کی عبادت میں خوب دل لگے گا اور سکون قلب میسر آئے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرنے کے بعد اس استغفار کو کثرت سے پڑھنا قبول توبہ کی دلیل ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر، تو نے مجھے پیدا کیا اور

اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اَسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

طاقت کے موافق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاروں سے اور تیری

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلٰی وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو میرے گناہ

ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۝

بخش دے پس تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

# وظیفہ شش قفل

عام زبان میں تالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں ان کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بنا پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگان دین اور صوفیائے کرام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جاتے تو ان شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال و اسباب کو اللہ کے سپرد کر دیا جائے تو انشاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے، باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غمی حاصل ہوتا ہے۔ بطنے بھلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو ان قفل کو سوتے وقت ۱۴ مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی طریقہ سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کر دے گا۔

## قفل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّیِّعِ الْبَصِیْرَةِ الَّذِیْ لَیْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سُنَّے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

کِثْلِهِ شَیْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَا رَحْمَ الرَّاحِیْمِینِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَ اِلٰهٍ اَجْمَعِیْنَ ۝

کے اور اس کی آل کے سب کے

## قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

كَيْشِلْهُ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ بِرَحْمَتِكَ

مثل اس کے کوئی شے اور وہ کھولنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ السَّيِّعِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

كَيْشِلْهُ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيرُ بِرَحْمَتِكَ

مثل اُس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش

الْكَرِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

غالب بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

## قفل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ السَّيِّعِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سُننے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ بِرَحْمَتِكَ

کوئی شے اور وہ جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

## قفل ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے شروع ساتھ نام اللہ غالب

الرَّحِيمِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ

غالب بخشنے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ سب

الرَّحِيمُ الرَّاحِمِينَ ۝

سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

## وظیفہ ہفت ہیکل

وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ اجزائے ترتیب دیا گیا ہے۔ ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے ورد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح سے حفاظت ہوتی ہے لہذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں جو حسب ذیل ہیں:

۱۔ ہفت ہیکل کو روزانہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے گھر میں اور روزی میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی مالی پریشانی ہو تو ہفت ہیکل کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے دور ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اس کا قرضہ اترنے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

۲۔ ہفت ہیکل خاص طور پر آسیب، جنات اور ہر قسم کی بیرونی وباؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بہت ہی موثر ہے۔ اس لیے اگر کسی مقام پر یا جگہ پر آسیب یا جنات

کا اثر ہو تو ہفت ہیکل کو روزانہ اُس مقام پر ۱۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں، انشاء اللہ آسیب اور جنات کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے اہل و عیال آسیب اور جنات سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

۳۔ ہفت ہیکل کی روزانہ سات مرتبہ کی تلاوت دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گی اور اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں اپنے فوت شدہ عزیز و اقارب اور والدین کی بخشش کے لیے دعا کرے تو اگر اللہ چاہے تو اس کے مرحوم عزیز و اقارب کو عالم برزخ کے عذاب سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے روزانہ پڑھتا رہے اس پر عالم سکرات کی تکالیف آسان ہو جاتی ہیں۔

۴۔ ہفت ہیکل کی آیات پاک کو پڑھنے سے اللہ کی قربت اور رضا حاصل ہوتی ہے لہذا جو شخص نماز تہجد کے بعد اس ہفت ہیکل کو پڑھنے کا روزانہ معمول بنالے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دین و دنیا میں اُس کا بیڑا پار کرے گا۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو بھی اللہ کی رحمت سے رفع ہوگی۔

## ہفت ہیکل

### ہیکلِ اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اعِيذُ نَفْسِي يَا لَهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اللَّهُ لَا

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ نہیں

إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَهُ لَا تَأْخُذُهُ

کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو

سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

اُونگھ اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ نیچے آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

نیچے زمین کے ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے

إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

مگر ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے

خَلْفَهُمْ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ

اُن کے ہے اور نہیں گھرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ

مگر کہ وہ چاہے سما لیا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

ہے بلند مرتبہ بڑا۔



# ہیکل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ إِذْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتْ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي

واسطے میرے جو کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے قبول کر مجھ سے

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ سُنَّةٌ مِّنْ

یقیناً تو ہی سننے والا جاننے والا ہے عادت اس کی کہ

قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا يَجِدُ

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے بیسٹمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوْكَ

واسطے عادت ہماری کے تغیر قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج

الشُّشُورِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ

کے اندھیرے رات کے تلک اور قرآن پڑھ فجر کو

إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنْ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی

الَّيْلِ فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۝ عَسَىٰ

رات کو پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے

أَنْ يُبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْصُودًا ۝ وَ

یہ کہ بھیجے تجھ کو بدوردگار تیرا مقام محسود میں اور

قُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ ۝

کہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور

أَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ ۝ وَأَجْعَلْ لِي

نکال مجھ کو نکالت سچا اور کر واسطے میرے

مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا صِدْقًا ۝

نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا۔

## ہیکل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی۔

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

لہ ایمان لایا پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے

وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمِنٌ بِاللَّهِ وَمَلَكَاتِهِ

اور مسلمان ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ

اور کتابوں اور رسولوں کے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں

مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَبِعْنَا وَأَطَعْنَا

اُس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے

عُقْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يُكَلِّفُ

بخشش مانگتے ہیں میری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا

اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اوپر

عَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا

اس کے ہے جو کمایا اُس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر

إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر

عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَصَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ

ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر اُن لوگوں کے کہ پہلے ہم سے

قِيلْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ

تھے اے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے

وَأَعْفُ عَدَاوَتَنَا وَقَهْ وَأَغْفِرْ لَنَا وَقَهْ وَارْحَمْنَا وَقَهْ أَنْتَ

ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہے

مَوْلَانَا فَأَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

دوست دار ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر۔

## ہیکل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ

کہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق

الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوقًا ۝ وَنُزِّلَ مِنَ

باطل تھا گم ہو جانے والا اور اتارتے ہیں ہم قرآن

الْقُرْآنِ فَهُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ

سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ الْاُخْسَامًا ۝ وَاِذَا

اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب

اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَابِحَانِيَهٗ

نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دُور کر لیتا ہے کوسٹاپنی

وَاِذَا مَسَّهُ الشُّرْكَانَ يُوَسْوِسُ ۝ قُلْ كُلُّ

اور جب لگتی ہے اُس کو بُرائی ہوتا ہے نا اُمید کہ ہر ایک عمل

يَعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ فَرِيْكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

کرتا ہے اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اُس شخص کو

اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ

کہ وہ بہت راہ پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تجھ کو رُوح سے

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَا اُوْتِيْتُمْ

کہ رُوح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو تم

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

علم سے مگر تھوڑا

ہیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَعِيدَ نَفْسِي يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی کہا

رَبِّ إِيَّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ

اے رب میرے تحقیق سست ہو گئی ہیں ہڈیاں اور شعلہ مارا سرنے

الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ

بڑھاپے کا اور نہ تھا بیچ ہلکانے تیرے کے اے رب میرے

شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي

بے نصیب اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے

وَكَانَتْ أُمْرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ

اور ہے عورت میری بانجھ پس بخش واسطے میرے اپنے

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ

پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد

يَعْقُوبَ ۝ وَأَجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ لَقَدْ

یعقوب کا اور کر دے اس کو اے رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق

صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۝

سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے

لَتَدْخُلَنَّ السُّجُودَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

البتہ ضرور داخل ہو گئے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے

اٰمِنِيْنَ مَخْلِقِيْنَ رِءُوسِكُمْ وَمَقْصِرِيْنَ

امن سے منڈواتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کرواتے ہوئے

لَا تَخَافُوْنَ فِعْاَمَ اٰلَمِ تَعْلَمُوْا فِجْعَلٍ مِّنْ

نہ ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتٰحًا قَرِيْبًا ۝

ورے اس کے فتح نزدیک

## ہیکل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اٰعِيْدْ نَفْسِيْ بِاِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

اَوْحٰى اِلَيَّ اِنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْ

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاَمَّا يَهْدِيْهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا

طرف بھلائی کے پس ایمان لاتے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک لادیں گے ہم ساتھ بدلنے

أَحَدًا ۝ وَأَنَّ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی نہیں پچھری اس نے

صَاحِبَهُ ۝ وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّ كَانَ يَقُولُ

جو رو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے

سَفِيهًا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

بے وقوف ہمارے اُوپر اللہ کے بڑھا کر

## ہیکل ہفتم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَعْيُنًا نَّفْسِي يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَإِنْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور تحقیق

يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلْيُرْ لِقَوْلِكَ يَا بَصَارِهِمْ

نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوتے البتہ بچلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی کے

لَمَّا سَبَعُوا الذَّاكِرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَسَجُونٌ ۝

جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ البتہ دیوانہ ہے

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے۔



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے

الطَّارِقِ ۝ النُّجُومِ الثَّقَابِ ۝ إِن كُلُّ

آنے والا کیا ہے وہ تارا ہے جو چمکنے والا کہ کوئی منتفس

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيَّهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ

مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ

وہ کلبے سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَى

اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بے شک خدا اس کے

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا

اعلیٰ (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان

لَهُ مِنْ قُوَّةٍ ۝ وَلَا تَاصِرُ ۝ وَالسَّاءِ ذَاتِ

کی کھڑکی نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا آسمان کی قسم جو سینہ

الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ

برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام

لَقَوْلُ فَضْلٍ ۚ وَفَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۚ إِنَّهُمْ

رحم کو باطل سے بجا کر نواالا ہے اور یہودہ بات نہیں یہ لوگ تو

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۚ وَآكِيدًا كَيْدًا ۚ فَبِهَلِ

اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں تو تم کافروں

الْكٰفِرِيْنَ اَمْهَلُمْ رُوْدًا ۚ

کو مہلت دو پس چند روز ہی مہلت دو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَا اٰبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۚ مَا اَعْنٰی

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو نہ تو اس کا مال ہی

عَنْهُ ۚ وَاللهُ وَفَا كَسَبَ ۚ سَيَصْلٰی نَارًا اٰذَات

اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں

لَهَبٍ ۚ وَامْرَاَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ فِی

داخل ہوگا اور اس کی جو رو بھی جو ریندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے اس

جِيْدًا حَابِلٌ مِّنْ مَّسِيَدٍ ۚ

کے گلے میں مویج کی رستی ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ ایک (ہے) (وہ) محبوب و برحق بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گندوں پر رپڑھ پڑھ کر

النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کی بُرائی سے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے

إِذَا حَسَدًا ۝

جب حسد کرنے لگے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی

إِلَى النَّاسِ ۚ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبودِ برحق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو خدا کا نام سُن کر اپنے پیچھے ہٹ جاتا

الَّذِي يُوسُّسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۚ

ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنات

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ

سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

## چہل کاف

چہل کاف سے مراد چالیس کاف کا وظیفہ ہے۔ حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے عالمین میں چہل کاف کا وظیفہ بہت معروف ہے اور اسے ہر مشکل کے حل کے لیے بڑا اکیہ تصور کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ بہت سے عالمین اور عالمین کے معمول میں اس کا وظیفہ رہا ہے۔ چہل کاف حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمَا يَكْفِيكَ وَكَفَّةٌ

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے

كَفُّهَا كَمَا كَفَيْتَ كَمَا كَانَتْ مِنْ لَدُنِّكَ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے

تُكْرِكِرًا كُرِّا كُرِّا فِي كِبِدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جہالت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو

تَحْكِي مُشْكِكَةً كُلُّكَ لَكَ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ

كَفَامَايَ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَعَهُ

بڑا دکار کفایت کرے اس پتھر کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کی مطابق تمام رنج اور مصیبتوں سے

يَا كَوْكِبًا كَانَ يَحْكِي كَوْكِبِ الْفَلَكِ

اے ستارے تو ثبات اور بقا و روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے۔

اور باموکل چہل کاف اس صورت سے ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جُنَّائِيلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَإِفَهُ

يَا دُولَائِيلُ كَفَاكَ فَهَا كَكَبِينُ يَا جِبْرَائِيلُ

كَانَ مِنْ كَلِّكَ يَا كُنْكَائِيلُ تُكْرِكِرًا كُرِّا

اَلْكَرِّيَا نَعْبَائِيلُ فِي كِبِدٍ تَحْكِي مُشْكِكَةً

يَا كَلْكَائِيلُ كَلْكَ لَكَ يَا هَبْرَائِيلُ

كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ  
 يَا عِذْرَائِيْلُ يَا كُوْكَبُ كَانَ تَحْكِي يَا  
 دُرْدَائِيْلُ يَا كُوْكَبُ الْفَلَكِ يَا مِيكَائِيْلُ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین روز روزہ  
 زکوٰۃ کا پہلا طریقہ رکھے۔ بدھ، جمعرات، جمعہ اور ترک حیوانات جمالی کرے  
 اور شام کو دودھ چاول سے روزہ افطار کرے اور روزانہ ایک فقیر کو دودھ چاول  
 پیٹ بھر کر کھلائے اور روزانہ ایصالِ ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح اقدس  
 کو کرے اور تیسرے روز یعنی جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد مینارۃ دریا جا کر اول و آخر  
 گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور چہل کاف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ بعد صبح و  
 شام گیارہ گیارہ مرتبہ کا ورد رکھے۔ زکوٰۃ ادا ہو گئی اور عمل ہو گیا۔ اگر کسی کو آسیب  
 جن، دیو، خبیث ایذا دیتا ہو تو سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور  
 آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈال کر شہادت کی انگلیوں سے کان کے  
 سوراخ بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے، لیکن کچھ تیل بدن پر ملے انشاء اللہ آسیب کے  
 جلنے کی بو آئے گی اور بالکل جل جائے گا اور فریاد بھی کرے گا۔ یہ طریقہ آسیب و  
 جنات کے بارے میں سریع النفع ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا  
 چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ  
 طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز  
 پنجشنبہ بعد نماز فجر غسل کرے اور روزہ رکھے اور کپڑا بغیر سلا، موا پینے، دو رکعت نماز

نفل پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایصالِ ثواب ختم خواجگانِ قادر یہ یا چشتیہ پڑھے اور ایک ہزار ایک مرتبہ چہل کاف پڑھے اور سوا سیر گندم کے آٹے کی میٹھی روٹی بنائے اور چار فقیروں کو کھلاتے اور شام کو خود روزہ افطار کرے اور بخشنبہ سے دو شنبہ تک پڑھے۔ ہر روز بعد افطار کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ پانچ روز کی ہے۔ صبح کو ایک ہزار ایک مرتبہ اور شام کو ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل مکمل ہوگا۔ یہ عمل اضافہ رزق کے لیے لاجواب ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا تیسرا طریقہ | اول بدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور گیارہ سو گیارہ مرتبہ ایک

جلسہ میں پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور حرز شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ یعنی پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ حرز شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اسی طرح تین روز پڑھے اور ختم خواجگان روز پڑھتا رہے اور روز ہی دودھ کی کھیر بنائے اور ایک فقیر کو کھلاتے اور آدھی سے خود روزہ افطار کرے اور طلوع آفتاب کے بعد دریا کے کنارے پر پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی۔ عمل مکمل ہوگا۔ حرز شریف یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حُزُورِ اَيْلٍ بِحَقِّ الْكَافِ اِحْبَابِ  
دُعَوْتِي وَسَجَّرْتَنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي وَحُصُولِي  
مُرَادِي بِلَا مَكْثٍ وَمَهْلَتِ اِلْفُ قُلُوبِنَا بَيْنَ قُلُوبِ

## العافیۃ۔

چہل کاف کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں :-  
**فوائد چہل کاف** (۱) برائے آسیب زدہ سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر مالش کرادیں تو آسیب دفع ہوگا۔

(۲) اگر کسی کے درد سر کم نہ ہو جائے اور کسی علاج سے نہ جاتا ہو تو ماہ صفر المنظر کے آخری چہار شنبہ کو چہل کاف لکھ کر باندھیں، درد سر انشاء اللہ فوراً دور ہوگا۔  
 (۳) اگر کسی کو دردِ چشم ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آنکھوں پر ملے، انشاء اللہ آرام ہوگا۔

(۴) اگر کسی کے پیٹ میں شدید درد ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے درد شکم والے کو کھلاتے۔ انشاء اللہ درد فوراً دور ہو جائے گا۔

(۵) اگر چہل کاف کو لکھ کر دانتوں میں دبائے اور ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور مُشتبہ آدمیوں کو سامنے رکھے جو چور ہوگا، ان شاء اللہ رونے لگے گا اور اقرار می ہوگا۔

(۶) اگر کسی کے جوڑوں میں درد ہو تو چہل کاف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ دفع ہوگا۔

(۷) اگر کسی شخص کو بواسیرِ خونی و بادی ہو تو چہل کاف بتی کی کھال پر لکھ کر گلے میں باندھے اور سات عدد سفید کاغذ پر لکھ کر علی الصبح پلائے، انشاء اللہ بواسیرِ خونی یا بادی دور ہوگی۔

(۸) اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایذا پہنچاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو شب دو شنبہ چالیس بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دم کرے۔ انشاء اللہ دشمن ایذا رسانی سے باز آئے گا۔



(۹) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو اور اس کو دشمنی سے روکنا مقصود ہو تو درمیان عصر مغرب کے روزِ شنبہ ستر مرتبہ پڑھے۔ قبرستان میں بیٹھ کر اور پُرانی قبر کی مٹی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ڈالے، انواع و اقسام کی مصیبتوں میں مبتلا ہو جائے گا اور دشمنی ترک کر دے گا۔

(۱۰) اگر کوئی شخص کسی کی زبان بد گوئی بند کرنا چاہے تو چہل کاف کو ستر مرتبہ نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے انشاء اللہ زبان بد گوئی سے بند ہوگی۔

(۱۱) اگر کوئی شخص قیدی کو آزاد کرنا چاہے تو روٹی پر چہل کاف لکھ کر ایک ہفتہ کھلاتے تو قیدی انشاء اللہ آزاد ہوگا۔

(۱۲) اگر کوئی شخص اپنے مطلوب کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو مشک زعفران سے لکھ کر مطلوب کے راستے میں دفن کرے، انشاء اللہ مطلوب بے چین و بیقرار ہو کر حاضر ہووے گا۔

(۱۳) اگر کسی اُمیدوار اولاد عورت کو چھو بارہ پر دم کر کے ایام سے پاک ہونے کے بعد کھلاتے۔ تین ماہ تک اکیس چھو بارہ سے ہر مرتبہ اور ہر چھو بارہ پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلاتے انشاء اللہ با اولاد ہووے۔

(۱۴) اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو پینسپل کے پتے پر لکھ کر مصروع کے بدن پر ملیں تو انشاء اللہ فوراً آرام و سکون ہوگا۔

(۱۵) اگر کوئی عورت بدکارہ ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سوئگھاتے، چند بار کے عمل سے انشاء اللہ بدکاری سے باز آجائے گی۔

## قصیدہ غوثیہ

قصیدہ غوثیہ بحر معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار ہیں جو حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی پرواز معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپ کی زبانِ حق سے اس وقت جاری ہوا جب کہ آپ عشقِ الہی میں مستغرق تھے اور ذاتِ حق کے جلوہ میں جذب تھے اور مقامِ وصل میں گم تھے اور آپ نے وہ باتیں کہہ دیں جہاں بندے کی زبان پر رت بولتا ہے۔ یہ قصیدہ عرفانِ الہی کا گوہرِ نایاب ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ بحر حقیقت میں ڈوبا ہوا ہے۔ اس لیے جو شخص اس قصیدے کا ورد کرے گا، وہ بھی اللہ کی معرفت میں رنگا جائے گا اور اسے قربِ الہی حاصل ہوگا اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کلام بے نظیر و پُر تاثیر قضائے حاجات و حل المشکلات دینی و دنیوی اور حصولِ فیوضِ ظاہری و باطنی کے لیے اکیس صفت اور تیر ہدف اور خاص الخاص مجرب ورد اولیاء اللہ ہے۔ اس کا ورد کرنے سے حُبِّ الہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے دل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قربِ حق اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔ حضور غوثِ پاک اور تمام اولیائے عظام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمتِ دیدارِ جمالِ بے مثال حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہوگی۔ ہر قسم کی دینی و دنیوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھولیاں بھریں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فستحِ یابی حاصل ہوگی۔ اس کا ورد کرنے سے سرکارِ محبوبِ سبحانیؐ کی خاص الخاص نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالبِ حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزلِ مقصود پر پہنچتا ہے۔

منازلِ طریقت میں ترقی اور پرواز کی خاطر قصیدہ غوثیہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک خلوت کا مقام مقرر کیا جائے۔ اور وہاں بعد نمازِ عشرہ با وضو قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ۴۱ مرتبہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اور چالیس روز تک اسی طرح وظیفہ کرے اس کے بعد سات دن کا ناغہ کرے پھر پہلے کی طرح چالیس روز تک دوبارہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اس طرح گیارہ چلتے مکمل کرے۔ انشاء اللہ اس کلام کی برکت اور تاثیر سے اس پر معرفتِ الہی کے دروازے کھل جائیں گے اور صاحبِ مشاہدہ بن جائے گا۔ اگر پہلے ہی صاحبِ مشاہدہ ہو تو اس پر بے شمار اسرارِ الہی کا ظہور ہو گا۔

اگر کوئی شخص اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ چلتے پانی کے کنارے جائے با وضو ہو کر دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اس کے بعد کھڑے ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ قصیدہ پڑھے اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اس طرح چالیس دن تک کرے یہ وظیفہ زوالِ آفتاب کے بعد اور غروبِ آفتاب سے پہلے کسی وقت کر سکتا ہے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے اور بعد میں روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ انشاء اللہ قصیدہ غوثیہ کے فیوض و برکات اور انوارات ہمیشہ حاصل رہیں گے۔

اس قصیدہ کو روزانہ وظیفہ کے طور پر ایک مرتبہ پڑھ لینا دینی و دنیوی فیوض و برکات کے لیے بہت مفید ہے۔ قصیدہ کو ہمیشہ پڑھنے والا اپنی ہر دلی مراد کو پائے گا مخلوق پر تسخیر حاصل ہوگی، عزت میں اضافہ ہوگا۔ بے پناہ سکون قلب حاصل ہوگا۔ بارگاہِ رب العزت میں مقبول ہوگا۔ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوگا۔ ناگمانی آفات سے محفوظ رہے گا گویا کہ اس قصیدہ کی بدولت دینی و اخروی انعامات سے مالا مال ہو جائے گا۔

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

## قَصِیْدَہٗ غَوْثِیَہٗ

سَقَانِی الْحَبُّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ فَقُلْتُ لِحَدْرَتِي نُحْوِي تَعَالِ

مجھے محبت نے وصل کا جام پلایا میں نے خمار سے کہا میری طرف آ جا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنُحْوِي فِي كُنُوسِ فِهْمَتْ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْهَوَالِ

شراب محبت تیزی سے آئی پس میں نے خمار محبت کو اپنے غلاموں سے سمجھا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَهْوًا بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي

میں نے تمام قطبوں سے کہا کہ تم میرے ساتھیوں میں شامل ہو جاؤ

وَهَبُوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جَنُودِي فَسَاتِي الْقَوْمِ بِالْوَأْفَى مَلَدِي

ہمت کرو اور پی لو کہ تم میرا لشکر ہو قوم کا ساقی مجھے بہت دے رہا ہے

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي وَلَا نِلْتُمْ عَلْوِي وَاتِّصَالِي

تم نے میری بچی ہوئی شراب پی لی لیکن میرے رُتے اور مقام کو نہ پہنچ سکے

مَقَامِكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ مَقَامِي فَوْكُمُ فَازَالِ عَالِ

تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تم سب کے اُوپر ہے

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحَدِي يَصْرِفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میں قرب الہی میں اکیلا ہوں میں تصرف الایہوں اور مجھے لئے ذوالجلال کافی ہے

أَقَابُ بَارِي أَسْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مَثَلِي

میں تمام مشائخ میں سفید باز ہوں اور میرے جیسا کس کو مرتبہ ملا ہے

كُسَانِي خَلْعَةَ بَطْرَازِ عَزْمٍ وَتَوَجَّحْتِي بِتَيْجَانِ الْكَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے بختہ عزم والی خلعت پہنائی اور مجھے کمال کا تاج پہنایا

وَاطَّلَعْتِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ وَقَلَّدْتَنِي وَأَعْطَانِي سَوَالِي

اللہ نے مجھے راز قدیم سے مطلع کیا اور میری قدر کی جو مانگا عطا کر دیا

وَوَلَّأْتَنِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا وَحَكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالٍ

مجھے تمام قطبوں پر بالا کیا پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارٍ لَصَارَ الْكُلُّ غُورًا فِي الزُّوَالِ

اگر میں راز کو دریاؤں پر ڈال دوں تو وہ سب خشک ہو جائیں

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ لَدُكَّتْ وَأُخْفِتْ بَيْنَ الرَّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ظاہر کروں تو وہ ٹوٹ کر ڈرے ہو جائیں

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ لَخِدَّتْ وَأَنْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

اگر میں اپنے راز کو آگ پر ڈال دوں تو وہ میرے راز حال سے بجھ کر خاکستر ہو جائے

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْهَوِيِّ تَعَالِ

اگر میں اپنا راز مرنے پر ڈالوں تو وہ اللہ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ تَهْرُؤٌ وَتَنْقِضِي إِلَّا أَتَالِي

ہر مہینہ اور زمانہ جو گزرنے کھیلے آتا ہے وہ پہلے میرے پاس آتا ہے

وَتَخْبِرُنِي بِهَا يَا نَبِيَّ وَيَجْرِي وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَائِي

آنے والی بات کی مجھے خبر مل جاتی ہے یہ مجھے اللہ کی طرف سے ملا جھگڑے سے باز آ

مُرِيدِي هُمْ وَطِبُّوا شَطْرًا وَغَنِي وَأَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَإِلَّا سُمُّ عَالٍ

اے میرے مرید بلند ہمت ہو خوش ہو غنی رہ جو چاہے کر میرا نام بہت بڑا ہے

مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي عَطَانِي رِفْعَةً تَلِكُ مَعَالٍ

اے مرید مت ڈر اللہ میرا رب ہے مجھے رفعت ملی اور میں مراد کو پہنچ گیا

طُوبَى فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ذُكْرُكَ وَشَاءُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأَ بِي

میری شہرت آسمان اور زمین میں ہے اور سعادت کے نقیب مجھ پر ظاہر ہو رہے ہیں

بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي وَوَقْتِي قَبْلَ قَبْلِي قَدْ صَفَانِي

اللہ کا تمام ملک میرے حکم کے تحت ہے اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لیے صاف ہو گیا

نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا كَخِرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ إِصْبَاحِي

میں نے تمام ملکوں کی طرف دیکھا تو وہ سب مجھے رات کے دانے کے برابر نظر آئے

وَكُلُّ وَدِيٍّ لَهُ قَدَمٌ رَوَانِي عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرَ الْكَمَالِ

ہر ولی کا مقام ہے میرا مقام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے جو بدرِ کمال میں

مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَأَيْشُ فَإِنِّي عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید دشمن سے نہ ڈریں قتل کا ارادہ کرنے والا ہوں

أَنَا الْجِيلِيُّ مُحَمَّدِي الدِّينِ اسْمِي وَأَعْلَاهِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ

میں جیلانی ہوں محمدی الدین میرا نام ہے اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَّمُ مَقَامِي | وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حسنی ہوں میرا مقام مخدع ہے اور میرا قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ السُّبْحِيِّ | وَجَدِّي صَاحِبِ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

اور میرا نام عبد القادر جیلانی مشہور ہے اور میرے جد پاک صاحب کمال تھے

## اسبوع شریف

اسبوع شریف حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ علیہ کے اوراد میں سے ہے اسبوع شریف دراصل سات دنوں کے الگ الگ اوراد کا مجموعہ ہے۔ یہ اوراد شریف ساہا سال سے بیشتر مشائخ عظام اور اولیاء کرام کے سلاسل میں پڑھے جاتے ہیں۔ خصوصی طور پر سلسلہ عالیہ قادریہ کے صوفیائے اور بزرگان ان اوراد کو باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اسبوع شریف میں اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی شان بڑے احسن انداز میں بیان کی گئی ہے۔ اللہ کے لطف و کرم کی تعریف کی گئی ہے اور پھر اللہ سے مدد کی خصوصی التجا کی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسبوع شریف عرفان الہی کا خزینہ ہے۔ اسے پڑھنے سے باطن کھل جاتا ہے۔ بندے اور اللہ کے درمیان جو حجابات ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔ پڑھنے والا معرفت کے سمندر میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور تجلیات الہی کا مور دین جاتا ہے۔ اسبوع شریف کی ہر منزل کو اس کے مقررہ دن میں پڑھنے کا معمول بنا لینے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ اور اسے قرب الہی حاصل ہوتا ہے۔ علم الیقین سے حق الیقین تک اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے۔ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ روزانہ کسی فرض نماز کے بعد درود شریف پڑھ کر اس دن کا

متعلقہ وظیفہ پڑھیں اس طرح ہر دن کا وظیفہ اسی متعلقہ دن میں پڑھیں۔ اسبوع شریف کے فوائد اور خواص بے شمار ہیں، اسے پڑھنے سے دُنوی اور اُخروی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اسبوع شریف کے ورد سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے، خاتمہ بالا ایمان ہوگا۔ موت کی سختی سے نجات ملے گی اور قبر میں راحت ملے گی جو دُنوی حاجت ہوگی وہ انشاء اللہ پوری ہوگی ہر جائزہ دعا بارگاہ رب العزت میں پوری ہوگی گویا کہ اسبوع شریف کا ورد کرنے والا دین و دنیا سے مالا مال ہو جاتا ہے

## ورد روز یک شنبہ (اوار)

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِیْلُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی ہے بزرگ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ • اللّٰطِیْفُ • الْعَلِیْمُ •

بڑا مہربان نہایت رحم والا لطف کرنے والا صاحبِ علم

الرَّءُوْفُ • الْعَفُوُّ • الْمُؤْمِنُ • النَّصِیْرُ •

مہربان معاف کرنے والا امن دینے والا مددگار

الْبُحِیْبُ • الْبُغِیْثُ • الْقَرِیْبُ • السَّرِیْعُ •

دُعا میں قبول کرنے والا فریاد سننے والا نزدیک جلدی حساب لینے والا



الْكَرِيمِ • ذُو الْاِكْرَامِ • ذُو الطُّوْلِ مَرَاتٍ

کرم کرنے والا صاحب اکرام صاحب حشمت اے پروردگار

اَكْسَبِي مِنْ جَمَالِ بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ

مجھے ایسے جمال بدیع الانوار کے لباس خوبصورت پہنا جو اپنی روشنی سے

وَمَا يَدْهَشُ اَبْوَابَ الذَّرَاتِ الْكُوْنِيَّةِ

پیدا نشی ذرات کے دروازے بند کر دیں یعنی تمام اندھیرے مجھ سے دور ہو جاویں

فَتَوَجَّهْ اِلَى حَقَائِقِ السُّكُوْنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ

پس حقائق کائنات کے مجھ پر ذاتی محبت مطلق جمال کی شہود کی طرف

الذَّائِبَةِ الْجَاذِبَةِ اِلَى شُهُودِ مَطْلِقِ الْجَمَالِ

کھینچنے والے توجہ مجھ پر کریں وہ جمال کہ جس کو

الَّذِي لَا يَضَارُّهُ قَبْحٌ وَلَا يَقْطَعُهُ

کوئی کنگ نہیں لگتا اور نہ کبھی اس کو کوئی دکھ قطع

اِيْلَامٌ وَاَجْعَلْنِي مَرْحُوْمًا مِنْ كُلِّ رَحِمٍ

کرتا ہے اور مجھے ہر ایک رحمت سے مرحوم کر ساتھ حکم اسی محبت کرنے والے

بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَبِيْبِ الَّذِي لَا يَشُوْبُهُ

مہربان کے جس میں کوئی انتقام کا شائبہ نہیں اور

اِنْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُصُهُ عَضْبٌ وَلَا يَقْطَعُهُ

نہ اس کو کوئی غضب ناخوش کرتا ہے اور نہ اس کی یاوری

مَدَادُهُ سَبَبٌ وَتَوَلَّى ذَلِكَ بِحُكْمِ أَيْدِيهِ

کو کوئی سبب کاٹ سکتا ہے اور اس بات کی کار سازی فرما ساتھ اپنی ابدیت

وَأَرْثِيكَ إِلَىٰ عَيْرِنَهَايَةِ لَا تَقْطَعُهَا عَائِيَةً

اور اپنی لا نہایت دوام اور ہمیشگی کے ہمراہ کہ جس کو کوئی حد لگتم نہیں کرتی

يَا رَحِيمٌ هُوَ الرَّحِيمُ هَرَبًا هَرَبًا هَرَبًا هَرَبًا هَرَبًا هَرَبًا

اے مہربان تو ہی مہربان ہے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے فریادرس

يَا خَفِيًّا لَا يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَا يَخْفَىٰ لَطْفٌ

اے پوشیدہ جو ظاہر نہیں ہوتا اے ظاہر جو پوشیدہ نہیں ہوتا تیرے اعلیٰ وجود

أَسْرَارٌ وَجُودِكَ الْأَعْلَىٰ فَتَرَىٰ فِي كُلِّ

کے اسرار ہار یک ہیں پس تو ہر ایک موجودات میں دیکھا جا سکتا

مَوْجُودٍ وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَاسِ

ہے اور تیرے پاک ظہور سے انوار بلند ہیں پس

فِيكَ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ

ہر ایک مشہود میں ظاہر ہو رہے ہیں اور تو علم کرنے والا مہربان

الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيعُ بِالسُّغْفَرَةِ

ہے احسان والا اور جلدی معافی بخشش کے ساتھ کرنے والا ہے

مُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ

خوف کرنے والوں کو امن دینے والا فریاد کرنے والوں کو مدد دینے والا

الْقُرْبَىٰ بِسُجُودِهَا قَاتِ الْقُرْبَىٰ وَالْبُعْدِ عَنِ

قرب اور بعد کے جہات دور کر کے قریب کر دینے والا عارفوں کی

عُيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا

آنکھوں سے پردہ اٹھانے والا اے کرم کرنے والے اے کرم کرنے والے اے

ذَاطِ الطُّوْلِ وَالْاِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ

صاحبِ حشمت اور بزرگی کے سلام کیا گیا رب رحیم

رَحِيمِهِ وَالْحُصْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سے اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا۔

## ورد روز دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق

إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيفُ

نہیں صاحبِ علم نہایت مہربان کارکن باریک بین

الْوَلِيُّ الْحَصِيدُ الصَّبُورُ الرَّشِيدُ الرَّحْمَنُ

کارساز سراہا گیا متحمل ہدایت والا مہربان

رَبِّ أَذَقْتَنِي مِنْ بَرْدِ جِلْدِكَ عَلَيَّ مَا

اے پروردگار میرے اپنے مجھے علم کی ٹھنڈک چکھا جو میرے حق میں ہوں

ابْتِهَجُّ بِهِ فِي عَوَالِيهِ فَلَا أَشْهَدُ فِي

جس کے ساتھ میں اپنی معلومات کی رُو سے خوش ہو جاؤں پس جہان میں اپنے

الْكُونِ إِلَّا مَا يَقْتَضِي سُكُونِي وَرِضَائِي

سکون اور رضا کے اقتضا۔ مجھے دکھائی دیوں کیونکہ

قَالَكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَكِيمُ

تو حق اور تیرا امر حق ہے اور تو حکمت والا

الرَّحِيمُ رَبِّ اشْرُهْدِنِي مُطْلَقًا وَعَلَيْتِكَ

مہربان ہے اے میرے پروردگار مجھے ہر ایک مفعول میں اپنی فاعلیت دکھا

فِي كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى فَاعِلًا عِنْدَكَ

یعنی مجھے ایسا کر کہ تیرے کماں قدرت کے سوا کسی فاعلیت کو خیال میں نہ لاؤں

لَا كُونَ مُطْبَعًا تَحْتَ جَرِيَانِ أَقْدَارِكَ

یہاں تک کہ کوئی فاعل تیرے سوا نہ دیکھوں تاکہ تیری تقدیروں کے نیچے ثابت و مطمئن دل

مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وَجُودِي عَيْنِي وَ

ہو جاؤں اور تیرے ہر ایک حکم و جودی عینی اور غیبی

عَيْنِي وَبِرْزَخِي يَا نَافِخًا رُوحَ أَمْرِهِ فِي

اور برزخی کا فرمانبردار ہو جاؤں اے امر کی رُوح ہر ایک وجود میں پھونکنے

كُلِّ عَيْنٍ أَجْعَلُنِي مُنْفَعَلًا فِي كُلِّ حَالٍ

والے مجھے امر قبول کرنے والا ہر حال میں کہ جو کہ

لِيَايُحْوِلَنِي عَنْ ظُلْمَتِ تَكْوِينَاتِي وَأَمْحَقْ

مجھے جہان کے اندھیروں سے برگشتہ کرے اور اپنے اور اپنے فعل

فِعْلِي وَفَعَلَ الْفَاعِلِينَ فِي أَحَدِيَّةِ فِعْلِكَ

کے اکیلا بن میں میرا فعل اور تمام فاعلین کا فعل نیست کر دے اور اپنے

وَتَوْلَّنِي بِجَسِيلٍ حَسِيدٍ اخْتِيَارِكَ لِي فِي

بزرگ اور نکوئی والے اختیار سے جو تو میرے لیے رکھتا ہے میری کار سازی

جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَأَفِنْ مِثْلِي إِرَادَتِي وَ

تمام توجیہات سے کر اور میرے ارادہ کو مجھ سے فانی کر اور مجھے صبر

صَبْرِي وَسَادِدِي وَارْحَمْنِي وَأَصْحَبْنِي

دے اور مجھے نفسانی خواہشوں سے بند کر اور مجھ پر رحم کر اور لطف و عنایت سے

بِاللُّطْفِ وَالْعِنَايَةِ بِبِعِيَّةٍ خَاصَّةٍ

میری ہمراہی اور ساتھ ہمراہی خاص کے اور جو مجھے تیرے ساتھ ہو فرما اور مجھے اپنے

مِّنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ

اس قرب کے لائق کر جس میں میرے ساتھ کوئی وحشت نہ رہے۔

مَعَهُ يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

اے رحمن اے سلامتی دینے والے اور سب تعریف اللہ پروردگار

الْعَالَمِينَ ○

عالمین کو ہے۔

## ورد روز شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ مَا اَحْلَسَكَ عَلٰی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے میرے محبوب برحق تو کیسا بڑا پارہ ہے اس پر

مَنْ عَصَاكَ وَمَا اَقْرَبَكَ مِّنْ دَعَاكَ وَ

جو تیری نافرمانی کرے اور تو کیسا قریب ہے اس سے جو تجھے پکارے اور

مَا اَعْطَفَكَ عَلٰی مَنْ سَاَلَكَ وَمَا اَرَاكَ

تو کیسا مہربان ہے اس پر جو تجھ سے سوال کرے اور تو کیسا بڑا رحیم ہے

بَيْنَ اَقْلَمِكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَاَلَكَ فَحَرَمْتَهُ

اس کے ساتھ جو تجھ سے امید رکھے کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا پس تو نے اسکو محروم

اَوْ لَجَا اِلَيْكَ فَاهْلَيْتَهُ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ

رکھا یا تیری طرف طبعی ہو آپس تو نے اس کو بیکار چھوڑا یا تجھ سے ملاپ چاہا

فَاَبْعَدْتَهُ اَوْ هَرَبَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ

پس تو نے اس کو دور کر دیا تیری طرف دوڑ کر آیا پس تو نے اس کو دھتکار دیا سب

الْخَلْقِ وَالْاَمْرُ اِلَيْهِ اَتَرَكَ تَعْدِبُنَا وَ

خلقت تیری ہے سب امر تیرے ہیں اے میرے محبوب کیا تو مناسب سمجھتا ہے کہ تو ہمیں عذاب دے

تَوْحِيدِكَ فِي قُلُوبِنَا وَمَا اَخَالَكَ تَفْعَلُ

اور انجا ایک تیری توحید ہمارے دلوں میں ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ تو ایسا کرے اور اگر

وَلَيْنُ فَعَلْتَ أَتَجْعَلُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا

تو ایسا کرے تو کیا تو ہم لوگوں کو ان کے ساتھ اکٹھا کرے گا جن کو ہم بڑی مدت سے

بَعْضُنَاهُمْ لَكَ فَيَالسُّكُونُ مِنْ أَسْمَائِكَ

تیری محبت کے سبب دشمن جانتے ہیں پس اپنے ناموں کی پوشیدہ تاثیرات کے سبب سے

وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَيْتِكَ أَنْ

اور اس نور ذات کے طفیل سے جو پردوں میں پوشیدہ ہے اس

تَغْفِرْ لَهُ هَذِهِ النَّفْسُ الْهَلُوعُ وَلِهَذَا الْقَلْبُ

حریص نفس اور اس بے صبروں کو بخش جو کہ

الْجَزُوعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ

دُھوپ کی گرمی میں صبر نہیں کر سکتا پس تیری

فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ تَارِكٍ يَأْخِضُهُ يَاعِظُمُهُ

آگ کی گرمی میں کس طرح صبر کر سکے گا اے علم کرنے والے اے بڑے مرتبہ والے

يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ

اے سخی اے مہربان اے اللہ ہم تیری ہی پناہ میں آتے ہیں

مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا

ذلت سے مگر جو تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر جو

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ يَا اللَّهُمَّ كَمَا

تجھ سے ہو اور فقر و فاقہ سے پناہ مانگتے ہیں مگر جو تیری طرف سے ہو اے اللہ جیسا

صُنْتُ وَجُوهَنَا أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصْنُ

تُو نے ہمارے مونہوں کو غیر کے آگے سجدہ کرنے سے بچایا ایسا ہی ہمارے ہاتھوں

أَيْدِينَا أَنْ تَسْأَلَ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لِأَنَّ اللَّهَ إِلَّا

کو بچا کہ ہمارے ہاتھ غیر کے آگے سوال نہ کریں کوئی معبود نہیں

أَنْتَ سُبْحٰنَكَ صَلِّ عَلَىٰ مَنْ كُنْتَ مِنَ الظَّالِمِينَ

مگر تو ہی ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور سب صفت و ثنا پروردگار جہانوں کے لیے ہے۔

ورد روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ عَمَّرْ قَدَمَكَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ تیری ہمیشگی نے میری پیدائش پر عام جہاں

حَدَائِي فَلَا أَنَا وَأَشْرُقُ سُلْطَانُ نُورٍ وَجْهَكَ

کیے پس میں تو کو کچھ نہیں اور تیری ذات کا نور مجھ پر چمکا پس میری بشریت

فَأَصْأَهِ يَكُلُ بِشْرِيَّتِي وَلَا سِوَاكَ فَيَادَامَ

کے ہیکل کو روشن کر دیا اب تیرے سوا کوئی نظر نہیں آتا، پس میں جب

مِيَّي فَيَدَامَ وَإِمَّاكَ وَمَا فَيَّ عِنِّي فَيَدَامَ

تک رہوں گا تیرے بقا کے ساتھ قائم رہوں گا اور جب میں فنا ہوں گا تو دیدار تیرا مجھے



إِيَّامِي وَأَنْتَ الدَّائِمُ لِإِلَهٍ إِلَّا أَنْتَ أَسْلُكُ

نصیب ہو اور تو دائم ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِالْأُفِّ إِذَا تَقَدَّمْتُ هِ وَبِالْهَاءِ إِذَا تَأَخَّرْتُ هِ

طفیل الف اللہ کے جب مقدم کیا جاتا ہے اور طفیل ہاء کے جب پیچھے آتی ہے

وَبِالْهَاءِ مِثْلِي إِذَا انْقَلَبْتُ لِأَمَّا أَنْ تَقْبِيَنِي

اور ساتھ ہاء کے مجھ سے جب لام سے بدل جاتی ہے یہ کہ اپنی ذات کے ساتھ مجھے

بِكَ عَنِّي حَتَّى تُلْتَجِحَ الصِّفَةَ بِالصِّفَةِ

محو کر دے یہاں تک کہ صفت کے ساتھ صفت مل جائے

وَتَقَعُ الرِّابِطَةُ بِالدَّاتِ لِإِلَهٍ إِلَّا أَنْتَ

اور ذات کے رابطہ قائم ہو جائے نہیں کوئی معبود تیرے سوا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے زندہ اے قائم اے صاحب بزرگی اور اکرام کے اور

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو جیو اوپر ہمارے سردار محمد کے

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اور ان کے آل پر اور ان کے اصحاب سب پر اور تمام تعریفیں

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ ۝

اللہ کو لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اسی اکیلے کو لائق ہیں۔

## ورد روز پنجشنبہ جمعرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

زندہ دائم ہے اور ہمیشہ قائم ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَیِّ

زندہ قائم ہے اور تمام چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے

الْقَیُّوْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

ذیل ہوں گے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے اللہ

یَا اَللّٰهُ بِمَا سَأَلْتُکَ بِہِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدًا صَلِّ

اے اللہ وہ کچھ جو تیرے نبی نے تجھ سے سوال کیا جن کا نام ہاک محمد ﷺ ہے رحمت

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا وُدُّ

بھیجے اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیجے اے مہربان

یَا وُدُّ یَا وُدُّ یَا ذَا الْعَرْشِ الْجَبِیْدِ

اے مہربان اے مہربان اے صاحب عرش بزرگ کے

یَا مُبْدِئِ ہِیَا مُعِیْدِ ہِیَا فَعَّالِ لَمَّا یُرِیْدُ ہِیَا

اے پہلی بار پیدا کرنے والے اے دوسری بار پیدا کرنے والے اے جو کچھ چاہتے کرنے والے

أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ

تیرے ذاتی نور کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ نور جس نے عرش کے ارکان

عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا

کو برز کر دیا اور تیری قدرت کے طفیل جس کے ساتھ تو تمام مخلوقات پر قادر

عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي

و غالب ہے اور تیری رحمت کے طفیل جو کہ ہر چیز پر

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا

واسع اور فراخ ہے نہیں کوئی معبود برحق تیرے سوا اے

مُعِيثُ أَعْتَنِي أَعْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي

میرے فریادرس میری فریادرسی کر فریاد رسی کر اے اللہ میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيفٍ وَيَا

سوال کرتا ہوں اے باریک بین ہر ایک باریک بین سے پہلے اور اے

لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ

مہربان ہر ایک مہربان سے بعد اے مہربان

يَا لَطِيفُ لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اے مہربان تو نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں لطف کیا

أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا لَطَفْتَ بِي فِي ظُلْمَتِ

اے اللہ میں مہربانی کا سوال کرتا ہوں جیسا تو نے مجھ پر ماں کے پیٹ کے اندھیروں میں

الْأَحْشَاءُ الطُّفِي فِي قَضَائِكَ وَقَدْرِكَ

لطف کیا ایسا ہی تو مجھ پر اپنی قضا و قدر میں مہربانی کر اور

وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيقَ وَلَا تَحْضِنِي مَالًا

مجھ سے تنگی دور کر دے اور جس تکلیف کی میں طاقت نہیں رکھتا وہ مجھ پر

أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

تہ ڈالیو۔ حرمت محمد ﷺ کے اُن پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي بَكْرِنُ الصِّدِّيقِ

ان کی آل پر اور حرمت ابو بکر صدیق اکبر کے

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ

خدا تعالیٰ اُن سے راضی ہو اے مہربان اے مہربان

يَا لَطِيفُ الطُّفِي بِخَفِي خَفِي خَفِي

اے مہربان مجھ پر مہربانی کر ساتھ باریک در باریک در باریک

لُطْفِكَ الْخَفِي الْخَفِي الْخَفِي إِنَّكَ قَلْتُ

لطف اپنے کے جو نہایت مخفی در مخفی در مخفی ہے تو نے فرمایا

وَقَوْلِكَ الْحَقُّ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ

اور تیرا فرمان سچ ہے اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ وَحَسْبُنَا

جس کو چاہے اور وہ قوت والا غالب ہے اور ہم کو اللہ

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

کافی ہے اور اچھا کارساز ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار جہانوں کا ہے۔

## ورد روز جمعۃ المبارک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِعَظِيمِ قَدِيمِ كَرِيمٍ مَكْنُونٍ مَخْرُورٍ

طفیل بزرگ قدیم صاحب عزت پوشیدہ پاک ناموں

أَسْأَلُكَ وَبِأَنْوَاءِ أَجْناسِ رِقْمٍ نَقُوشِ

تیرے کے اور طفیل قسموں جنسوں رقموں نقوشوں

أَنْوَارِكَ وَبِعَزِيْزِ أَعْرَازِ تَعَزُّزِ عَزَّتِكَ وَ

نوروں تیرے کے اور طفیل عزت والے اعزاز بزرگ عزت تیری کے اور

بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ وَبِقَدْرِ

طفیل طاقت غلبے حملے شدید قوت تیری کے اور طفیل قدر

مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَأْيِيدِ وَحَيْدِ

اندازے اقتدار قدرت تیری کے اور طفیل تائید تعریف

تَبْجِيدِ تَعْظِيمِ عَظَمَتِكَ وَبِسُورِ

بزرگی بیان کرنے تعظیم عظمت تیری کے اور طفیل اونچائی بڑھنے

عُلُو رَفْعَتِكَ وَبَقِيَّةُ دِيَوْمِ دَوَامِ مَدَّتِ تِيرِي كَيْ

بلندی رفعت تیری کے اور طفیل قائم رکھنے والی ہمیشگی دوام مدت تیری کے

وَبِرِضْوَانِ عَفْرَانِ اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَ

اور طفیل رضا مندی بخشش امان مغفرت تیری کے اور

بِرَفِيعِ بَدَائِعِ مَنِيْعِ سُلْطَنِكَ وَسَطْوَتِكَ

طفیل بلند عجائب پختہ حکومت اور غلبہ تیرے کے

وَبِرَهْبُوْتِ عَظُوْتِ جَبْرُوْتِ جَلَالِكَ

اور طفیل دبدبے عظمت تہجرت جلال تیرے کے

وَبِصَلَاتِ سَعَاتِ سِعَةِ سَاطِرْحَتِكَ

اور طفیل رحمت پاک فدائی فرش رحمت تیری کے اور

وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيْبِ هَيْجِ

طفیل چمکنے والے روشن بجلیوں گرج دار صاف روشن

رَهِيْجِ يَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ

خوشما نور ذات تیری کے اور طفیل روشن غلبے

مَيِّسُوْنِ اَرْتِبَاطِ وَحَدَا اِنِّيْتِكَ وَبِهَيَايِرِ

ظاہر مبارک رابطے توحید تیری کے اور طفیل برحق

هَيَّاْرِ تَيَّاْرِ نَيَّاْرِ اَمْوَاجِ بَعْرِكَ السُّحِيْطِ

زور دار جوش زن موجوں دریا تیرے کے جو تیری بادشاہی

بِسُلْكُوتِكَ وَيَبِئْسَاحِ انْفِسَاحِ مَيَا دِينِ

کا محیط ہے اور طفیل فراخ فراخی میدانوں

بِرَازِحِ كُرْسِيِّكَ وَيَهْيِكَلِيَّاتِ عُلُوِّيَّاتِ

حدود کرسی تیری کے اور طفیل پاک اشکال مقامات بلند

رُوحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَ

روحانیات ملکوں افلاک عرش تیرے کے اور

بِاَمْلَاكِ الرُّوحَانِيَّاتِ الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكُوَاكِبِ

طفیل فرشتوں روحانیوں کوکب کی تدبیر کرنے والوں

الْمُدَبِّرَةِ يَا فَلَائِكَ وَيَحْنِيْنَ اَيْنِ

تیرے آسمانوں کے کارخانہ داروں کے اور طفیل گریہ زاری

تَسْكِيْنَ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ بِقُرْبِكَ وَ

تسکین دلوں تیرے قرب کے خواہش مندوں کے اور

بِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ

طفیل عاجزیوں سوزشوں مناجاتوں آہ وزاری تیری ہیبت

مِنْ سَطُوْتِكَ وَيَا مَالِ نُوَالِ اقْوَالِ

سے ڈرنے والوں کے اور طفیل بخشش کی امیدوں تیری رضامندی

الْمُجْتَهِدِيْنَ فِي مَرْضَاتِكَ وَبِخُضِيْعِ

میں کوشش کرنے والوں کے اور طفیل عجز و نیاز

تَقْضِيَةً تَقْضِيَةً تَعْظِيمَ مَرَايِرِ الصَّابِرِينَ

بھاری تکلیف کی تنگی تلخیوں صابر لوگوں کے

عَلَى بِلَوَائِكَ وَبِتَعَبِدَاتِ سَجْدَاتِ جَلْدِ

تیری بلاؤں پر اور طفیل بندگی بزرگی بہادری

الْعَبِيدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ هِيَ آخِرُهُ

عابد لوگوں کے تیری اطاعت پر اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرَهُ يَا بَاطِنَهُ يَا قَدِيمَهُ يَا مُقِيمَهُ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے مقیم

يَا قَوْمِ اطْمِسْ بِطَلْسَمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اے قوم رہنے والے محو کر دے برکت طلسم بسم اللہ الرحمن

الرَّحِيمِ هُوَ شَرُّ سَوِيْدَاءِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا وَ

الرحیم کے شر سیاہی دلوں دشمنوں اپنے کو اور

اَعْدَائِكَ وَدُقِّ اَعْنَاقُ رُءُوسِ الظُّلْمَةِ

اپنے قہر و غلبہ کی تیز تلواروں سے ظالموں کے سروں سے

بِسُيُوفِ نَشَاتٍ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ

گردنیں کاٹ دے اور ہم کو اپنے محکم پردوں میں

اَحْبَبْنَا بِحُجْبِكَ الْكَشِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَ

بہ طفیل اپنی طاقت و قوت



قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحْظَاتِ لَمَحَاتِ

اور قدرت اُن کی آنکھوں کی بد نظموں کے پھمکاروں

لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَ

سے ڈھانپ لے بہ طفیل اپنی عزت و قدرت کے اور

قُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

غلبے کے اے اللہ اے اللہ اے

اللَّهُ وَصَبَّ عَلَيْنَا مِنْ أَنْبَابِ مِيَارِيبِ

اللہ اور ہم پر توفیق کے فواروں کے نکلنے سے

التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ أَنْاءِ

نیک بختیوں کے باغوں میں رات دن پانی

لَيْلِكَ وَأَطْرَافَ نَهَارِكَ وَأَعْسَنَا فِي

برس اور ہم کو اپنی نکوئی و احسان کے جاری

أَحْوَاضِ سَوَاقِي مَسَاقِي بَرِّبِكَ وَرَحْمَتِكَ

و سیراب حوضوں میں نہلا اور ہم کو گناہوں

وَقَيْدًا نَائِقِيوُدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ

سے بچنے کی قیدوں میں قید

فِي مَعْصِيَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ

رکھ اے اول اے آخر اے ظاہر

يَا بَاطِنُ هُ يَا قَدِيمُ هُ يَا قَوِيْمُ هُ يَا مُقِيْمُ هُ

اے باطن اے قدیم اے قائم اے مقیم

يَا مَوْلَايُ هُ يَا قَادِرُ هُ يَا مَوْلَايُ هُ يَا

اے میرے مولا اے قادر اے میرے مولا اے

عَافِرُ هُ يَا لَطِيْفُ هُ يَا خَيْرُ هُ اللَّهُمَّ ذَهَلْتِ

گناہ بخشنے والے اے لطف کرنے والے اے خیر رکھنے والے اے اللہ عقل

الْعُقُولُ وَانْحَسَرْتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ

جائی رہی اور آنکھیں تھک گئیں اور وہم

الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَبَعُدَتِ

حیران ہو گئے اور فہم تنگ ہو گئے اور دل کی باتیں

الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُونُ عَنْ اِدْرَاكِ

دور جا پڑیں اور ظن کم ہمت ہو گئے تیری ذات کی

كُنْهٍ كَيْفِيَّةٍ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي

کنہ کیفیت معلوم کرنے سے اور تیرے قسم قسم کے عجائبات

عَجَائِبِ الْاَنْوَاءِ اصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ

کے جنسوں سے کچھ ظاہر نہ ہوا سوائے جو چمکنے

الْبُلُوْعِ اِلَى تَلَاوُلِ السَّحَابِ لِسَحَابِ بَرُوْقِ

پھمکار روشنیوں چمک دک ناموں

شُرُوقِ أَسْبَابِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا أَوَّلُ هِيَ آخِرُهُ يَا ظَاهِرُهُ يَا بَاطِنُ هِيَ

اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے

قَدِيمُهُ يَا قَوِيمُهُ يَا مُقِيمُهُ يَا نُورُهُ

قدیم اے پختہ کار اے مقیم اے نور اے

هَادِي هِيَ يَا بَدِيْعُهُ يَا بَاقِي هِيَ يَا ذَا الْجَلَالِ

ہادی اے پیدا کرنے والے اے باقی اے صاحب جلال

وَالْاِكْرَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ

اور عظمت انعام عام کے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد

يَا عِيَاثَ السُّتَعِيْثِيْنَ اَعْتَاةٌ لَا إِلَهَ إِلَّا

کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریاد رس ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی معبود

أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اِرْحَمْنَا اللَّهُمَّ مَحْرَكَ

برحق نہیں اپنی رحمت کے طفیل ہم پر رحمت فرما اے اللہ تحریک دینے والے

الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِي نِهَائِيَاتِ الْغَايَاتِ

تمام حرکات کے اور تمام مقاصد کے انتہا کو شروع کرنے والے اور

وَمُخْرِجِ يَنْبِيعِ قَضَبَانِ قَضَبَاتِ النَّبَاتِ

زمین سے چٹنے نکالنے والے بوٹیوں کی شاخیں اُگانے والے اور

وَمُشَقِّقٍ صَمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ الرَّاسِيَاتِ

اے اللہ ٹھوس اور سخت پتھروں اور محکم پہاڑوں کے بھارنے والے

وَالْمُنْبِعِ مِنْهَا مَاءٌ مَّعِينًا لِلْمَخْلُوقَاتِ وَ

اور ان میں سے مخلوقات کے لیے میٹھے پانی کے چشمے نکالنے والے اور

السُّحْيِ بِهٖ سَائِرِ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ

اس پانی سے تمام جانداروں اور بوٹیوں کے زندہ کرنے والے

وَالْعَالَمِ بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ

اور اے لوگوں کے سینوں کے بھیدوں اور فکروں کے جاننے

أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ وَفِي رِمَزِنَا نَطَقَ

والے اور بارپک رمز و اشارے زمین پر

إِشَارَاتٍ خَفِيَّاتٍ لُّغَاتِ النَّبْلِ السَّارِحَاتِ

پہلنے والی چھوٹیوں کے نعتوں اور بولیوں کے سمجھنے والے

يَأْمَنُ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّتْ وَ

اے وہ پاک ذات کہ تیری تسبیحیں بیان کیں اور تجھے پاکی سے یاد کیا اور تیری عظمت

كَبُرَتْ وَمَجَّدَتْ بِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ

بیان کی اور تجھے بڑائی سے یاد کیا اور تیری بزرگی بیان کی ساتھ بزرگی جو بصورتی کمال پیش رو

أَقْدَامِ أَقْوَالِ أَعْظَمِ عِزَّةٍ وَجَبْرُوتِهِ

اقوال بڑے بڑے کے جو تیری عزت اور جبروت کے لائق

مَلِّكَ سَبْعِ سَمَوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِي هَذَا

ہیں سات آسمانوں کے فرشتوں نے کر دیئے ہم کو اس سال

الْعَامِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ

اور اس مہینہ اور اس جمعہ اور

وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي

اس دن اور اس ساعت اور اس

هَذَا الْوَقْتِ الْمُبَارِكِ مِنْ دَعَاكَ فَاجِبْتَهُ

وقت مبارک میں ان لوگوں میں سے جن کی دعا قبول کرتا ہے

وَسَأَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ

اور جو سوال کریں عطا کرتا ہے اور ان کی عاجزی پر رحم کرتا ہے

وَالِإِلَى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ أَدْنَيْتَهُ بِفَضْلِكَ

اور اپنی سلامتی کے گھر میں ان کو پہنچاتا ہے اپنے فضل سے

يَا جَوَادَهُ يَا جَوَادَهُ يَا جَوَادَهُ جَدُّ عَلَيْنَا

اے سخی اے سخی اے سخی ہم پر سخاوت کر

وَعَامِلُنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تُقَابِلُنَا بِمَا

اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کے تو لائق ہے اور اس بات کی ہم پر گرفت

نَحْنُ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ السُّقَى

نہ کر جس کے ہم لائق ہیں تو ہی پرہیزگاری اور بخشش کے لائق

وَأَهْلُ السُّغْفَرَةِ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ هُ يَا

ہے اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان اے

اللَّهُ هُ يَا اللَّهُ هُ يَا اللَّهُ هُ يَا أَوَّلُ هُ يَا آخِرُهُ

اللہ اے اللہ اے اللہ اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُهُ يَا بَاطِنُهُ يَا قَدِيمُهُ يَا قَرِيبُهُ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قریب

يَا مُقِيمُهُ يَا نُورَهُ يَا هَادِيَهُ يَا بَدِيْعُهُ

اے مقیم اے نور اے ہادی اے پیدا کرنے والے

يَا بَاقِيَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ

اے باقی اے صاحب جلال اور عظمت کے تیرے سوا کوئی

إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ يَا غِيَاثُ

معبود بحق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں

الْمُسْتَعِيْثِينَ اَعْتَنَاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَ

کی فریاد سننے والے ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ○ اسْأَلُكَ

ساتھ تیری رحمت کے اے زیادہ مہربان رحمت کرنے والوں سے ہم سوال کرتے ہیں

اللَّهُمَّ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ یہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے سردار محمد ﷺ اور اس کی

إِلَيْهِ وَصَلِّيهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَقْضَى حَوَائِجَنَا

آل اور اس کے اصحاب پر اور سلام بھیج تو اور یہ کہ ہماری حاجتیں پوری کر

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ هُوَ الْحَسَدُ لِلَّهِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اور سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

جہانوں کے پروردگار کو لائق ہیں۔

ورد روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا مَنْ يُعْطَى لَأَنْ تُعْطَى هُوَ وَأَمْرُهُ لَا

اے اللہ اے وہ ذات کہ اس کی نعمتیں کوئی نہیں رکن سکتا اور اس کے امر کی کوئی

يُعْطَى هُوَ وَنُورُهُ لَا يُطْفِئُهُ وَلُطْفُهُ لَا

نافرمانی نہیں کر سکتا اور اس کا نور بجھ نہیں سکتا اور اس کا لطف پوشیدہ

يُخْفَى هُوَ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى هُوَ

نہیں رہ سکتا اے وہ ذات کہ جس نے حضرت موسیٰ کے لیے دریا میں راستہ کر دیا اور

أَخَى الْبَيْتَ لِعِيسَى هُوَ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا

حضرت عیسیٰ کے لیے مڑہ زندہ کر دیئے اور حضرت ابراہیم کے لیے آگ کو

وَسَلَامًا عَلٰی اٰبِرٰهِيْمَ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

سرد اور سلامت کر دیا رحمت نازل کر ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدًا وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور کر ہمارے

لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ

لے اپنے امر کو خوشی اور خلاصی کا باعث بنا اے اللہ

بِتِلْكَ نُوْرٍ نُّوْرِ بَهَائِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ

بہ طفیل چمکار نور پردوں عرش تیرے کے میں اپنے

اَعْدَائِيْ اُحْتَجِبْتُ وِيسْطُوْرَةَ الْجَبْرُوْتِ

دشمنوں سے پردہ مانگتا ہوں اور طفیل غلبہ جلائی کے

مِنْ يُّكِيْدُنِيْ تَحَصَّنْتُ وَيَحُوْلُ طُوْلُ

جو مجھ سے فریب کرے اس سے قلعہ گیر ہوں اور ساتھ برکت طاقت

جُوْلٍ شَدِيْدٍ قُوْتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطٰنٍ

غلبے حملے شدید قوت تیری کے ہر ایک بادشاہ سے

تَحَصَّنْتُ وِیْوْمِ قِيُوْمٍ دَوٰمِ اٰیٰتِكَ

قلعہ گیر ہوتا ہوں اور ساتھ برکت ہمیشگی قائم رہنے والے دوام اہدیت تیری

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ اَسْتَعٰذْتُ وَیَبْكُوْنَ

کے ہر ایک شیطان سے میں نے پناہ مانگی اور ساتھ برکت پوشیدہ



السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ

در پوشیدہ بھید تیرے کے میں ہر ایک شیطان سے

تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ

خلاص اور قلعہ گیر ہوا اے عرش کے اٹھانے والے

عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَاطِسَ الْوَحْشِ

حاملان عرش سے اے بند کرنے والے اور وحشت کے

يَا شَيْدَا الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ

اے شدید حملے والے تجھ پر میں نے توکل کیا اور تیری طرف

أَبْتُ أَحْسَ عَيْ عِي مَنْ ظَلَمَنِي وَأَغْلِبُ

میں رجوع لایا مجھ سے ظالموں کو بند کر اور جو مجھ پر غالب

عَلَى مَنْ غَلَبَنِي كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَتَا

ہے اس پر تو غلبہ کر اللہ نے لکھ دیا البتہ میں ضرور غالب ہوں گا اور

وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ اللَّهُ أَكْبَرُ

میرے رسول غالب ہوں گے تحقیق اللہ قوت والا غالب ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ

اللہ سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اپنی تمام خلقت سے بڑی عزت

جِيْعَاءُ اللَّهِ أَعَزُّ مِنْ خَوْفِ أَحَدٍ

والا ہے اللہ بڑا غالب ہے اس سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں

أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مِنْكَ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے سات آسمانوں

السَّمَوَاتِ السَّبْعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کے

يَأْذِنُهُ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَ

اذن سے شربندے تیرے فلاں سے اور اس کے شکروں اور

اتَّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ه

تابعداروں اور فرمانبرداروں جنوں سے اور آدمیوں سے

اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مَنْ شَرِّهِمْ جَبِيحًا ه

اے اللہ تو میرے بڑوس میں ہو جا ان تمام کے شر سے

جَلَّ شَأْنُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

تیری صفت بزرگ اور تیرا بڑوس عزت والا ہے اور تیرا نام برکت والا

وَلَا إِلَهَ عِندَكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ ه وَأَنْتَ

اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو جو چاہے کر سکتا ہے اور تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ه وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

ہر چیز پر قادر ہے اور سب تعریف اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

پروردگار جہانوں کے لائق ہے۔

# حزب البحر

دُعائے حزب البحر امام طریقت قطب الاقطاب حضرت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو حضور شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے مراقبہ میں تعلیم فرمائی۔ یہ حق تعالیٰ جل شانہ کی بارگاہِ کریمہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعاؤں کا مجموعہ ہے جس کی دعوت تمام دُعاؤں سے افضل ہے اور یہ تمام دینی و دنیوی امور کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف ورد و وظیفہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ و شایخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مالا مال ہوتے ہیں۔ اکابر اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اسے سیف الفقرا بھی کہتے ہیں۔ خاصانِ حق کا کہنا ہے کہ اس کا ورد کرنے سے عامل طالبِ حق، مقربِ حق ہو جاتا ہے اور اس کی زبان، ہاتھ، خیال، نگاہ، توجہ سب کچھ ہی سیف الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کن کی نشگی تلوار بن جاتا ہے۔

اکابر بزرگانِ سلف نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

اس میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے جس کی شان ہے إِذَا سُئِلَ بِهِ أَجَابَ وَ إِذَا دُعِيَ بِهِ أُعْطِيَ یعنی اس کے وسیلہ سے جو بھی سوال کیا جائے قبول ہوتا ہے۔ اور جو دُعا میں طلب کیا جائے حق تعالیٰ کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ معتبر عاملین کاملین اور علماء و عارفین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کے فضائل و فوائد کے اندر یہ بھی لکھا ہے کہ ہزاروں ملائکہ (فرشتے) ہزاروں جن اور ہزار ہا روحانی بطور متوکلات اس حزب کی خدمت پر مامور ہیں جو حسب استعداد و قابلیت اہل دعوت عامل حزب البحر کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے دینی و دنیوی کاموں میں مدد کرتے ہیں۔ اور جس وقت عامل اہل دعوت اس کا ورد شروع کرتا ہے تو اسی وقت

ان تمام موکلاتِ علوی و سفلی میں اس طرح انتشار و ہیجان پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھپڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور و انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عاملِ اہلِ دعوت کے ورد میں باطنی قوت اور روحانی کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر موکلاتِ اہلِ دعوت پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عاملِ اہلِ دعوت فتوحاتِ عیبی کی نیت اور ارادے سے اس حزب کا ورد کرتا ہے تو موکلاتِ علوی و سفلی ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں اور اس کو پیش کرتے ہیں۔ اور اگر محبوب و مطلوب کی تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو موکلاتِ اسی محبوب و مطلوب کو زنجیرِ تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عاملِ اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں اور اگر عاملِ اہلِ دعوت قہر و غضب سے مقہوری اور ہلاکتِ موزی دشمن کے لیے دعائے مذکورہ کا ورد کرتا ہے تو موکلاتِ ہر طرح کے باطنی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھریبا جماعت کی طرف عاملِ اشارہ کرتا ہے، اس پر موکلاتِ ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔

الغرض یہ دعائے حزب البحر فضائے حاجات و حل المشکلات دینی و دنیوی اور حصولِ فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر اور ازبس آزمودہ تیر بہدف و طیف ہے اور خاص کر واسطے دفع ضرر و دفع اعداء، شفاءِ امراض، سفر میں امن و سلامتی، حفظِ کشتی، تسخیرِ خلق، تسخیرِ اُمراء و سلاطین، ادائے قرض، کشائشِ رزق، شرحِ صد زیادتی، علم و فہم، کمالِ معرفت اور سلامتیِ ایمان کے لیے آزمودہ ہے مگر چاہیے کہ شیخِ کامل، ولیِ برگزیدہ حقیقی یا کسی عاملِ کامل کی اجازت سے اس کا وظیفہ کرے۔ ورنہ خطرہِ عظیم ہے۔ جو کسی ولیِ کامل کی اجازت سے پڑھے گا اسے ہر کام میں کامیابی

اور ہر میدان میں فتح یابی ہوگی اور عامل کامل اور برگزیدہ خدا ہوگا اور اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا۔

**زکوٰۃ حزب البحر** | عامل اہل دعوت و طالبِ حق کے لیے زکوٰۃ حزب البحر کے لیے ان شرائط کی پابندی لازمی ہے۔ ورنہ خطہ عظیم ہے اول

یہ کہ کسی شیخ کامل صاحبِ مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ دوم ترک حیواناتِ جلالی و جمالی کرے۔ سوم کپڑے نادوختہ (جو سسے ہوتے نہ ہوں) پہنے، چہارم روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور با وضو رہے۔ جب وضو ٹوٹے فوراً وضو کر کے دو نفل تحیۃ الوضو ادا کرے پنجم جہاں تک ہو سکے کھانے پینے میں دریا کا پانی استعمال کرے اور جو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر پکائے اور کھائے اور عروجِ ماہ میں جمرات کے روز روزہ رکھے اور بعد نماز فجر یا عصر یا عشاء غسل کر کے ایک نیا سفید تہ بند باندھے اور ایک نئی سفید چادر اوپر لے لے۔ یہ دونوں کپڑے نادوختہ ہوں اور مسجد یا کسی اور پاک جگہ میں گوشہ تنہائی میں دو رکعت نفل ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد سورۃ فاتحہ گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام ایک دفعہ سورۃ یسین اور چھ بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے چھ طرف دم کرے اور چھری سے اپنے گرد حصار کرتا جائے اور بعد حصار کے اُلٹی چھری کی نوک زمین میں اس طور سے کہ پشت چھری کی اپنی طرف ہو پڑھتے وقت نصب کرے اور خود حصار میں رُو قبلہ بیٹھ جائے اور تیس بار دعائے حزب البحر پڑھے۔ چاہے تو پہلے بصلحت دعائے اعتصام بھی ایک بار پڑھ لے اور حصار سے باہر آئے اور ہر روز اسی طرح حصار کے اندر دعائے حزب البحر پڑھا کرے اور آرام بھی اسی جگہ کرے۔ جو خواب میں دیکھے کسی کو نہ بتائے۔ بارہوی روز حزب البحر اور اگر چاہے بصلحت دعائے اعتصام ایک بار پڑھ کر حصار سے باہر آئے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر روزانہ ایک دفعہ

وظیفہ کرے۔ خیر و برکات سے مالا مال رہے گا۔ جو زکوٰۃ اس طرح نہ کر سکتا ہو۔ زکوٰۃ حزب البحر مثل درجات شمس کے ہے۔ روزانہ بلاناغہ سادے طریقے ہی سے ایک سال تک بعد حصول اجازت ہر روز بلاناغہ نماز صبح اور نماز عصر کے بعد ایک بار نہایت توجہ اور احتیاط سے پڑھ لیا کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور اُس پر اُس کے فیوضات وارد ہوں گے۔

زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ بہ ترکی حیوانات جلالی و جمالی و اعتکاف و خلوت و صوم روز چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ و عروج ماہ بطہارت کامل ظاہری و باطنی اس دُعا کو مع اعتصام و اختتام و وسیلہ کے بلحاظ جملہ ارشادات تین روز تک ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے اور اسی مقدار میں ہر روز دُرود شریف بھی پڑھے مگر تیس روز ایک سو پچیس بار پڑھے تاکہ تین سو پینسٹھ کی عدوی تکمیل ہو جاوے۔

حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے | مختلف کاموں کے لیے حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے حسب ذیل ہیں۔

حل مشکلات | حل مشکلات کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی سخت مشکل آن پڑے اور حالت اضطراری لاحق ہو جائے تو چاہیے کہ بمقام خلوت بعد نماز عصر کے بلا کلام اس دُعا کو بلا تعداد کے نماز مغرب تک پڑھے اور جب مغرب کی اذان ہو تو سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے اور جب اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُورَنَا پر پہنچے تو اس جملہ کو گیارہ بار تکرار کرے اور مطلب ذہن میں رکھ کر گیارہ بار پڑھے يَا مَيِّسِرُ كُلِّ عُسْرٍ۔ اسی طرح تین روز تک متواتر یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مشکل حل ہو جائے گی اور اس کی عام اجازت ہے۔

شفائے مریض | شفائے مریض کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی مریض

کسی علاج سے اچھا نہ ہو سکے تو اس کو چاہیے کہ ہر روز گیارہ بار پڑھے لیکن جب بِسْمِ اللّٰهِ  
الَّذِي لَا يَضُرُّ الْخَبْثَ بِشَيْءٍ تَوَسَّطَ بَارِيَهُ پڑھے وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ  
شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ انشاء اللہ العزیز تھوڑے ہی دنوں میں صحت کُلّی  
ہو جائے گی اور اس کی عام اجازت ہے۔

محبت اور تسخیرِ خلاق کے لیے اس کو ہر روز گیارہ مرتبہ  
پڑھنا چاہیے اور سَخِرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ پَرْتَوْر

**محبت اور تسخیرِ خلاق**

حلِ مطلب کا برابر ہے اور اِلَيْهِ تَرْجِعُونَ کے بعد يَا عَزِيزُ عَزَّزْنِي فِيْ اَعْيُنِ  
النَّاسِ ایک سو پانچ بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مراد  
برائے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر  
کوئی شخص قرض میں غرق ہو اور فقر و فاقہ

**اولے قرضہ اور دفع فقر و فاقہ**

میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک وقت خاص مقرر کر کے متواتر تین روز تک یہ دعا  
ہر روز سات بار پڑھے، جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ط پڑھے تو گیارہ  
بار اس جملہ کو تکرار کر کے اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ  
حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَّتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِكَ اَللّٰهُمَّ  
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ  
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدّٰيْنِ وَقَهْرِ الرّٰجَالِ۔ انشاء اللہ العزیز تھوڑے ہی  
عرصہ میں قرض سے رہائی اور کٹاؤں رزق ہو جائے گی۔ لیکن اجازت شرط ہے۔

# اعتصام حزب البحر

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### اِعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ الْفَتْحِ الْقَائِضِ اَعُوذُ

میں نے پناہ لی ساتھ نام اللہ کھولنے والے بند کرنے والے کے میں پناہ مانگتا ہوں

### بِاللَّهِ السَّيِّعِ الْعَلِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان مردود سے۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اِحْبَابًا لِي بَيْنَ نَفْسِي

اے اللہ عطا کر اپنی دوستی جو زیادہ محبوب ہو مجھے میرے نفس اور

### وَسَبْعِي وَبَصِيرِي وَاَهْلِي وَمَالِي وَمِنْ

میرے کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

### الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

پانی سے جو پیاسوں کو خوشگوار ہے زمین ہاں اے اللہ درود بھیج



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے

بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ قَائِمَةٌ أَلْفُ مَرَّةٍ (سات بار)

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے دس کروڑ بار (سات بار)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ نام اللہ کے شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

ہر تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا نہایت مہربان بڑا رحم والا

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

مالک ہے روز جزا کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم

نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ السَّيِّدِ ۝

مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو راستہ سیدھا

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

راستہ اُن لوگوں کا جن پر تو نے فضل کیا نہ اُن کا

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ ۝

جن پر تیرا غضب ہوا ہے اور نہ بہکنے والوں کا آمین

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ

المدوہ ذات ہے کہ نہیں کوئی معبود اسکے سوا، ہمیشہ زندہ سب کا تھا منہ والا ہے اُس کو نہیں آتی

سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اُونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین

الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا

میں ہے ایسا کون ہے جو سفارش کرے اُس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت

بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

کے وہ جانتا ہے جو کچھ خلق کے رو برو ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا

اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات سے مگر جتنا وہ

شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

چاہے گھیرے ہوتے ہے اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو

يُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اور نہیں گراں گزرتی اُس کو اُن کی حفاظت اور وہ عالی شان عظمت والا ہے

لَا يُرَاةَ فِي الدِّينِ قُلُوبٌ قَدَّاتٍ بَيْنَ الرُّشْدِ

نہیں زبردستی دین کے بارے میں بے شک ظاہر ہو چکی ہدایت

مِنَ الْغَيِّ فَنُجُفٍ بِالطَّاغُوتِ وَيَوْمَئِذٍ

گمراہی سے توجو نہ مانے بتوں کو اور ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَسْكَبَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا

اللہ پر تو بے شک اس نے پکڑ لی رستی مضبوط جو

انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللّٰهُ وَلِيُّ

ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ ان کا حامی

الَّذِينَ اٰمَنُوا يَخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلٰى

ہے اور جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے اُجالے کی

النُّوْرِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا اَوْلِيٰٓهُمُ الطَّاغُوتُ

طرف اور جو لوگ کافر ہیں رفیق ان کے شیطان ہیں جو

يَخْرِجُوهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلٰى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ

نکالتے ہیں ان کو اُجالے سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ

اصْحٰبُ النَّارِ جُمِعُوْا فِيهَا خٰلِدُوْنَ ثُمَّ اَنْزَلَ

دوزخی ہیں اور اسی ہمیشہ رہیں گے پھر اللہ نے

عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْعَوْمِ اَمْنًا نَّعَاسًا يُغْشٰى

آٹاری تم پر اس غم کے بعد حالت اطمینان یعنی اونگھ کہ گھیر رہتی تھی

طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اٰهَتَتْمْ اَنْفُسُهُمْ

تمہارے ایک گروہ کو اور وہ گروہ جن کو اپنی جانوں کی ہڑی تھی

يُظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

بدگمانیاں کرتے تھے ساتھ اللہ کے ناحق جاہلیت کی سی بدگمانیاں

يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی کیا بات ہے

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي

کہہ دے کہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے یہ چھپاتے ہیں اپنے

أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ

دلوں میں جو نہیں ظاہر کرتے تجھ سے کہتے ہیں کہ اگر

كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قَتَلْنَا هُنَا

ہمارے اختیار میں کچھ ہوتا تو نہ مارے جاتے ہم یہاں

قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ

کہہ دے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی آنکلتے وہ لوگ جن پر

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ

مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنے اپنے بچھڑنے کی جگہ اور تاکہ آزمائے

اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَيُخَيِّرَ مَا فِي

اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور تاکہ نکھار دے ان خیالات کو جو

قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

تمہارے دلوں میں ہیں اور اللہ جانتا ہے دلوں کی بات

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

محمد ﷺ اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ سخت ہیں

عَلَى الْكُفَّارِ رِجَاءٌ بَيْنَهُمْ تَرْتَابًا

کافروں پر زم دل ہیں آپس میں تو ان کو دیکھتا ہے رکوع کرنے

سَجْدًا اِيْتَعُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

والے سجدہ کرنے والے طلب کرتے ہیں فضل اللہ کا اور خوشنودی

بَيْنَهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثْرِ السُّجُوْدِ

ان کی نشانی ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ <sup>مَثَلًا</sup> وَمَثَلُهُمْ فِي

یہی اُن کی صفت ہے تورات میں اور اُن کی صفت

الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْءًا فَارَّةً

انجیل میں جیسے کھیتی کہ اُس نے نکالی اپنی سُول پھر

فَاَسْتَغْلَظَ فَاَسْتَوَىٰ عَلَى سُوْقِهِ يَعْجِبُ

سُول کو قوی کیا تو وہ موٹی ہو گئی پھر سیدھی ہو گئی اپنی جڑ پر پھر خوش کرنے

الذُّرَّاءَ لِيَعْلَمَ بِهٖمُ الْكُفَّارُ وَعَدَّ اللّٰهُ

لگی کسانوں کو تاکہ اللہ جی جلائے مسلمانوں کے سب کافروں کا اور اللہ نے وعدہ کیا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے مغفرت

مَغْفِرَةً وَّاجْرًا عَظِيْمًا ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

کا اور اجر عظیم کا وہی اللہ ہے جس کے سوا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ

کوئی معبود نہیں جاننے والا غیب اور حاضر کا وہ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ أَلَمَّكَ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

معبود نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہے سلامت ہے امن دینے والا

الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ

نگہبان ہے زبردست ہے خود مختار ہے تکبر والا ہے اللہ پاک ہے

اللَّهِ عَنَّا يَشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

ان کے شریک ٹھہرانے سے وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْبَصُورُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

موجد صورتیں بنانے والا اسی کے سب نام اچھے ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

اسی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

وہ زبردست حکمت والا ہے۔

الف با تا ثا جیم حا خا دال

ذال را زا سین شین صاد  
ضاد طا ظا عین غین فاقاف  
کاف لام میم نون واو هایا

ایک سانس میں پڑھے

رَبِّ سَرِقْلٍ وَيَسِّرْ وَلَا تَعْسِرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے ہمارے پروردگار سہل اذرا آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے پروردگار

اس کے بعد یہ دُعَاؤُ حِزْبِ الْبَحْرِ پڑھے :-

دُعَاؤُ حِزْبِ الْبَحْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيَّ يَا عَظِيمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ

يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِي

اے بڑو بار اے جاننے والا تو میرا پروردگار اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے

فِنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي

پس کیا اچھا ہے میرا پروردگار پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا ہے میرا کفایت کرنے والا

تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

تو فتح دیتا ہے جس کو چاہے اور تو غالب مہربان ہے

اللَّهُمَّ إِنَّا سَأَلُكَ الْعِصَّةَ فِي الْحَرَكَاتِ

اے اللہ تحقیق ہم تجھ سے مانگتے ہیں اپنا بچنا تمام حرکات

وَالسَّكُنَاتِ وَالْأُرَادَاتِ وَ

اور سکنا اور تمام باتوں اور ارادوں اور

الْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَ

خطروں میں گمانوں اور شکوں اور

الْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مَطَالَعَةِ

وہموں سے جو ڈھانکنے والے ہیں دلوں کے معانیہ عیوب

الْعُيُوبِ فَقَدْ ابْتَلَى الْمُؤْمِنُونَ وَزَلُّوا

سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلا دیئے گئے

زُلْزَالًا شَدِيدًا اِدْرِيں جَانِغَشْتِ سَبَابِ دَسْتِ رَاسِ

ہلا دینا سخت اس جگہ دائیں ہاتھ کی انگلی سبابہ سے



اشارہ جانب آسمان بکنہ وَاذِ يَقُولُ السُّفُفُونَ

آسمان کی طرف اشارہ کرے اور اس وقت کہتے ہیں منافق

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَاكَ

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہم کو وعدہ نہیں دیا

اللَّهُ وَرَسُولَهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ فِثْنًا (۳۰ بار)

اللہ نے اور رسول نے مگر بطریق دھوکا کے پس ہم کو ثابت قدم رکھ (تین بار)

مطلب خود نگہدار دریں جائیں جملہ و دُعَاة بخواند عَلٰی اُمُورِ

مطلب اپنا نگاہ میں رکھے اور اس جگہ یہ دُعَا پڑھے) اُوپر اُمورِ شریعت

الشَّرِيعَةِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عَزِيزًا فِيْ اَعْيُنِ

کے اے خداوند مجھے باعزت دکھا لوگوں کی آنکھوں میں

النَّاسِ وَذَلِيْلًا فِيْ عَيْنِيْ وَالصَّرِيْحًا (۳۰ بار)

اور ذلیل دکھا میری آنکھ میں اور مدد کر (تین بار)

مطلب خود نگہدار ہو دیں جا، بخواند عَلٰی جَبِيْعِ

اس جگہ پڑھے اور مطلب نگاہ میں رکھے) اور جملہ مخلوقات کے

الْخَلَائِقِ وَسَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا

اور فرمانبردار کر ہمارے لیے اس دریا کو جیسا کہ

سَخَّرْتِ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسَى عَلَيْهِ

فرمانبردار کیا تو نے دریا کو واسطے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيمَ

کے اور تو نے مسخر کیا آگ کو واسطے سردار ہمارے ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ

علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِسَيِّدِنَا دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا

الزِّيَّاحَ وَالشَّيْطَانَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ

ہواؤں اور شیطانوں اور جنوں اور انسانوں کو

لِسَيِّدِنَا سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا

الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا

ملک اور ملکوت کو اور عالم تمام کو واسطے سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا وَشَفِيعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَلَيْهِ

اور نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور مولانا ہمارے محمد ﷺ کے اُوپر اُن کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

دُرُود و سلام اور رحمت اللہ کی اور برکتیں ہوں

وَسَخَّرْنَا كُلَّ وَزِيرٍ وَآمِيرٍ وَرَعِيَّةٍ وَ

اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک وزیر اور امیر اور رعیت کو اور

سَخِرْنَا كُلَّ بَرٍّ وَفَاسِقٍ وَفَاجِرٍ وَسَخِرْنَا

مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک نیکو کار اور فاسق اور بد کردار کو اور مسخر کر تو

كُلِّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ واسطے تیرے ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبِحْرِ الدُّنْيَا وَ

اور ملک اور ملکوت میں اور دریائے دُنیا اور

بِحْرِ الْأُخْرَى وَسَخِرْنَا كُلَّ شَيْءٍ يَأْمَنُ

دریائے آخرت کو اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اسے وہ ذات کہ

بِيَدِهِ مَمْلُوكَاتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف بازگشت ہے

بِحَقِّ كَهَيْعِصَ (سہ بار) بخواند بار اول انگشت ہاتھ

برکت کھلیعص کے (تین بار پڑھے) دونوں ہاتھ کی انگلیاں چھنگلیا

ہر دو دست از انگشت خنصر بترتیب بند نماید و بار دوم بترتیب

سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری بار بالترتیب کھولے اور

کشايد و بار سوم بترتیب بند نماید فَاَنْصُرْنَا فَاَنْتَ

تیسری بار بالترتیب بند کرے پس مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَيْرُ النَّاصِرِينَ ○ ہر دو انگشت ابہام بکشايد

مدد دینے والا ہے (دونوں انگوٹھوں کو کھولے)

وَأَفْتَحْ لَنَا فَاثَاكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ○ ہر دو

اور کھول دے واسطے ہمارے کیونکہ تو بہترین کھولنے والا ہے دونوں

انگشت سببہ بکشاید وَأَعْفِرْ لَنَا فَاثَاكَ خَيْرُ

سببہ انگلیاں کھولے اور بخش تو ہم کو تو بہترین بخشے

الْغُفْرِينَ ○ ہر دو انگشت وسطی بکشاید وَارْحَمْنَا

والا ہے دونوں درمیانی انگلیاں کھول دے اور رحم کر ہم پر

فَاثَاكَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ○ ہر دو انگشت بنصر بکشاید

کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے دونوں (بصر) دوسری انگلیاں

وَارْزُقْنَا فَاثَاكَ خَيْرُ الرُّزَاقِينَ ○ ہر دو

کھولے اور رزق دے ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے والا ہے دونوں

انگشت خنصر بکشاید وَاحْفَظْنَا فَاثَاكَ خَيْرُ

چھنگلیاں انگلیاں کھولے اور نگاہ رکھ ہم کو کیونکہ تو بہترین

الْحَفِظِينَ ○ ہر دو دست برورون از سر تا پا فرود آرد

نگہبان ہے دونوں ہاتھوں کو سر سے لے کر پاؤں تک لے

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○

جاوے اور راہ دکھا ہم کو اور نجات دے ہم کو ظالموں کی قوم سے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا

اور بخش واسطے ہمارے اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسا کہ وہ

هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْنَا عَلَيْكَ مَنْ

تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اُس کو ہم پر اپنی رحمت

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ نَظْرًا بَسُوهُ آسْمَانَ كُنْدًا وَاحِدُنَا

کے خزانوں سے نظر آسمان کی طرف کرے اور اٹھا ہم کو

بِهَا حَصُلَ الْكِرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَ

ساتھ اُس کے اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور

الْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

عافیت کے دین اور دُنیا اور آخرت میں

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اللَّهُمَّ

تحقیق تو اُوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ

يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا سَهَابًا تَصَوَّرَ مَطْلَبَ خُودِهَا طَرْدًا شَتَّةً

آسان کر دے واسطے ہمارے کاموں کو زمین بارِ دل میں اپنے مطلب کا تصور کرے

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ساتھ راحت کے واسطے ہمارے دلوں اور ہمارے بدنوں کو اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا

اور عافیت کے بیچ ہمارے دین اور دُنیا کے اور ہو واسطے ہمارے

صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا

ہم نشین ہمارے سفر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں

وَمَعِينًا وَحَامِيًا فِي حَضْرَتِنَا وَأُطْبِسُ

اور مددگار اور حامی ہمارے گھر میں اور مٹا دے ہمارے

عَلَىٰ وَجُوهِ أَعْدَائِنَا رَسْمًا بَارِدًا وَدَسْتًا بَزُورًا

دشمنوں کے منہ زمین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مار

بِرِزْمِينَ زَنْدٍ وَمَقْهُورِي أَعْدَارٍ تَصَوَّرُ كُنْدًا وَأَمْسُخُهُمْ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے اور مسخ کر دے تو ان کو

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ رَسْمًا بَارِدًا وَدَسْتًا بَزُورًا بِرِزْمِينَ

اوپر جگہ اپنی کے زمین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

زَنْدٍ وَمَقْهُورِي أَعْدَارٍ تَصَوَّرُ كُنْدًا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے پھر نہ وہ سکیں گے گذرنا

الْبُضْيَاءَ وَلَا الْبَيْجِيَّ إِلَىٰ أَيْدِينَا وَلَوْ نَشَاءُ

کسی طرف کو اور نہ سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں

لَطَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

البتہ مٹا دیں ان کی آنکھوں کو پس آگے بکھڑیں گے ایک راہ

فَأَنَّىٰ يَبْصُرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ

پس کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں البتہ مسخ کر دیں ہم

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَ

اوپر جگہ ان کی کے پس نہ سکیں گے گذرنا اور نہ

لَا يَرْجِعُونَ ۚ لَيْسَ ۚ لَيْسَ ۚ لَيْسَ ۚ وَ

پھیریں گے اے سردار اے سردار اے سردار قسم ہے

الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۚ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۚ

قرآن محکم کی بے شک تو پیغمبروں میں ہے

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ ۚ

سیدھے راستے پر اُتارا ہوا ہے غالب

الرَّحِيمِ ۚ لَتَنْذِرُ قَوْمًا أَنذَارًا بَاطِلًا ۚ

مہربان کا تو کہ ڈراتے لوگوں کو نہیں ڈراتے گئے اُن کے باپ دادا

فَهُمْ عَافُونَ ۚ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ

پس وہ عافل ہیں البتہ ثابت ہو چکا قول اُن میں سے

أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا فِي

اکثر پر تو وہ نہیں مانیں گے تحقیق ہم نے ڈال دیئے ہیں

أَعْيُنَهُمْ أَغْلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

گردنوں اُن کی میں طوق پس وہ اُن کی تھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ۚ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

پس وہ سر او پچا کئے ہوتے ہیں اور ہم نے بنا دی ہیں اُن کے آگے

أَيْدِيهِمْ سَدًّا ۚ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا ۚ

ایک دیوار اور اُن کے پیچھے ایک دیوار

فَأَعْيُنُهُمْ فِئَءٌ لَا يَبْصُرُونَ ۝ شَاهِدَاتٌ

اور پھر اُوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو اُن کو سوجھتا نہیں بد شکل اور رسوا

الْوَجُوهُ (سہ بار) ہر دو دست بزور بر زمین زندہ و مخدول اعداء

ہوتے منہ دشمنوں کے (تین بار) دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی

تصوّر گند وَعَنْتِ الْوَجُوهُ (سہ بار) ہر دو دست

کا تصوّر کرے اور ذلیل ہو گئے منہ دشمنوں کے (تین بار) دونوں ہاتھ زور سے

بزور بر زمین زندہ و مخدول اعداء تصوّر گندِ اللَّحْيِ الْقَيُّومِ

زمین پر مارے اور دشمن کی تباہی کا تصوّر کرے واسطے زندہ قائم رہنے والے کے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَلَّ ظُلْمًا (سہ بار) ہر دو

اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اُس نے اٹھایا ظلم کو (تین بار) دونوں

دست بجانب اعداء وقف زند ظم طسم

ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھو کے ظم طسم

انگشت ہاتے ہر دو دست بترتیب بند نماید حم عسق

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) لحم عسق

انگشت ہاتے ہر دو دست بترتیب کشاید مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) اس نے چلا دیتے دو سمندر

يَلْتَقِينَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ۝ حَم

کہ ملتے ہیں اُن کے درمیان ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتا۔ لحم



پیش گوید **حَمَّ** پس گوید **حَمَّ** جانب راست گوید **حَمَّ**

(آگے کے) حَمَّ (بچھے کے) حَمَّ (دائیں طرف کے) حَمَّ

جانب چپ گوید **حَمَّ** جانب بالا گوید **حَمَّ** جانب زیر

(بائیں طرف کے) حَمَّ (اوپر کی طرف کے) حَمَّ (نیچے کی طرف

گوید **حَمَّ** ششم اس دعا بخواند **دَفَعْتُ بِأَمْرِ اللَّهِ**

کے) حَمَّ (چھٹی حَمَّ کے بعد یہ دعا پڑھے) دفع کی میں نے ساتھ حکم اللہ

**تَعَالَى كُلِّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ يُّجِيءُ عُرْمُنُ**

تعالیٰ کے ہر بلا اور قضا جو آتی ہیں ان اطراف

**هَذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ قَامِنُ يَا ذُن**

ستہ سے امان پاؤں ساتھ اذن

**اللَّهُ تَعَالَى مِنْ جَمِيعِ الْأَفَاتِ وَ**

اللہ تعالیٰ کے ہر آفت اور بلا سے

**الْعَاهَاتِ حَمَّ** ہفتم برہر دو دست خواندہ برہرے

رحم ساتویں ہر دونوں ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے

و بدن از سر تا پا فرود آرد و اگر برائے مقہوری اعداء بخواند

اور بدن پر سر سے پاؤں تک لاوے اور اگر واسطے مقہوری اعداء کے پڑھے

**حَمَّ** ششم ادعیہ مقہوری اعداء نیز خواند **حَمَّ** الامر

بعد حَمَّ چھٹی کے دعائے مقہوری اعداء بھی پڑھے) گرم ہوا کام

وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونَ حَم

اور آگئی مدد خدا تعالیٰ کی پس ہم پر فتحیاب نہ ہوں گے حَم

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

اُتارنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم والا ہے

عَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے سخت عذاب

الْعِقَابِ ذِي الطُّورِ الْأَيْمَنِ

کرنے والا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

إِلَيْهِ الْبَصِيرُ بِسْمِ اللَّهِ يَا بَنَاتِ بَارِكْ

اس کی طرف ہے پھر جانا شروع ساتھ نام اللہ کے ہمارا دروازہ ہے اور سورۃ تبارک

حِطَّانُنَّ ايس سَقْفْنَا انكشت ہائے دست

دیواریں اور ايس پچھت ہمارے گھر کی ہے (دائیں ہاتھ کی انگلیاں

راست ہر ترتیب بند نماید کہہ یعص كفايتنا

ترتیب سے بند کریں) کلمہ کہ یعص ہماری کفایت ہے

حَمَّ عَسَقَ بترتیب انكشت ہائے دست چپ بند

حَمَّ عَسَقَ ترتیب سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند

نماید حياتنا امين (سہ بار) فسيفيكهم

(کرے) ہماری حمایت ہے آمین (تین بار) پس جلد کفایت کرے گا تجھ کو

اللَّهُ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ○ يك بار انگشتوں سے

اللہ اور وہ ہے سُننے والا جاننے والا ایک بار انگلیوں سے دونوں

ہر دو بکثرت سِدْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا ○

ہاتھوں کی کھولے پر وہ عرش کا لٹکا ہوا ہے ہم پر اور

عَيْنُ اللَّهِ قَائِرَةٌ عَلَيْنَا ○ وَيَحُولُ اللَّهُ

آنکھ خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف اور ساتھ مدد اللہ کے

لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ عَلَيْنَا ○ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمُ

نہ قادر ہو سکے گا ہم پر کوئی اور اللہ گرد ان کے سے گھیر

مُعِيطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ○ فِي لَوْحٍ

رکھا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بیچ لوح

مَحْفُوظٍ ○ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ○ قَالَ اللَّهُ

محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے نگہبان کرنے والا پس اللہ

خَيْرٌ حَافِظًا ○ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ○

بہتر ہے نگہبان کرنے والا اور وہ زیادہ مہربان ہے مہربان کرنے والوں کا۔

إِنَّ وَرِثَةَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ○

تحقیق میرا کارساز اللہ ہے کہ اُس نے اتارا کتاب کو اور

هُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ○ هَفْت يَارْفَانُ ○

وہ دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو رسات بارم پس اگر

تَوَلَّوْا قُلُوبَ حَسْبِيَ اللَّهُ <sup>قَدْ</sup> لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

پھر جائیں پس کہہ کر کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ ہے صاحب عرش عظیم کا۔

هَفْتًا بِرِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي بِرِسْمِ اللَّهِ الْكَافِي

سات بار) ساتھ نام اللہ کے جو شافی ہے ساتھ نام اللہ کے جو کافی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الْمَعْفِي بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا

ساتھ نام اللہ کے جو کہ عفو کرنے والا ہے ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر

يَضُرُّهُ مَعَ أَشْيَاءِ فِي الْأَرْضِ وَلَا

پہنچاتی ساتھ نام اُس کے کے کوئی چیز زمین میں اور نہ

فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ (سہ بار)

آسمان میں اور وہ سُنَّعُ وَالَا جَانِبُهُ وَالَا هِيَ (تین بار)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

اور نہیں پھر ناگناہوں سے اور نہ قوت طاعت مگر ساتھ اللہ برتر

الْعَظِيمِ (سہ بار) وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

بزرگ کے (تین بار) اور درود اللہ برتر کا اُکھیر

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

نیک خلق محمد کے اور اس کی اولاد اور اسکے اصحاب

اجْبَعِينِ ۞ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۞

سب پر اپنی رحمت سے اے مہربان زیادہ مہربانوں کے

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ

تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اُوپر نبی کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

اے ایمان والو درود بھیجو اس پر اور سلام

تَسْلِيمًا ۗ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حق سلام بھیجنے کا اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞

اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور برکت بھیج اور سلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اللَّهُ سُبْحَانَكَ يَا نُوْرُ سُبْحَانَكَ يَا نُوْرُ سُبْحَانَكَ

اے اللہ (تین بار) اے نور (تین بار) اے اللہ اے نور اے

حَقِّ يَا مَبِيْنُ اَكْسَبِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَعَلَّمْنِي

حق اے ظاہر کرنے والے چھپالے مجھے اپنے نور سے اور سکھلا تو ہم کو

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهَّمْنِي مِنْ عِنْدِكَ وَ

اپنے علم سے اور سمجھ دے ہم کو اپنے پاس سے اور

أَسْبَعْنِي مِنْكَ وَأَبْصِرْنِي بِكَ وَأَقْبِنِي

سنا تو ہم کو اپنی طرف سے اور دکھا تو ہم کو اپنے ساتھ اور قائم کر ہم کو

بَشْرَهُودِكَ وَعَرَّفْنِي الطَّرِيقَ إِلَيْكَ وَ

اپنی حضور میں اور پہچان دے ہم کو اپنی طرف کے راستے کی اور

هَوِّنْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

آسان کر اوپر ہمارے اپنے فضل سے بے شک تو اوپر ہر چیز کے

قَدِيرٌ يَا سَبِيحٌ يَا عَلِيمٌ يَا حَلِيمٌ يَا

قادر ہے اے سننے والے اے جاننے والے اے بڑو بار اے

عَظِيمٌ يَا عَلِيُّ اسْمِعْ دُعَاءَنَا وَرِنَا

بزرگ اے بلند مرتبہ سن تو دعا ہماری کو اور پکار ہماری

بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اِمِينٌ اِمِينٌ اِمِينٌ

ساتھ خاص مہربان اپنی کے آمین آمین آمین

بہ ہر آمین ہر دو دست آہستہ بر زمین زند و تصور مطلب خجہ دکنڈ

رہر آمین ہر دونوں ہاتھ آہستہ زمین پر مالے اور اپنے مطلوب کا خیال کرے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات اللہ کے پورے اور کامل ہیں سب بشر اس چیز سے

شَرِّ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ عَظِيمِ السُّلْطَانِ يَا

کہ پیدا کیا ہے (تین بار) اے بڑے غلبہ والے اے

قَدِيمَ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ ○ يَا

قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے اے

يَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ

فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنے والے بخششوں کے اے دور کرنے والے

الْبَلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ ○ يَا حَاضِرًا

بلاؤں کے اے سننے والے دُعا کے اے وہ ذات کہ حاضر ہے

لَيْسَ بِغَائِبٍ ○ يَا مُوجِدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے

يَا خَفِيَّ اللَّطْفِ يَا لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا

اے بلوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کار اے اچھی طرح

مُجَمَّلَ السِّتْرِ ○ يَا حَلِيبًا لَا يُعْجَلُ ○ يَا

ڈھکنے والے پوشیدہ عیبوں کے اے بڑوبار کہ نہیں جلدی کرتا اے

كَرِيمًا لَا يُنْخَلُ ○ اقْضِ حَاجَتِي بِرِضْوَانِكَ

بخشش کرنے والے کہ نہیں نخل کرتا پوری کر حاجت میری اپنی مہربانی سے

يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ○ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے (تین بار) اے قبول کرنے والے اے

مُجِيبُ يَا مُجِيبُ اجْبُ دَعْوَتِي وَ

قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے قبول کر میری دُعا اور

اقْضِ حَاجَاتِي وَاعْفِرْ حَوِيَّتِي بِرَحْمَتِكَ

پوری کر میری حاجتیں اور بخش میرے گناہ اپنی مہربانی سے

يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے اے اللہ درود بھیج اُوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ کے اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ يَا حَفِيظُ ۹۹۸ بار یا ۱۰۰۰

اور برکت بھیج اور سلام اے نگہبان

بَارِيَاءَ أَيَا ۹ بار پڑھے بعد ازاں یہ وسیلہ پڑھے اَللّٰهُمَّ تَوَسَّلْتُ

اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا

بِكْرَمِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُمَّ تَوَسَّلْتُ بِهَذَا الْعِرْزِ

ساتھ بخشش پوشیدہ تیری کے اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا ساتھ اس تعویذ پڑھے

الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِيَ جَمِيعَ حَاجَاتِي وَ

کے اس بات پر کہ پوری کرے تو میری تمام حاجتیں اور

مُرَادَاتِي وَاَنْ تُدْفِعَ شَرَّ جَمِيعِ اَعْدَائِي

مراویں اور دُور کر مجھ سے بُرائی سب دشمنوں اور

وَحُسَّادِي الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلُ

حاسدوں کی بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلد ہی



الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ

بہت جلدی بہت جلدی ابھی ابھی ابھی

يَحَقُّ اِهْيَا اَشْرَاهِيَا اَجِبْ يَا اَرْحَمَ

بہ برکت اہیا اشراہیا کے قبول فرماتو اے زیادہ مہربان

الرَّاحِمِينَ ۞ يَا حَبِيبُ يَا حَبِيبُ يَا مُجِيبُ

سب مہربانوں کے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے

ادْعِيهِ مَقْهُورِيْ اَعْدَاءِ

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا

اے اللہ نہ قتل کر ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ لَا

اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو پہلے اس سے اے اللہ نہ

تَوَاخِذْنَا بِسُوءِ اَعْمَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

مواخذہ کر ہم سے ساتھ بڑے عملوں ہمارے کے اور نہ مسلط کر ہم پر

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

ایسے کو جو نہ رحم کرے ہم پر نہ سچ دُنیا اور آخرت کے اور

كُفِّ اَيْدِي الظَّالِمِينَ عَنَّا يَا حَفِيظُ

روک لے ظالموں کے ہاتھوں کو ہم سے اے حفاظت کرنے والے

أَحْفَظْنَا وَيَسِّرْ أُمُورَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

ہم کو حفاظت میں رکھ اور آسان کر ہمارے کاموں کو اور برے لا مرادیں

وَتَبِّحْ تَقْصِيرَنَا وَاشْفِنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا

اور ختم کر ہماری کوتاہیوں کو اور شفا دے ہم کو اور شفا دے ہمارے مریضوں کو

وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَأَهْلِكَ أَعْدَانَنَا

اور صلح پیدا کر ہم میں اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو

اللَّهُمَّ قَهْرَ أَعْدَائِي وَشَيْتِ شُلْهِمْ وَ

اے اللہ مقہور کر میرے دشمنوں کو اور توڑ دے اُن کے جتنے اور

فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَمَرِّقْ دِيَارَهُمْ وَقَلِّبْ

متفرق کر دے اُن کی جماعت کو اور اُجاڑ دے اُن کے شہروں کو اور اُلٹ دے

تَدْبِيرَهُمْ وَخَرِّبْ بِنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ

اُن کی تدبیر کو اور اکھیڑ دے اُن کی بنیاد کو اور بدل دے

أَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ أَجَالَهُمْ وَقْصِرْ أَعْمَارَهُمْ

احوال اُن کا اور قریب کر دے اُن کی موتیں اور گھٹا دے اُن کی عمریں

وَشُغِّلْهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَخَذَّ هُمْ أَخَذًا

اور مشغول کر دے انہیں اُن کے بدنوں میں اور پکڑ اُن کو پکڑنا

عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ يَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ

غالب مقتدر کا اے قہر کرنے والے پکڑنے والے

الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اسْتِقَامُهُ

سخت تو ہی وہ ذات ہے جس سے طاقت نہیں بدل لینے کی۔

يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے قہر کرنے والے بڑا قہر کرنے والے تو غالب ہو گیا ساتھ قہر کے اور قہر

فِي قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ

بیچ قہر تیرے کے ہے اے قہر کرنے والے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الْحَصْدُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پیر و رودگار ہے تمام جہان کا اور عاقبت کی

لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ

خوبیاں نیکوں کے لئے اور درود و سلام اوپر رسول

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجِهِ

کے کہ نام ان کا محمد ﷺ ہے اور ان کی آل اور اصحاب اور اہل بیت اور زینبیوں

وَذُرِّيَّتِهِ أَجْبَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

اور اولاد اس کی کے سب پر ہو ساتھ رحمت تیری کے اے مہربان

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والے۔

## اسماء الحسنی

یہ اللہ تعالیٰ کے مقدّس نام ہیں جن کے متعلق خود ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں پس اسے ان ناموں سے یاد کرو یعنی اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں سے پکارنا عین عبادت ہے اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ورد کا ثبوت اس حدیث سے بھی ملتا ہے جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی اسے ان ناموں سے یاد کرے گا وہ جنتی ہو گیا یعنی جو کوئی اللہ تعالیٰ کو ان ناموں سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں جنت میں داخل کرے گا۔ پس معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے یہ نام بڑی اہمیت اور فضیلت کے حامل ہیں۔ کیونکہ اسماء الحسنیٰ کا ورد اضافہ رزق، حصول برکت، شفا، امراض، رفع حاجات، رفع غربت و تنگ دستی و دفع آسید، حصول رحمت، حصول ولایت، دین و ایمان کی سلامتی گویا کہ دین دُنیا میں کامیابی کے لیے بہت ہی مجرب ہے لہذا نمازِ فجر کی تلاوت کے بعد ان ناموں کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا بہت بہتر ہے دینی و دنیوی نقطہ نظر سے فائدہ مند ثابت ہو گا۔

اسماء الحسنیٰ کا وظیفہ بزرگانِ دین اور اولیاءِ عظام کے محمولات میں سے ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے ان مقدّس ناموں کو پڑھ کر قربِ الہی کی معرفت حاصل کی ہے لہذا اگر کوئی صدقِ دل سے ان اسماء کو روزانہ ایک سو مرتبہ ایک سال تک پڑھے تو اس پر معرفت کی راہ کھل جائے گی اور وہ اس راہ پر گامزن ہو جائے گا جس پر چل کر روحانیت حاصل ہوتی ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اسماء الحسنیٰ کو روزانہ ۴۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اور آخری روز اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنی حاجت پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس وظیفہ کی برکت سے اس کی حاجت پوری ہوگی۔ ہر نام کو روزانہ دس مرتبہ پڑھنے سے تندرستی قائم رہے گی اور ہر نیک کام کی توفیق حاصل ہوگی۔ گھر میں برکت پیدا ہوگی۔ شیطانی حملوں سے حفاظت رہے گی اللہ کی یاد کی طرف دل خوب مائل ہوگا، عزت اور دولت میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کے دل میں قدر اور محبت پیدا ہوگی اور سب سے بڑھ کر یہ فائدہ حاصل ہوگا کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ قبر اور آخرت کی منازل میں بے حد آسانی پیدا ہوگی۔ المختصر اسماء الحسنیٰ ہر لحاظ سے فلاح داریں اور نجات کا ذریعہ ہیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی مجہود مگر وہ بہت رحم والا ہے بڑا مرتبہ ہے اس کا

الرَّحِیْمُ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

مہربان بادشاہ پاک سلامت رکھنے والا امن دینے والا

الْمُهِنِّمُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ

تکمیل دہان غالب نقصان کو پورا کر دینے والا بڑائی والا پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْبَصِیْرُ الْعَفَّارُ الْغَفَّارُ الْوَهَّابُ

علم کا بنانے والا صورت بنانے والا بخشنے والا زبردست بخشنے والا

الرَّزَاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

رزق دینے والا کھولنے والا جاننے والا بند کرنے والا کھولنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْعِزُّ الْمِثَالُ السَّيِّعُ

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا خوار کرنے والا سُننے والا

الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

دیکھنے والا حاکم عدل کرنے والا باریک بین خبردار

الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ

بُرد بار بزرگ بخشنے والا شکر پسند بلند

الْكَبِيرُ الْحَفِيفُ الْبَقِيَّةُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ

بڑا نگہبان قوت دینے والا کافی بزرگ

الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمَجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ

سخی نگہبان قبول کرنے والا فراخی دینے والا حکمت والا

الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ

دوست بڑا بزرگ اُٹھانے والا گواہ سچا

الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمُبِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

کارساز طاقت والا مضبوط دوست قابل تعریف

الْمُحْصِي الْمُبْدِي الْمُبْعِدُ الْمُنْجِي الْمُسَبِّحُ

گھیرنے والا پہلے پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرنے والا زندہ کرنے والا مارنے والا

الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْبَاقِدُ الْوَاحِدُ

زندہ ہمیشہ رہنے والا پانے والا بزرگی والا ایک

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ

اکیلا بے نیاز قدرت والا صاحب قدرت کا پہلا

الْمُوَخَّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

پہچھلا اول آخر آشکارا پوشیدہ

الْوَالِي السُّعَالِي الْبَدْرُ التَّوَابُ الْمُنْعَمُ

کارساز برتر احسان کرنے والا توبہ قبول کرنے والا انعام دینے والا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفْوُ الرَّءُوفُ فَالِكُ الْمَلِكُ

بدلہ لینے والا معاف کرنے والا بہت مہربان مالک ملک کا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الذَّبُّ الْمَقْسِطُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا پالنے والا عدل کرنے والا

الْحَامِعُ الْغَنِيُّ الْمَغْنِيُّ الْمُعْطَى الْمَانِعُ

جمع کرنے والا بے پرواہ دولت مند کرنے والا دینے والا منع کرنے والا

الضَّارُّ النَّافِعُ السُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ

ضرر دینے والا نفع دینے والا روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنے والا

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ الَّذِي

ہمیشہ رہنے والا مالک رہنما بڑا تحمل والا وہ ذات کر

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

نہیں اس کی مانند کوئی اور وہ ہے سُننے والا دیکھنے والا

عَفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ نَعْمَ الْمَوْلَى

تیری بخشش چاہیے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے

وَنَعْمَ النَّصِيرُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ عَلَيْهِ

اور کیا خوب مددگار سُننے والا دیکھنے والا جاننے والا

قَدِيرٌ مُرِيدٌ مُتَكِمٌ

قدرت والا ارادے والا کلام کرنے والا

## اسماءِ نبوی

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سوتے وقت ہر روز با وضو نہایت ہی محبت اور شوق سے اُن کو ان ناموں سے یاد کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازے گا کیونکہ بزرگانِ دین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماءِ گرامی کو زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت اکیسے قرار دیا ہے۔ ہر نام کے شروع میں سیدنا اور اس کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بڑی خوش بختی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

مُحَمَّدٌ أَحَدٌ حَامِدٌ مُحَمَّدٌ قَاسِمٌ

تعریف والا سب سے زیادہ حمد کرنے والا سراہنے والا سراہا گیا بانٹنے والا

عَاقِبٌ فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَّاحٍ

پیچھے آنے والا کھولنے والا ختم کرنے والا اٹھنے والا محو کرنے والا

دَاعٍ سِرَاجٌ رَّشِيدٌ مِّنِيرٌ بَشِيرٌ

بلانے والا چراغ نیک نور والا خوشخبری دینے والا

نَذِيرٌ هَادٍ مَّهْدٍ رَّسُولٌ نَبِيٌّ

ڈرانے والا ہادی ہدایت دینے والا رسول نبی

طَهٌ يَسٌ مَرْقَلٌ مَدَائِرٌ شَفِيعٌ

ظہ یس کملی والے پھار اور ٹھننے والے شفاعت والا

خَلِيلٌ كَلِيمٌ حَبِيبٌ قَاصِفٌ قَاصِمٌ

دوست جانی کلام کرنے والا دوست پختا ہوا برگزیدہ

مُجْتَبِيٌّ مُخْتَارٌ قَاصِرٌ مَنصُورٌ قَاسِمٌ

پختا ہوا پسندیدہ مدد دینے والا مدد دیا گیا قائم

حَافِظٌ شَهِيدٌ عَادِلٌ حَكِيمٌ نُّورٌ

حافظ گواہ عدل والا حکمت والا نور

حُجَّةٌ بِرُّهَانٌ اَبْطَحِيٌّ مُؤْمِنٌ مُطِيعٌ

دلیل حجّت ابطح والایمان والا تابعدار

مَذَكِرٌ وَاِعْظٌ اَمِيْنٌ مَدَنِيٌّ عَرَبِيٌّ

نصیحت کرنے والا واعظ امانت دار مدینہ والا عرب والا

هَاشِيٌّ تَهَامِيٌّ جَحَازِيٌّ نَزَارِيٌّ قُرَيْشِيٌّ

ہاشمی تہامی جحاز والا مضر بن نزار کی اولاد قریشی

مُضَرِيٌّ اُمِّيٌّ عَزِيْزٌ حَرِيصٌ رَءُوْفٌ

مضر والا ان پڑھ غالب حرص کرنے والے (لوگوں کو ایمان کھینے) نرم دل

رَحِيْمٌ يَتِيْمٌ غَنِيٌّ جَوَادٌ فَتَّاحٌ

رحم والا یتیم بے پروا سخی فتح کرنے والا

عَالِمٌ طَيِّبٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيْبٌ

جاننے والا پاک پاک کرنے والا پاکیزہ واعظ

فَصِيْحٌ سَيِّدٌ مُنْتَقَىٰ اِمَامٌ بَارٌّ

عمدہ بیان والا سردار پاک کرنے والا پیشوا نیک

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَّصِلٌ مُهْدِيٌّ

شفادینے والا متوسط آگے جانے والا میانہ رو ہدایت والا

حَقٌّ مِّبِيْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ

سچا ظاہر پہلا اول ظاہر

بَاطِنٌ رَّحْمَةٌ مَحَلٌّ مَحْرَمٌ اِمْرٌ

پچھیا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکے والا

نَاشِءٌ شَكُورٌ قَرِيبٌ مَيْبٌ مُبِلِغٌ

منع کرنے والا شکر گزار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طَسٌّ حَمٌّ حَيْبٌ اُولَى وَصَلَى

طس لحم محبوب بہتر اور رحمت

اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولٍ خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدَانَا

اللہ تعالیٰ کی اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کہ سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَ

اور مولا ہمارے محمد جو امتی نبی ہیں اور اوپر آل ان کے اور

أَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

اصحاب ان کے اور ازواج مطہرات ان کی اور اولاد ان کی اور اہل بیت ان کی کے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

اور برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے رب سے زیادہ رحمتیں نازل فرماتے والے تو ہی رحمتوں

الرَّحِيمِنَا

کا نازل کرنے والا ہے ۔

# اسم اعظم

اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسم اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسم اعظم کے صدقے اس کی ہر دعا قبول ہوتی ہے جن لوگوں کو اسم اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسر آتی ہے۔ گویا کہ اسم اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اُسے نواز دیتا ہے۔ اور اپنی اس خاص شان کا راز اس پر کھول دیتا ہے۔ یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دوسروں کے لیے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسر آتی ہے وہ اسم اعظم ہوتا ہے لہذا اسم اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ کی شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالیت، شانِ علویت، شانِ بدیعت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو، وہ لفظ یا

آیت اسم اعظم ہوگی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وہ اسم اعظم ہے لہذا لفظ اللہ اور  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اسم اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے۔ لہذا لفظ رحمن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمت باری کا مفہوم ظاہر ہو وہ اسم اعظم ہوگا، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہذا جو شخص اسے حَيُّ الْقَيُّومُ کہہ کر پکارتا ہے وہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے۔ لہذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے والے کا مفہوم نکلے وہ اسم اعظم ہوگا۔ اسی طرح اُس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں چنانچہ وہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہذا لفظ اللہ الصمد اسم اعظم ہوا اس لیے جو اسے اللہ الصمد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - يَا لَطِيفُ - يَا قَادِرُ - يَا عَلِيُّ يَا بَدِيعُ اسم اعظم ہیں کیونکہ ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمون ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسم اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دعائیں اللہ کے حضور کی جائے وہ ان شاء اللہ قبول ہوگی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

**حدیث - ۱**

نے فرمایا کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

**حدیث ۲** حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا پڑھی تھی لہذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دعا کو پڑھ کر جو بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ صَلَاتِي عَلَيْكَ إِنَّي كُنْتُ**

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

**مِنَ الظَّالِمِينَ** ○

ظالموں سے تھا

**حدیث ۳** حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے۔ مشکوٰۃ

**وَالْهَكَمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ**

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمن و

**الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ**

رحیم ہے (بقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ

**الْقَيُّومُ** ○

قائم ہے رآل عمران

**حدیث ۴** حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سنا تو آپ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم اختیار کر کے  
دُعا کی یہ اسمِ اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دُعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول  
فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اے اللہ میں تجھ سے اس لئے التجا کرتا ہوں کہ بیشک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْهُ وَ

نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو جنم اور

لَمْ يُولَدْ لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدًا ○

نہ تو کسی سے جنم گیا، اور تیرا کوئی ہم سر نہیں۔

**حدیث - ۵**  
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص  
نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اس نے یہ دُعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے واسطے سے دُعا مانگی ہے اور  
اسمِ اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے وہ  
پوری ہوتی ہے۔ (نسائی)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الصَّدَدَ لَا إِلَهَ إِلَّا

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ

تیرے سوا تو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد

وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ

کونے والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ

اور قائم۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کرے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا

حدیث: ۶

① لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

② لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخِصْمُ ③ وَهُوَ عَلَى

اُسی کا تمام ملک ہے اور اُسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ④ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

قادر ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں

⑤ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسر نہیں ہے۔



## حدیث - ۷

ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہ کرم تجھ پر ہے۔ (رحمن حصین)

## يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ

اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے

## خلاصہ احادیث

ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اللہ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ، اللّٰهُ الصَّمَدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا قَادِرُ، يَا حَتّٰنُ يَا مَنَّانُ، يَا لَطِيْفُ، يَا اللّٰهُ۔ اسم اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کی کفریوں کا تعداد میں ورد کرے وہ اسم اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسب خواہش اسم اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسم اعظم میں دنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوص دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسم اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسم اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ نداء یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہوجاتی ہے اور کام جلدی ہوجاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

يَا بَاسِطُ يَا مُنْعِمُ ط

روزی میں وسعت کے لیے

يَا مُعْطِي يَا شَكُورُ ط

خیر و برکت کے لیے

يَا عَزِيزُ يَا مُغْنِي ط

محتاجی سے بچنے کے لیے

يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ ط

حصولِ عزت کے لیے

يَا عَظِيمُ يَا حَمِي ط

تندرستی کے لیے

يَا مُعِزُّ يَا رَافِعُ ط

ہر دلعزیز ہونے کے لیے

يَا وَهَّابُ يَا وَاسِعُ ط

مخلوق سے بے نیازی کے لیے

يَا مُحْصِي يَا قُدُّوسُ ط

عبادت کے شوق کے لیے

يَا اِخْرَجُ يَا هَادِي ط

گناہوں سے پھٹکارے کے لیے

يَا بَاعِثُ يَا نُورُ ط

صفائی قلب کے لیے

يَا مُهِمِّنُ يَا حَسِيبُ ط

ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے

يَا مُؤْمِنُ يَا نَافِعُ ط

جان مال کی حفاظت کے لیے

يَا خَافِضُ يَا قَادِرُ ط

دشمن کو کچلنے کے لیے

يَا لَطِيفُ يَا حَلِيْمُ ط

لڑکیوں کی شادی کے لیے

يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ ط

حصولِ اولاد کے لیے

يَا بَرُّ يَا بَدِيعُ ط

اولادِ نرینہ کے لیے

يَا مُصَوِّرُ يَا خَالِقُ ط

بانجھ عورت کے لیے

يَا مُبْدِيُّ يَا سَلَامُ ط

حفاظتِ حمل کے لیے

يَا وَدُودُ يَا كَبِيرُ ط

میاں بیوی میں محبت کیلئے

يَا جَامِعُ يَا مُعِيدُ ط

گمشدہ کے لیے

يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامٌ ط

بلاؤں سے نجات کے لیے

يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ ط

جادو و آسیب جنت کے تحفظ کے لیے

يَا رَزَّاقُ يَا حَبِيبُ ط

مکان، دکان و دفتر کی حفاظت کے لیے

يَا حَكِيمُ يَا بَاعِثُ ط

علم کی زیادتی کے لیے

يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ ط

دُعا کی قبولیت کے لیے

يَا مُوَجِّرُ يَا اِخْرُط

خاتمہ بالخریب کے لیے

يَا بَارِئُ يَا وَكِيلُ ط

عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے

يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ ط

ستر کی گرمی سے بچنے کے لیے

يَا حَسِيبُ يَا تَوَّابُ ط

شفاعت نصیب ہونے کے لیے

يَا عَفُوُّ يَا رَافِعُ ط

دخولِ جنت کے لیے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ ط

حصولِ دولت کے لیے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ط

ہر کام ہونے کے لیے

يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ ط

غلبہ کے لیے

يَا فَتَّاحُ يَا رَافِقُ ط

دکان چلنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَوَاصُّ اسْمَاءِ الْحُسْنٰی

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِيْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے وہی بڑا مہربان

نہایت رحم والا ہے۔

① يَا اللّٰهُ (اے معبود) جو شخص بلا نافرمانی یا اللہ یا اللہ ہو ایک ہزار مرتبہ

پڑھے گا وہ یادِ الہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دل سے شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔ اگر لا علاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام امور آسان ہو جائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہو جائے گا۔

## ۲) يَا رَحْمَنُ

راے بڑے ہریان (جو شخص روزانہ یا رَحْمَنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بد خلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا و شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ طے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

## ۳) يَا رَحِيمُ

راے رحم کرنے والے (تسخیرِ قلوب کے لیے اس کا ورد انتہائی مجرب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے لیے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

## ۴) يَا مَالِكُ

راے بادشاہ (روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہوگی۔ دل میں نور پیدا ہوگا۔ مال و دولت کے لیے فجر کی نماز کے بعد ۲۱۰ مرتبہ

پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر اسے قدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحبِ جاہ و ادب بن جائے گا۔

⑤ **يَا قُدُّوسُ** (اے پاکیزہ) جو شخص **يَا سُبُّوحٌ يَا قُدُّوسُ** روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھالیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم عزت کے لیے خاص مخصوص ہے۔ اگر کوئی شخص نوے مرتبہ پڑھے تو اس کا دل اللہ تعالیٰ روشن اور منور کر دیتا ہے جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جائے۔ دورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو اسیس بار پڑھ کر کسی کو کھلائے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

⑥ **يَا سَلَامُ** (اے امن دینے والے) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ صاحبِ علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتالیس بار پڑھ کر دم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ اس کا وظیفہ خواں خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دونوں جہان کی سلامتی کا اُمیدوار بنتا ہے۔ جھگڑے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہو جائے گا۔

⑦ **يَا مُؤْمِنُ** (اے ایمان دینے والے) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لیے شیطان سے تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔ اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہو گی وہ مہربان ہوگا۔ شوہر کو بد اخلاقی سے روکنے کیلئے اسے روزانہ ۶۰۰۰ مرتبہ روزانہ

۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویہ درست ہو جائے گا۔

⑧ **يَا مُهَيِّبُ** (اے نگہبان) جو شخص **يَا مُهَيِّبُ** کا ورد کرے گا اُس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہوگا۔ دو رکعت نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے مسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزل مقصود پر پہنچے گا۔

⑨ **يَا عَزِيزُ** (اے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ نماز فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا عزاز بخئے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور دوسروں کی نظر میں ہمیشہ باعزت رہے گا اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہوگا کیونکہ غلبہ کے لیے یہ اسم بہت ہی لاجواب ہے۔

⑩ **يَا جَبَّارُ** (اے جبر والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لیے سبعتا عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبیس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا بعزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دنیا والوں کی نظر میں معزز کر دے گا۔ یہ اسم کالے علم کے وار کو روکنے کے لیے بہت موثر ہے لہذا جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے اسے گیارہ روز ۱۱۵۰ مرتبہ پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑪ **يَا مُتَكَبِّرُ** (اے بڑائی والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لیے یہ



اسم نہایت مجرب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہوگا۔ جو شخص اسے روزانہ ۶۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی۔

⑫ **يَا خَالِقُ** (راے بنانے والے) صفائی قلب کے لیے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا۔ اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اسکا گرویدہ ہوگا۔

⑬ **يَا بَارِئُ** (راے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے انشاء اللہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

⑭ **يَا مُصَوِّرُ** (راے ہر ایک کو صورت دینے والے) یا بخند عورت کو چاہتے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت کس بار یا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

⑮ **يَا عَفَّارُ** (راے بڑے بخشنے والے) نمازِ محبوبہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا۔ تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم **يَا عَفَّارُ اَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي** کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

①۶ **يَا قَهَّارُ** (اے غلبے والے) اگر کوئی شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے۔ اللہ و رسول ﷺ کی محبت سے اس کا دل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔ جادو، ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لیے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موذی جانور ہو تو اس اسم کو گیارہ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

①۷ **يَا وَهَّابُ** (اے بہت دینے والے) اگر کوئی شخص تنگدست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے فقروفاقہ دور ہوگا۔ رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو ادھی رات میں ننگے سر کھلی جگہ میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مدعا حاصل ہوگا جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

①۸ **يَا رِزَّاقُ** (اے روزی پہنچانے والے) نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی۔ دکان، دفتر، مکان، باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لیے بھی یہ اسم مجرب ہے اگر کسی کی دکان چلتے ہوئے بند ہوگئی ہو تو اس اسم کو روزانہ دکان پر کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ دکان کا کاروبار دوبارہ جاری ہو جائے گا۔

⑲ **يَا فَتَّاحُ** (راے کھولنے والے) جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر پینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہوگا اور اس کی قسمت کھل جائے گی۔ ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔ رُکِ سُورِ شَادِي کے لیے بھی اس اسم کا ورد بہت لاجواب ہے۔

⑳ **يَا عَلِيْمُ** (راے جاننے والے) اگر اس کا ورد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الہی نصیب ہوگی صاحبِ کشف ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوتِ حافظہ کے لیے رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا کا ورد بعد نماز حسبِ طاقت کرنا چاہیے۔ جو شخص کسی چیز کا اچھا یا بُرا انجام معلوم کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے بذرِ لیلہ خواب اچھے یا بُرے انجام کا علم ہو جائے گا۔

㉑ **يَا قَائِضُ** (راے تنگی کرنیوالے) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی اور درد، چوٹ، زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی اگر کوئی بُری عادت چھڑانا درکار ہو تو اس اسم کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بد عادت ختم ہو جائے گی۔

㉒ **يَا بَاسِطُ** (راے کشادگی پیدا کرنے والے) نمازِ فجر کی دعا کے بعد یا بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دور ہوگی۔ رزق میں وسعت ہوگی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شامل حال رہے گا۔

②۳ **يَا خَافِضُ** (اے نیچا کر نیوالے) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑ جائے تو اس کو پست کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہو گا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ **يَا خَافِضُ** کا ورد کریں۔ دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

②۴ **يَا رَافِعُ** (اے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہو گا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے جائیں تو **يَا رَافِعُ** پڑھتے جائیں انشاء اللہ اس کی سخت گیری رحم دلی میں مل جائے گی۔

②۵ **يَا مُعِزُّ** (اے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحب توقیر ہو گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ فجر کی نماز کے بعد ۵۱ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہل خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں آسانی اور تسخیر حاصل ہوگی۔

②۶ **يَا مُدَلُّ** (اے ذلت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ۷۵ مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔ روزانہ بعد نماز فجر ۷۷ مرتبہ پڑھنے سے بد کلام افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہوگی اور مخالفت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہوگا۔

②۷ **يَا سَيِّعُ** (اے سُننے والے) دُعاؤں کی قبولیت کے لیے جمہرات کے دن نماز چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دُعا میں قبول ہوں گی۔ اگر کوئی شادی کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس تک دن روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دُعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

②۸ **يَا بَصِيرُ** (اے دیکھنے والے) جو شخص جمہور کی سنت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہوگا اور اس کا دل نور ہدایت سے منور ہوگا اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحب بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

②۹ **يَا حَكْمُ** (اے فیصلہ کرنے والے) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے

پھرتے اس اسم کا ورد کرے، انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف و الہام کی قدرت پیدا ہوگی۔ یہ اسم حصولِ اقتدار کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

### ۳۰) يَا عَدْلُ

راے انصاف کرنے والے) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیسٹ ٹکڑوں پر لکھ کر کھائے انشاء اللہ تمام مخلوق مسخر ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھتا رہے اس میں رضائے الہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی۔

### ۳۱) يَا لَطِيفُ

راے بڑے باریک بین) اگر یہ اسم با وضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہوگی۔ خاص کر کنواری لڑکی کی شادی کے لیے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء۔ با وضو پڑھا جائے اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوگی۔ مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

### ۳۲) يَا خَبِيرُ

راے خبر رکھنے والے) جو شخص اس اسم کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ مومن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا۔ اس اسم کو روزانہ ۸۱۴ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دہ

ثابت ہوگی۔

③۳ **يَا حَلِيمٌ** رے بربار، جو شخص صنعت و معرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو **يَا حَلِيمٌ** کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت، باغات اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچہ بد اخلاق ہو اسے ۸۸۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ روز تک پلا میں انشاء اللہ پتے کی بد اخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

③۴ **يَا عَظِيمٌ** رے بزرگ، سعادت، دولت، صحت کے لیے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لیے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتے تک **وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ** کا ورد بھی رکھیں۔ انشاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بن جائیں گے۔ فضل دارین حاصل ہوگا۔ اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

③۵ **يَا غَفُورٌ** رے گناہ مٹانے والے، بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہو گئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سید الاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لیے مال اولاد میں برکت کے لیے تجارت میں ترقی کے لیے بے حد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام پودوں پر چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

## یا شکور

(۳۶) اسے صلہ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم ۴ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکیس روز تک پڑھیں، کامیابی ہوگی۔ ہر نماز کے بعد اسے ۴۰۰ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

## یا علی

(۳۷) اسے اُونچے عزت و حرمت کی بلند می کے لیے بچہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لیے، سفر سے بخیریت واپسی کے لیے، حصول دولت کے لیے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا۔ اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

## یا کبیر

(۳۸) اسے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز ۲۳۲ مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا ہر بلا اور آفت اس سے دور ہوگی۔ اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور ذلت ختم ہوگی عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

## یا حفیظ

(۳۹) اسے نگہبان) جو شخص یا حفیظ بکثرت فطیف کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگرچہ وہ درندوں



کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو۔ یہاں تک کہ آسیب و جنات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ مال و اسباب گم نہ ہوگا۔ حادثات سے محفوظ رہے گا۔

④۰ **يَا مَقِيَّتُ** (اے روزی دینے والے) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابل برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوت و غذا بیت حاصل ہوگی۔ دوران سفر پانی پر دم کر کے پیس تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ضدی بچوں کو پلائیں ان شاء اللہ ضد ترک کر دیں گے۔

④۱ **يَا حَسِيْبُ** (اے کفایت کرنے والے) رات میں سوتے وقت روزانہ یا حَسِيْبُ ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدمی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے یہ وظیفہ جمعرات سے شروع کیا جائے اس دوران حَسْبِنَا اللّٰهُ دِنَعْمَ الْوَكِيْلُ اُطْعَمَ بِيْطْعَمِهِ، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

④۲ **يَا جَلِيْلُ** (اے بزرگی والے) جو شخص یا جَلِيْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحبِ عزت ہوگا۔ شبِ عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دلہن کو کھلانا میاں بیوی میں محبت کا موجب بنے گا اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہوگا۔

## یَا كَرِيمُ

(۴۳) اسے کرم کرنے والے، عزت و کرامت کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۱۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ جائز مراد پوری ہوگی۔

## یَا رَقِيبُ

(۴۴) اسے نگہبان، یَا رَقِيبُ کا ورد خاص کر حفاظت حاصل کے لیے ہے، مال و دولت کی حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

## یَا مُجِيبُ

(۴۵) اسے قبول کرنے والے، جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دوران سفر محفوظ رہے گا اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے رہائی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو میکے سے واپس لانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔

## یَا وَّاسِعُ

(۴۶) اسے وسعت دینے والے، صبر و قناعت، مال و دولت

کے حصول کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ نمازِ عصر کے بعد خاص طور پر ایک سو مرتبہ یا وِاسِعُ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیے کہ نمازِ جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور چار جمعوں تک اسی طرح پڑھائی کروائے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

④۷ **يَا حَكِيمُ** راعے حکمت والے، علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لیے آدھی رات میں یہ اسم ایک سو اکیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس کی پریشانی میں اضافہ کر دے گا۔

④۸ **يَا دُودُ** راعے دوستی کرنے والے، یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی۔ اور ساتھ ہی اللہ ورسول کی محبت سے بھی دل سرشار ہوگا، جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور تین سال تک پڑھتا رہے انشاء اللہ ہر کوئی اس کی طرف مائل ہوگا اور تسخیرِ خلق میں خوب کامیاب ہوگا۔

④۹ **يَا مَجِيدُ** راعے عزت والے، اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایامِ بیض یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یا مَجِيدُ کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

⑤ **يَا بَاعِثُ** (راے قبر سے اٹھانے والے) جو شخص سوئے وقت

اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منور ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ بچے کو واپس لانے کے لیے اس اسم کو ملکر سو لاکھ مرتبہ پڑھا جائے گم شدہ بچہ مل جائے گا۔

⑤ **يَا شَهِيدُ** (راے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف

مُنہ کر کے اکیس مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے گی اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہوگی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگا دی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تہمت سے بری ثابت ہوگا۔ بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

⑤ **يَا حَقُّ** (راے ثابت کرنے والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو کاغذ

کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر ادھی رات کے وقت بتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ **يَا حَقُّ** پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا پستہ چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیت سے ۶۲۵۰ مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہوگا۔

⑤۳ **يَا وَكِيْلُ** راے کارساز، رزق کی کشادگی کے لیے ہے اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اس کا ورد کرے۔ ساتھ ہی **حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ** بھی پڑھے انشاء اللہ چھٹکارا پائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا۔ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

⑤۴ **يَا قَوِيُّ** راے طاقتور، اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن سے نجات ملے گی جو شخص اسے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کی باطنی طاقت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

⑤۵ **يَا مَتِيْنُ** راے بہت مضبوط، اگر ماں کا دودھ کم ہو گیا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کروائیں۔

⑤۶ **يَا وَدِيْعُ** راے دوست، حسن عمل کی توفیق کے لیے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو ان کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہارسائی اور برہیزگاری پیدا ہوگی۔

⑤۷ **يَا حَيِّدُ** (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے جو شخص بعد نماز فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور وہ دنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

⑤۸ **يَا مَحْصِي** (راے گھیرنے والے) مخلوق کی تسخیر کے لیے ہے اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

⑤۹ **يَا مُبْدِي** (راے پیدائش کی ابتداء کرنے والے) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک شانوں سے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا اور اگر حمل ۹ ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورود سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

⑥۰ **يَا مُعِيدُ** (راے دوبارہ پیدا کرنے والے) نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے شفا کے لیے اس کا ورد بے حد مجرب ہے اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

④۱ **يَا مُحَيِّ** (اے زندہ کرنے والے) عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے اس کا ورد ہر جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ بعض عاملوں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرض کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہت لاجواب ہے۔

④۲ **يَا مُبِيَّتُ** (اے مارنے والے) بغیر حساب جنت میں داخلہ کے لیے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرے بڑی عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا شوق پیدا ہوگا۔ اگر کسی کا نفس بُرائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

④۳ **يَا حَيُّ** (اے زندہ) لاعلاج مریض کے لیے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

④۴ **يَا قَيُّوْمُ** (اے خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے بعد نماز فجر یا پنج سو مرتبہ اونچی آواز سے **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** کا ورد کریں ہر صیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے اور پڑھنے والے کا ہر کام قائم ہو جاتا ہے اور بے پناہ فیوض و

برکات حاصل ہوتے ہیں۔

⑥۵ **يَا وَاجِدُ** (پانے والے) صفائی قلب اور نور ایمان کے لیے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہوگا۔ معرفت کا مقام حاصل ہوگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ ۱۰ سے ۱۴ مرتبہ سوتے وقت پڑھے انشاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

⑥۶ **يَا مَاجِدُ** (بزرگی والے) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لیے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لیے بے حد مجرب ہے یا مَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہوگا نور عرفان بھی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی ذلت کی حالت میں اسے بکثرت پڑھے تو وہ صاحبِ عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحبِ اقتدار اس کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کا اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

⑥۷ **يَا وَاجِدُ** (پکنا) اولاد صالح کے لیے ہے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے۔ دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوت و بہت حاصل ہوگی۔ جو شخص دیدارِ الہی کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ... ۱۹ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ اسے خواب میں نورِ الہی نظر آئے گا۔

⑥۸ **يَا أَحَدُ** (اکیلے) اس کی تلاوت سے خوفِ الہی پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانِ خواہشات ممد و مقوم ہو جائے



ہیں اور حُبِّ الہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

## ۶۹) يَا صِدُّو

راے بے نیاز، ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پروا اور صدقیوں میں شمولیت کے لیے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ **يَا صِدُّو** پڑھا جائے۔ انشاء اللہ بہت فائدہ حاصل ہوگا، جو شخص اللہ الصِّدِّدُ... ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ سیفِ زبان ہو جائے گا۔ اور صاحبِ کشف بن جائے گا۔

## ۷۰) يَا قَادِرُ

راے طاقت والے، دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران **يَا قَادِرُ** پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف دم کرے، فوراً اثر ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرب ہے لہذا جو شخص اسے ہر روز ۱۱۱ مرتبہ پڑھتا رہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

## ۷۱) يَا مُقْتَدِرُ

راے قدرت والے، صبح بیدار ہوتے ہی **يَا مُقْتَدِرُ** پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے عبادت کا شوق پیدا ہوگا، غفلت دور ہوگی اور ہر کام کے ہونے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

﴿۴۲﴾ **يَا مُقَدِّمُ** راے بڑھانے والے، تنہائی سے ڈر لگتا ہو تو یا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے۔ بے خوف ہو گا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدان جنگ ہو تو زخمی نہ ہو گا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی، ہنگامی حالت میں بھی اس کا ورد بہت مفید ہے۔

﴿۴۳﴾ **يَا مُؤَخِّرُ** راے پیچھے کرنے والے، جو شخص یا مُؤَخِّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالآخر ہو گا، توبہ نصیب ہوگی، خدا اور رسول کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ نفسِ انارہ راہِ راست پر آجائے گا۔ دشمن دُور رہے گا۔ نیکی کی توفیق ملے گی۔

﴿۴۴﴾ **يَا أَوَّلُ** راے سب سے پہلے، دورانِ سفر یا آوَّلُ کا وظیفہ بچہ مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہو گا۔ بھلاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے بعد نمازِ عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بعد نمازِ فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنے سے حاجت پوری ہوگی۔ غلقت مہربان ہوگی۔ نماز میں خوب دل لگے گا اور حُبِّ الہی میں اضافہ ہوگا۔

﴿۴۵﴾ **يَا آخِرُ** راے سب سے آخر میں رہنے والے، اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یا آخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے توبہ قبول ہوگی۔ خاتمہ بالآخر ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، دشمن پر غلبہ رہے گا۔

﴿۷۶﴾ **يَا ظَاهِرُ** راے سب سے ظاہر جو شخص نماز اشراق کے بعد  
یا ظاہر پانچ سو مرتبہ پڑھے اُس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی دل میں روشنی  
ہوگی جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا ہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی اور  
اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا۔

﴿۷۷﴾ **يَا بَاطِنُ** راے سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں  
بُرے وسوسے پیدا ہوں تو یا باطن ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے  
خیالات دل سے نکل جائیں گے۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں **هُوَ الْأَوَّلُ  
وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ** اگر یہ آیت تلاوت  
کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے۔

﴿۷۸﴾ **يَا وَالِي** راے کام بنانے والے) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب  
میں بھنس گیا تو یا والی کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا  
خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پورے گھر میں چھڑکے۔ سیلاب سے  
محفوظ رہے گا۔ ویران جگہ پر پڑھنے سے ویران جگہ آباد ہو جاتی ہے۔

﴿۷۹﴾ **يَا مُتَعَالِي** راے سب سے اونچے) اگر حیض تکلیف سے آتا  
ہو تو حیض والی یا متعالی کا وظیفہ پڑھتی ہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر  
کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ مقدمے سے نجات کے لیے اسے کثرت سے  
پڑھیں انشاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ بھی

آسان ہو جائے گی۔

⑧۰ **يَا بَرُّ** رات نیکوکار جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ **يَا بَرُّ** سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دور ہوگی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہوگا۔

⑧۱ **يَا تَوَّابُ** رات توبہ قبول کرنے والے نماز چاشت کے بعد جو شخص **يَا تَوَّابُ** تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

⑧۲ **يَا مُنْتَقِمُ** رات بدلہ لینے والے اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو **يَا مُنْتَقِمُ** تین جمعہ کی راتوں کو نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۶۴۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑧۳ **يَا عَفُوُّ** رات معاف کرنے والے جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ **يَا عَفُوُّ** ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ گرم مزاج خاوند کو نرم کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

## ۸۴) یَا رَعُوفُ

راے مرہبان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَعُوفُ پڑھتا ہوا اس کے سامنے جائے کامیابی ہوگی۔ جب کوئی دُلمن اپنے گھر سے شادی کے موقع پر رخصت ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاوند سے خلوت تک پڑھتی رہے۔ خاوند ہمیشہ مرہبان رہے گا۔

## ۸۵) مَالِكِ الْمَلِكِ

راے ملک کے مالک) نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكِ الْمَلِكِ پڑھے تو نحوست دور ہوگی۔ تو نگرسی بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ مال و دولت اور عورت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اگر جائیداد کا مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی۔

## ۸۶) ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

راے عظمت اور بزرگی والے) اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نماز عشاء سو مرتبہ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ پڑھ لیں ہر شکل آسان ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اسے اسرارِ غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی بے پناہ مخلوق مستحضر ہوگی۔

## ۸۷) یَا مُقْسِطُ

راے انصاف کرنے والے) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَا مُقْسِطُ بعد نماز عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں، دل روشن ہو گا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔ اس اسم کا ورد درج و غم سے نجات کے لیے بھی بہت

مفید ہے۔

⑧۸ **يَا جَامِعُ** (راے جمع کرنے والے) جو شخص **يَا جَامِعُ** کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور **يَا جَامِعُ** پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیرے۔

⑧۹ **يَا غَنِيُّ** (راے بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو **يَا غَنِيُّ** ستر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے وہ غنی ہو جائے گا اور مال و دولت میں بے پناہ برکت پیدا ہوگی۔

⑨۰ **يَا مُغْنِيُّ** (راے بے پروا) **يَا مُغْنِيُّ** مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہوگی۔ مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ حسب منشا شادی کے لیے اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۹۰ دن تک پڑھیں انشاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو جائے گی۔

⑨۱ **يَا مُعْطِيُّ** (راے دینے والے) دعا کے وقت **يَا مُعْطِيُّ السَّائِلِينَ** کے ورد سے دعا قبول ہوگی۔ غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی

طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی اور اس کا ورد کرنے والا سخی بن جائے گا۔

⑨۲ **يَا مَانِعُ** راتے روکنے والے) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت **يَا مَانِعُ** مسومرتبہ پڑھیں بیوی کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائزہ محبت کے لیے بھی اس کا عمل کیا جاسکتا ہے۔ کسی بدخصلت شخص کو اس کی بڑی عادت سے روکنے کے لیے اس کا ورد کر کے سات دن تک اسے دم شدہ پانی پلا میں انشاء اللہ بڑی عادت ختم ہو جائے گی۔

⑨۳ **يَا ضَاؤُ** راتے نقصان پہنچانے والے) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو آیام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت **يَا ضَاؤُ** مسومرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بری۔ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو آیام بیض کہتے ہیں۔

⑨۴ **يَا نَافِعُ** راتے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت اور اولاد صالح کے لیے سوتے وقت **يَا نَافِعُ** مسومرتبہ پڑھا جائے۔ دوران سفر **يَا نَافِعُ** کا ورد بجد نفع بخش ہے۔ کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسب توفیق پڑھتے رہنے سے تجارت میں نفع ہوگا۔

⑨۵ **يَا نُورُ** راتے روشنی کرنے والے) جو شخص صبح کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر **يَا نُورُ** ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرار الہی ظاہر ہوں گے۔

اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔ آسیدب زدہ جگہ پر اسم کو سات دن تک روزانہ کیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیدب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑨۶ **يَاهَادِي** راے راہ دکھانے والے) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دعا کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ **يَاهَادِي** پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

⑨۷ **يَابَدِيَعُ** (اے بغیر ذریعہ کے پیدا کرنے والے) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ **يَابَدِيَعُ الْعَجَّائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيَعُ** پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کیے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

⑨۸ **يَا بَاقِي** (اے ہمیشہ رہنے والے) بعد نماز فجر جو شخص **يَا بَاقِي** ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقہ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی نہ ختم ہوگی۔ اگر کوئی حاکم اس اسم کو ہمیشہ کے لیے کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کا اقتدار تادم آخر قائم رہے گا۔

⑨۹ **يَا وَارِثُ** (اے مالک) طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص **يَا وَارِثُ** سو مرتبہ پڑھتا رہے عذاب قبر سے محفوظ رہے گا شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔



اس اسم کو ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک مقدمہ و رات میں پڑھنا بہت مفید ہے جو اسے کثرت سے پڑھتا ہے۔ اس کے پاس جو جائیداد ہوگی ہمیشہ قائم رہے گی۔

## ۱۰۰) یَا رَشِیدُ

راے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَا رَشِیدُ نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوتِ فیصلہ پیدا ہوگی۔ اس اسم کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے مرشد کامل مل جائے گا۔

## ۱۰۱) یَا صَبِیْرُ

راے بڑے تحمل کرنے والے) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَا صَبِیْرُ سو مرتبہ پڑھے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا اگر بیماری یا درد ہو تو تیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرے وہ صابر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ آجائے تو اس اسم کو نماز فجر اور عشاء کے بعد ۷۰۷ مرتبہ سات دن تک پڑھے انشاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہوگا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

## رُوحَانِیَّ عَمَلِیَّاتُ

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے خواص اور فوائد میں نے تفصیل سے اپنی کتاب یعنی رُوحَانِیَّ عَمَلِیَّاتُ میں درج کیے ہیں۔ لہذا مزید تفصیل کے لیے اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

(روحانی عملیات از علامہ عالم فقیری)

## بد نظری کا علاج

بد نظری ایک طرح کا حاسدانہ زہر ہے جو بعض آدمیوں کے اندر موجود ہوتا ہے، اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لیے نظر بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظر بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر لگ سکتی ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً ماشاء اللہ بھی کہہ دیں نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو بُری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اللہُمَّ بَارِكْ عَلَیْہِ کہہ دے۔ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے آفاقہ نہیں ہوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب حالت ہو گئی مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفا یاب ہو گیا۔

امام عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اترتا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ بہت خوبصورت ہے، یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اُس کی نظر لگ گئی تو تمہارا

اُونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا، میرے اُونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اُس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اُس نے اگر میرے اُونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا اُس کے دیکھتے ہی اُونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اُونٹ کو نظر لگا دی ہے میں نے اُس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ حَبَسَ حَاسِبِ کا عمل پڑھا اسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اُونٹ اچھا ہو گیا اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلام الہی میں بے پناہ اثر ہے جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظر بد کا اثر کلام الہی سے کیوں نہ ختم ہوگا۔ اس لیے اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ وَ اِنَّ يٰكَادُ الدّٰيِنَ كَفَرُوۡا لَيَزُلُّ قُوۡنُكَآ يٰۤاَبۡصٰرِ هِمُّ لَمَّا سَمِعُوۡا الَّذِیۡ كَرَدُوۡا وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اُس شخص کو جس کی نظر لگی ہے، بلا کر اپنے سامنے بٹھایا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ حَبَسَ حَاسِبِ یٰۤاَشۡجَرُ یٰۤاَبِیۡ وَ شِهَابِ قَابِیۡسِ رَاۤدۡدَتۡ عَیۡنِ الْعَآءِیۡنِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیۡهٖ فَاۡرۡجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبُ اِلَیۡكَ الْبَصَرُ خَآئِۡفًا وَ هُوَ حَسِیۡرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نکتے میں پھونک دے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے لَا یَبَاسَ اَذْهَبِ الْبَآسَ رَبِّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشّٰفِیُّ لَا یَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِدَ نَظَرِیۡ كَے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے۔

# آیاتِ شفاء

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیاتِ شفاء کہا جاتا ہے۔ یہ آیات حصولِ شفاء کے لیے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہِ رب العزت میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے۔ شروع میں بسم اللہ شریف اور تین بار سورت فاتحہ پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ کیا جاسکے تو پھر ان آیات کو بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

۱۔ وَيَشْفِي صَدْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَيُدْهِبُ

عِظَ قُلُوبِهِمْ ۗ التوبة ۱۴ پ ۱۰

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْوِينُ عِظَةِ مَنْ

رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى

وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۗ يونس ۵۷ پ ۱۱

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ

شِفَاءُ لِلنَّاسِ ط النحل ۶۹ پ ۱۴

۴۔ وَنُنزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

بنی اسرائیل ۸۲

۵۔ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ وَالَّذِي هُوَ

يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۚ وَإِذَا امْرَأَتِي هُوَ

يَشْفِينِ ۚ الشعراء ۷۸ تا ۸۰ پ ۱۹

۶۔ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْوَاهِدُنِي وَأَنْوَاهِدُنِي

حم السجدة ۴۴ پ ۲۴

## فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے۔ اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو بھی اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ فضیلت کی راتوں میں شب قدر

شبِ برات، شبِ معراج اور شبِ عید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ان راتوں کو پسند فرمانا اُمّتِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر احسانِ عظیم ہے اور دنوں میں عاشورہ کے ایام باعثِ فضیلت ہیں۔ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ یادِ الہی کی کوشش کرنی چاہیے۔ فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

## ۱۔ شبِ معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا۔ اُس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اُس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن جبرائیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ ہیثمہ اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابوسلمہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہما نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو

وہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نماز ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ سورہ القدر تین بار اور سورہ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے انہوں نے فرمایا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حبیب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور بارہ دفعہ سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار دُرُود شریف اور تین مرتبہ:

۱- سُبُوْحٌ قَدُوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ-

۲- رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَرْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ-

پڑھے اور ایک سو بار دُرُود شریف اور ایک سو بار-

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيْئَةٍ وَاَتُوْبُ

اِلَيْهِ-

اور ایک سو بار تسبیح پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمان مرد و زن کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اُس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

## ۲۔ شبِ برات

شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو شبِ برات کہا جاتا ہے۔ برات کا مطلب نجات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پورے سال میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھو شعبان مہینہ کی پندرہویں رات کو اس لیے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہے کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اس کو آسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے اور مُشرک، دل میں کینہ رکھنے والے اور رشتہ داروں کو منقطع کرنے والے اور بدکار عورت کے سوا تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

ابونصر نے بالاسناد مرویہ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا میں رآپ کی



تلاش میں (گھر سے نکلی، میں نے دیکھا کہ آپ بقیع (کے قبرستان) میں موجود ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا ہے۔ حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تمہاری حق تعالیٰ کریں گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں دنیا کے آسمانوں پر جلوہ فرما ہوتا ہے۔ اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرمادیتا ہے۔

شیخ ابونصر نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا! عائشہ یہ کون سی رات ہے؟ انہوں نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول ہی بخوبی واقف ہیں، حضور نے فرمایا نصف شعبان کی رات ہے، اس رات میں دنیا کے اعمال، بندوں کے اعمال اور اٹھتے جاتے ہیں ران کی پیشی بارگاہ رب العزت میں ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ اس رات بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے تو کیا تم آج کی رات مجھے عبادت کی آزادی دیتی ہو؟ میں نے عرض کیا، ضرور! پھر آپ نے نماز پڑھی اور قیام میں تخفیف کی، سورۃ فاتحہ اور ایک چھوٹی سورت پڑھی پھر آدمی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پڑھی، اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی (چھوٹی سورت پڑھی) اور پھر آپ سجدے میں چلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا میں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی رُوحِ مبارک (قبض فرمائی ہے۔ پھر جب میرا انتظافِ رطویل ہوا رہت دیر ہو گئی، تو میں آپ کے قریب پہنچی اور میں نے حضور کے لمحوں کو چھوا تو حضور نے حرکت فرمائی، میں نے خود سنا کہ حضور سجدے کی حالت میں یہ الفاظ

ادا فرما رہے تھے۔

أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقُوبَتِكَ  
وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِعْمَتِكَ  
وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جِدًّا تَنَائُؤُكَ  
لَا أَحْصِي شَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا  
أَشْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

الہی میں تیرے عذاب سے تیری عفو  
اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے  
قہر سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں،  
تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں، تیری  
ذات بزرگ ہے۔ میں تیری شایان شان  
شنا بیان نہیں کر سکتا تو ہی آپ اپنی ثنا  
کر سکتا ہے اور کوئی نہیں۔

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ  
ویسے کلمات میں نے آپ کو کہتے کبھی نہیں سنا، حضور ﷺ نے دریافت فرمایا،  
کیا تم نے یاد کر لے ہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کرو  
اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے سجدے میں ان کلمات  
کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔

شبِ برات میں جو نماز سلف سے منقول اور  
توافل شبِ برات

وارد ہے اس میں سور کعتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ  
سورۃ اخلاص کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھی جائے  
اس نماز کا نام صَلَاةُ الْخَيْرِ ہے اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں  
سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور  
اس کا ثواب کثیر ہے۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ مجھ سے سرورِ کائنات صلی اللہ  
علیہ وسلم کے تین صحابہؓ نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ  
تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہر بار دیکھنے میں اس کی ستر حاجتیں پوری

کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صَلَاةُ الْخَيْرِ کو ان چودہ راتوں میں بھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے، ان راتوں کا ذکر ماہِ رَجَب کے فضائل میں گزر چکا ہے، تاکہ نماز پڑھنے والے کو عزت و فضیلت اور ثواب حاصل ہو۔ اس شب میں قرآن شریف، دُرُودِ شَرِيف، صَلَاةُ التَّبِيحِ و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آٹھ رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سُوْرَةِ فَاتِحَةِ كے سُوْرَةِ قَدْرِ ايك بار اور سُوْرَةِ اَخْلَاصِ پچیس بار پڑھیں، پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھیں۔ اللہ عز و جل اپنے حبیب پاک کے صدقے میں تمام مسلمانوں کو خلوص کے ساتھ نیک عمل کی توفیق عطا فرماتے۔ بعد نمازِ مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھیں اور دو رکعت نفل درازمی عمر بالخیر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل بلا نیت دفع ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ہر دو گانہ کے بعد سُوْرَةِ اَلْحَمْدِ ايك بار یا سُوْرَةِ اَخْلَاصِ اکیس بار اور اس کے بعد دُعَائے نِصْفِ شَعْبَانَ الْمُعْظَمِ پڑھے۔

## دُعَائے نِصْفِ شَعْبَانَ الْمُعْظَمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَّةِ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْهِ إِلَّا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرَ لِللَّاحِقِينَ  
وَجَارَ السُّتَجِيرِينَ ۝ وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ إِنَّ  
كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ فَحْرًا  
أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللَّهُمَّ  
بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَحِرْمَانِي وَطَرْدِي وَاقْتِتَارَ  
رِزْقِي وَاثْبِتْنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا أَوْ رُزُوقًا  
مَوْفِقًا لِلْخَيْرَاتِ ۝ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي  
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ۝  
يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝  
إِلَهِي بِالتَّجَلِّيِ الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ  
شَهْرِ شَعْبَانَ الْمَكْرَمِ الَّتِي يُفْرَقُ فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ  
حَكِيمٍ وَيُبْرَمُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوِّ

مَا نَعْلَمُ وَمَا لَنَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ  
 الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

## ۳۔ شبِ قدر

شبِ قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوتی ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔ اس لیے شبِ قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے لہذا شبِ قدر میں زیادہ سے زیادہ نوافل اور ذکر الہی کرنا چاہیے۔ طریقہ نوافل شبِ قدر حسب ذیل ہے۔

طریقہ نوافل شبِ قدر | ۱۔ دو رکعت، ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شَرِيفٌ  
 اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ اَيُّكُ بَارِ، سُوْرَةُ اِخْلَاصُ

تین بار پڑھے تو اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریسؑ،  
 حضرت شعیبؑ، حضرت ایوبؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام  
 جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک  
 لمبا ہوگا۔ (۲) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں  
 دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شَرِيفٌ، قُلْ هُوَ اللهُ سَاتِرٌ  
 بَعْدَ خَمِّ نَمَازٍ اَسْتَغْفِرُ اللهُ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اَتُوْبُ رَالِيْهِ سِتْرٌ مَّرْتَبَةٌ پڑھے تو یہ اپنے مصیبت سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرمادے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں میوؤں کے درخت لگاتے رہیں۔ محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بہاتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھے گا اس وقت تک اس کو موت نہ آئے گی۔ ۳۔ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شَرِيْفٍ اِيْكَ بَارِ الْهَلِكُمْ التَّكَاتُرُ اَوْ قُلْ هُوَ اللهُ تَمِيْنٌ بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذاب قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چارستون ملیں گے۔ جن کے ہرستون پر ہزار محل ہوں گے۔ ۴۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شَرِيْفٍ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ تَمِيْنٌ بَارِ اَوْ قُلْ هُوَ اللهُ شَرِيْفٍ پچاس مرتبہ بعد ختم نماز سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ۔ پڑھے جو دعائے قبول ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شَرِيْفٍ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اِيْكَ بَارِ، قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

رَغِيَّةُ الطَّالِبِيْنَ، نَزْهَةُ الْمَجَالِسِ، فَضَائِلُ الشُّهُوْرِ

اللّٰهُمَّ اِنِّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّي يَا عَفُوْرُ يَا عَفُوْرُ۔

شب قدر کی دعا

## ۴۔ فضائلِ عاشورہ

اسلامی سال ماہِ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے مہینے کو لہو و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت، نصیحت، معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے، یومِ عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کیے۔

**وظائف ماہِ محرم مع عاشورہ** | یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں سورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ تَعَالَى

بار پڑھے، بعد سلام دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائے گا۔ شبِ عاشورہ سو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ تَعَالَى بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

**خواصِ دعائے عاشورہ** | یہ دعا بہت مجرب ہے۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ جو شخص عاشورہ محرم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھے لے یا کسی سے پڑھوا کر سن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آئی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

## دُعَاءِ عَاشُورَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا قَائِلَ تَوْبَةٍ اَدْرَیَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا فَارِجَ كُرْبٍ ذِي النُّونِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا جَامِعَ شُلٍّ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى وَهَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا مُغِيثَ اِبْرٰهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا رَافِعَ اَدْرِيسَ اِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

عَاشُورَاءِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى



جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِي  
 الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاطْلُ عُرْنَا فِي طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ  
 وَرِضَاكَ وَاحْيَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ  
 وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ  
 بِعَدْرِ الْحَسَنِ وَاخِيهِ وَاَبِيهِ وَجَدِّهِ وَبَنِيهِ قَرِّبْ  
 عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ بِهَرَسَاتِ بَارِطِمْ سُبْحَانَ اللهِ مِنْ  
 الْبِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغِ الرِّضَا وَزِينَةِ الْعَرْشِ  
 لَا مَدْجَا وَلَا مَدْجَا مِنْ اِلٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ  
 اللهِ عَدَاةَ الشُّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَاةَ كَلِمَاتِ اللهِ  
 التَّامَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ  
 نِعْمَ الْهَوِيْ وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى  
 الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالسُّلَمَى وَالسُّلَمَاتِ  
 عَدَدَ ذُرَّاتِ الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞

## ۵۔ شبِ عید

رمضان المبارک کی آخری رات کو شبِ عید کہا جاتا ہے یہ رات بھی بڑی  
 فضیلت والی ہے۔ لہذا اس رات کو شبِ بیداری کر کے اللہ کی عبادت  
 میں مصروف رہنا چاہیے۔ اس کی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔  
 ۱۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا کہ جو عیدین کی راتوں میں شبِ بیداری کر کے قیام کرے اس کا دل نہیں مے  
 گا جس دن کو سب لوگوں کے دل مُردہ ہو جائیں گے۔ (ابن ماجہ)  
 ۲۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا ہے کہ جو پانچ راتوں میں شبِ بیداری کر کے اللہ کی عبادت کرے  
 اس کے لیے جنت واجب ہے یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں نویں اور دسویں راتیں

عید الفطر کی رات اور شبِ برات۔

۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی آخری شب میں اس اُمت کی مغفرت ہوتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ شبِ قدر ہے؟ فرمایا نہیں کہ کام کرنے والے کو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وہ کام پورا کر لیتا ہے۔

(مسند امام احمد)

اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہئیں، تاکہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو جائے۔

## مسنون دعائیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ طریقہ سکھلایا ہے کہ جو بھی کام کریں اس میں رضائے الہی کی خاطر کسی نہ کسی صورت میں اللہ تعالیٰ کا نام لیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور رحمت شامل حال ہو جائے اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی کام کرتے دعا پڑھتے جنہیں مسنون دعائیں کہا جاتا ہے یہ دعائیں احادیث کی کتب میں موجود ہیں۔ لہذا ان دعاؤں کو پڑھنا عین سنت ہے۔ دعاؤں کی مشہور کتاب حسن حصین سے چند منتخب شدہ دعائیں حسب ذیل ہیں۔

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ

نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

① صبح کی دعا

② بیداری کی دعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَا نَا بَعْدَ

مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

③ شام کی دعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا

وَ بِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ

④ صبح شام کی دعا | اَعُوْذُ بِكَ لِيْ اَللّٰهُ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ

دِيْنًا وَ بِرَحْمَةِ نَبِيِّّ

⑤ سوتے وقت کی دعا | بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا

⑥ خواب دیکھنے کی دعا | خَيْرًا تَلَقَّاهُ وَ شَرًّا تَوَقَّاهُ

خَيْرًا تَلَقَّاهُ وَ شَرًّا عَلٰى اَعْدَائِنَا وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ

⑦ بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

۸) بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا | الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي ط

۹) آغاز وضو کی دعا | اتَّوَضَّأْتُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

۱۰) اختتام وضو کی دعا | أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ

اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ط

۱۱) غسل کرنے کی دعا | اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ

وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ط

۱۲) اذان کے بعد کی دعا | اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ

التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ

وَالْفِضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا حَسُودًا  
الَّذِي وَعَدْتَهُ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ط

۱۳) شیطان سے بچنے کی دعا۔ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ

هَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَاعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يُحْضِرُونِ ط

۱۴) دکھ سے نجات پانے کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا

كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ

خَيْرًا لِّيْ ط

۱۵) کسی کے شر سے بچنے کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ

نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

۱۶) گناہوں کی بخشش کی دعا۔ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُ وَبِحَمْدِكَ

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُ الْعَظِيْمِ ط

۱۷) اضافہ حافظہ و علم کی دعا۔ | اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ تیز کرتا ہے۔

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

۱۸) پریشانی سے نجات کی دعا۔ | يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اسْتَعِيْثُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّى كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

۱۹) مُصِيبَتِ نَجَاتِ كِي دُعَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

۲۰) پاکیزگی، نفس و قلب کی دعا۔ | اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ

التَّفٰقِقِ وَعَعْبِيْ مِنْ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنْ الْكِذْبِ

وَعَيْنِيْ مِنْ الْخِيَاْنَةِ فَاَنْتَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ

۲۱) مُصِيبَتِ زِدْه كِي دُعَا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

عَافَانِيْ مِمَّا اَبْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ

مَنْ خَلَقَ تَفْصِيلاً ط

(۲۲) طلبِ ایتِ رحمتِ کی دعا۔ رَبَّنَا لَا تَزْعُمُ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ

هُدَيْنَا وَهَبْنَا لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ط

(۲۳) دفعِ جناتِ کادم | اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط إِنَّ اللّٰهَ سَیَبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ

لَا یُضِلُّ عَمَلِ الْمُفْسِدِیْنَ ط وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ

بِکَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ط

اور اگر کوئی شخص جادو کے اثر سے بے ہوش ہو جاتا ہو تو چلو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَالْقَى مَا فِی یَمِیْنِکَ

تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا ط اِنَّمَا صَنَعُوا کِیْدٌ سِحْرٌ وَلَا یُفْلِحُ

السَّاحِرُ حِیْثُ اَتٰی ط

(۲۴) مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ



عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

②۵ مسجد نکلنے کی دعا۔ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ

اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

②۶ گھر میں داخل ہونے کی دعا۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ

الْبُؤْلِجِ وَخَيْرِ الْبُخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللَّهِ

خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط

②۷ گھر سے نکلنے وقت کی دعا۔ بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ط

②۸ سفر پر روانہ ہونے کی دعا۔ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا

هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَبِالْعَمَلِ بِالتَّوْحِيدِ اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا

سَفَرِنَا هَذَا وَأَطِيعْنَا بَعْدَهُ إِنَّكَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ

فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

السُّقْلِبِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ إِيَّوْنَ  
تَأْيِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ط

۲۹ سواری کی دعاء | سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا

كُنَّا لَهُ مُقْرِبِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

۳۰ مسافر کو رخصت کرنے کی دعاء | اَسْتُوْدِعُكُمْ اللهُ

الَّذِي لَا تُضِيْعُ وَدَائِعُهُ.

۳۱ بستی میں داخل ہونے کی دعاء | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

فِيهَا رَتِيْنٌ مَّرْتَبَةٌ پڑھا جائے، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِيْبَهَا

اِلَىٰ اَهْلِهَا وَحَبِيْبٌ صَالِحٌ اَهْلِهَا اِيْنًا ط

۳۲ بادل کو دیکھتے وقت کی دعاء | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ ط

۳۳ بجلی کڑکتے وقت کی دعاء | وَيَسِيْحُ الرَّعْدُ بِحَصْدِيْهِ

وَالْمَلِكَةَ مِنْ خِيفَتِهِ ط

۳۴) آندھی سے بچنے کی دعا۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا**

وَأَخَيْرَهَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعْوَدُ بِكَ مِنْ

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ ط

۳۵) قبولِ توبہ کے لیے دعا۔ **ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے۔**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ اسْرَفُوا

عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

الدُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ط

۳۶) ادائیگیِ قرض کی دعا۔ **اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ**

حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَنِ سِوَاكَ اللَّهُمَّ إِنِّي

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ

وَالْجُبْنِ وَخَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ط

۳۷) دُعَا تَزْكِيَةِ نَفْسٍ | اللَّهُمَّ اِنِّ نَفْسِي تَقْوِبَهَا وَرُكَّهَا

اَنْتَ خَيْرُ مَنْ رُكَّهَا وَ اَنْتَ وِليُّهَا وَمَوْلَاهَا.

۳۸) کھانا شروع کرنے کی دُعا | کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ

اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ <sup>ط</sup> پڑھنا چاہیے۔ بھول جانے کی صورت میں

جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ <sup>ط</sup>

۳۹) کھانے کے بعد کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ السُّلْبِيْنَ <sup>ط</sup>

۴۰) پیٹ درد کا دم | اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کر لیا جائے یا پانی پر دم کر کے پی لیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُّوْا وَاَشْرَبُوْا هِيْطًا بِمَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ <sup>ط</sup>

۴۱) میزبان کے لیے دُعا | اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا

رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَاَرْحَمْهُمْ <sup>ط</sup>

۴۲) نیا پھل دیکھنے کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا

فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدَنَانَا

۴۳) نیا چاند دیکھنے کی دعا۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِهْلَهُ عَلَيْنَا

بِالْاَمْنِ وَالْاَيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ

لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى رَبَّنَا وَرَبُّكَ اللهُ

۴۴) نیا لباس پہننے کی دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي

هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

۴۵) مجلس کے خاتمہ کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اَقِسْمُ لَنَا مِنْ

خَشِيَّتِكَ مَا تَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَّتِكَ وَهِيَ

طَاعَتِكَ مَا تَبْلِغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَهِيَ الْيَقِيْنُ مَا

تَهْوَنُ بِهِ عَلَيْنَا مَضَارُّ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا

بِاسْبَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا  
 عَلٰی مَنْ عَادَاَنَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا  
 تَجْعَلِ الدُّنْيَا كِبْرَهُنَّ عَلَيْنَا وَلَا مَبْلَغَ عَلَيْنَا وَلَا  
 تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا ۝

۴۶) سحری کی دعا | وَبِصَوْمِ عَدِ نُؤْتِ مِنْ شَهْرِ

رَمَضَانَ ۝

۴۷) افطار کی دعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ

اَمِنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ۝

۴۸) تحفہ لیتے وقت | بَارِكْ اَللّٰهُ فِیْكُمْ ۝

۴۹) تحفہ دیتے وقت | وَفِیْهِمْ بَارِكْ اَللّٰهُ ۝

۵۰) اچھی چیز دیکھنے کی دعا | فَاِشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝

۵۱) بُری چیز سے بچنے کی دعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ ۝

⑤۲ نو مسلم کی دعا | اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي

وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي ط

⑤۳ ایام بیض کی دعا | چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب دوپڑ پڑھیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِيبِ

الْقُلُوبِ وَذَوَائِبِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِبِهَا

وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِبِهَا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ط

⑤۴ حصول قوت کی دعا | رَبَّنَاهِبْ لَنَا مِنْ أَرْوَاجِنَا

وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

⑤۵ لگنت دور کرنے کا وظیفہ | اگر زبان میں لگنت ہو تو اس آیت

کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ

لِي صَدْرِي ۚ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۚ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ

لَسَانِي ۞ يَفْقَهُوْا قَوْلِي ۞

⑤۶ طلب اولاد کیلئے دُعاء | رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا

وَ أَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ط

⑤۷ حالتِ زچگی کی دُعاء | دروزہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں

کسی قسم کی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلا دینے سے

تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞

اِذَا السَّمَاءُ اُنشَقَّتْ ۞ وَاِذْ اَنْتَ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ط

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۞ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۞

وَ اِذْ اَنْتَ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ط

⑤۸ بیمار کی عیادت کی دُعاء | اَللّٰهُمَّ اذْهَبِ الْبَاسَ

رَبِّ النَّاسِ وَ اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُّ لَا شِفَاءَ اِلَّا لَكَ

شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا یُعَادِرُ سَقْبًا ط



⑤۹ میت کو قبر میں رکھتے وقت **بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى**

**مَلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط**

⑥۰ اظہارِ تعزیت کی دعا **اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ**

**دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيّٰتِ وَأَخْلِفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي**

**الْغَابِرِيْنَ وَاعْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ**

**لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنُوِّرْ لَهُ فِيهِ ط**

⑥۱ قبر پر مٹی ڈالتے وقت **قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ**

سرہانے کی طرف سے ابتداء کی جائے اور ہر

شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے :-

**مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ** (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا)

دوسری مرتبہ کہے :-

**وَفِيهَا نَعِيْدُكُمْ** (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے)

اور تیسری مرتبہ کہے :-

**وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى** (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو

دوبارہ نکال کھڑا کریں گے، پڑھے۔

④۲ قبرستان کی دعا | السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ

قَوْمِ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَإِنَّا لَنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ

لَا حِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلكم العفو والعافية يرحم

اللَّهُ السُّقَدِمِينَ مِنَّا وَالسُّتَاخِرِينَ اللَّهُمَّ رَبَّ

الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ الْخَزِيَّةِ

أَدْخِلْ هَذِهِ الْقُبُورَ مِنْكَ رَوْحًا وَرِيحَانًا وَمِنَّا

تَحِيَّةً وَسَلَامًا

④۳ والدین کے حق میں دعا | رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

رَبِّي صَغِيرًا

④۴ آیات سلام | تمام آفات ارضی و سماوی سے بچنے کے لیے

بعد نماز پنجگانہ آیات سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں :-

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۝ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي  
 الْعَالَمِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى  
 وَهَارُونَ ۝ سَلَامٌ عَلَى الْيَاسِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ  
 طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

خُطْبَةٌ نِّكَاحٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ  
 وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ  
 أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْبَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ  
 فَلَا مَضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ  
 وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 وَنَشْهَدُ أَنَّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ أَرْسَلَهُ

بِالْحَقِّ يَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَنْ  
 يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدًا وَمَنْ يَعْصِرْهَا  
 فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا أَمَا  
 بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ  
 اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
 اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ  
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ  
 نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا  
 رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ  
 بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ قَرِيبًا يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا  
 يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ

يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ قَالَ  
 نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشُّبَابِ  
 مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ  
 لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ  
 بِالصَّوْمِ فَإِنَّ لَهُ وِجَاءً وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ  
 عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي ۝

## ایجاب و قبول

خطبہ پڑھنے کے بعد نکاح کرنے والا لڑکی کے والدین یا ورثہ سے اجازت لے کر یا دوسرے کے وکیل سے اجازت لے کر دوسرا سے کہے کہ فلاں لڑکی یعنی اس کا نام لے بنت فلاں یعنی اس کے باپ کا نام لے یعنی اتنے مہر موقبل یا معجل رُو بَرُو ان گواہان کے آپ کے حق زوجیت میں دی اور اس کا نکاح آپ سے کیا۔ دوسرا جواب میں کہے کہ میں نے قبول کی۔ نکاح خواں کل تین مرتبہ اسی طرح ایجاب و قبول کروائے اس کے بعد حاضرین اور نکاح پڑھانے والا دوسرا اور دوسرے کے حق میں بہتری

کی دعا کریں۔ عربی میں دعا یہ ہے :

## نکاح کی دعائے خیر

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ اللَّهُمَّ اَلْفُ بَيْنَ

قُلُوبِهِمَا كَمَا اَلْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا اَدَمَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَحَوَّاءَ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجِرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى

عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ

صَفُورَاءَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا وَ اَلْفُ بَيْنَهُمَا كَمَا

اَلْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَ بَيْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَبَيْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ رَضِيَ  
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا اللَّهُمَّ اَلْقِ بَيْنَهُمَا اَلْفَةً كَامِلَةً  
 وَمَحَبَّةً تَامَةً ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا الزَّوْاجَ زَوْاجًا  
 مُبَارَكًا وَسَعِيدًا ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا الْقِرَانَ  
 قِرَانًا مُبَارَكًا بِبِرْكَةِ اِنَّ اِلَهَ وَمَلِيكَتِهِ يُصَلُّونَ  
 عَلَي النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَ  
 سَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاَدْرَمِيِّ وَ  
 اِلَيْهِ وَاصْحَابِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَ  
 سَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ  
 الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝  
 وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

## مُبَارک بادی

بَارِكْ اللهُ لَكُمْ وَأَبَارِكْ عَلَيْكُمْ وَاجْمَعْ بَيْنَهُمَا فِي خَيْرٍ ط

## شادی کے موقعہ پر شوہر کی دعار

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ط

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ط

## خلوت کے موقع پر

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ

الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ط

## ولادت کے موقع کا دم

بچے یا بچی کی پیدائش کے موقع پر آیت الکرسی، سورہ فلق اور سورہ ناس اور یہ آیات پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔



إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
 فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ <sup>قَفَّ</sup> يُغْشَى  
 اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ  
 مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ  
 اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً  
 إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

## نماز

سنت کے مطابق نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز پڑھنے کے  
 ۱۔ طریقہ نماز | مقام پر قبلہ کی طرف مُنہ کر کے با وضو ہو کر نہایت ہی ادب  
 سے نماز پڑھنے والا کھڑا ہو جائے۔ پاؤں کے درمیان ہم انگلی کا فاصلہ رکھے ہاتھوں کو  
 اٹھا کر کانوں تک لے جائے اور انگوٹھے کان کی نو سے لگائے اور ہتھیلیاں قبلہ  
 رُخ رکھے پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھے، اس طرح کہ  
 اپنی دائیں ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں

بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اعلیٰ بغل پھر شمار (سُبْحَانَكَ) پڑھے پھر اَعُوذُ بِاللّٰهِ پھر بِسْمِ اللّٰهِ پھر الْحَمْدُ شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اگر امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو پھر شمار پڑھ کر خاموش ہو جائے اگر تلاوت جہری ہو تو خاموشی سے سُنئے۔ اگر اکیلا ہو تو خود پڑھے۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جاتے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں پھیلی ہوں۔ اس طرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایک طرف صرف انگوٹھا پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کے پھر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جاتے اس طرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو جھے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی کے پھر سر اٹھا لے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور بائیں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدے کو جاتے اور اسی طرح سجدے کر کے پھر سر اٹھاتے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر قرأت شروع کر دے پھر

اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بائیں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور  
 التَّحِيَّاتُ پڑھے اُس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لَا کے قریب پہنچے تو داہنے  
 ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اُس کے پاس وال  
 کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو جنبش زدے  
 اور کلمہ اَلَا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے اور دوسے زیادہ  
 رکعتیں پڑھتی ہیں تو اُٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں  
 اَلْحَمْدُ کے ساتھ سُورۃ ملانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم  
 کرے گا۔ اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دُعا پڑھے، اس کے بعد  
 داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف سلام پھیرے اس طرح نماز مکمل  
 ہو جائے گی۔

۲۔ مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق | مندرجہ بالا طریقہ نماز صرف  
 مردوں کے لیے ہے۔

عورتوں کے لیے طریقہ نماز میں کچھ فرق ہے۔ عورت تکبیر کے وقت دونوں ہاتھوں کو  
 کندھوں تک اٹھائے مگر تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر رکھے پھر نیت  
 کر کے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اسکی پشت  
 پر داہنی ہتھیلی کو رکھے، رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ  
 نہ کرے، رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، پیٹھ  
 سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں  
 ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو  
 کروٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین  
 سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے، قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں پاؤں

داہنی جانب نکال دے اور بائیں سرین پر بیٹھے۔

## تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	-	۲	۲	-	-	۴
ظہر	-	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	-	۴	-	-	۸
مغرب	-	-	۴	۲	۲	۸
عشاء	۴	-	۴	۳ درو واجب ۲ دروں پہلے بعد	۲	۱۶
میزان	۸	۶	۱۶	۳-۶	۸	۴۸

## ۳۔ نماز

ثُمَّ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

تو پاک ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ

نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا

غَيْرُكَ ط

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تَعُوذُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگت ہوں

تَسْمِيَةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورَةٌ فَاتِحَةٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

إِلَيْكَ نَعْبُدُ وَإِلَيْكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا

راے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں صراط مستقیم

الصِّرَاطَ السَّيْقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ

پر پہلنے کی توفیق دے راستہ ان لوگوں کا ہے

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جو تیرے

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

غضب میں مبتلا ہوتے اور نہ گمراہوں کا

آہستہ کہے آمین ۝

الہی قبول فرما

سُورَةُ اخْلَاصٍ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ۝ اللهُ

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ

الصَّيْدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ

بے نیاز ہے نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

کوئی بھی اُس کا ہم سر نہیں ہے۔

رُكُوعٌ كِي تَسْبِيحٍ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ۝

میرا پروردگار عظمت والا پاک ہے

تَسْبِيحٍ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ۝

اللہ نے اُس کی سُن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

تَحْمِيدٍ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۝

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے لیے ہے۔

سُجْدَةٌ كِي تَسْبِيحٍ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ۝

پاک ہے میرا پروردگار جو بہت بلند ہے۔

تَشْهَدُ الشَّجَائِدُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ

تمام زبان کی عبادتیں اور تمام جسم کی عبادتیں اور تمام

وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہو تم پر اے نبی ﷺ

وَرَحْمَةً اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۝ السَّلَامُ عَلَيْنَا

اور اللہ کی رحمتیں اور اُس کی برکتیں سلام ہو ہم پر

وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ

اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدٌ وَّرَسُوْلُهُ ۝

صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

دُرُوْدِ شَرِيْفٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَسِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا ہے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو

اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَيُّ مَجِيدٌ ۝

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

دُعَا رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ

اے میرے اللہ مجھ کو نماز پر قائم کر دے اور میری

ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَنَا ۝ رَبَّنَا

اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے

اعْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مومنین کو۔ یوم حساب

يَقَوْمِ الْحِسَابِ ۝

کے دن بخش دے۔

سَلَامٌ اَللّٰمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد دعانا گناہ سنتِ رسول ہے کیونکہ قرآن مجید میں بھی ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ  
فَاِذَا قُضِيَتْ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللّٰهَ ط اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو  
اس سے معلوم ہوا کہ نماز کے بعد بھی اللہ کا ذکر بہت ضروری ہے لہذا نماز ختم  
کرتے ہی کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد تین بار استغفار پڑھنا چاہیے۔

اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے اپنے ہر گناہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا



## ذُنُوبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

پروردگار ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

فرض کے بعد کی دعائیں | اللَّهُمَّ أَنْتَ

اے اللہ تو سلامتی والا

السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ

ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور سلامتی تیری طرف رجوع

السَّلَامُ حَيْثُ رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخَلْنَا

کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

سلامتی کے گھر داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے عظمت اور بزرگی والے۔

دُوسری دُعا رَبَّنَا إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے ہمارے رب تو ہمیں دُنیا میں نیکی عطا کر

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور آخرت میں نیکی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

فرضوں کے بعد مندرجہ بالا مختصر دعائیں مانگ کر سنتیں پڑھیں اور باقی ماندہ وظائف و

اذکار سنت اور نوافل مکمل کرنے کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ پوری نماز ادا کرنے کے

بعد مندرجہ ذیل اذکار کا ورد کرنا چاہیے۔ کیونکہ ان کے اثرات بہت اچھے ہیں۔

۴۔ تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا | حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص

ہر نماز کے بعد اس طرح اذکار پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخش دیئے جائیں گے (مسلم شریف) اسے تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کہا جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار، الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار، اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار

آخر میں ایک بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ ایک بار

اہل تقویٰ کا اس تسبیح کے متعلق قول ہے کہ دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا پڑھ کر سوتے جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہو گا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دباتے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ورد کرے اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہے تو اس کا ورد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا ہے گا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

۵۔ وظیفہ پنج گنج قادریہ | پانچوں نمازوں کے بعد یہ اذکار پڑھے جاسکتے ہیں۔

بعد از نماز فجر	يَا عَزِيزُ يَا اَللهُ
بعد از نماز ظہر	يَا كَرِيْمُ يَا اَللهُ
بعد از نماز عصر	يَا جَبَّارُ يَا اَللهُ
بعد از نماز مغرب	يَا سَتَّارُ يَا اَللهُ
بعد از نماز عشاء	يَا عَفَّارُ يَا اَللهُ

سب سو سو بار، اول و آخر تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکات دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب دس دس بار حَسْبِيَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دس بار رَبِّ اِنِّي مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَ صِرَا دس بار سَيِّهْزَمُ الْجَمْعُ وَيَوْلُوْنَ الدُّبُرَ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

۶۔ نمازوں کے بعد کی تسبیح | پانچوں نمازوں کے بعد یہ تسبیح پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سو بار، اور عشاء کی نماز کے بعد هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سو بار پڑھے۔

۷۔ آیت الکرسی پڑھنا | ہر نماز کے بعد آیت الکرسی بھی پڑھنا بہت بہتر ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت منذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ میں کون سی آیت زیادہ عظمت والی ہے۔ حضرت منذر

رضی اللہ عنہ نے عرض کی آیۃ الکرسی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا کہ اے مُنذر تمہیں یہ علم مبارک ہو۔ (مشکوٰۃ)

۸۔ نماز کے بعد کی دعائیں | نماز مکمل کرنے پر ہاتھ اٹھا کر دعائیں لیں اور یہ دعائیں پڑھیں۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا یُخْشِعُهُ وَنَفْسٍ لَا تَسْبِعُهُ وَعِلْمٍ لَا یَنْفَعُهُ وَدَعْوَةٍ لَا یَسْتَجَابُ لَهَا ط

۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ فِجَاةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ جَمِیْعِ سَخَطِكَ ط

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْر كُلِّهَا وَ

أَجْرُنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ط  
 ۵۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ  
 عِبَادَتِكَ ط

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ  
 وَالْعَزِيْزَةَ عَلٰى الرَّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ  
 وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْبًا وَّلِسَانًا  
 صَادِقًا وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ  
 عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعِ  
 وِزْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ لِيْ  
 قَلْبِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوبِيْ ط

۸۔ اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِمْنِيْ مَا

يَنْفَعُنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ عَلِيًّا يَنْفَعُنِيْ ط

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّ اِيْمَانًا

فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةٌ

مِّنْكَ وِعَافِيَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنْكَ وِرْضُوَانًا ط

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّ اَحْفَظْنِيْ

بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّ اَحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا

تُشْبِثْ بِيْ عَدُوًّا وَّ اَحَاسِدًا ط

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مِنْ لَّا يَرْحَمُنِيْ ط

۹۔ اجتماعی دعا نماز باجماعت کے بعد امام کو اجتماع کی طور پر یہ دعا مانگنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ تَسَامِعَ الْعَافِيَةَ

وَدَوَامِ الْعَافِيَةِ وَحُسْنِ الْعَافِيَةِ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا  
 نَسْأَلُكَ حُبِّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَيْلِ  
 يُقَرِّبُنَا إِلَى حُبِّكَ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عِلْمًا  
 نَافِعًا وَحِفْظًا كَامِلًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَقَلْبًا  
 خَاشِعًا ۝ اللَّهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَبِيلِ ۝ اللَّهُمَّ  
 اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ ۝ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ  
 دَعَوَاتِنَا يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ۝ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ  
 يَا رَحِيمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِينُ ۝ اللَّهُمَّ انصُرْ  
 الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ أَعِزِّ الْإِسْلَامَ  
 وَالْمُسْلِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ اخْذِلِ الْكُفْرَةَ وَالشُّرُوكِينَ ۝  
 اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا يَرُدُّ  
 عَنِ الْقَوْمِ الْجُرُومِينَ ۝ فَسَهِّلْ يَا إِلَهِي كُلَّ

صَعِبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهْلٌ ۝ اللَّهُمَّ  
 ارْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا رَبِّ مَكَّةَ وَالصَّفَاءِ بِحَدِيدٍ  
 اغْفِرْ لَنَا يَا سَامِعًا لِدُعَائِنَا ۝ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى  
 خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

## ۱۔ نماز جنازہ

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر چند آدمی کسی کی نماز جنازہ پڑھ لیں تو باقی سب  
 بری الذمہ ہو جائیں گے اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہگار ہوں گے۔ اس کے لیے  
 جماعت شرط نہیں۔ اگر ایک آدمی بھی پڑھے تو فرض ادا ہو جائے گا۔ نماز جنازہ  
 واجب ہونے کی وہی شرائط ہیں جو اور نمازوں کے لیے ہیں، یعنی قادر عاقل بالغ  
 مسلمان ہونا جس کی نماز جنازہ پڑھی جائے اس کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔  
 میت کا جسم و کفن پاک ہونا چاہیے۔ جہاں نماز جنازہ ہو اس کے آگے جنت



ہونا چاہیے۔ جنازے کو زمین پر رکھنا چاہیے۔ جنازہ مصلیٰ کے آگے قبلہ رخ ہونا چاہیے میت کا وہ حصہ چھپا ہونا چاہیے جسے از روئے شریعت چھپانا ضروری ہے۔ میت کو امام کے محاذی ہونا چاہیے۔ نماز جنازہ میں دو فرانس ہیں یعنی چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا اور کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا۔ اس میں تین سنت مؤکدہ ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا۔ کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اور میت کے لیے دعا کرنا اگر کسی جنازے ایک وقت میں جمع ہوں تو سب کی نماز جنازہ ایک مرتبہ ہو سکتی ہے مگر افضل یہ ہے کہ علیحدہ علیحدہ پڑھی جائے۔ نماز جنازہ میں امام کو میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا چاہیے۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

**طریقہ نماز** | پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں دَعَا لِي جَدُّكَ كَيْ بَعْدَ وَجَدَّ شَاوُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط پڑھیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھاتے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھاتے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

بالغ مرد و عورت کی دعا | اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا  
وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا  
وَأُنْتُنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَي

الإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مَتَّوْفَةً عَلَى الْإِيمَانِ

تَابِ لِعِ لِرُكِّ كِي دُعَا ۱ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِنَا فِرْطًا وَّاجْعَلْهُ

لِنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لِنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

تَابِ لِعِ لِرُكِّ كِي دُعَا ۱ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لِنَا فِرْطًا وَّاجْعَلْهَا

لِنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لِنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

دُعَا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر  
دُعَا مانگیں، جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے، یہ جو عوام میں  
مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کاندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اتار سکتا  
ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے  
کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

## ۱۱۔ نفل نمازیں

فرض نمازوں کے علاوہ چند نفل نمازیں ہیں جو اہل تقویٰ کے لیے بہت اچھی  
ہیں کیونکہ انہیں قائم کرنے سے قرب خداوندی حاصل ہوتی ہے اور احادیث میں  
ان کے بیشمار فضائل بیان ہوئے ہیں۔ لہذا نفل نمازیں حسب ذیل ہیں۔

## ۱۔ نماز تہجد

تہجد کے معنی ترکِ نوم کے ہیں چونکہ یہ نماز عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد بیدار ہو کر پڑھی جاتی ہے اس لیے

اسے تہجد کہا جاتا ہے۔ نماز پنجگانہ کے بعد عبادات میں نماز تہجد کو بڑی فضیلت حاصل ہے۔ اس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز تہجد پڑھو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ کار تھا۔ رات کا قیام قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے کیونکہ اس سے بُرائیاں ختم ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اس کی کم سے کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت ہیں۔ اللہ کے خاص بندوں کی یہ محبوب نماز ہے۔ اس نماز کی قرأت میں طویل سورتیں پڑھنا سنت ہے۔

## ۲۔ نماز اشراق

نماز اشراق وہ نماز ہے جو سورج نکلنے کے ایک دو نیزے بلند ہو جانے پر پڑھی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ہے کہ جو شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر ذکر الہی کرتا ہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا یعنی طلوع کو بسینٹ منٹ گزر گئے۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ اس کی دو رکعتیں ہیں۔ لہذا یہ نماز پڑھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

## ۳۔ نماز چاشت

اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے سے شرعی نصف النہار تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھنے پر پڑھے۔

اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔

## ۴۔ نماز اوابین

یہ نماز فرض، سنت اور نوافل کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کی کم سے کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعتیں

ہیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نماز اوابین کی نسبت عمار بن یاسر صحابی نے کہا میں نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ﷺ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ نماز پڑھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد ۲۰ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار کروائے گا۔ نیز لکھا ہے کہ جنت کے ایک دروازے کا نام اواب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرنے کا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ اوقات کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے بہتر

## ۵۔ نماز تسبیح

ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد سن پڑھے۔ شمار کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پھر اَعُوذُ بِاللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ اور سُورَةُ فَاتِحَةٍ اور سُورَةُ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے بعد دس بار پھر رکوع سے اُٹھ کر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کے بعد دس بار۔ پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللَّهِ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

## ۶۔ نماز تراویح

خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے مرد اور عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي  
الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ  
وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَمِيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ  
وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ  
وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ اجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ  
يَا مُجِيرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

## ۷۔ نماز حاجت

دُعَاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے ایک مجرب نسخہ نماز حاجت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ایک ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں (ابوداؤد)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُود بھیجے پھر یہ دُعا پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ  
 مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيَةَ مِنْ  
 كُلِّ يَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثَمٍ لَا تَدْعُنَا ذُنُوبًا إِلَّا  
 غَفْرَتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجَتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا  
 إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا بَرُّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ أَلْتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِبَيْتِكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي  
 حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

## ۸۔ نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن

عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا، بے شک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے مذکور پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سُرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے اس سے بچے۔ (ردالمحتار۔ بہارِ شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ

بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ

تَقْدِرُ رُوْلًا أَقْدِرُ رُوْلًا وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ

الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ

خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي وَ

عَاجِلِ أَمْرِي وَاجِلِهِ فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي  
 ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ  
 شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةُ أَمْرِي وَعَاجِلُ  
 أَمْرِي وَاجِلِهِ فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ  
 وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ ۝

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

۹۔ نماز استسقاء کا بیان

سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدت موت اور ظالم حکمرانوں کے  
 ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی، فرمایا، قحط یہی نہیں  
 ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اگلاتے۔

دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان  
 یا عید گاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پارہنہ  
 اور سر پہنہ ہو جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دوران خطبہ چادر پلٹ دینا  
 چاہیے۔ دُعا کے لیے ہاتھ خوب بند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف  
 ہتھیل زمین کی طرف کی جائے۔

دُعَاةِ اسْتِسْقَاءِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا عَيْثًا مَّغِيثًا مَّرِيئًا



مَرِيَعَاتًا فِعَا غَيْرِضًا عَاجِلًا غَيْرَ اِجِلٍ اللَّهُمَّ  
 اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيئَتِكَ وَاَنْشُرْ رَحْمَتِكَ وَاَحْيِ  
 بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ط

۱۰ نمازوں کی قضا | مقررہ وقت پر جو نماز نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے۔  
 بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا گناہ ہے لہذا نماز کو ہر صورت

میں ادا کر لینا چاہیے خواہ قضا ہو کر ہی ادا ہو جائے۔ فرض نمازوں کی قضا فرض ہے  
 و ترک قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے  
 پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا  
 نہیں، جمعہ اور ظہر کی سنتوں کی قضا ہو گئی اور فرض پڑھ لے۔ اگر وقت ختم ہو گیا  
 تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سنتوں کو پڑھے اور افضل یہ  
 ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سنتوں کو پڑھے۔ پھر ان چھوٹی ہوں سنتوں کو پڑھے جس  
 شخص کی پانچ نمازیں یا اس سے کم قضا ہوں اس کو صاحبِ ترتیب کہتے ہیں اس پر  
 لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازوں کو پڑھ لے اگر وقت میں گنجائش ہوتے  
 ہوئے اور قضا نماز کو یاد رکھتے ہوئے وقتی نماز کو پڑھ لے تو یہ نماز نہیں ہوگی۔ چھ  
 نمازیں یا اس سے زیادہ نمازیں جس کی قضا ہو گئی ہوں وہ صاحبِ ترتیب نہیں۔  
 اب یہ شخص وقت کی گنجائش اور یاد ہونے کے باوجود اگر وقتی نماز پڑھ لے گا تو اس  
 کی نماز ہو جائے گی اور چھوٹی ہوں نمازوں کو پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔  
 عمر بھر میں جب بھی پڑھ لے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔

جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو۔ جب اس نماز کی قضا پڑھے تو ضروری ہے کہ اس روز اور اس وقت کی قضا کی نیت کرے۔ مثلاً جمعہ کے دن فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت جمعہ کے دن کی نماز فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے مزا میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ قضا نماز مکروہ وقت میں نہ پڑھے۔ مکروہ وقت یہ ہیں۔ یعنی طلوع آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک، غروب آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوال آفتاب سے پہلے تقریباً ۲۵ منٹ۔

**قضا عمری ادا کرنے کا طریقہ** | پہلے ضروری ہے کہ قضا نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونے کے بعد سے

جس قدر نمازیں قضا ہوئیں ان کو الگ الگ شمار کر کے جمع کر لیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لیے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جاسکتا ہے مثلاً آپ نے حساب کیا کہ فجر نماز کی قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں۔ پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں۔ ظہر کے وقت ظہر کی قضا عصر کے وقت عصر کی قضا۔ اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اس کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں۔ پھر عشاء کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کر لیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں اور آخر میں ایک

ظہر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح عصر، مغرب، عشاء و ترکی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں۔ اب الحمد للہ آپ صاحب ترتیب ہو گئے۔

**قضا عمری کے لیے نیت کا خاص طریقہ** | میرے ذمہ جتنی نجبہ کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے

پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں۔ "اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں۔

**۱۱۔ صلوة الاسرار** | امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر نجفی شطنونی بجمہ الاسرار میں اور ملا علی قاری و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم

حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز مغرب کی سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد گیارہ مرتبہ قَدْ هُوَ اللهُ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی ثنا کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کے يَا رَسُولَ اللهِ يَا نَبِيَّ اللهِ اغْثِنِي وَاْمُدُّنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کے يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَيَا كَرِيْمَ الظَّرْفَيْنِ اغْثِنِي وَاْمُدُّنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔

(زہار شریعت)

**۱۲۔ سورج اور چاند گھن کی نماز** | حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم کے دور میں آفتاب میں گھن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سورہ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گھن کسی کی

موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دُعا  
 و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ  
 کسی چیز کے لینے کے لیے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا، میں نے جنت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا  
 تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح  
 خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے، عرض  
 کی کیوں یا رسول اللہ! فرمایا کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟  
 فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ  
 عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی۔ میں نے تم سے  
 کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور  
 اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گھن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور  
 بہت طویل قیام و طویل سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عز و جل کسی کی  
 موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے  
 بندوں کو ڈراتا ہے۔ لہذا جب گھن دیکھو تو ذکر و دُعا و استغفار کے لیے  
 گھبرا کر اٹھو۔ (بخاری)

سُورج گھن کی نماز سنتِ مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز باجماعت پڑھنا مستحب  
 ہے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال قرأت  
 آہستہ ہوگی۔ چاند گرہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طویل  
 دینا مستحب ہے کہ گھن کھل جائے۔ اگر گھن کھلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دُعا و استغفار  
 اور تسبیح میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گھن کھل جائے۔ گھن کے دوران صدقہ  
 کرنا مستحب ہے۔

۱۳۔ نمازِ مسافر | مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس

پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیات ہی میں آکر ملا ہو۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے۔ سنت وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

## ۱۲۔ صفت ایمان

ایمان | اجزائے ایمان پر زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کو ایمان کہا جاتا ہے۔ اسلام میں اجزائے ایمان حسب ذیل ہیں۔

ایمان مفصل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلِيْكَتِهِ وَكِتٰبِهِ

میں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرًا وَشَرًّا

اور اُس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بُری تقدیر کے خالق

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اللہ اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا

ایمان مُجْمَل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ

میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور

وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهِ اِقْرَارًا

اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے

بِاللِّسَانِ وَتَصَدَّقْتُ بِالْقَلْبِ

اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کئے۔

## اسلام کے چھ کلمے

اوّل کلمہ طیب لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَحْدَاةٌ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدًا وَّرَسُولًا

اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے

وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی مجبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَاةٌ لَا

اللہ کے سوا کوئی مجبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيكَ لَهٗ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ يُحْيِي

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وہ ہی

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ اَبَدًا

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں نیکی ہے اور

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وہ تمام اشیاء پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَدًّا أَوْ خَطَأً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا پھپھ کر کیا

أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

یا ظاہراً کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے

الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا

جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا

أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسِتَّارُ

راے اللہ بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو

الْعُيُوبِ وَعَفَّارُ الذَّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

پہنچانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔



چھٹا کلمہ رَدِّ كُفْرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأُ

جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ

تجھ سے اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَّرَاتٌ مِنْ الْكُفْرِ وَالشُّرْكِ وَالْكَذِبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدَاعَةِ وَالنِّيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغل سے اور بے حیائیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالسَّعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں کتا ہوں کہ

أَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

معزز قارئین کرام اس مجموعہ میں وظائف صرف علمی طور پر نقل کئے

گئے ہیں۔ اس لیے مولف کی عاجزانہ اپیل ہے کہ اجازت کیلئے ان سے

رابطہ نہ کیا جائے۔ کسی وظیفہ کی اجازت کیلئے کسی متقی سے رجوع فرمائیں۔

# خیر و برکت اور بخشش کا ایک انمول وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے گا تو اس کا ثواب پورے قرآن کی مثل ہوگا اور وہ اس دن اہل زمین میں سب سے زیادہ بہتر ہوگا جبکہ وہ متقی ہو اور سہمی ہو۔  
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی خوشی اور مغفرت لازم فرمادے گا۔ (کنز العمال)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز فجر پڑھے اور بات کرنے سے پہلے دس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے تو اس دن وہ سورۃ اخلاص کی برکت سے گناہ سے محفوظ رہے گا اور وہ شیطان سے بچا رہے گا۔ (ابن عساکر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو چار رکعتوں میں دو سو بار ہر رکعت میں پچاس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سو سال یعنی پچاس اگلے اور پچاس پچھلے سال کے گناہ بخش دے گا (در منثور جلد ۶)۔  
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو ایسے محل تعمیر کرے گا جنہیں اہل جنت دیکھنے کی کوشش کریں گے۔

حضرت کعب بن اجبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو رات اور دن میں دس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ اور آیت الکرسی پڑھنے کی پابندی کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی رضا و خوشنودی حاصل کر لے گا اور وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا اور شیطان سے محفوظ ہوگا۔ (در منثور)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو اپنے گھر پہنچتے وقت اَلْحَمْدُ لِلَّهِ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتا ہے اللہ اس سے محتاجی دور فرمادیتا ہے اور اس گھر کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اسکا فیض پڑوسیوں تک بھی پہنچے گا۔ (در منثور)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد دس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی خوشنودی اور مغفرت لازم کر دے گا۔ (در منثور)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتا ہے تو یہ سورۃ اس گھر والوں کے اور پڑوسیوں کی عزت و افلاس دور کر دیتی ہے۔ (کنز العمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رات میں بستر پر سوتے کا ارادہ کرے وہ اپنی داہنی کروٹ پر سوتے پھر قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ سو بار پڑھے جب قیامت کا دن ہوگا اس سے رب تبارک و تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے اپنی داہنی جانب جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (در منثور)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مسلمان خواہ وہ غلام کیوں نہ ہو اگر دن یا رات میں سو بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ ضرور بخش دے گا۔ (کنز العمال)

تمت بالخیر

# محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب، لاہور

تاریخ اجراء : ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۳ء

تاریخ تنسیخ : ۲۹ اکتوبر ۲۰۱۹ء



رجسٹریشن نمبر : 52

فائل نمبر : ایس او (آئی بی ایم) 2011/4-26

## رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ دارالقرآن پبلسٹرز، اردو بازار، لاہور کو پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) ایکٹ 2011، XIII کی دفعہ 3 اور پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) روز 2011 کے ضابطہ (5) کے تحت بطور رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔

پروپرائیٹر : آصف حسین

قومی شناختی کارڈ نمبر

3 5 2 0 2 - 9 3 9 5 8 8 7 - 9

محمد لودھی

سیکشن آفیسر (آئی بی ایم)

برائے سیکرٹری اوقاف و مذہبی امور

۱۔ مذکورہ بالا رولز کے ضابطہ (5) کے تحت اس سرٹیفکیٹ کی معیاد تاریخ اجراء سے پانچ سال ہے۔

۲۔ مذکورہ بالا رولز کے ضابطہ (2) کے تحت تاریخ تنسیخ سے کم از کم 30 دن پہلے محکمہ مذکور خواست دینے پر یہ سرٹیفکیٹ قابل تجدید ہوگا۔

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

محمد ﷺ  
تعریف والا

احمد ﷺ  
سب زیادہ کرشمہ والا

حالد ﷺ  
سراخنے والا

محمد ﷺ  
سرا یا گیا

قلم ﷺ  
بانٹنے والا

عاقب ﷺ  
چھپانے والا

فاتح ﷺ  
کھولنے والا

شہلا ﷺ  
گوانی لینے والا

شکر ﷺ  
انگھنے والا

شیدہ ﷺ  
کھینچنے والا

مہوکی ﷺ  
گوانی دیا گیا

بشیر ﷺ  
خوجی لینے والا

ندیر ﷺ  
ڈرانے والا

ذراع ﷺ  
نیلانے والا

شعلہ ﷺ  
شفا دینے والا

ہادی ﷺ  
ہادی

مہدک ﷺ  
ہدایت والا

مناخ ﷺ  
کھرنے والا

منجھ ﷺ  
مجات والا

نباہ ﷺ  
سنگ کرشمہ والا

رسول ﷺ  
رسول

نبی ﷺ  
نبی

امحی ﷺ  
آزنی

تہامی ﷺ  
تہامی

تہامی ﷺ  
تہامی

ابیحی ﷺ  
ابحی

عزیز ﷺ  
عزیز

خضر ﷺ  
خضر

رؤف ﷺ  
رؤف

رؤف ﷺ  
رؤف

طہی ﷺ  
طہی

محبی ﷺ  
محبی

طس ﷺ  
طس

مفزی ﷺ  
مفزی

مفزی ﷺ  
مفزی

مطفی ﷺ  
مطفی

یسین ﷺ  
یسین

اقلی ﷺ  
اقلی

منقلد ﷺ  
منقلد

منقلد ﷺ  
منقلد

مڈرہ ﷺ  
چاؤ اور ڈھنے والا

مڈین ﷺ  
مڈین

مصیبا ﷺ  
صج بولنے والا

طیبی ﷺ  
طیبی

طیبی ﷺ  
طیبی

مصوب ﷺ  
مدد یا گیا

مصیبا ﷺ  
چراغ

امین ﷺ  
علم دینے والا

حجازی ﷺ  
حجاز والا

حجازی ﷺ  
معلوم نزل کی اللہ

قریش کا  
قریشی

مضر والہ کا  
مضری

متوجہ منہ والا نبی کا  
نبی التوجہ

یاد رکھنے والا کا  
حفاظ

کامل (پورا) کا  
کامل

امانت دار کا  
امین

اللہ کا بندہ کا  
مخلوق

اللہ کا کرے والا کا  
خلیق

اللہ کا دوست کا  
اللی

اللہ کا دوست کا  
اللی

اللہ کا راز دار کا  
مخفی

اللہ کا دوست کا  
محبوب

اللہ کا دوست کا  
محبوب

اللہ کا دوست کا  
محبوب

اللہ کا دوست کا  
محبوب

شکر گزار کا  
شاکر

مہربانی والا رسول کا  
رسول

مہربانی والا رسول کا  
رسول

طاقت والا کا  
قوی

خبر رکھنے والا کا  
خبر

علم والا کا  
معلم

علم والا کا  
معلم

علم والا کا  
معلم

علم والا کا  
معلم

علم والا کا  
معلم

راحت والا رسول کا  
راحت

اول کا  
اول

اول کا  
اول

اول کا  
اول

اول کا  
اول

مہربانی والا نبی کا  
مہربانی

مہربانی والا نبی کا  
مہربانی

مہربانی والا نبی کا  
مہربانی

مہربانی والا نبی کا  
مہربانی

مہربانی والا نبی کا  
مہربانی

سرور کا  
سید

سرور کا  
سید

سرور کا  
سید

سرور کا  
سید

سرور کا  
سید

خود کھانے والا کا  
مکسر

نصیحت کرنے والا کا  
مذکر

نصیحت کرنے والا کا  
مذکر

نصیحت کرنے والا کا  
مذکر

نصیحت کرنے والا کا  
مذکر

دعوت دیا ہوا کا  
مبشور

ختم کرنے والا کا  
خاتم

ختم کرنے والا کا  
خاتم

ختم کرنے والا کا  
خاتم

ختم کرنے والا کا  
خاتم

گواہ کا  
شہید

اللہ کے رسول کا  
رسول اللہ

رسول الامام کا  
رسول الامام

